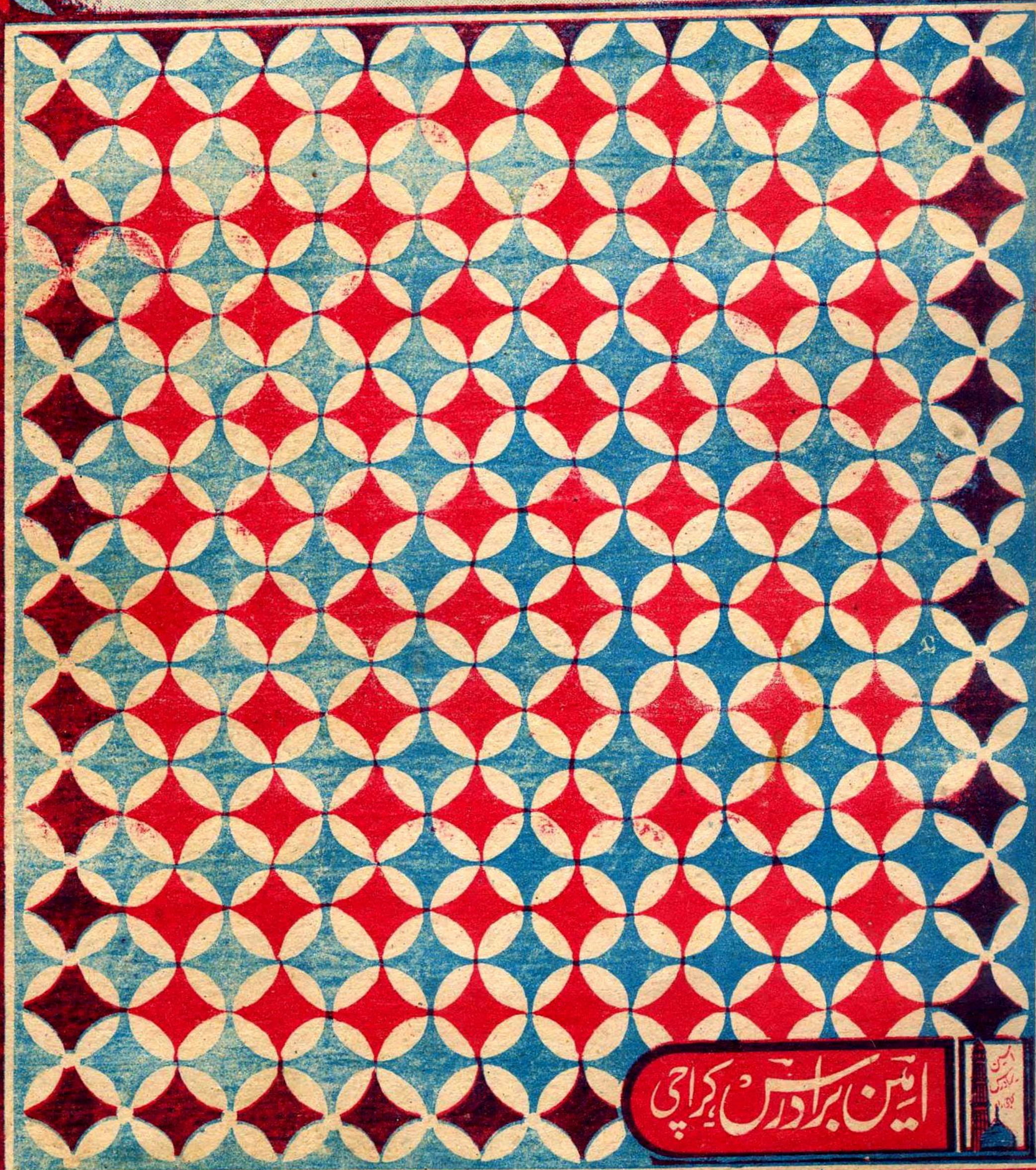
# اکسیر العملیات



الحمد للہ کہ ذخیرہ عمل و نقوش و تعویذات



الموسوم بہ

# اکسیر العملیات

مزید بہ اضافہ

مرتبہ

سید رضی حسین رضی جونپوری خلف اکبر

جناب سید مصطفیٰ حسین صاحب مرحوم و مغفور (جونپوری) عامل جفار و علم قیافہ

حسب فرمائش – ! وتاج الدین صاحب قریشی

پرنٹر پریس شیرازنوری

امین برادرس ناشران تاجران کتب P.B 145 آرام باغ روڈ ۔ کراچی ۱

ہدیہ پچاس روپیہ

Rs 50/-

# فہرست کتاب ہذا :

# ایک حقیقت

لائقِ حمد و ستائش ہے وہی ذاتِ اقدس جو وحدہٗ لا شریک لہٗ ہے جس نے اپنی قدرتِ کاملہ کے طفیل میں ایک لفظ "کُن" سے تمام عالم کی تخلیق فرمائی۔ جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اسی کی ذات قابلِ پرستش ہے ذرہ ذرہ اسکی رحمت سے ہمکنار ہے اور وہی اپنے بیشمار ناموں کے ساتھ ساتھ پروردگار کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ کیا مجال انسانی ذہن اسکی ادنیٰ سی تعریف بھی کر سکے۔

بعدہٗ قابلِ درود و سلام ہے وہ ذاتِ بابرکات جس کو خلاقِ عالم نے افضل الانبیاء قرار دے کر رحمت اللعالمینؐ کے لقب سے سرفراز فرمایا۔ جس نے اپنی عنایتوں سے ہمیں راہِ حق دکھاتے ہوئے ذاتِ احدیت سے روشناس کرایا۔ جس نے عذاب و آتشِ جہنم سے ڈراتے ہوئے گناہان سے توبہ اور کنارہ کشی کرنیکی ہدایت فرمائی اور نیک کاموں کے کرنے کے عیوض میں جنت کی دی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیبؐ اور انکی اولاد طاہرہ کے تصدق میں ہمیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی ہدایت فرمائے اور گناہان صغیرہ و کبیرہ سے بچنے کی توفیق عطا فرماتا رہے ہمارا ہزاروں سلام اپنے رسولؐ اور انکی اولاد طاہرہ پر پہونچے جو ہمارے سچے راہبر ہیں۔ آمین ــــ

**امابعد:۔** یہ ہیمدان یعنی سید رضی حسین المتخلص بہ رضیؔ جونپوری بے سروسامان خلف جناب سید محمد مصطفےٰ حسین (مرحوم) جعفری و عامل علوم علوی رقمطراز ہے کہ ایک روز میرے محترم و عزیز دوست جناب منشی تاج الدین صاحب قریشی اکبرآبادی نے ارشاد فرمایا کہ رضی صاحب! ۱۹۴۷ء کے انقلاب کے سلسلے میں جہاں اور چیزوں پر تباہی آئی وہاں عملیات کی دنیا بھی اس انقلابی اثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ نوبت بہ اینجا رسید کہ انقلاب سے پہلے عملیات کی وہ مستند کتابیں جن پر کبھی زمانہ کو ناز تھا اب بعد انقلاب عنقا ہو چکی ہیں۔ اہل ضرورت پریشان ہو کر اب ان خود ساختہ عاملوں سے رجوع ہو رہے ہیں جو اس علم کے ابجد تک

سے ناواقف ہیں۔ اسی پر اکتفا نہیں ہے بلکہ ان کے مشورے اور ہدایات بسا اوقات حرام حلال تک کا خیال نہیں رکھتے۔ بھلا غور تو فرمایئے کہ مادہ تولید انسانی کو جو قطعی طور پر نجس قرار دیا گیا ہے حب کے سلسلہ میں ایک مسلمان پابند روزہ و نماز عامل صاحب نے ایک صاحب ضرورت کو تازہ بہ تازہ پان میں ڈال کر مطلوب کو کھلانے کی ہدایت کی اتفاقاً وہ حضرت میرے دیرینہ کرم فرما سے (نام بتانا مناسب نہیں سمجھتا) واقعات بتاتے ہوئے مجھ سے مشورہ طلب کیا۔ میں نے لاحول پڑھ کر انہیں باز رہنے اور اس عامل سے صاحب سلامت تک ترک کر دینے کی ہدایت کی اس کے بعد اسی قسم کی چیزوں کے استعمال کے سلسلے میں چند کتابیں تحریری طور پر دکھائیں پھر فرمایا کہ اسکا سدباب ہونا چاہیئے۔ جواباً میں نے گذارش کی کہ یہ سب چیزیں متعلق بہ عمل سفلی ہیں۔ البتہ میرے خیال ناقص میں مؤلف کو بروقت تالیف اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ علوی اور سفلی کو ایک ہی کتاب میں تحریراً ترتیب نہ دے کہ محترم نے اتفاق رائے فرماتے ہوئے یہ بھی ظاہر کیا کہ میں اس امر کے بھی خلاف ہوں کہ اسمائے باری تعالیٰ اور بزرگان دین یاان اسماء کے اعداد (بہ لحاظ ابجد قمری) کی حرمت کا لحاظ نہ کیا جائے اور وہ نذر آتش کر دیئے جایا کریں۔ لہٰذا میری خواہش ہے کہ ایسی کتاب تیار کی جائے کہ جو ان چیزوں سے پاک و صاف اور اس سلسلے میں تمہیں میری دلی خواہش کے مطابق اپنے خاندانی نسخوں اور اپنے تجربات کے علاوہ بھی کدوکاوش کرنا پڑے گی۔

چنانچہ ممدوح کی خواہشات کے پیش نظر ڈرتے ڈرتے میں نے اس ذمہ داری کو قبول کیا اور بعد محنت شاقہ اور اس قسم کی کئی مستند کتابوں مثلاً کنز الحسین مصنفہ سید غلام حسین رسالہ بہ زبان فارسی۔ مفتاح الجنان۔ حسن الاعمال۔ منور القلوب۔ کنز العباد۔ فضائل الاعمال دعائے مقبول۔ اور اذکار و وظائف سے استمداد حاصل کرتے ہوئے مسودہ اس کتاب کا تیار کر کے اس کا نام "اکسیر العملیات" رکھا۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کو شق سفلی سے قطعی طور پر علیحدہ رکھا گیا ہے اور نہ کسی ایسی چیز کے استعمال کا مشورہ دیا گیا ہے جو شرعی طور پر شبہتاً بھی ممنوع ہو سکتی ہیں اور نہ اسمائے باری تعالیٰ و بزرگان دین کے اسماء کی بے حرمتی کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ بقیہ ہر جائز ضروریات میں جائز طریقہ پر اس کتاب سے مدد لینے کی عام اجازت ہے۔ والسلام

رضی جونپوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# باب ا جو دو فصلوں پر منقسم ہے

## فصل اوّل در بیان قواعد عامہ

طالبان شوق کو جاننا چاہیئے کہ دنیا کا ہر کام اپنے اندر ایک ضابطہ، ایک اصول لے کر تب اہلِ دنیا کے سامنے ظاہر ہوتا ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ یہ کلیہ کوئی ضروری نہیں یا سرے ہی سے غلط ہے تو کوئی صاحبِ فہم اس امر کو قبول کرنے کیلئے تیار نہ ہوگا اس لئے کہ ایک خطرناک یا معمولی سے معمولی پھوڑے کا اپریشن اسوقت تک ہو ہی نہیں سکتا جب تک کہ آلاتِ اپریشن ڈاکٹر کے پاس موجود نہ ہوں۔ یا خیاط (درزی) اسوقت تک کپڑے کی کاٹ چھانٹ نہیں کر سکتا جبتک کہ اس کے پاس قینچی نہ ہو یا کھانا بغیر آگ کے پک نہیں سکتا یا گاڑی بغیر ڈرائیور کے چل نہیں سکتی وغیرہ وغیرہ۔ اسی صورت سے عملیات کی دنیا میں بھی اصول اور ضابطہ کار کی ضرورت ہے بلکہ اگر یہاں یہ کہہ دیا جائے کہ ان چیزوں کی بہ نسبت اور جگہوں کے اس مقام پر زیادہ ضرورت ہے تو بیجا نہ ہوگا اس لئے کہ کھانا پکاتے وقت لکڑی کی جگہ کنڈا اور کنڈے کا مقام کوئلہ تو لے سکتا ہے لیکن کسی تعویذ کو تحریر کرنے وقت اگر لوبان بخورات میں نہیں ہے اور صندل ہے اور وہ مل نہیں رہا ہے تو اس کی جگہ لوبان نہیں لے سکتا۔ یا آپ شمعی یا ناچاتی کا تعویذ ساعت زحل کے بجائے ساعت مشتری میں نہیں لکھ سکتے وغیرہ وغیرہ یہ چند سطریں جو مثالی طور پر سطور بالا میں آپکے سامنے پیش کی جا رہی ہیں ان کا مقصد آپ کی سمع خراشی نہیں بلکہ اس بات کو آپ کے ذہن نشین کرا دینا ہے کہ اس دنیا میں اصول اور ضابطہ کار کی بہت شدید ضرورت ہے بلا اس کے ایک قدم آگے بڑھانا محال ہے لہذا وہی ضابطہ کار قواعد عامہ کی صورت میں آپکے زیر نظر ہے۔ مزید گذارش ہے کہ عمل شروع کرنے یا تعویذ تحریر کرنے سے پیشتر آپ تحریر کی گئی ہدایات کو اتنی مرتبہ پڑھیں کہ وہ آپ کو از اول تا آخر ازبر یاد ہو جائے تاکہ وقت ضرورت آپ کو کتاب کی ضرورت نہ پڑے یعنی آپ اصولوں کے حافظ بن جائیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب اصول سے پوری واقفیت ہوگئی اور وہ زبانی یاد ہوگئے تب عامل کیلئے غلطی کے امکانات بہت کم رہ جاتے ہیں اور پھر ان کی روشنی میں عامل اپنے مقصد میں ناکام رہ جائے یہ سمجھ میں آنے والی بات نہیں۔

۱:۔ سب سے پہلے عامل کیلئے ضروری چیز اکل حلال ہے اس کے بعد راستگو اور روزہ نماز کا پابند ہونا ضروری ہے۔

۲:۔ عامل کو ستاروں کے خواص۔ ان کی چال۔ داخلہ وقیام بروج۔ سعد ونحس۔ مزاج۔ یوم حکومت۔ جائے قیام۔ باہمی دوستی ودشمنی۔ وغیرہ وغیرہ جس کی مفصل تشریح حسب موقع آئندہ آتی رہے گی واقف ہونا بہت ضروری ہے ورنہ قدم قدم پر لغزش ہوتی رہے گی اور اس لغزش سے نقصان کے امکانات زیادہ تر پیش آتے رہیں گے۔

۳:۔ عامل کیلئے صبر کی بہت سخت ضرورت ہے اس لئے کہ وہ اپنے عمل کے پورا کرنے کے بعد ایک ایسی زبردست طاقت کا مالک بن جاتا ہے جو ہزاروں آدمیوں کی مشترکہ طاقتوں پر بھی حاوی ہوتی ہے۔ پھر عامل بھی بشر ہے وہ بھی دوست اور دشمن رکھتا ہے اگر وہ صابر نہ ہوا اور کسی موقع پر جوشِ غضب میں آکر اپنے دشمن کی سرکوبی اسی طاقت کے ذریعہ سے کردی تو کیا یہ اس کیلئے جائز ہوگا اور ایسا عامل اشرف المخلوقات کی سند حاصل کرسکتا ہے اور کیا قدرت اسے معاف کردے گی ؟ اسکا جواب خود آپ کو آپ کا ضمیر دے گا۔

۴:۔ عامل کیلئے ترک حیوانات وتارک لذات کا ہونا بھی ضروری ہے۔

۵:۔ عامل کو دو لباس رکھنے کی ضرورت ہے۔ وقت عمل پاک اور صاف کپڑا خوشبو سے معطر پہننا چاہیئے تاکہ موکلان کی ناراضگی کا باعث نہ ہو۔

۶:۔ جگہ عمل کی صفائی اور پاکیزگی کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

۷:۔ عمل کیلئے گوشۂ تنہائی بہتر ہے تاکہ کوئی دخل اندازنہ ہوسکے۔

۸:۔ وقتِ عمل خوشبویات کے سلگانے میں بخل سے کام نہ لے۔

۹:۔ عمل شروع کرنے سے پہلے عامل اپنے گرد حصار کرلے (تذکرہ حصار آگے آئے گا)

۱۰:۔ عامل کا استخراج طالع سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔

۱۱:۔ عامل کو شطرنج کی چالوں سے بھی واقف ہونا چاہیئے عدم واقفیت کی بناء پر وہ نقوش کو صحیح طور پر پُر نہ کرسکے گا اور اگر نقوش غلط اصول سے بھرے گئے تو پھر فائدہ نہ ہوگا۔

۱۲: عمل خوانی کے وقت عامل کو وسواس شیطانی اور خیالاتِ لایعنی کو دل سے حرفِ غلط کی طرح محو کرنا ہوگا۔ رجوعِ قلب سے عمل کی خواندگی کرتے ہوئے اپنے مقصد جائز پر نظر رکھنی چاہیئے۔

۱۳: ایک ہی مصلے پر جس پر کہ عامل نے روز اوّل عمل کی خواندگی کی ہے عمل پڑھنا چاہیئے جگہ تو جگہ مصلے تک کا بدلنا اس حقیر کے نزدیک مناسب نہیں ہے کہ بسا اوقات مشکلات کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔

۱۴: عامل کو شکم سیر ہو کر عمل خوانی نہ کرنی چاہیئے اس لئے کہ جب پیٹ اچھی طرح بھرا ہوگا تو سستی مسلط ہوگی اور غنودگی کا غلبہ ہوگا الفاظ بسا اوقات صحت کے ساتھ ادا نہ ہو سکیں گے اور اس طرح کی وظیفہ خوانی سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ عامل کا اچھی طرح سے پیٹ بھی نہ بھرا ہو اور خواہش اشتہا بھی نہ ہو۔

۱۵: عمل کا شروع کرنا بہتر ہے عروج ماہ میں امور خیر کیلئے اور زوال ماہ بہتر ہے امور شر کیلئے

۱۶: عمل شروع کرنے سے پہلے صاحبِ عمل کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے اور مرشد برحق ذات خداوند عالم کی ہے لہذا دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر اسی وضو اور مصلے پر ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے دورانِ خواندگی انشاء اللہ تعالیٰ قلب روشن ہو جائے گا اور اسی روشنی میں ضمیر خود بتا دیگا کہ فلاں عمل کرنا چاہیئے یا نہیں یا پھر استخارہ کرلے ویسے منجانب حقیر ہر جائز معاملات میں اس کتاب سے مدد لینے کی عام اجازت ہے۔

## تذکرہ حصار

جس طرح مغلوب حکمراں اپنے غالب کے مقابلہ میں قلعہ بند ہو کر مقابلہ کرتا ہے بعینہٖ یہی حالت عامل و ہونے والے معمول کی ہوتی ہے اور یہ امر مسلّمہ ہے کہ عامل کے مقابلہ میں کئی ہزار گنا طاقت اس ہونے والے معمول میں ہوتی ہے جو اس وقت آزاد ہوتا ہے پھر اسے یہ کب منظور ہوگا کہ وہ اپنے سے کمزور کے زیر اثر ہو کر اپنی آزادی کو سلب کراتے ہوئے اس کی منشاء کے مطابق اس کے ایک ادنیٰ سے اشارے پر ہر جائز و ناجائز کام کے کرنے کیلئے تیار ہو جائے۔ پس عامل نے ادھر اس پر قبضہ حاصل کرنے کیلئے عمل شروع کیا اور ادھر وہ ہونے والا معمول مکمل طریقہ پر اپنی آزادی کا تحفظ کرنے کے لئے اپنی پوری قوت سے عامل پر حملہ آور ہونے کے لئے تیار ہو جاتا ہے چنانچہ عامل اور ہونے والے معمول کی یہ جنگ بڑی خطرناک جنگ ہوتی ہے چنانچہ اس خطرناک اور جان لیوا جنگ کے ناقص اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے عاملین حصار کو بروئے کار لاتے ہیں۔

## حصار کیا ہے؟

کلام ربانی کی چند مخصوص آیتوں کے ذریعہ سے عامل ایک ایسی مضبوط اور مستحکم باطنی دیوار اپنے ہر چہار طرف تیار کرتا ہے کہ اس کا بڑے سے بڑا دشمن بھی کسی عنوان سے اس کے اندر داخل نہیں ہو سکتا اور اگر کسی نے زبردستی اس کے اندر داخل ہونے کی کوشش کی تو جل کر خاکستر ہو جائے گا اور جب عمل بخیر و خوبی پورا ہو جاتا ہے تو عامل فاتح اور معمول مفتوح نظر آتے ہیں دونوں میں دوستی ہو جاتی ہے اور پھر کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا۔

## طریقۂ حصار

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب عامل عمل خوانی کیلئے تیار ہو کر مقام عمل خوانی پر پہونچے تو عمل شروع کرنے سے پہلے سورۂ الحمد آیۃ الکرسی اور چاروں قل تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں اور انگلیوں پر دم کرے بعدہٗ ایک گول دائرہ اچھا خاصا اشارۃً اپنے گرد دعائے متذکرہ صدر کو تین تین بار پڑھ کر پھونکتے ہوئے قائم کرے۔ یہی آہنی دیوار ہے چنانچہ عامل اسی دائرے کے اندر بیٹھ کر عمل خوانی کرتا ہے۔

## تشریح ترک حیوانات و لذات

گوشت، مرغ، مچھلی، انڈا اور انواع و اقسام کے لذیذ کھانے عامل کو دوران عمل خوانی ترک کر دینا چاہیئے اور یہ ضروری ہے۔ علاوہ ازیں لہسن اور پیاز بھی استعمال نہ کرے اس لئے کہ ہر دو چیزوں میں ایک قسم کی بو پیدا ہوتی ہے جو موکلان کے خلاف مزاج ہے۔

## اربع عناصر، مؤکلان اور اقسام تعویذات

پوشیدہ نہ رہے کہ خالق جز و کل نے جس شے کو بھی خلق فرمایا ہے وہ بے کار نہیں ہے ہر ایک شے ایک دوسرے سے کسی نہ کسی حد تک متعلق ضرور ہے چنانچہ ان چار چیزوں یعنی خاک، باد، آب اور آتش (مٹی۔ ہوا۔ پانی اور آگ) کو ایک خاص درجہ عطا فرماتے ہوئے ان چیزوں کا تعلق اپنے چار مقرب فرشتوں سے فرمایا ہے اور اپنے خاص بندوں کے ذریعے سے ان کے خواص و رنگ وغیرہ کی بھی تشریح کر دی ہے۔ یہ چاروں اشیاء موقعہ بموقعہ باہم دوست بھی ہیں اور دشمن بھی۔ چنانچہ خاک جس کا رنگ زرد ہے حضرت جبرئیل[1] سے متعلق ہے اسی طرح باد کا رنگ سبز حضرت اسرافیل[2]۔ آب رنگ نیلا حضرت میکائیل[3] اور آتش رنگ سفید و زرد کا تعلق حضرت عزرائیل[4] سے ہے اسی طرح تعویذات کی بھی چار قسمیں ہیں یعنی خاکی جو زمین میں دفن کیا جاتا ہے۔ آبی جو پانی میں گھول کر پلایا جاتا ہے۔

بادی جو درخت وغیرہ میں لٹکایا جاتا ہے تاکہ ہوا سے متحرک ہوتا رہے اور آتشی جو جلایا جاتا ہے اس کی تشریح مزید آگے آئے گی۔

## (۲) تذکرہ بروج

اس ضمن میں یہ تحریر کرنا بے جا نہ ہوگا کہ اسی قسم کی مستند کئی کتابوں کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ حقیقت برج کی اس طرح پر ظہور پذیر ہوئی کہ گردش آفتاب کے سبب سے قدرتی طور پر آسمان میں ایک دائرہ مستقلاً پیدا ہوا ہے لہٰذا اسی دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ آفتاب یعنی سورج اس دائرے کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے پس اس مدت کو بارہ مہینوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ کو ایک ایک برج قرار دیتے ہوئے بسبب اجتماع سیارگان کے جیسی کہ صورت پیدا ہوتی ہے ان اشکال پر ان برجوں کا نام تجویز کیا گیا جو حسب ذیل ہے۔ اہل ہند برج کو راس کہتے ہیں۔ دائرۃ البروج کا پہلا برج حمل ہندی میکھ ماہ بیساکھ کو کہتے ہیں۔ بصورت مینڈھے کے اور وہ دو شاخ رکھتا ہے سر اسکا بہ جانب مغرب اور دم اسکی مشرق کیطرف ہے۔ پشت بہ جانب شمال اور پیر بطرف جنوب منھ پیچھے پھرا ہوا ہے گویا کسی کو دیکھ رہا ہے۔ خانہ مریخ، مشرقی آتشی سُرخ، وبال زہرہ، شرف آفتاب ۱۹ درجہ پر، ہبوط زحل۔ مذکر منقلب موکل اطائیل حرف ا ع ل ی۔ ثور۔ ہندی میں برکھ ماہ جیٹھ کو کہتے ہیں بصورت گاؤ، سر بہ جانب مشرق اور دم بطرف مغرب خانہ زہرہ جنوبی خاکی سفید وبال مریخ شرف قمر ۱۹ درجہ پر موکل عزرائیل حرف ب۔ جوزا ہندی متھن ماہ اساڑھ۔ دو لڑکے برہنہ باہم ملے ہوئے کی شکل ہے سر بہ جانب شمال و مشرق پیر بطرف جنوب و مغرب، خانہ عطارد غربی بادی زرد وبال مشتری شرف راس ہبوط مریخ۔ موکل اسرافیل حرف ی ل۔ سرطان ہندی کرک ماہ ساون کو کہتے ہیں بصورت جانور دریائی (کیکڑا) خانہ قمر شمالی آبی سپید وبال زحل، شرف مشتری ہبوط مریخ مؤنث منقلب موکل قیتفائیل حرف ک ح اسد ہندی سنگھ ماہ بھادوں کو کہتے ہیں بشکل جانور صحرائی کہ فارسی میں اس کو شیر کہتے ہیں خانہ شمس، شرقی آتشی سرخ مذکر ثابت موکل حرکائیل حرف م۔ ت سنبلہ ہندی کنیا ماہ کنوار یعنی آسن کو کہتے ہیں بصورت دختر دامن کو لٹکائے۔ سر اس کا بجانب مغرب و شمال پیر بجانب مشرق و جنوب بایاں ہاتھ لٹکائے اور داہنا ہاتھ برابر کاندھے کے اٹھائے ہوئے اور اسی ہاتھ میں چھال کسی درخت کی لئے ہوئے خانہ عطارد جنوبی خاکی سبز و زرد وبال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مؤنث ذوجسدین

موکل سماکائیل حرف ب ف ۔ میزان<sup></sup> ہندی تلا ماہ کارتک کو کہتے ہیں صورت ترازو کی ہے خانۂ زہرہ غربی سفید وبال مریخ شرف زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب موکل فہم الخائیل حرف ت ط عقرب ہندی برچھک ماہ اگہن کو کہتے ہیں صورت بچھو کی ہے خانۂ مریخ شمالی آبی سرخ وبال زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت موکل صدمتائیل حرف ل ن ط ص قوس ۹ ہندی دھن ماہ پوہ کو کہتے ہیں صورت ایک مرد کی تیر کمان ہاتھ میں لئے ہوئے خانۂ مشتری شرقی آتشی زرد وبال عطارد و ذنب ہبوط راس مذکر ذوجسدین موکل صلحائیل حرف ف جدی ۱۰ ہندی مکر ماہ ماگھ کو کہتے ہیں بصورت بکرے کے ہے خانۂ زحل جنوبی خاکی سیاہ وبال قمر شرف مریخ ہبوط مشتری مونث منقلب موکل سماکائیل حرف ج خ دلو ۱۱ ہندی کنبھ ماہ پھاگن کو کہتے ہیں بصورت مرد ڈول ہاتھ میں لیکر ٹیڑھا کرکے پانی زمین پر گراتا ہے خانۂ زحل غربی بادی زرد وبال آفتاب مذکر ثابت موکل سخائیل حرف س ٹ رغ حوت ۱۲ ہندی راس ماہ چیت کو کہتے ہیں بصورت ماہی خانۂ مشتری شمالی آبی سرخ وبال زہرہ ہبوط عطارد مونث ذوجسدین موکل فقہائیل حرف ع ز ۔

دائرۃ البروج یہ ہے :

محیط

# باب ۲ جو تین ۳ فصلوں پر منقسم ہے

## (۱) بیان طالع

شائقین عملیات و ناواقف کاران سے یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ عامل کو استخراج طالع پر بھی قدرت حاصل ہونی چاہیئے اس لئے کہ مخصوص طریقہ پر حُب کی منزل میں عامل کو اس کی سخت ضرورت پیش آئیگی۔ استخراج طالع کے کئی طریقے ہیں اگر وہ سب یکے بعد دیگرے اس کتاب میں تحریر کئے جائیں تو حجم اس کتاب کا اور بھی زیادہ ہو جائے گا اگر شائقین زیادہ خواہشمند ہوں تو "اسرار العملیات" جو عملیات کی ایک بہترین کتاب اور زیر نظر کتاب کا ایک اہم جز ہے بلکہ اگر اس کو اس کتاب کا حصہ دوم کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا ہمارے یہاں سے طلب فرمائیں۔ یہاں پر بغرض آگاہی شائقین ایک مختصر طریقہ تحریر کیا جاتا ہے جس کی صحت پر بہت زیادہ عاملین کا اتفاق ہے۔ اس طریقۂ استخراج میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آسان ہونے کی بنا پر بہت جلد ذہن نشین ہو جاتا ہے۔

چنانچہ جس صاحب ضرورت کا طالع دریافت کرنا ہے بحساب ابجد قمری کر اس کا مفصل طریقہ اسی کتاب میں آگے تحریر ہے) اس کے نام کے اعداد نکالے اور اسی طرح اسکی ماں کے نام کے اعداد بھی حاصل کرے پھر دونوں ہندسوں کے اعداد مجموعی کو ایک جگہ جمع کرے اور اب اس مجموعی ہندسے کو بارہ ۱۲ سے تقسیم کرے اگر بعد تقسیم ایک باقی بچے تو طالع حمل ہے دو باقی بچنے پر ثور تین پر برج جوزا۔ چار باقی بچنے پر برج سرطان۔ پانچ باقی بچنے پر برج اسد۔ چھ باقی بچنے پر برج سنبلہ۔ سات باقی بچنے پر برج میزان۔ آٹھ باقی بچنے پر برج عقرب۔ نو باقی بچنے پر برج قوس۔ دس باقی بچنے پر برج جدی۔ گیارہ باقی بچنے پر برج دلو اور جب بعد تقسیم کچھ نہ بچے اور اعداد برابر تقسیم ہو جائیں تو شخص مذکور کا طالع برج حوت ہوگا۔

چنانچہ مزید سمجھانے اور مبتدی حضرات کو ذہن نشین کرانے کیلئے ایک مثال اس جگہ تحریر کی جارہی ہے اور غالباً یہی ایک مثال سمجھنے کیلئے کافی ہوگی۔ (مثال صفحہ نمبر ۱۲ پر دیکھئے)

مثال :- سائل کا نام النور اور اس کی ماں کا نام نجمہ ہے تو اب ہر دو ناموں کے اعداد اس طرح حاصل کیجئے :-

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نام سائل :- | ا / ۱ | ن / ۵۰ | و / ۶ | ر / ۲۰۰ | میزان ۲۵۷ | میزان کل ۳۵۵ |
| نام مادر سائل :- | ن / ۵۰ | ج / ۳ | م / ۴۰ | ہ / ۵ | میزان ۹۸ | |

اب ۳۵۵ کو بارہ سے جب تقسیم کیا تو باقی سات رہے لہذا معلوم ہوا کہ طالع سائل کا برج میزان ہے۔

## ستاروں کا بیان

عقلائے روزگار و ماہرین فن اس امر پر کلیتہً متفق ہیں کہ خلاق عالم نے بیشمار ستارے جن کو آج تک بڑے بڑے حکماء و عقلا اور موجودہ دور میں جبکہ سائنس تیزی سے ترقی کی جانب قدم بڑھا رہی ہے کوئی سائنسدان اب تک شمار نہ کر سکے پیدا کئے ہیں اس کا علم محض اس ذاتِ واحد یا اس نے جس کو مناسب سمجھا اس کے علاوہ اور کسی کو نہیں ہے حتیٰ کہ فرشتے بھی اس کے اعداد شمار سے قاصر ہیں لیکن یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ ان بیشمار ستاروں میں سے سات ستارے تو یقینی طور پر متحرک ہیں یعنی علاوہ حرکتِ سماوی کے وہ خود بھی حرکت کرتے ہیں اسی واسطے عرب کے لوگ ان کو سبع سیارہ کہتے ہیں ۔ سبع لفظ عربی ہے جس کے معنی سات کے ہیں اور سیارہ کے معنی حرکت کرنے والے ستارے کے ہے۔

ان متحرک ستاروں کی حرکات سے بحکم الٰہی طرح طرح کی تاثیرات عالم میں ظہور پذیر ہوتی رہتی ہیں اور وہ اکثر و بیشتر اثر انداز بھی ہوتی رہتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ستارہ ایک وقت کا حاکم بھی ہوتا ہے اور سعد و نحس میں علیحدہ علیحدہ حکم رکھتا ہے۔ ہر ستارے کا ایک ایک آسمان میں مقام ہے اور وہ آسمان اسی کے نام سے منسوب ہے۔ اسی طرح ان ستاروں میں ہر سال ایک ستارہ بقیہ اوروں کا سردار یعنی بادشاہ سال ہوتا جو اپنے وزیر اور سپہ سالار کے جلو میں سال بھر تک حکومت کرتا ہے بقیہ اس کے ماتحت ہوتے ہیں اور خاص طور سے اس کے اثرات سے عالم ارضی متاثر ہوتا ہے مثلاً گرانی ارزانی - کشت و خون - لوٹ مار - غارتگری - جنگ و جدل - بیماری - خشک سالی - قحط - بارش کی فراوانی - امراض وبائی - چاند و سورج گرہن - اور جرائم کی کمی و زیادتی وغیرہ وغیرہ - پورے ایکسال کے بعد عین اسی روز ستارہ موجودہ کی حکومت بدل جاتی ہے اور دوسرا ستارہ اسی آب و تاب کے ساتھ تختِ حکومت پر جلوہ فرما ہوتا ہے۔ جس روز کہ اس حکومت کا تغیر و تبدل ہوتا ہے اس دن کو "نوروز عالم افروز" کہتے ہیں۔ اہل عجم کے نزدیک یہ دن بھی عید سے کسی طرح کم نہیں ہے خصوصاً اہلِ ایران اس دن بہت بڑی خوشی مناتے ہیں "نوروز عالم افروز" کا بیان اسی کتاب میں آگے آئے گا۔ فی الحال ستاروں کا بیان جاری ہے۔

ان متحرک ستاروں (سبع سیارگان) کا نام حسب ذیل ہے موکلان متعلقہ کے نام معہ ان کے ایام کے کیونکہ ان ستاروں سے خاص تعلق ہے بغرض واقفیت تحریر کئے جاتے ہیں۔

۱۔ قمر۔ فارسی ماہ۔ ہندی چندرماں بصورت مرد درازقد دونوں ہاتھ کاندھے پر رکھے ہوئے ایک ہالہ گرد۔ چہرہ سبز۔ رنگ زرد بعضے آبی کہتے ہیں۔ قیام فلک اوّل۔ حاکم آسمان اوّل۔ عامل روز دوشنبہ موکل لعوائیل۔

۲۔ عطارد۔ بفارسی دبیر۔ ہندی بدھ۔ بصورت پیر مرد۔ دراز ریش۔ ہاتھ میں قلم۔ زانو پر کاغذ رکھے ہوئے گویا کوئی چیز لکھتا ہے۔ رنگ فیروزی۔ قیام فلک دوم۔ عامل روز چہار شنبہ موکل اسمائیل۔

۳۔ زہرہ۔ بفارسی ناہید۔ ہندی شکر۔ بصورت عورت ہاتھ میں کوئی باجہ لئے ہوئے۔ رنگ سفید قیام فلک سوم۔ حاکم آسمان سوم۔ عامل روز جمعہ۔ موکل میمون۔

۴۔ شمس۔ بفارسی خورشید۔ ہندی سورج۔ بشکل مرد میانہ قد۔ گرد چہرہ ہالہ۔ داہئیں اور بائیں صورت شیر کی دونوں ہاتھ اوپر رکھے ہوئے۔ رنگ طلائی۔ قیام فلک چہارم۔ عامل روز یکشنبہ۔ موکل کلائیل۔

۵۔ مریخ۔ بفارسی بہرام۔ ہندی منگل۔ صورت مرد لشکری۔ ایک ہاتھ میں تلوار۔ دوسرے میں کٹا ہوا سر۔ رنگ سرخ۔ قیام فلک پنجم۔ حاکم آسمان پنجم۔ عامل روز سہ شنبہ موکل الجزائیل۔

۶۔ مشتری۔ بفارسی برجیس۔ ہندی برھسپت۔ بشکل پیر مرد۔ کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے۔ رنگ زرد یعنی صندلی۔ قیام فلک ششم۔ حاکم آسمان ششم۔ عامل روز پنجشنبہ موکل مہکائیل۔

۷۔ زحل۔ بفارسی کیوان۔ ہندی سینچر۔ بصورت مرد دراز قد دراز بال۔ چھ ہاتھ دو ہاتھوں سے عصا نیچے گدی کے لٹکائے ہوئے اور دو ہاتھوں پر ڈالی کسی میوہ کی لئے ہوئے رنگ سیاہ قیام فلک ہفتم۔ عامل روز شنبہ موکل ارقائیل۔

## بیان سعد و نحس سیارگان

یہ امر ظاہر کرنا ضروری ہے کہ ان متحرک ستاروں میں جنکی تشریح مندرجہ بالا سطور میں کی جا چکی ہے نیک و بد کی کیسی خاصیت رکھتے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

**قمر:۔** اس ستارے کا تعلق یوم دوشنبہ سے ہے۔ یہ ستارہ سعد اصغر ہے۔ **مریخ:۔** اس ستارے کا تعلق یوم منگل سے ہے، خاصیت نحس اصغر کی ہے، درجہ کوتوال فلک کا رکھتا ہے۔ **عطارد:۔** اس ستارے کا تعلق بدھ کے روز سے ہے سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس کی خاصیت رکھتا ہے۔ مختلف المزاج ہے یعنی دونوں رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ **مشتری:۔** اس ستارے کا تعلق جمعرات کے دن سے ہے، خاصیت اس ستارے کی سعد اکبر ہے۔ یہ ستارہ سب ستاروں میں بہت مبارک ستارہ ہے۔ **زہرہ:۔** اس ستارے کا تعلق جمعہ کے دن سے ہے، خاصیت اس ستارے کی سعد اصغر ہے۔ نیکی میں ستارہ مشتری کے بعد اس کا نمبر آتا ہے۔ **زحل:۔** یہ ستارہ متعلق بہ یوم سنیچر ہے چونکہ رنگت اس ستارے کی سیاہ ہے لہذا ستاروں میں منحوس ترین ستارہ ہے خاصیت نحس اکبر ہے۔ **شمس:۔** اس ستارے کا تعلق اتوار کے دن سے ہے خاصیت اس ستارے کی سعد اکبر ہے۔

## (۲) دربیان ابجد

تنبیہ اوقات ہے اگر اس عنوان کو تاریخی حیثیت سے ضبطِ تحریر میں لایا جائے اور پھر تحریر طولانی سے کتاب کی ضخامت میں مزید اضافہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ یہاں پر صرف اتنا لکھ دینا کافی ہے کہ طریقہ دریافتگی ہندسہ از حروف، عرب ہی سے ایجاد ہوا اور یہی وجہ ہے کہ اس قاعدے میں پ۔ ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ گ۔ ھ۔ ے کا جو زبانِ اردو میں رائج ہے کہیں تذکرہ نہیں ہے لہذا اس جگہ پر یہ لکھ دینا ضروری ہے کہ اس قاعدے کی رو سے حرف 'پ۔ ب میں۔ ٹ، ت میں۔ چ، ج میں۔ ڈ، د میں۔ ڑ، ر میں۔ گ، ک میں اور ھ، ہ میں شامل کرکے ان کے قائمقام سمجھے جائیں گے اور از روئے قواعد جو عدد ہندسہ جس مستقل حرف کا ہے وہی اعداد ہندسہ اس حرف کے قائمقام کے ہوں گے مثلاً ر کے عدد ۲۰۰ ہیں اب اگر بجائے ر کے ڑ آتا ہے تو اس کا بھی عدد ہندسہ ۲۰۰ ہوگا علیٰ ہذالقیاس۔

## تشریح کلمات

ابجد قمری کہ یہ ۲۸ حروف جن کی تفصیل ذیل میں تحریر کیجاتی ہے آٹھ اسماء بامعنیٰ کی صورت میں مرآمر نامی ایک عربی شخص کے آٹھ لڑکوں کے نام سے وابستہ ہو کر اہل علم و زبان داں حضرات کے لئے حضر راہ علم (تحریری و تقریری مزید) بنے اور انہیں ناموں کی وساطت سے لکھنے پڑھنے کا سلسلہ جاری ہوا۔ ملاحظہ ہو:۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

اب حروف کی صورت میں ان کے اعداد ہندسہ بھی ملاحظہ فرمایئے۔

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص | ق | ر |
| ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ |
| ؤ | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ | ؤ |
| ؤ | ۳۰۰ | ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ | ؤ |

## (۱۳) سبع سیارگان کی مزاجی کیفیت

نقشہ ذیل حسب قاعدہ علم جفر تحریر کیا گیا ہے، کلمات جو تحریر کئے گئے ہیں ان کی تعداد سات ہے ہر کلمہ علیحدہ علیحدہ خانوں میں اس لئے لکھا گیا ہے تاکہ آپ انہیں بہ آسانی سمجھ سکیں اور کسی قسم کی غلطی ظہور پذیر نہ ہو۔ ان سات کلمات میں ہر کلمہ کے چار حرف ہیں اور ہر ایک حرف کا سبع سیارہ سے تعلق ہے ان میں سات حرف آتشی، سات حرف بادی۔ سات حرف آبی اور سات حرف خاکی ہیں۔ ان حروف میں سے جو حرف جس شخص کے ہر اسم پر پڑے گا اس کا اور اس کے نام کا تعلق اس ستارے سے ہوگا۔ موافق اس کے بخورات جلا کر اگر وظیفہ خوانی کی جائے گی یا نقوش بھرے جائیں گے بہت جلدی اثر ظاہر ہوگا۔ بخورات کی تفصیل جو ہر ستارے کے مقابلے میں تحریر کی جا رہی ہے اسی کتاب میں آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمایئے

### نقشہ

| سبع سیارگان | ابجد | ہوزح | طی کل | من سع | فص قر | شت ثخ | ذضظغ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| آتشی | ا | ہ | ط | م | ف | ش | ذ |
| بادی | ب | و | ی | ن | ص | ت | ض |
| آبی | ج | ز | ک | س | ق | ث | ظ |
| خاکی | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |

## بخورات سیّارگان

اس بات کو کبھی فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ سیارگان کی مزاجی کیفیت سے آگاہ ہونے کے بعد عامل ستاروں کے موافق مزاج ان کے بخورات سے بھی آگاہ ہو۔ اس لئے اگر نقش بھرتے وقت یا عمل خوانی کرتے وقت بخورات روشن نہ کئے گئے یا غلط طریقے پر سلگائے گئے تو بجائے فائدے کے الٹا نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے لہذا تفصیل بخورات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ حقیر کے نزدیک وزن کی کوئی قید نہیں ہے حسب استطاعت جسقدر بھی ممکن ہو سکے لیکن ہونا ضرور چاہیئے۔ البتہ یہ مقولہ یہاں پر صادق آتا ہے کہ جسقدر زیادہ شکر ڈالو گے اسی قدر پکوان زیادہ میٹھا اور لذیذ ہوگا۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| زحل:۔ | عود | لوبان | رال | قرنفل | | | |
| مشتری:۔ | مُشک | جودآنہ | کافور | عود | | | |
| مریخ:۔ | لوبان | عود | رال | | | | |
| شمس:۔ | دارچینی | عود | مُشک | زعفران | | | |
| زُہرہ:۔ | عود | عنبر | مُشک | کافور | صندل سفید | اسپند | |
| عطارد:۔ | صندل سُرخ | قرنفل | کافور | نمک سنگ | عود | | |
| قمر:۔ | شہد | کافور | عود | | | | |

## حروف تہجّی

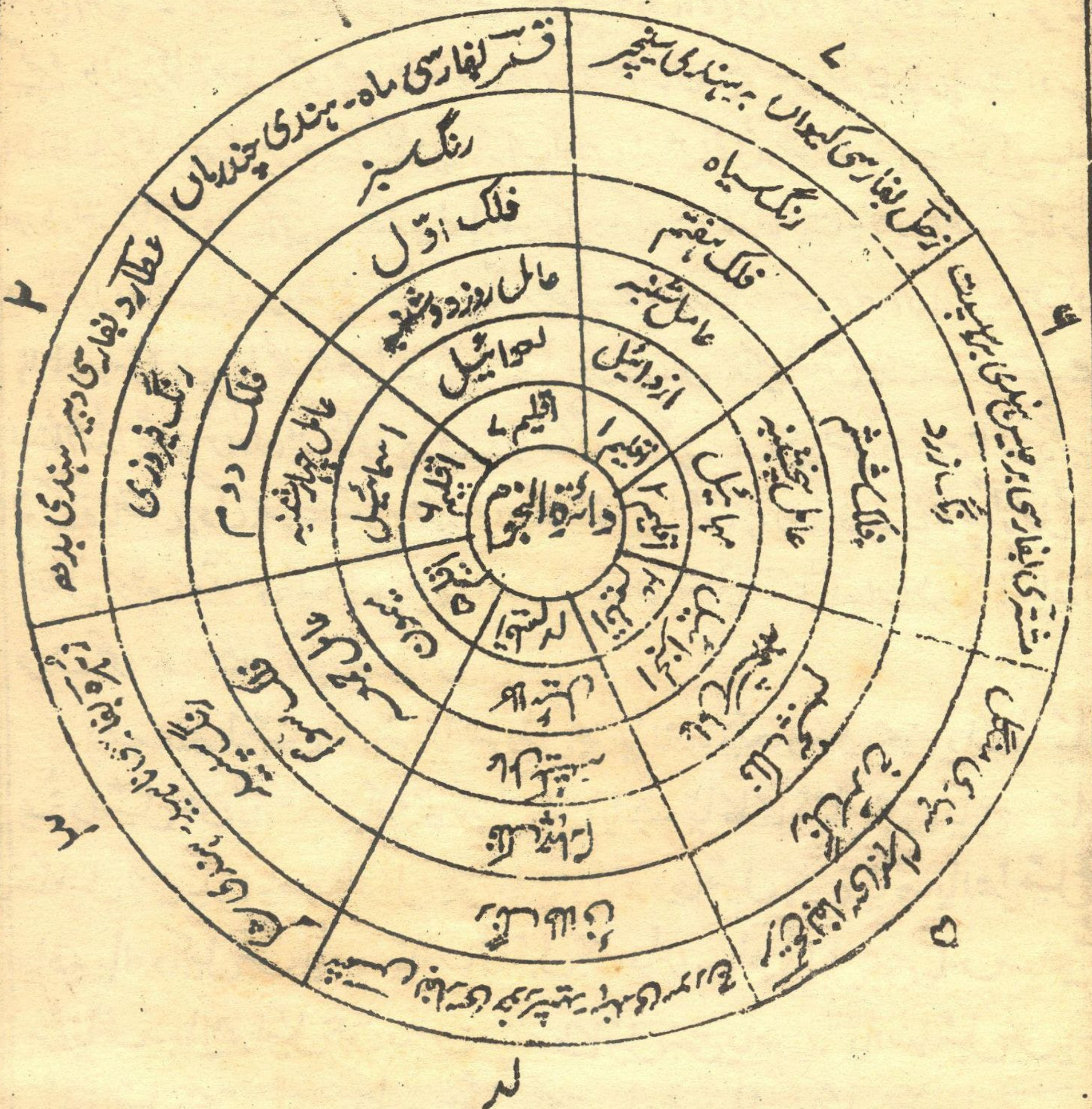
مرشدانِ عالی مرتبت نے جن کا علم اس منزل پر سمندر کی حیثیت رکھتا ہے بطور ہدایات عاملین ارشاد فرمایا ہے کہ عامل پر لازم ہے کہ وہ عمل شروع کرنے سے پہلے حروف تہجّی کی زکوٰۃ دے اس کے بعد عمل خوانی کرے انشاءاللہ تمام خطرات سے محفوظ رہتے ہوئے اپنے مقاصد میں بہت جلد کامیاب ہوگا۔ زیادہ تر دیکھا گیا ہے کہ ناواقفیت کی بنا پر جو لوگ حروف تہجّی کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے رجعت میں گرفتار ہو کر نقصان اٹھاتے ہیں اور پھر کار دنیا کے قابل بھی نہیں رہ جاتے۔ اپنی ناواقفیت کی بناء پر غلطی کے مرتکب ہو کر نقصان اٹھاتے ہیں اور پھر بلاوجہ عمل کو بدنام کرتے ہیں۔ حال کا ایک واقعہ ہے کہ میرے ایک واقفکار دیکھتے دیکھتے عامل بن گئے۔ بخورات کی خوشبو سے محلہ مہک اٹھا۔ ضرورت مندوں نے گھیرا۔ ایک صاحب کی لڑکی پر جن کا سایہ تھا بہزار منّت و خوشامد کافی روپے کا لالچ دے کر عامل صاحب کو اپنے گھر لے گئے۔ نتیجہ جانتے ہیں کیا ہوا؟ جن کا وہ زنّاٹے دار طمانچہ برخسار عامل پڑا کہ چھٹی کے دودھ کا مزا یاد آگیا۔ رات بھر درود شریف پڑھتے گذری ساری چھو چھا بھول گئے

وہ کہیئے گذری کہ فوراً ہی ایک عامل کی خدمات حاصل کرلی گئیں اور انکی جان بچ گئی ورنہ رخت سفر باندھ چکے تھے چنانچہ اب چھوچھا سے بھی گئے اور خود اپنے لیئے بھی کسی کام کے نہ رہے لہذا ہر صاحبان ذوق مخصوص جو اس علم کے حاصل کرنے کی تمنا رکھتا ہے اور ناواقف محض ہے میں پھر استدعا کرونگا کہ عمل کے حاصل کرنے کے سلسلہ میں مندرجہ بالا عامل کی صفات اختیار نہ کریں ورنہ ہاتھ کچھ نہ آئیگا اور جان علیحدہ جائے گی اور اگر خوش قسمتی سے جان بچ گئی تو ایسے شخص کی حیثیت ایک چلتی پھرتی لاش کے مانند ہو کر رہ جائے گی اس لئے کہ جب عمل بگڑا اور عامل مبتلائے رجعت ہو گیا پھر زکوٰۃ کیسی اس لئے رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے سب سے پہلے حروف تہجی کی زکوٰۃ پھر اس کے بعد ... عزائم کیجئے۔ طریقہ زکوٰۃ حروف تہجی جو اور طریقوں میں سب سے آسان ہے سپرد قلم کیا جارہا ہے اور الفاظ باموکل بھی تحریر کردیئے گئے ہیں تاکہ آپ کو اس باب میں کوئی دشواری نہ ہو۔ ترکیب اور طریقہ زکوٰۃ حروف تہجی یہ ہے کہ پہلے باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت بہ رجوع قلب بجالاوے بعدہٗ اول وآخر درود شریف چودہ ۱۴ چودہ ۱۴ مرتبہ پڑھے پھر درمیان میں ۱۴ ۱۴ بار ایک حرف کو بلاناغہ باموکل بعد سلگانے بخورات ایک مصلے اور ایک ہی مقام پر تعین وقت کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ اٹھائیس ۲۸ دن میں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی اور اگر درمیان میں کسی وجہ سے ناغہ ہو گیا تو زکوٰۃ ناقص ہو گی پھر سے شروع کرے اور اگر بفضل خدا زکوٰۃ پوری ہو جائے تو پھر اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو کسی ایک مجلس میں ۱۱۸ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ مشکل آسان فرمائے گا۔ الفاظ حروف تہجی معہ اسمائے موکلین درج ذیل ہیں :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ یَا اسرافیل بحق یا الف۔ یَا جبرئیل بحق یا ب۔ یا عِزرائیل بحق یا ت۔ یا مِیکائیل بحق یا ث۔ یا کلکائیل بحق یا ج۔ یا تنکفیل بحق یا ح یا مھکائیل بحق یا خ۔ یا دردائیل بحق یا د۔ یا اھرائیل بحق یا ذ۔ یا امواکیل بحق یا ر۔ یا سرفائیل بحق یا ز۔ یلھواکیل بحق یا س۔ یا ھمزائیل بحق یا ش۔ یا اھمائیل بحق یا ص۔ یا عطکائیل بحق یا ض۔ یا اسمائیل بحق یا ط یا لوزائیل بحق یا ظ۔ یا لومائیل بحق یا ع۔ یا لوخائیل بحق یا غ۔ یا سرحمائیل بحق یا ف۔ یا عطرائیل بحق یا ق۔ یا حروزائیل بحق یا ک یا طاطائیل بحق یا ل۔ یا ردحائیل بحق یا م۔ یا حولائیل بحق یا ن۔ یا رفتمائیل بحق یا و یا دوریائیل بحق یا ہ۔ یا سرکتائیل بحق یا ی۔

## تذکرہ دائرۃ النجوم

چونکہ یہ کتاب نجوم سے متعلق نہیں ہے لہٰذا اس موقع پر نجوم کا تذکرہ غیر مناسب ہے البتہ ایک دائرۃ النجوم بنا کر بہتر طریقہ پر سیارگان و مؤکلان معہ رنگ و اقلیم جن سے کہ سیارگان کا تعلق ہے اس دائرے کے اندر تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ یہ چیز مبتدی کے ذہن پر اچھی طرح غالب آجائے۔ اس سلسلے میں عاملین میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے، بہر حال کثرت آراء کو ملحوظ رکھتے ہوئے دائرہ مذکور الصدر کی خانہ پوری کی گئی ہے۔




## بیان قمر در عقرب

جب چاند دورہ کناں دائرۃ البروج کے آٹھویں برج یعنی عقرب میں داخل ہوتا ہے تو اس زمانہ کو عاملین کاملین اور مرشدانِ روزگار جب تک کہ چاند برج عقرب میں قیام پذیر رہتا ہے قمر در عقرب کے نام سے

موسوم کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ زمانہ ہر مہینے میں اڑھائی دن (۲½) رہتا ہے۔ اس برج کی پوری تفصیل حسب ضرورت اوراق گذشتہ میں تحریر کی جاچکی ہے لہذا مزید تفصیل میں جانے کی ضرورت نہ سمجھتے ہوئے صرف ایک خاکہ پر اکتفا کی جاتی ہے تاکہ شائقین عملیات مخصوص نا واقف طبقہ ہر مہینہ میں قمر در عقرب کی تواریخ سے بلاکم و کاست آگاہ ہو جائے۔ چونکہ بچھو کی خاصیت ڈنک مارنے کی ہوتی ہے اور وہ اپنی سرشت نہیں بھول سکتا لہذا اپنے پرائے کی تمیز سے بھی بے پرواہ رہتا ہے اس لئے مخصوص چند صورتوں کے اس برج کی خاصیت سے جو اسم بامسمیٰ ہے فلاح و بہبود کی امید رکھنا عبث ہے لہذا حقیر کا مخلصانہ مشورہ ہے کہ اس زمانہ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیئے کیوں کہ اس کا انجام کار کنندہ کے حق میں بہتر نہ ہوگا۔ اس کے برخلاف تصور محض ایک حماقت ہوگی۔ تفصیل قمر در عقرب درج ذیل ہے۔

## نقشہ قمر در عقرب

| نمبر شمار | نام ماہ | کیفیت قمر در عقرب |
|---|---|---|
| ۱ | محرم الحرام | اس مہینے میں سترھویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔ |
| ۲ | صفر المظفر | اس مہینے میں پندرہ تاریخ کو رات چار گھڑی پر لگتا ہے۔ |
| ۳ | ربیع الاول | اس مہینے کی تیرھویں تاریخ کو دن نکلنے پر ہمیشہ رہتا ہے۔ |
| ۴ | ربیع الثانی | اس مہینے کی دسویں تاریخ میں چار گھڑی رات پر لگتا ہے۔ |
| ۵ | جمادی الاول | اس مہینے کی نویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔ |
| ۶ | جمادی الثانی | اس مہینے کی ساتویں تاریخ کو بارہ کے عمل میں لگتا ہے۔ |
| ۷ | رجب المرجب | اس مہینے کی پانچویں تاریخ کو سولہ (۱۶) گھڑی رات کو لگتا ہے۔ |
| ۸ | شعبان المعظم | اس مہینے کی ستائیسویں تاریخ چار گھڑی پر لگتا ہے۔ |
| ۹ | رمضان المبارک | اس مہینے کی پچیسویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔ |
| ۱۰ | شوال المکرم | اس مہینے کی تیسویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔ |
| ۱۱ | ذیقعدہ | اس مہینے کی تیئسویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔ |
| ۱۲ | ذی الحجہ | اس مہینے کی اکیسویں تاریخ کو سولہ گھڑی پر لگتا ہے۔ |

## بیان نوروز عالم افروز

یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ یوم نوروز شروع سال کے پہلے دن کو کہتے ہیں۔ مختلف مہینوں کو سال کا پہلا مہینہ اور اس پہلے مہینے کے پہلے دن کو یوم نوروز قرار دیا ہے۔ جیسے اہل یورپ کا نوروز یکم جنوری۔ اہل ہنود کا نوروز یکم بیساکھ اور اہلِ اسلام کے سال کا پہلا دن یکم محرم ہے اس لئے کہ انگریزی سال یکم جنوری ہندی سال یکم بیساکھ اور اسلامی سال یکم محرم سے شروع ہوتا ہے اسی طرح اہلِ یونان کا نوروز اس روز ہوگا جب آفتاب عالم تاب تمام کرۂ فلک کا دورہ پورا کر کے خطِ استواء کے عین شرق میں نقطۂ اعتدال یعنی فلک ثوابت کی پہلی شکل برج حمل میں از سرِ نو داخل ہوتا ہے۔ یہی وقت آغاز سال نو کا ہے اس وقت تمام عالم میں دن اور رات برابر ہو جاتے ہیں۔ قطعی کوئی فرق نہیں ہوتا فصلِ ربیع کی ابتدا ہوتی ہے۔ شگوفے پھوٹتے ہیں اور لوگوں کی پژمردہ طبیعتیں اعتدال پر آتی شروع ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ عاملینِ کامگار و مرشدانِ عالیوقار کے دن بہت ہی مبارک دن ہوتا ہے اور اسی دن میں ایک وقت وہ آتا ہے جب کہ ایک ستارے کی حکومت پورے سال حکمرانی کر کے ختم ہوتی ہے اور دوسرے ستارے کی حکومت کا آغاز ہوتا ہے۔ تبدیل حکومت کے وقت یا بہ الفاظ دیگر ایک ستارے کا دوسرے ستارے کو چارج حکمرانی حوالہ کرنے کا بہت بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے اس وقت کی جس نے قدر نہ کی اس سے بڑھ کر بد قسمت انسان دوسرا کوئی نہیں۔ یہی وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہوتا ہے۔ خداوند کریم کے عبادت گزار بندے ایسے لاجواب اور قیمتی وقت کو بیکار ضائع نہیں جانے دیتے بلکہ عمل و عملیات، عبادت و بندگی اور وظیفہ و وظائف میں ختم کر دیتے ہیں۔

منجمین وغیرہم نے جو طریقۂ حساب بابت دریافتگی وقت تبدیل حکومت سیارگان بروز نوروز عالم افروز قرار دیا ہے وہ کم و بیش ہر لکھا پڑھا شخص جانتا ہے اس لئے ان قاعدوں کو ہم زیر بحث و ضبط تحریر میں لانا نہیں چاہتے بلکہ ایک ایسا طریق بے ضرر سپرد قلم کر رہے ہیں جو جواب نہیں رکھتا اور ہمارے تجربہ میں عرصہ سے ہے۔ ہمیں کامل یقین ہے کہ اصل وقت تحویل آفتاب کی پہچان میں اس سے بہتر طریقہ کوئی دوسرا نہ ہوگا۔

## طریقہ دریافتگی وقت

سال نو کی تقویم سے تاریخ نوروز دریافت کرنے کے بعد دریافت کنندہ کو چاہیئے کہ بعد غسل و لباس نو اپنے کو بہترین خوشبو سے معطر کرے اور با وضو ایک گوشہ تنہائی میں ہموار شدہ زمین کو جس پر نجاست

کا شبہ تک نہ ہو پاک پانی سے لیپے بعدہٗ مصلےٰ بچھا کر دو رکعت نماز شکریہ درگاہ رب العزت بجا لاوے بعدہٗ ایک چوڑے منہ کے عمیق (گہرے) برتن میں پاک وصاف پانی بالکل لبالب بھر دے اس کے بعد ایک تانبے کا چھوٹا پیالہ لے کر جو پاک وصاف ہو اس کو اس بڑے بھرے ہوئے پانی کے برتن میں ڈال کر عرق گلاب سے اس پیالے کو بھر دے پھر اس پیالے کے اندر ایک تازہ گلاب کا پھول ڈال دے اور پھر درود شریف کا ورد جاری رکھتے ہوئے بہ توجہ خاص اس پھول کو دیکھتا رہے جو وقت آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا کٹورے کے اندر پھول اور پانی کے اندر تیرتا ہوا کٹورہ آہستہ آہستہ گردش کرنے لگے گا یہی خاص وقت دعا کے مستجاب ہونے کا ہے بہت سے نقوش وعملیات کی تکمیل جنمیں سے بعض کا تذکرہ اسی کتاب میں کیا جائے گا عاملین کرتے ہیں۔

**انتباہ:۔** جو طریقہ دریافتگی تحویل آفتاب در برج سطور بالا میں تحریر کیا جا چکا ہے اس کو انجام دیتے وقت طہارت کا خاص خیال رکھے حتیٰ کہ نجس آدمی کا سایہ بھی نہ پڑنا چاہیئے۔ ورنہ نتیجہ کچھ برآمد نہ ہوگا۔

## طریقہ دوئم

سالِ رواں کی جنتری سے تاریخ تحویل آفتاب در برج حمل دریافت کر کے ایک کورا گھڑا مٹی کا حاصل کر کے اس کو پاک کر لے اس کے بعد اس گھڑے کے پیندے میں سوئی برابر باریک سوراخ کر کے کچے سوت کا دھاگہ اس سوراخ میں داخل کر دے جو تقریباً چار انگل پیندے سے باہر لٹکتا ہو بعدہٗ گھڑے کو کسی اونچی گھڑونچی رکھکر اس کو پاک پانی سے بھر دے اور اس کے نیچے کوئی برتن رکھ دے۔ پیندے سے پانی کی پتلی دھار دھاگے کے ذریعے سے مسلسل گرنا شروع ہو جائے گی اور خود یاد الٰہی میں اپنے کو مشغول ومصروف رکھکر پانی کی گرتی ہوئی دھار کو بتوجہ خاص دیکھتا رہے۔ جب وہ وقت خاص آئے گا کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو تو بہ حکم خلاق عالم پانی کی یہ گرتی ہوئی دھار تھوڑی دیر کے لئے خود رک جائے گی بس یہی وقت اہم اور قبولیت دعا کا ہے۔

## تذکرہ افلاک وساعات سیارگان روز وشب

مبتدی حضرات کیلئے اس جگہ پر یہ لکھنا بے جا نہ ہوگا کہ مشتری سعد اکبر ہے اور جمعرات کے دن سے تعلق رکھتا ہے۔ چھٹے فلک پر اسکا مقام ہے اور اس فلک کا نام برقیا ہے۔ زہرہ: سعد اصغر ہے اور جمعہ کے دن سے متعلق ہے فلک سوئم کا حاکم ہے اس فلک کا نام ماعون ہے۔ زحل:۔ نحس اکبر ہے سنیچر کے دن سے تعلق رکھتا ہے ساتویں فلک پر حکمران ہے

اس فلک کا نام عجوجا ہے۔ شمس :۔ سعد اکبر ہے اس کا تعلق اتوار کے دن سے ہے۔ فلک چہارم کا حکمران ہے اس فلک کا نام افلول ہے۔ قمر :۔ سعد اصغر ہے یوم دوشنبہ سے متعلق ہے فلک اوّل کا حکمران ہے اور نام اس فلک کا برقیقلا ہے۔ مریخ :۔ نحس اصغر ہے یوم سہ شنبہ سے متعلق ہے۔ فلک پنجم پر قیام رکھتا ہے اس فلک کا نام انقا ہے۔ عطارد :۔ مشترک ہے اور یوم چہارشنبہ سے تعلق رکھتا ہے دوسرے فلک پر حکمرانی کرتا ہے۔ نام اس فلک کا برقیدونہ ہے۔ اس کے بعد یہاں پر اس بات کے واضح کرنے کی ضرورت ہے کہ جس طرح سبع سیارگان یعنی مشتری۔ زہرہ۔ زحل۔ شمس قمر۔ مریخ اور عطارد ایام ہفتہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی طرح ان ستاروں کا تعلق رات اور دن سے برابر جاری رہتا ہے اور جب تک یہ قدرتی نظام قائم رہے گا۔ اس وقت تک ان ستاروں کا تعلق رات و دن سے وابستہ رہے گا لہٰذا ان ستاروں سے ان امور کی واقفیت حاصل کرنے کیلئے ایک نقشہ ساعات مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ ناواقف لوگوں کیلئے مشعل راہ بن کر ان کی رہنمائی کر سکے اس لئے کہ عمل خوانی و تحریر تعویذات میں ستاروں کی ساعتوں کو بہت بڑا دخل حاصل ہے۔

اب یہ بات اور ذہن نشین کر لیجئے کہ دن اور رات کا دورہ برابری کی منزل پر ہوتے ہوئے جب ان کو مساویانہ درجہ حاصل ہوگا تو بارہ ساعتیں دن میں اور بارہ ساعتیں رات میں ہوں گی اور اگر دن بڑا ہوا اور راتیں چھوٹی رہیں تو اسی مناسبت سے دن کی ساعتیں زیادہ اور رات کی ساعتیں کم ہونگی اور اگر راتیں بڑی ہوئیں اور دن چھوٹے ہوئے تو اسی طرح رات کی ساعتیں زیادہ اور دن کی ساعتیں کم ہوں گی ایسی حالت میں تقویم سہ روزہ کا عامل کے پاس ہونا از حد ضروری ہے تاکہ وہ زیادہ غور و خوض کی زحمت سے بچا رہے۔ یہاں پر مبتدی حضرات کو یہ بتادینا ضروری خیال کیا گیا کہ ساعت بمعنی گھنٹے کے ہیں اور ہر گھنٹے کی ابتدا روزانہ صبح سات بجے سے کی گئی ہے ساعت نامہ مشمولہ کتاب ہٰذا سے ساعت کو دریافت کیجئے اور اسی ساعت کے متعلقہ ستارہ کے موافق بخورات روشن کر کے عمل خوانی کیجئے یا تعویذات تحریر فرمایئے۔

## سیارگان کا عملیات و تعویذات سے تعلق

صاحبان ذوق کو اس منزل سے بھی واقف ہونا ضروری ہے کہ عمل خوانی یا مرتبی نقوش سے ان ساتوں ستاروں کا کیا تعلق ہے چنانچہ اس تعلق کی تمثیل یوں ہے کہ جس طرح روح کے بغیر جسم بیکار ہے بعینہ یہی صورت عملیات و نقوش اور سیارگان کی ہے لہٰذا جاننا چاہیئے کہ مشتری کی ساعتوں میں تعویذات محبت۔ حاضر ہونے غائب اور رفع ہونے بیماری کے لکھا جاتا ہے

زہرہ کی ساعتوں میں تعویذات الفت ۔ زبان بندی اور خواب بندی کا لکھنا چاہیئے ۔ ساعتِ عطارد میں تعویذاتِ محبت ۔ خواب بندی اور تیغ بندی کا لکھا جاتا ہے ۔ ساعتِ شمس میں شفائے امراض وغیرہ تحریر کرتے ہیں ۔ ساعتِ قمر میں تعویذات محبت اور شفائے امراض وغیرہ تحریر کرتے ہیں ۔ مریخ ۔ کی ساعتیں بھی تعویذاتِ عداوت اور ہلاکی دشمن وغیرہ کا لکھا جاتا ہے لیکن ہر کام کی ابتداء ساعت نیک سے ہونی چاہیئے ۔ زحل کی ساعت میں تعویذاتِ اتفاق اور ہلاکی دشمن وغیرہ تحریر کرتے ہیں ۔

اس بات کا ہر طرح خیال رکھنا چاہیئے کہ تواریخ نحس میں نہ تو تعویذات محبت تحریر کئے جاتے ہیں اور نہ عملیاتِ محبت کی وظیفہ خوانی ہوتی ہے ۔ اس کے لئے ایسی تقویم ملاحظہ فرمائیے جس میں تواریخ سعد و نحس کی تفصیل تحریر ہو نیز ایام قمر در عقرب میں کبھی عمل خیر کی ابتداء نہ کرنی چاہیئے ورنہ انجام بخیر نہ ہوگا ۔ ساعت نامہ حسب ذیل ہے ۔

## ساعت نامہ

| پاس اول | | | پاس دوم | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شب و روز | ساعت ۱ | ساعت ۲ | ساعت ۳ | ساعت ۴ | ساعت ۵ |
| شب شنبہ | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| روز شنبہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| شب یکشنبہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| روز یکشنبہ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| شب دوشنبہ | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| روز دوشنبہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| شب سہ شنبہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| روز سہ شنبہ | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| شب چہارشنبہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| روز چہارشنبہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| شب پنجشنبہ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| روز پنجشنبہ | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| شب جمعہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| روز جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |

## ساعت نامہ۔ حصہ دوم

| شب و روز | ساعت ۶ | ساعت ۷ | ساعت ۸ | ساعت ۹ | ساعت ۱۰ | ساعت ۱۱ | ساعت ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | پاس سوم | | | | پاس چہارم | | |
| شب شنبہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد | قمر |
| روز شنبہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ |
| شب یکشنبہ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| روز یکشنبہ | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| شب دوشنبہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد |
| روز دوشنبہ | زُہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| شب سہ شنبہ | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| روز سہ شنبہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد | قمر |
| شب چہارشنبہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ |
| روز چہارشنبہ | شمس | زُہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| شب پنجشنبہ | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| روز پنجشنبہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد |
| شب جمعہ | زُہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| روز جمعہ | مریخ | شمس | زُہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |

## بروج، مہینے اور حروف تہجی

بروج کی خاصیت مع اشکال کے نسخہ ہذا کے فصل ۵ میں تحریر کی جاچکی ہے چونکہ وہاں اشارہ تھا جو اس عنوان کے تحت ناکافی تھا لہٰذا اس موقع پر مناسب سمجھا گیا کہ اس بیان پر مکمل روشنی ڈالی جائے، اس لئے جو باتیں ضبط تحریر میں لانے سے باقی رہ گئی اب تحریر کی جا رہی ہیں۔ پوشیدہ نہ رہے کہ جہاں بروج کا تعلق ستاروں اور ایام ہفتہ وساعات وغیرہ سے ہے وہاں انکے تعلقات مہینوں اور حروف تہجی سے بھی ہیں انمیں سے کچھ بروج نر اور کچھ مادہ کی خاصیت

رکھتے ہیں جن کی تفصیل مکمل طریقہ پر تحریر کی جا رہی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام قرار دیا گیا ہے۔ اسلامی نقطۂ نظر سے اس مہینے کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس مہینے میں جنگ و جدل کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ اسلامی فوجیں جو کفاروں پر لشکر کشی کرتی تھیں ان کو جنگ سے باز رہنے کی ممانعت کی جاتی تھی اور وہ اپنے مرکز پر واپس آجایا کرتی تھیں۔ زمانۂ حیات حضور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ آلہٖ وسلم میں اہل عرب قبل واقعاتِ کربلا بہت بڑی خوشی منایا کرتے تھے۔ لہذا جسطرح سے اسلامی سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام قرار دیا گیا ہے اسی صورت سے حکمائے قدیم نے بارہ ۱۲ برجوں میں پہلا برج، برج حمل کو قرار دیا ہے بعض مقصد کے تحت یہ عنوان تلمبند کیا گیا ہے اس کی تفصیل ذیل میں ملاحظہ فرمایئے۔

**برج حمل ۱۔** یہ برج آتشی اور نر ہے، ماہ محرم الحرام سے تعلق رکھتا ہے ستارہ اسکا مریخ یعنی منگل ہے جو خاصیت میں نحس اصغر ہے اور حروف تہجی میں، ا، ع، ث، و، ل، ۶ اور ی سے تعلق رکھتا ہے۔

طالع انسانی:۔ اس طالع کے انسان کو مہینوں میں ماہ محرم اور دنوں میں یوم منگل ہر جائز کام اور سفر کیلئے بہتر ہوگا لیکن مسلمان اس غم واندوہ کے مہینے میں کوئی خوشی کا کام نہیں کرتے اور نہ انکو کرنا چاہیئے۔ ایسے طالع کے لوگوں کے لئے آگ۔ زہر۔ دسواکس، سانپ اور تیر و تلوار بدترین دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہنا لازمی ہے۔ ایسے لوگوں کی قسمت میں دو عورتیں ہیں اور ایسے لوگوں کیلئے پہلے۔ پانچویں۔ ساتویں اور اٹھائیسویں سال خطرات لاحق ہوں گے۔

**برج ثور ۲ :۔** یہ دوسرا برج خاکی اور مادہ ہے۔ ماہ صفر المظفر سے تعلق رکھتا ہے ستارہ اس برج کا زہرہ ہے جس کی خاصیت سعد اصغر ہے۔ حروف تہجی میں برج مذکور "ب اور م" سے تعلق رکھتا ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے لوگوں کیلئے ماہِ صفر اور یوم جمعہ ہر جائز کام اور سفر کیلئے بہتر ہوگا۔ ایسے طالع والوں پر چوتھا، ساتواں، سترہواں اور چوالیسواں سال بہت سخت ہوگا اور ایسے طالع رکھنے والے آدمی کثیر السفر ہوں گے۔

## ۳ برج جوزا

یہ تیسرا برج بادی اور نر ہے۔ ماہ ربیع الاول سے متعلق ہے ستارہ اس برج کا عطارد ہے خاصیت اس ستارے کی سعد ہے۔ حروف ہجی میں حرف "ق" سے تعلق رکھتا ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے لوگوں کے لئے ماہ ربیع الاول جو کہ مولود کا مہینہ مشہور ہے اور دن چہار شنبہ (بدھ) ہر جائز کام کیلئے بہت بہتر ہوگا سفر، حضر، تجارت، شادی، بیاہ، کھیتی باڑی۔ غرض جس کام میں ایسا طالع ہاتھ ڈالے گا اس میں اس کو خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ ایسے طالع والوں کے لئے تیئیس برس کی عمر میں غرقیدگی آب۔ پچیس برس کی عمر میں زہر وغیرہ سے ہلاک ہونے کا خوف ہے۔

## ۴ برج سرطان

یہ چوتھا برج آبی اور مادہ ہے۔ ماہ ربیع الثانی سے تعلق رکھتا ہے۔ ستارہ اس برج کا قمر ہے جو سعد ہے۔ حروف تہجی میں اس برج کا تعلق حرف "ح، ہ" سے ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والے حضرات کیلئے ربیع الثانی کا مہینہ اور دنوں میں یوم دوشنبہ ہر جائز کام کیلئے بہت مبارک ہے منافع کثیر ہوگا اگر تجارت کر رہا ہے۔ محبت پختہ ہوگی۔ صاحب اولاد اور کثیر الاعیال ہوگا۔ ایسے طالع والوں پر چار قرآن بہت سخت ہیں۔ پہلا قرآں پانچویں برس کی عمر میں بذریعہ جادو۔ ٹونا۔ دعا تعویذ سحر دوسرا قران اٹھارہ برس کی عمر میں بذریعہ زہر دشمنوں کیطرف سے تیسرا قران تینتیس برس کی عمر میں ذریعہ آگ۔ چوتھا قران چالیس سال کی عمر میں جان جانے کا ہے۔ لہٰذا ان خطرات کے زمانہ میں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

## ۵ برج اسد

تعداد بروج میں یہ برج پانچواں ہے خاصیت آتشی اور نر کی رکھتا ہے ماہ جمادی الاول سے متعلق ہے۔ ستارہ اس برج کا شمس اور خاصیت سعد کی رکھتا ہے۔ حروف تہجی میں اس برج کا تعلق حرف "ل" سے ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والے اشخاص کیلئے جمادی الاول کا مہینہ اور ایام میں اتوار کا دن برائے جمیع کار ہائے جائز بہت مبارک ہے۔ مہینہ اور دن کا لحاظ رکھتے ہوئے اگر صاحب طالع کوئی کام کریگا انجام بخیر ہوگا۔ یہ ستارہ بقیہ ستاروں پر علاوہ بادشاہ سال کے فوقیت رکھتا ہے۔ ایسے طالع والوں کو تمام عمر میں چار قِران درپیش ہوں گے چنانچہ پہلا قِران دو برس کی عمر میں۔ دوسرا چار برس کی عمر میں تیسرا بتیس برس کی عمر میں اور چوتھا پچاس برس کی عمر میں اگر یہ زمانے بخیریت گذر گئے تو صاحب طالع کی عمر بہت طویل ہوگی۔

## ۶ برج سنبلہ

یہ چھٹا برج خاکی اور مادہ ہے۔ مہینوں میں جمادی الثانی اور دنوں میں چہار شنبہ (بدھ) سے تعلق رکھتا ہے۔ ستارہ اس برج کا عطارد ہے جو خاصیت سعد رکھتا ہے۔ حرف ہجی میں اس برج کا تعلق حرف "غ" سے ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والوں کیلئے دنوں میں چہار شنبہ اور مہینوں میں جمادی الثانی سفر حضر یعنے ہر جائز کام کیلئے مبارک ہوگا ایسے شخص کی قسمت میں تین عورتیں ہیں نیزان پر تین زمانے بہت سخت گذریں گے۔ پہلا زمانہ ۹ برس کی عمر۔ دوسرا زمانہ اٹھارہ برس کی عمر اور تیسرا زمانہ بیالیس برس کی عمر کا ہے۔ ان تینوں زمانے کے پورے پورے سال صاحب طالع کیلئے بڑے خطرناک ہوں گے جیمیں جان تک جانے کے خطرات ہوں گے۔ لہذا ایسے زمانوں میں صدقات وغیرہ سے کہ ردِ بلا ہوتے ہیں صاحب طالع کو غافل نہ رہنا چاہیئے۔

## ۷ برجِ میزان

یہ ساتواں برج بادی اور نر ہے ماہ رجب المرجب سے تعلق رکھتا ہے۔ ستارہ اس برج کا زہرہ ہے ایام ہفتہ میں یوم جمعہ سے متعلق ہے ستارہ مذکور کی خاصیت سعد اصغر ہے۔ حروف ہجی میں اس برج کا تعلق حروف "ت، ر، ط" سے ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والوں کیلئے مہینوں میں ماہ رجب

المرجب اور دنوں میں یوم جمعہ سفر، حضر ہر جائز کام کیلئے مبارک ہوگا۔ ایسے طالع کے لوگ مشقت و محنت کے عادی ہوں گے۔ اس قسم کے لوگوں کیلئے پانچ قران بہت سخت ہیں۔ پہلا ساتویں سال۔ دوسرا دسویں سال۔ تیسرا اٹھارہ برس کی عمر میں۔ چوتھا بائیس سال کی عمر میں اور پانچواں پچاس برس کی عمر میں لہذا صاحب طالع کو ان ایام میں بہت ہوشیار رہنا چاہیئے اور صدقات وغیرہ کے دینے سے گریز نہ کرنا چاہیئے کہ صدقہ ردِ بلا اور محافظ جان ہوتا ہے۔

**برج عقرب ۸**

یہ آٹھواں برج آبی اور مادہ ہے ماہ شعبان المعظم سے تعلق رکھتا ہے۔ ستارہ اس برج کا مریخ ہے جو حاکم یوم منگل ہے خاصیت اس ستارے کی نحس اصغر ہے حروف تہجی میں اس برج کا تعلق "ج ذ، ز، ض، ظ اور ن سے ہے۔

طالع انسانی:۔ اس طالع والوں کیلئے مہینوں میں شعبان المعظم اور ایام ہفتہ میں منگل کا دن ہر کام (جائز) کیلئے بہتر ہوگا ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ ایسی کوشش کریں کہ اپنا ہر کار جدید ماہ شعبان المعظم میں منگل کے دن سے شروع کریں تاکہ انجام بخیر ہو اور اگر ایسا ہی کار ضروری ہو اور مہینہ کا انتظار مشکل ہو تو منگل کے دن کا ضرور لحاظ رکھیں ایسے انسان کیلئے اس کی تمام عمر میں تین زمانے بڑے سخت ہیں۔ پہلا جب وہ آٹھ برس کا ہوگا۔ دوسرا چوبیس ۲۴ برس کی عمر میں اور تیسرا ۳ بتیس ۳۲ برس کے سن میں۔

**برج قوس ۹**

یہ نواں برج آتشی اور نر ہے۔ ماہ رمضان المبارک سے متعلق ہے ستارہ اس برج کا مشتری ہے جو سعد اکبر ہے اور یوم جمعرات کا حاکم ہے۔ حروف تہجی میں اس برج کا تعلق حروف "ف" سے ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والوں کیلئے مہینوں میں ماہ.... رمضان شریف اور دنوں میں پنجشنبہ ہر کام کیلئے مبارک ہوگا۔ ایسے لوگوں کا زمانۂ زندگی تین مقام پر سختی اختیار کرے گا کہ جان کے لالے

پڑ جائیں گے۔ پہلا زمانہ جب صاحب طالع کی عمر ایکسال کی ہوگی، دوسرا ساتویں سال اور تیسری سختی بیسویں سال کی عمر میں ہوگا۔

**بُرجِ جدی ۱۰**

یہ دسواں برج خاکی اور مادہ ہے۔ ماہ شوال المکرم سے تعلق رکھتا ہے۔ ستارہ اس برج کا زحل نحس اکبر ہے حروف تہجی میں اس برج کا تعلق حرف "خ" سے ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والوں کیلئے مہینوں میں ماہ شوال اور دنوں میں یوم سنیچر ہر جائز کام کیلئے بہتر ہوگا۔ چونکہ ستارہ زحل تمام ستاروں میں نحس ترین ستارہ ہے لہذا صاحب طالع کو ہر کام نہایت ہوشیاری اور کمال عقلمندی سے کرنا چاہیئے۔ ایسے لوگوں کیلئے انکی زندگی کا تیسرا سال، آٹھواں سال اور بیسواں سال بہت سخت اور خطرناک ہوگا ان زمانوں میں صدقات کے دینے سے گریز نہ کرنا چاہیئے کہ صدقہ جان کی حفاظت کرتا ہے۔

**بُرجِ دلو ۱۱**

یہ گیارہواں برج بادی اور نر ہے ماہ ذیقعدہ سے تعلق رکھتا ہے ستارہ اس برج کا زحل نحس اکبر ہے جو عامل یوم ہفتہ ہے۔ حروف تہجی میں اس برج کا تعلق حروف "ث، س، ش اور ص سے ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والوں کے لئے مہینوں میں ماہ ذیقعدہ اور ایام ہفتہ میں سنیچر ہر جائز کام کیلئے بہتر ہوگا چونکہ یہ ستارہ تمام اپنے ہمعصر ستاروں میں نحس ترین ستارہ ہے لہذا صاحب طالع کو چوکس اور ہوشیار رہنا چاہیئے۔ ایسے لوگوں کو زندگی میں تین مرتبہ جان کے لالے پڑیں گے۔ پہلا خطرناک سال تین برس کی عمر میں۔ دوسرا خطرہ تیرھویں سال اور تیسرا دور تیسویں سال پیش آوے گا۔

**بُرجِ حوت ۱۲**

یہ بارہواں برج آبی اور مادہ ہے، ستارہ اس برج کا مشتری سعد اکبر ہے۔ حروف تہجی میں یہ برج "د" سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز برج مذکور ماہ ذی الحجہ سے اور دنوں میں یوم جمعرات سے متعلق ہے۔

طالع انسانی:۔ ایسے طالع والوں کیلئے مہینوں میں ماہ ذالحجہ

اور دنوں میں یوم جمعرات ہر جائز کام کے لئے بہتر ہوگا۔ ایسے لوگوں کو زندگی میں چار برس اور بارہ برس کی عمر میں ایسے خطرات سے جسمیں جان جانے کا خوف لاحق ہوگا دوچار ہونا پڑے گا۔

**ہدایت:-** بسلسلہ تحریر خاصیت بروج و طالعجات انسانی صاحب طالع کے ان سخت زمانوں کو بھی تحریر کیا جاچکا ہے جسمیں جان تک کے جانے کا احتمال ہے لہذا ہر صاحب طالع کیلئے اس حقیر کا پر خلوص مشورہ ہے کہ وہ صوم وصلوٰۃ کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے جب ایام سخت اس سے قریب ہوں یعنی زمانہ سخت شروع ہونے سے پہلے اپنے ہموزن غلہ صدقہ دے کہ بزرگان دین نے ایسے وقت صعب میں صدقہ دینے کی ہدایت فرمائی ہے کہ صدقہ ردّ بلا اور محافظ جان ہوتا ہے۔ اور اگر فی الحقیقت صاحب طالع اپنے ہموزن غلہ صدقہ دینے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو حسب مقدرت صدقہ دیوے۔

**دھوپ گھڑی** یہ بیان کرنا بموقع نہ ہوگا کہ مشینی گھڑیوں کی ایجاد نے اب اسطریقہ کو تقریباً کالعدم قرار دیدیا ہے لیکن ابھی کچھ تعداد ایسی ہے جو اس قسم کی گھڑیوں کے مہیا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتی یا پھر بعض مقامات ایسے ہیں جہاں اس قسم کی گھڑیاں خراب یا عارضی طور پر بند ہوجانے کی وجہ سے صحیح وقت نہیں بتا سکتیں لہذا اسصورت میں یہ قدرتی گھڑی آپکو صحیح وقت سے آگاہ کریگی۔ ترکیب یہ ہے کہ جب آفتاب اپنے مقام پر برآمد ہو رہا ہو ایک سیدھی لکڑی بارہ انگل کی ایک ہموار زمین پر بروئے آفتاب کھڑی کرکے اس کے سایہ کو دیکھ کر حسب ذیل اصول کے تحت ساعت معلوم کیجئے

**نقشہ**

| حصہ اوّل صبح | | | حصہ دوم میانہ روز | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | پیمائش | ساعت | نمبر شمار | پیمائش | ساعت |
| ۱ | ۴۰ انگل | ۱ | ۱ | ۶ انگل | ۷ |
| ۲ | ۲۰ " | ۲ | ۲ | ۱۰ " | ۸ |
| ۳ | ۱۵ " | ۳ | ۳ | ۱۸ " | ۹ |
| ۴ | ۱۲ " | ۴ | ۴ | ۲۰ " | ۱۰ |
| ۵ | ۱۸ " | ۵ | ۵ | ۳۶ " | ۱۱ |
| ۶ | ۴۰ " | ۶ | ۶ | ۴۰ " | ۱۲ |

# باب ۳ جو ۵ فصلوں پر منقسم ہے

(۱) بیان اسماءالحسنیٰ | کیا مجال بشر کی ہے کہ تعریف و توصیف اسمائے کی کرسکے جب کہ فرشتے بھی ان اسماء مبارکہ کی تعریف کرنے سے قاصر

ہیں۔ باب ہذا کا پہلا صفحہ انہیں بابرکت اسماء کی ترتیب سے مزین کیا جارہا ہے۔ یہ اعتقاد نہیں بلکہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ اگر کوئی شخص ان "۹۹" اسماء مبارکہ پروردگار عالم میں سے صرف ایک اسم کا عامل ہوجائے تو پھر اس کیلئے دنیا میں بھی کسی چیز کی کمی نہیں اور آخرت کیلئے نجات کی کنجی بھی ہاتھ آجاتی ہے۔

بہت بڑی عرق ریزی اور محنت شاقہ کے بعد استخراج کرکے صحت کے ساتھ اسماء مبارکہ کی تفصیل نقشہ کی صورت میں شامل کتاب ہذا ہے تاکہ ناواقف حضرات بعد واقفیت خاطر خواہ فائدہ حاصل کرسکیں۔ یہ اسماء مبارکہ جلالی، جمالی اور مشترک با مؤکل تحریر کئے جاتے ہیں ہر سہ اقسام کی تفصیل علیحدہ علیحدہ معہ طریقہ، ورد و ہدایات وغیرہ کے تحریر کی جائے گی تاکہ ناواقف حضرات اپنی نادانی سے نقصان میں مبتلا نہ ہوں۔

| اسمائے الحسنیٰ | معنی | اعداد | قسم خاصیت | مؤکل | عناصر |
|---|---|---|---|---|---|
| الملک | بادشاہ مطلق | ۹۰ | مشترک | یاحروزائیل روماییل | خاکی |
| القدوس | بادشاہ پاک | ۱۷۰ | جمالی | یاہمزائیل عطرائیل | آبی |
| السلام | ہمیشہ قائم | ۱۳۱ | جمالی | یاروحائیل ہموائیل | بادی |
| المؤمن | بیخوف کرنیوالا | ۱۳۶ | جمالی | یارولمیئل حولائیل | آتشی |
| المہیمن | سچا گواہ | ۱۴۵ | جمالی | یاہمکائیل مرکتائیل | آتشی |

| اسماء الحسنیٰ | معنی | اعداد | خاصیت | مؤکل | عناصر |
|---|---|---|---|---|---|
| العزیز | عزت دینے والا | ۹۴ | جمالی | یالوائیل عزرائیل | آتشی |
| الجبّار | زور کرنے والا | ۲۰۶ | جلالی | یاکلکائیل عطرائیل | آتشی |
| المتکبر | مالک غرور | ۶۶۲ | جلالی | یاروائیل اہرائیل | خاکی |
| الخالق | پیدا کرنے والا | ۷۳۱ | جلالی | یامیکائیل خورائیل | خاکی |
| الباری | زمانہ کا پیدا کرنیوالا | ۲۱۳ | مشترک | یاجبرائیل اہراطیل | آتشی |
| المصوّر | نقش کھینچنے والا صورتونکا | ۳۳۶ | جمالی | یاجمائیل سرحمائیل | آتشی |
| الغفّار | بخشنے والا | ۱۲۸۱ | جمالی | یالوھائیل رحمائیل | آتشی |
| القہار | غصہ کرنے والا | ۳۰۶ | جلالی | یالوردائیل عطرائیل | خاکی |
| الوہاب | بخشوانے والا | ۱۴ | جمالی | یاشتمائیل جبرائیل | خاکی |
| الرزّاق | روزی دینے والا | ۳۰۸ | جمالی | یااسرافیل حرفائیل | آتشی |
| الفتاح | کھولنے والا | ۴۸۹ | جمالی | یاسرفائیل تنکفیل | آتشی |
| العلیم | جاننے والا سب کا | ۱۵۰ | جمالی | یالوائیل رومائیل | خاکی |
| القابض | تنگ کرنیوالا روزی کا | ۹۰۳ | جمالی | یاعطرائیل عطکائیل | بادی |
| الباسط | فراخ کرنیوالا روزی کا | ۷۲ | جمالی | یاجبرائیل اسمائیل | بادی |
| الرافع | بلند کرنے والا | ۳۵۱ | جمالی | یاسرحمائیل لو ئیل | بادی |
| الخافض | نیچا کرنے والا | ۱۴۸۱ | جلالی | یاجبکائیل عطکائیل | آتشی |
| المعز | عزیز کرنے والا | ۱۱۷ | جمالی | یارومائیل لومائیل | خاکی |
| السمیع | سننے والا | ۱۸۰ | جمالی | یاہمرائیل سراکیطائیل | آتشی |
| البصیر | دیکھنے والا | ۳۰۲ | جمالی | یاجبرائیل سرحمائیل | خاکی |
| الحکیم | مالک حکمت | ۷۸ | جلالی | یاتنکفیل روائیل | آتشی |
| العدل | انصاف کرنیوالا | ۱۰۴ | مشترک | یاطاطائیل لوائیل | آتشی |
| اللطیف | مہربان | ۱۲۹ | جمالی | یااسمائیل رومائیل | آتشی |
| الخبیر | خبر رکھنے والا سب کا | ۸۱۲ | جمالی | یامہکائیل دردائیل | آتشی |

| اسمائے الحسنیٰ | معنی | اعداد | خاصیت | مؤکل | عناصر |
|---|---|---|---|---|---|
| الحمید | تعلیف کیا گیا | ۶۲ | جمالی | یا اسمائیل سرکیطائیل تنکفیل | خاکی |
| المحصی | شمار کرنے والا | ۱۴۸ | جمالی | یا اسمائیل سرکیطائیل | آتشی |
| المبدیٔ | دوبارہ پیدا کرنیوالا | ۵۶ | جلالی | یا جبرائیل دردائیل | آتشی |
| المعید | لوٹانے والا | ۱۲۴ | جلالی | یا روائیل سرکیطائیل | آتشی |
| المحیی | زندہ کرنے والا | ۵۸ | جمالی | یا عطرائیل تنکفیل | آتشی |
| الممیت | مردہ کرنے والا | ۴۹۰ | جلالی | یا روائیل عزرائیل | آتشی |
| الحی | ہمیشہ زندہ | ۱۸ | جلالی | یا عطرائیل رفتمائیل | آتشی |
| القیوم | ہمیشہ قائم | ۱۵۶ | جلالی | یا عطرائیل رفتمائیل | آتشی |
| الواجد | اکیلا کاموں کا کرنیوالا | ۱۴ | جمالی | یا کلکائیل دردائیل | خاکی |
| الماجد | بزرگ کرنے والا | ۴۸ | جمالی | یا روائیل دردائیل | خاکی |
| الواحد | اکیلا | ۱۹ | مشترک | یا رفتمائیل دردائیل | بادی |
| الاحد | خدائی میں تنہا | ۱۳ | جمالی | یا تنکفیل دردائیل | آتشی |
| الصمد | پاک بے نیاز | ۱۳۴ | جمالی | یا اسمائیل ردمائیل | خاکی |
| القادر | قدرت والا | ۳۰۵ | جلالی | یا عطرائیل اہراطیل | آتشی |
| المقتدر | تقدیر کرنے والا | ۷۴۴ | جلالی | یا روائیل عطرائیل | آتشی |
| المقدم | ہمیشہ سے ہے | ۱۸۴ | مشترک | یا عزرائیل دردائیل | آتشی |
| المؤخر | ہمیشہ رہے گا | ۸۴۶ | مشترک | یا رفتمائیل میکائیل | خاکی |
| الاول | جو کہ ہمیشہ تھا | ۳۷ | مشترک | یا طاطائیل رفتمائیل | آتشی |
| الآخر | جو کہ ہمیشہ رہے گا | ۸۰۱ | مشترک | یا میکائیل اہراطیل | آتشی |
| الباطن | پوشیدہ | ۶۲ | مشترک | یا دردائیل ادرائیل | خاکی |
| الظاہر | ظاہر | ۱۱۰۶ | مشترک | یا جبرائیل اسمائیل | خاکی |
| الوالی | وارث | ۴۷ | مشترک | یا رفتمائیل سرکیطائیل | بادی |
| المتعالی | بزرگ و برتر | ۵۵۱ | مشترک | یا طاطائیل عزرائیل | بادی |

| اسمائے الحسنیٰ | معنی | اعداد | خاصیت | موٗکل | عناصر |
|---|---|---|---|---|---|
| البر | نیک کام کرنے والا | ۲۰۲ | جمالی | یاجبرائیل یاہمرائیل | خاکی |
| الرقیب | پورا نگہبان | ۳۱۲ | جمالی | یاعطرائیل سرکیطائیل | آتشی |
| المجیب | دعا قبول کرنیوالا | ۵۵ | جمالی | یاکلکائیل جبرئیل | بادی |
| الواسع | بہت دینے والا | ۱۳۷ | جمالی | یارفتمائیل لومائیل | آتشی |
| الحکم | کام کا بنانے والا | ۶۸ | جمالی | یاتنکفیل حروزائیل | خاکی |
| الودود | نیکوں کا دوست | ۲۰ | جمالی | یارفتمائیل دردائیل | آتشی |
| المعظم | بڑا بزرگ | ۱۰۵۰ | جمالی | یالومائیل اسمائیل | آتشی |
| الغفور | بخشش کرنے والا | ۱۲۸۶ | جمالی | یالوائیل رحمائیل | خاکی |
| الشکور | شکر کرنیوالا | ۵۲۶ | جمالی | یالومائیل سرکیطائیل | خاکی |
| العلی | سب سے بڑا | ۱۱۰ | جمالی | یالومائیل سرکیطائیل | خاکی |
| الکبیر | نظر رکھنے والا | ۲۳۲ | جمالی | یاحروزائیل جبرئیل | آتشی |
| الحفیظ | نگاہ رکھنے والا | ۹۹۸ | جمالی | یاسرحمائیل عزرائیل | خاکی |
| المقیت | زبردست | ۵۵۰ | جمالی | یارویائیل عطرائیل | آتشی |
| الحسیب | حساب کرنے والا | ۸۰ | مشترک | یاحمائیل سرکیطائیل | آتشی |
| الجلیل | بزرگوں کا بزرگ | ۷۳ | جلالی | یاکلکائیل یاجبرئیل | آتشی |
| الکریم | مہربانی کرنیوالا | ۲۷۰ | جمالی | یاخورائیل اہراطیل | خاکی |
| المجید | سب سے بزرگ | ۵۷ | جمالی | یاردمائیل کلکائیل | آتشی |
| الباعث | بھیجنے والا رسولوں کا | ۵۷۳ | مشترک | یاجبرئیل میکائیل | آتشی |
| الشہید | مردوں کا زندہ کرنیوالا | ۳۱۹ | مشترک | یاعطرائیل تنکفیل | بادی |
| الحق | سچا گواہ | ۱۰۸ | مشترک | یاعطرائیل 〃 | 〃 |
| القوی | سب سے توانا | ۱۱۶ | جلالی | 〃 〃 〃 | 〃 |
| الوکیل | کام کرنیوالا نگہبان | ۶۶ | جمالی | یاحروزائیل طاطائیل | خاکی |
| المتین | زبردست توانا | ۵۰۰ | جلالی | یاعزائیل حولائیل | آتشی |
| الولی | نیکوں کا مددگار | ۴۶ | جمالی | یارفتمائیل سرکیطائیل | خاکی |

| اسمائے الحسنیٰ | معنی | اعداد | خاصیت | مؤکل | عناصر |
|---|---|---|---|---|---|
| التواب | توبہ قبول کرنے والا | ۴۰۹ | جمالی | یاعزرائیل جبرائیل | آتشی |
| الغنی | بے پروا | ۱۰۶۰ | مشترک | یاروحائیل حولائیل | آتشی |
| المنعم | نعمت دینے والا | ۲۰۰ | ؍؍ | یااسمائیل یاروائیل | خاکی |
| النعیم | نعمت عطا کرنیوالا | ۱۵۰ | جمالی | یاحولائیل روائیل | خاکی |
| العفو | معاف کرنے والا | ۱۵۶ | جمالی | یاروائیل سرخائیل | آتشی |
| الرؤف | درگذر کرنے والا | ۲۸۶ | جمالی | یاابرائیل سرحمائیل | خاکی |
| مالک الملک | سب دنیا کا مالک | ۲۱۱ | جلالی | یاروائیل حرورائیل | آتشی |
| ذوالجلال | صاحب عظمت | ۸۰۰ | جلالی | یاحرورائیل طاطائیل | آتشی |
| والاکرام | ؍؍ | ۲۹۸ | جلالی | ؍؍ ؍؍ ؍؍ | ؍؍ |
| الرب | پالنے والا | ۲۰۲ | جمالی | یااہراطیل جبرائیل | خاکی |
| المسقط | انصاف کرنیوالا | ۲۰۹ | جلالی | یاعطرائیل اسمائیل | آتشی |
| الجاسع | جمع کرنے والا | ۱۱۴ | مشترک | یاکلکائیل لومائیل | خاکی |
| المغنی | بے پروا | ۱۱۰۰ | جمالی | یادردائیل یالومائیل | آتشی |
| المعطی | عطا کرنے والا | ۱۲۹ | جمالی | یالومائیل اسمائیل | آبی |
| المانع | باز رکھنے والا | ۱۶۱ | جلالی | یاروائیل لومائیل | آبی |
| الضار | نقصان پہونچانیوالا | ۱۰۰۱ | جمالی | یااجمائیل اہراطیل | آبی |
| النافع | نفع کرنے والا | ۲۰۱ | جمالی | یاحولائیل سرحمائیل | آبی |
| النور | روشن کرنیوالا | ۲۵۶ | مشترک | یارفمائیل اہراطیل | آبی |
| الہادی | راہ دکھلانے والا | ۲۰ | جمالی | یادادائیل سرکیطائیل | آبی |
| البدیع | عجیب پیدا کرنیوالا | ۸۶ | مشترک | یاجبرائیل لومائیل | خاکی |
| الباقی | ہمیشہ باقی رہنے والا | ۱۱۳ | جمالی | یاعطرائیل لومائیل | آبی |
| الوارث | میراث لینے والا | ۷۰۷ | جمالی | یارفمائیل میکائیل | آبی |
| الرشید | سچی تقدیر کرنے والا | ۵۱۴ | مشترک | یاہمرائیل دردائیل | خاکی |
| الصبور | صبر کرنے والا | ۲۹۸ | جمالی | یااجمائیل اہراطیل | بادی |

تفصیل اسمائے حسنیٰ کی مجموعی طور پر تحریر کرنے کے بعد یہ زیادہ مناسب خیال کیا گیا کہ اسمائے مبارکہ جلالی، جمالی اور مشترک کی تفصیل علیحدہ علیحدہ مع ان کے اعداد کے نقشوں کی صورت میں تحریر کی جائے تاکہ ہر شخص خصوصاً مبتدی حضرات کیلئے آسانی ہو اور ہر سہ اقسام کے اسماء یعنی جلالی، جمالی اور مشترک نیز ان کاموں کی جنکی تکمیل کے یہ اسماء ضامن ہیں کی شناخت میں دقت نہ ہو۔ چنانچہ سب سے پہلے اسمائے جمالی کی تفصیل تحریر کی جاتی ہے۔

یہ اسماء جن کو اسمائے رحمت بھی کہتے ہیں انکی تعداد ۴۵ ہے۔ علو درجات، فتوحات معرکۂ جنگ وغیرہ، سرخروئی، محبت و دوستی کی تکمیل میں کام آتے ہیں۔ اگر صاحب حاجت بہ رجوع قلب قواعد وضوابط کا لحاظ رکھتے ہوئے عمل کریگا تو خلاق عالم اپنے ان اسماء مبارکہ کے تصدق میں اس قسم کے ہر جائز کام کو یقینی طور پر پورا کریگا۔

## نقشہ اسماء جمالی

| اسماء | اعداد | اسماء | اعداد | اسماء | اعداد | اسماء | اعداد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یا رحمٰن | ۲۹۹ | یا رحیم | ۲۵۸ | یا سلام | ۱۳۱ | یا مومن | ۱۳۶ |
| یا مہیمن | ۱۴۵ | یا وہاب | ۱۴ | یا رزاق | ۳۰۸ | یا فتاح | ۴۸۹ |
| یا باری | ۲۱۳ | یا غفار | ۱۲۸۱ | یا باسط | ۷۲ | یا معز | ۱۱۷ |
| یا لطیف | ۱۲۹ | یا غفور | ۱۲۸۶ | یا شکور | ۵۲۶ | یا حفیظ | ۹۹۸ |
| یا کریم | ۲۷۰ | یا واسع | ۱۳۷ | یا حکیم | ۷۸ | یا حلیم | ۸۸ |
| یا ودود | ۲۰ | یا کفیل | ۱۴۰ | یا ولی | ۴۶ | یا مغنی | ۱۱۰۰ |
| یا معطی | ۱۲۹ | یا نافع | ۲۰۱ | یا رشید | ۵۱۴ | یا محیی | ۵۸ |
| یا حی | ۱۸ | یا قیوم | ۱۵۶ | یا ماجد | ۴۸ | یا صمد | ۱۳۴ |
| یا برّ | ۲۰۲ | یا توّاب | ۴۰۹ | یا عفو | ۱۵۶ | یا رؤف | ۲۸۶ |
| یا نور | ۲۵۶ | یا ہادی | ۲۰ | یا باقی | ۱۱۳ | یا صبور | ۲۹۸ |
| یا واجد | ۱۴ | یا وکیل | ۶۶ | یا احد | ۱۳ | یا نعیم | ۱۷۰ |
| | | | | | | یا ضار | ۱۰۰۱ |

نقشہ اسمائے جمالی تحریر کرنے کے بعد شائقین عملیات پر یہ بات بھی اچھی طرح واضح کی جا رہی ہے کہ علو درجات اور کشائش رزق کے بابت اگر انکو عمل کرنا منظور ہے تو سات اسماء مبارکہ مندرجہ ذیل اس مد میں نہایت سریع التاثیر اختیارات رکھتے ہیں۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یاباسط | یاسلام | یافتاح | یامعز | یالطیف | یاکریم | یاواسع |
| ۷۲ | ۱۲۱ | ۴۸۹ | ۱۱۷ | ۱۲۹ | ۲۷۰ | ۱۳۷ |

## برائے صحت از بیماری

اسمائے مبارکہ مندرجہ ذیل برائے صحت وشفائے امراض مخصوص ہیں طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس اسم مبارک سے امداد طلب کیجاتی ہے اس کے عدد نکالے اور حسب قاعدہ نقش مربع پہلے خانہ سے لکھے اور جب نقش پر ہو جائے دھو کر مریض کو پلادے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یاحفیظ | یاسلام | یانافع | یاباقی | یاکریم | یاغفور | یاھادی |
| ۹۹۸ | ۱۲۱ | ۲۰۱ | ۱۱۳ | ۲۷۰ | ۱۲۸۶ | ۲۰ |

## تذکرہ اسمائے جلالی

پوشیدہ نہ رہے کہ اسمائے جلالی مندرجہ نقشہ ذیل سے علاوہ جمیع کارہائے بغض، عداوت، جدائی، بربادی دشمن، تنزلی روزگار وغیرہ کیلئے حسب ذیل تین اسماء میں سے کوئی ایک اسم کا عدد و مع عدد موکل کے بیکر نقش مربع کو ساعت زحل یا مریخ میں نویں خانہ سے بھر پھر سات جگہ یعنی چوراہہ کی، مسجد کی، پرانی قبر کی، جنگل کی، منارہ ویران، جہاں گدھا لوٹتا ہو جہاں چیل بیٹھتی ہو، ان مقامات کی تھوڑی تھوڑی مٹی حاصل کرے پھر ان سب خاکوں کو ایک مٹی کے برتن میں رکھکر نقش مذکور کو بھی اس کے اندر رکھ دے، اب اس کے اوپر بسم اللہ مع موکل.. موافق عدد کے پڑھے اور ہر حالت میں دشمن کی خرابی کا خیال رکھے پھر اس برتن کو ویرانہ میں آبادی سے دور زیر زمین دفن کرے انشاءاللہ دشمن ذلیل وخوار ہوگا۔ یاجبار یاقابض یاقوی

## تشریح اسمائے جلالی وجمالی

شائقین لیکن ناواقفکاران عملیات سے یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ عمل خواہ اس کے واسطے کچھ بھی ہوں مخصوص دو قسم کا ہوتا ہے جلالی اور جمالی پس جاننا چاہیئے کہ جلالی اور جمالی عمل کے موکلان کی خاصیت بھی جداگانہ ہوتی ہے عمل جلالی کے موکلان شعلہ رو تیز مزاج، مروت سے ناآشنا اور غضبناک طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اسکی مثال ایک ایسے صاحب ثروت شخص کی ہے جو انتہائی جوش وغضب کا مالک ہو اور اپنی اسی طبیعت کی خاصیت کے تحت فقیر کو بھیک بھی نہ دے اور اسکے منہ پر ایک زوردار تھپڑ رسید کرتے ہوئے اسکے کشکول کو بھی توڑ ڈالے پس ایسے عمل کو شروع

کرنے سے پہلے زکاتِ عمل دینا اور اپنے گرد بروقت عمل خوانی حصار کھینچنا نیز دورانِ چلہ ترکِ لذات کرنا بھی واجب لازم ہے ورنہ عامل رجعت نہ بچ سکے گا برخلاف اسکے موکلانِ جمالی دنورانی ٹھنڈی طبیعت، رحمدل، بامروّت اور نیک مزاج کے مالک ہوتے ہیں یعنی انکو غصہ نہیں آتا اگر بھیک نہ دیں گے تو کشکول نہ توڑیں گے۔ دورانِ عمل خوانی اگر کچھ غلطی ہو گئی تو منشائے دلی البتہ نہ پورا ہوگا اور اتنے دن کی محنت ضرور ضائع جائیگی مگر کوئی نقصان نہ ہوگا اس لئے میری ذاتی رائے ہر کس و ناکس کیلئے یہ ضرور ہوگی کہ چاہے وہ جس قسم کا بھی عمل ہو با اصول طریقہ پر کیا جائے زکات، حصار، ترکِ لذات وغیرہ کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے تاکہ بعد میں کفِ افسوس ملنا پڑے

## نقشہ اسمائے جلالی

| اسماء معہ اعداد | | اسماء معہ اعداد | | اسماء معہ اعداد | | اسماء معہ اعداد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یاعزیز | ۹۴ | یاجبار | ۲۰۶ | یامتکبر | ۶۶۲ | یاقابض | ۹۰۳ |
| یامذل | ۷۷۰ | یاعلی | ۱۱۰ | یاقہار | ۳۰۶ | یاجلیل | ۷۳ |
| یاقوی | ۱۱۶ | یامتین | ۵۰۰ | یامبدی | ۵۶ | یامعید | ۱۲۴ |
| یاممیت | ۴۹۰ | یاقادر | ۳۰۵ | یامقتدر | ۷۴۴ | یامنتقم | ۶۳۰ |
| یاذاالجلال | ۷۹۴ | یامقسط | ۲۰۹ | یامانع | ۱۶۱ | یاوارث | ۷۰۷ |

| یامالک الملک | ۲۱۱ |
|---|---|

## اسمائے مشترک کے نیک و بد دونوں کام بن آتے ہیں

بسلسلہ تذکرہ تحریر کرنا ضروری ہے کہ یہ اسمائے مبارک جنکی

تفصیل درج ذیل ہے ہر دو مدوں یعنی جلالی اور جمالی دونوں مقامات پر کام میں آتے ہیں پس اس کے اظہار کی ضرورت باقی نہیں رہتی کہ ان اسماء مبارکہ کے موکلان کی حالت کیا ہوگی جبکہ وہ بیک وقت دونوں خصوصیات کے مالک ہیں چنانچہ جب ایسے موکلان سے عامل کا سابقہ پڑے تو عامل کو بہت زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہوگی چنانچہ ان کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ جب زکوٰۃ عامل ان اسماء مبارکہ کی دینا شروع کرے تو دانۂ تسبیح کو اپنی طرف رکھے اور جب عامل دشمن کی تباہی اور بربادی کے لئے پڑھے تو الٹی طرف رکھے

اور اگر ترقی مراتب اور حصول عزوجاہ کیلئے پڑھے تو تسبیح سیدھی جانب رکھے اور اگر مریض کی صحت مطلوب ہو تو عامل جس تسبیح پر وظیفہ خوانی کر رہا ہو اس کو سات بار پاک طاہر پانی سے دھو کر مریض کو پلا دے انشاءاللہ صحت ہوگی۔ نقشہ اسمائے مشترک حسب ذیل ہے

## نقشہ اسمائے مشترک:

| اسماء معہ اعداد | | اسماء معہ اعداد | | اسماء معہ اعداد | | اسماء معہ اعداد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یامالک | ۹۱ | یاواحد | ۱۹ | یاخالق | ۷۳۱ | یاقدوس | ۱۷۰ |
| یامصور | ۳۳۶ | یاعلیم | ۱۵۰ | یاسمیع | ۱۸۰ | یابصیر | ۳۰۲ |
| یاحلیم | ۸۸ | یاعدل | ۱۰۴ | یاخبیر | ۸۱۲ | یاعظیم | ۱۰۲۰ |
| یامقیت | ۵۵۰ | یاحسیب | ۸۰ | یامنعم | ۲۰۰ | یامجیب | ۵۵ |
| یاباعث | ۵۷۳ | یاشہید | ۳۱۹ | یاحق | ۱۰۸ | یامقدم | ۱۸۴ |
| یامؤخر | ۸۴۶ | یااول | ۳۷ | یاآخر | ۸۰۱ | یاظاہر | ۱۱۰۶ |
| یاباطن | ۶۲ | یامتعالی | ۵۵۱ | یااکرام | ۲۶۲ | یاجامع | ۱۱۴ |
| یاغنی | ۱۰۶۰ | یابدیع | ۸۶ | یارشید | ۵۱۴ | یاوالی | ۴۷ |

## (۲) قواعد بابت لکھنے تعویذات

یہ امر مسلّمہ ہے کہ ہر ایک کام چاہے وہ معمولی ہو یا اہم اپنے اندر ایک اصول، ایک ضابطہ رکھتا ہے چنانچہ وہ اسی اصول اور ضابطہ کار کے تحت انجام پاتا ہے مثلاً آپ کو ایک کوٹ سلوانا ہے تو کپڑے کے بعد آپکو قینچی کی ضرورت اس کپڑے کے قطع برید کے سلسلہ میں پڑے گی اس کے بعد آپ سوئی اور دھاگے کی ضرورت محسوس کریں گے اور اگر ان میں سے کسی ایک چیز کی کمی ہوئی تو پھر آپکا کوٹ کبھی بھی تیار نہیں ہو سکتا چنانچہ اس منزل پر آپکو سب سے پہلے قلم کی ضرورت پیش آئے گی۔ آج کل نام نہاد عاملین جنوں سے تعویذات وغیرہ تحریر فرماتے ہیں میں خود ان کے بہت خلاف ہوں اس لئے کہ استادوں نے جو طریقۂ کار مقرر فرمائے ہیں اب تک کسی جگہ ناقص ثابت نہیں ہوئے ہیں۔ آجکل یہ عام شکایت پیدا ہو کر اضافہ شکایت کا سبب بنتی جا

رہی ہے کہ صاحب! فلاں عامل سے فلاں کام کے لئے تعویذ لیا لیکن کام پورا نہ ہوا البتہ پیسے مفت گئے۔ فائدہ کیوں نہ ہوا اور کیسے ہوتا اس لئے کہ فلاں کام کیلئے فلاں ستارے کی ساعت میں قلم بنانا چاہیئے تب تعویذ لکھنا چاہیئے اور یہاں عامل صاحب نے اپنے کو قلم بنانے کی زحمت سے بچاتے ہوئے یا ناواقفیت کے عالم میں یہ سوچتے ہوئے کہ قلم قلم سب برابر کیا لوہا کیا لکڑی اور سرکنڈا۔ تعویذ کو کسی ہولڈر یا فونٹن پن سے لکھ مارا حق المحنت جیب کی نذر، اتکی بلا سے تعویذ چاہے صاحبِ ضرورت کو نفع پہونچائے یا نقصان۔ تو عزیزان گرامی! آپ اس ضابطۂ کار کو فراموش نہ کریں، اصول کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کام کریں ورنہ برائے مہربانی اس.. بے اصول شوق سے کنارہ کشی اختیار کریں تاکہ آپ کی ذات باعث بدنامی نہ ہو۔

تشریح: جاننا چاہیئے کہ کارہائے عالم کا تعلق خاص خلاقِ عالم نے ان سات ستاروں سے وابستہ کر رکھا ہے جن سے طرح طرح کی تاثیریں عالم وجود میں آتی رہتی ہیں چنانچہ عاملین کامگار و دانشورانِ روزگار نے انہیں اثرات کی تحقیق و تفتیش کرتے ہوئے خاص طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ ساعت عطارد میں واسطے خواب بندی اور زبان بندی اور ساعتِ مریخ میں برائے تیغ بندی اور برائے انقطاع محبت و دشمنی اور بعد آئی کے، ساعت زحل اور برائے محبت ساعتِ مشتری، قمر اور برائے ترقی رزق ساعتِ زہرہ اور شفائے امراض و اسیب ساعتِ شمس میں قلم بنانا چاہیئے اور یہ عمل ضروری ہے کہ منزل تحریر تعویذات کی بنیاد ہے۔ دوسرا درجہ وقت کا ہے چنانچہ بوقت صبح تعویذاتِ محبت، ترقی رزق، اور وقت نیم چاشت تعویذات بیماری، وقتِ ظہر تعویذاتِ عداوت، درمیان ظہر و عصر تعویذات زبان بندی۔ وقت نماز عشاء تعویذات خواب بندی کے تحریر کرنے چاہیں۔

**شرائط تحریر تعویذات** | شرائط تحریر تعویذات کے بابت کئی کتابوں کی ورق گردانی سے پتہ چلا کہ عاملین باعمل کا زیادہ تر اس امر پر اتفاق ہے کہ جملہ اقسام کے تعویذات بعد غسل اور وضو کے تحریر کئے جائیں، اور وقت تحریر تعویذات تحریر کنندہ اپنے کو خوشبو سے معطر کرے۔ تعویذات کو تحریر کرنے سے پہلے عدد ۷۸۶ کہ عدد مذکورہ بسم اللہ کے ہیں ہر تعویذ پر ضرور لکھے لیکن ان تعویذات اور فلیتوں پر ہرگز نہ لکھے جو جلانے والے ہوں یا دیگدان و تنور میں دفن کئے جائیں اور ان پر آگ روشن کی جائے، اور جب نقش لکھے تو اول یا حافظ۔ یا حفیظ۔ یا رقیب۔ یا وکیل پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے کر

تحریر کنندہ رجعت سے محفوظ رہے گا۔ درمیان تحریر تعویذ کسی سے کلام نہ کرنا چاہیئے
اور سایہ عورت ناپاک اور غیر محرم کا نہ پڑنے پائے۔ اوّل تعویذ محبت کا لکھے تو عروج ماہ
ہو۔ سب سے پہلے قلم کو دائیں ہاتھ میں لے بعدہٗ کاغذ داہنی ران پر رکھے اور کوئی میٹھی چیز
مثلاً مصری وغیرہ تھوڑی سی منہ میں رکھے اور خیال مطلوب سے اسقدر محو ہو گویا
وہ سامنے موجود ہے اس کے بعد تعویذ مشک اور زعفران سے پُر کرے اور منہ طرف خانہ
حبیب کے کرے کہ باعث کشش مطلوب ہوگا درمیان میں کلام نہ کرے۔

تنبیہ:۔ تعویذ محبت برائے فعل حرام ہرگز نہ کرے اس لئے کہ مفاد اس کا ہرگز ظہور پذیر
نہ ہوگا اور فاعل (لکھنے والا) گنہگار الگ ہوگا۔

قاعدہ:۔ اگر منظور ہے کہ مرد عورت سے دوستی کرے نام عورت کا پہلے لکھے اور اگر یہ
چاہے کہ عورت مرد سے محبت کرے نام مرد کا عورت کے نام سے پہلے لکھے اور تعویذ واسطے
رفع سحر و بیماری کے خوش خرم لکھے اور اگر واسطے عداوت کیلئے لکھے اوّل کاغذ بائیں
ران پر رکھے پھر قلم ہاتھ میں لے اور کوئی چیز ترش یا تلخ منہ میں رکھے اور تیل میں تھوڑا سرکہ
ملا کر ہینگ جلادے اور زوال ماہ میں لکھے کہ فائدہ بہت جلد ظاہر ہوگا۔ اور تعویذ زبان
بندی اور تیغ بندی اور خواب بندی کا لکھے تو تھوڑا موم منہ میں رکھے اور زبان کو
دانتوں میں دبادے اور جب تعویذ تمام ہو زبان کھول کر الحمد للہ کہے اور تعویذ زبان بندی
کا شنگرف سے پُر کرے اور تعویذ تیغ بندی اور خواب بندی وغیرہ کا جب لکھے تو پیپل گرد منہ
میں رکھے اور تعویذ سیاہی سے پُر کرے۔

تنبیہ:۔ تعویذ جدائی یا عداوت کا عورت منکوحہ کیلئے نہ لکھے ورنہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا۔

قاعدہ: نقش مثلث کی خانہ پری کے متعلق عامل کامل جناب مولوی نذیر علی لکھنوی
نے ارشاد فرمایا ہے نقش بھرنے سے پہلے عامل کو حروف مکتوبی اور حروف ملفوظی کی تفصیل سے
واقف ہونا چاہیئے تو اسکی تشریح یوں ہے کہ حروف مکتوبی اپنی جگہ پر واحد ہوتے ہیں کسی جگہ بھی
پر دو نہ ہوں گے بلکہ یوں سمجھنا چاہیئے کہ حروف مکتوبی اپنے اندر حروف ملفوظی کی شرکت خواہ
وہ تشدید وغیرہ کسی صورت میں ہوں گوارا نہیں کرتے مثلاً ہوا (ھ۔ و۔ ا) یہ کل
حروف مکتوبی ہیں البتہ جن حروف پر تشدید ہوگی یا بذات خود دو ہوں گے تو ان میں ایک مکتوبی
اور دوسرا ملفوظی ہوگا۔ مثلاً حوا (ح و و ا) اسمیں ایک واؤ مکتوبی ہے اور دوسرا ملفوظی

پس حروف ملفوظی کو خارج کر کے صرف مکتوبی حروف کے اعداد بحساب ابجد قمری جس کی تشریح باب دوم میں کیجا چکی ہے حاصل کرے مثلاً ح ۸ و ۶ ا ۱ میزان ۱۵ اچنانچہ اس عدد مکتوبی پندرہ میں سے بارہ گرادے باقی تین رہے اس کے تین حصے کئے ایک ایک حصہ ہوا اسی ایک کو پہلے خانہ میں لکھا پھر اس ایک پر ایک زیادہ کر کے اس خانہ سے جہاں پہلا عدد ہے شطرنج کے گھوڑے کی چال پر جو دوسرا خانہ ہے اور اس خانہ سے دوسرے گھوڑے کی چال پر تیسرا عدد اور چوتھا عدد اس خانہ میں لکھے جو اس خانہ سے رُخ کی چال پر ہو اور پانچواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے فرزیں کی چال پر ہو اور چھٹا عدد اس خانہ میں تحریر کرے جو پانچویں سے فرزیں کی چال پر ہو اور ساتواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چھٹے خانہ سے رُخ کی چال پر ہو اور آٹھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو ساتویں خانہ سے گھوڑے کی چال پر ہو اور نواں عدد اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں خانہ سے پھر گھوڑے کی چال پر ہو پس مثلث مکمل ہوگیا۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ مجموعی اعداد کچھ بھی ہوں ان میں سے بارہ ۱۲ کا گھٹانا اور پھر بقیہ اعداد کو تین حصوں میں برابر تقسیم کرنا ضروری ہے اور جو اعداد کہ برابر تقسیم نہ ہوتے ہوں انکی تشریح بھی تفصیل وار تحریر میں لائی جائے گی پہلے نقش کی صورت میں اس طریقہ کو آپکے ذہن کرانا از حد ضروری ہے جس میں بعد تقسیم کچھ نہیں بچتا یعنی مجموعی اعداد میں سے بارہ گھٹانے کے بعد بقیہ عدد تین حصوں میں برابر۔ برابر تقسیم ہو جائیں۔ مزید سمجھنے کیلئے آبی آتشی، خاکی اور بادی مثلث کے نقوش کی تفصیل جس میں بعد تقسیم کچھ نہ بچے حسب ذیل ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۸ اسپ۳ | ۱ | ۶ فرزین۲ |
| ۳ اسپ۲ | ۵ فرزین۱ | ۷ رُخ۲ |
| ۴ رُخ۱ | ۹ اسپ | ۲ اسپ۱ |

آبی

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

آتشی

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

بادی

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۷ | ۲ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۸ | ۳ | ۴ |

خاکی

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۸ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۲ | ۷ | ۶ |

اب اس موقع پر کسور کے جاننے کی بھی ضرورت ہے یعنی اگر کوئی ایسا مجموعی عدد عامل کو حاصل ہو جسمیں سے بارہ ۱۲ گرلنے کے بعد مابقی کو تین ۳ سے تقسیم کرے اور اس تقسیم میں ایک باقی بچ جائے تو اسوقت نقش مثلث کا خانہ نمبر ۷ کسر ہوگا اور اگر اسی تقسیم کے اعداد میں سے بارہ ۱۲ گرانے اور تین سے تقسیم کرنیکے بعد دو ۲ کا عدد باقی بچے تو اسوقت نقش مثلث کا خانہ نمبر ۴ خانہ کسر ہوگا یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ خانہ کسور میں ہر حالت میں ایک کا ہندسہ اضافہ کر کے تحریر کیا جائے گا۔ مثال حسب ذیل ہے۔

مثال ۱ جسمیں بعد تقسیم ایک باقی بچے

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ خانہ کسر | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

مثال ۲ جسمیں بعد تقسیم دو باقی بچے

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ خانہ کسر |

آپ اس نکتہ کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ نقش مثلث آتشی آبی خاکی بادی چاہے جس قسم کا ہو اگر اس کے اعداد میں بعد تقسیم ایک بچے گا تو ہمیشہ خانہ نمبر ۷ اور دو ۲ بچنے پر خانہ نمبر ۴ کسر ہوگا اور یہیں سے اعداد اضافی تحریر ہوں گے جسکی مثال حسب ذیل ہے ساتھ ہی اس کے آپ یہ بات ہرگز نہ بھولیں کہ اعداد چاہے جو کچھ بھی ہوں بارہ ۱۲ کا گرانا اور تین سے تقسیم ہمیشہ یاد رہے اب آپ

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۶ | ۱۰۱ | ۱۰۹ |
| ۱۰۸ | ۱۰۵ | ۱۰۳ |
| ۱۰۲ | ۱۱۰ | ۱۰۴ |

یہ فرض کرلیں کہ جملہ اعداد آپکو ۳۱۶ حاصل ہوئے جسمیں سے بارہ ۱۲ گرایا ۳۰۴ بچے اس عدد کو تین ۳ سے تقسیم کیا بعد تقسیم ایک باقی بچا یہ عدد اضافی خانہ نمبر ۷ کسر میں تحریر کیا جائے گا۔ نقش بالا ملاحظہ ہو۔

نقش مربع کی تفصیل یہ ہے کہ یہ نقش سولہ ۱۶ خانے کا ہوتا ہے یعنی ہر طرف سے چار چار خانے برابر برابر ہوتے ہیں اسی وجہ سے یہ نقش مربع کہا جاتا ہے اس نقش کے بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بحساب ابجد حروف مکتوبی کے اعداد حاصل کرکے ان سب کو ایک جگہ جمع کرے اور اس مجموعی اعداد میں سے تیس ۳۰ گرادے باقی کو چار پر تقسیم کرے۔ تقسیم پوری ہو جانے پر ایک حصہ کو پہلے خانہ میں لکھکر اس خانہ کو مرکز قرار دے اور پھر ایک کا اضافہ کرکے دوسرے عدد کو اس خانہ میں لکھے جو مرکز سے گھوڑے کی چال پر ہو بعدہٗ تیسرے خانہ میں ایک کا اضافہ کرکے اس خانہ میں لکھے جو گھوڑے سے

فرزین کی چال پر ہو اور چوتھا بعد اضافی عدد ایک کے اس خانہ میں لکھے جو تیسرے سے گھوڑے کی چال پر ہو اور پانچواں اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے رُخ کی چال پر ہو اور چھٹا اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے گھوڑے کی چال پر ہو اور ساتواں اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فرزین کی چال پر ہو اور آٹھواں اس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے گھوڑے کی چال پر ہو اور نواں اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے فرزین کی چال پر ہو اور دسواں اس خانہ میں لکھے جو نویں سے گھوڑے کی چال پر ہو۔ گیارہواں اس خانہ میں لکھے جو دسویں سے فرزین کی چال پر ہو بارہواں اس خانے میں لکھے جو گیارہویں سے گھوڑے کی چال پر ہو۔ تیرہواں اس خانے میں لکھے جو بارہویں سے رُخ کی چال پر ہو اور چودھواں اس خانے میں لکھے جو تیرھویں سے گھوڑے کی چال پر ہو اور پندرہواں اس خانے میں لکھے جو چودھویں سے فرزین کی چال پر ہو اور سولہواں اس خانے میں لکھے جو پندرہویں سے گھوڑے کی چال پر ہو۔ پس مربع پورا ہو گیا۔ مثلاً کسی حروف مکتوبی کے جملہ عدد ۴۳ حاصل ہوئے انہیں سے تیس گرا لئے۔ چار باقی بچے۔ چار سے تقسیم کیا تقسیم پوری ہو گئی ایک ایک عدد حصے میں اسکی خانہ پری نقش مندرجہ بالا میں ملاحظہ فرمائیے۔

(آتشی)　　　مثال جو عدد برابر تقسیم ہو گیا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ مرکز | ۱۴ اسپ | ۱۱ فرزین | ۸ اسپ |
| ۱۲ اسپ | ۷ فرزین | ۲ اسپ | ۱۳ رخ |
| ۶ اسپ | ۹ فرزین | ۱۶ اسپ | ۳ فرزین |
| ۱۵ فرزین | ۴ اسپ | ۵ رُخ | ۱۰ اسپ |

**مربع اور کسور:-** اعداد مکتوبی حاصل شدہ میں سے تیس گرانے کے بعد حسب قاعدہ بعد تقسیم ایک عدد بچنے پر تیرھواں خانہ، دو بچنے پر نواں خانہ اور تین بچنے پر پانچواں خانہ نقش مربع کا خانہ کسور کہلائے گا جسکی تمثیل حسب ذیل ہے مرکز قائم کرنے کے بعد ایک بچنے پر خانہ نمبر ۱۳ دو بچنے پر خانہ نمبر ۹ اور تین بچنے پر خانہ نمبر ۵ میں اصل سند سے میں ایک اضافہ کر کے تحریر کیا جائے گا برخلاف اس کے مربع غلط ہو گا۔

(مثال)　ایک بچنے پر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۵ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۴ (خانہ ۱۳) |
| ۶ | ۹ | ۱۷ | ۳ |
| ۱۶ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

(مثال)　دو بچنے پر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۵ | ۱۲ | ۸ |
| ۱۳ | ۷ | ۲ | ۱۴ |
| ۶ | ۱۰ (خانہ ۹) | ۱۷ | ۳ |
| ۱۶ | ۴ | ۵ | ۱۱ |

نقش مربع مندرجہ ہذا کے ایک اور دو کسور کے پُر کرنے کا طریقہ صفحہ گذشتہ میں تحریر کیا جاچکا ہے اسجگہ مبتدی حضرات کو خصوصاً یہ بتانا ہے کہ جب بعد تقسیم تین کی کسر بچے تو اسوقت خانہ نمبر ۵ عدد اضافی مشمولہ عدد منتقل سے پُر کیا جائے گا۔ اب اس کے نقش مخمس کی منزل باقی رہ جاتی ہے جسکی تفصیل آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمایئے۔

(مثال) تین بچنے پر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۵ | ۱۲ | ۹ |
| ۱۳ | ۸ | ۲ | ۱۴ |
| ۷ | ۱۰ | ۱۷ | ۳ |
| ۱۶ | ۴ | ۶ (خانہ ۵) | ۱۱ |

## (۲۳) تذکرہ شرف ہبوط

یہ امر پوشیدہ نہ ہے کہ نجوم۔ رمل۔ جفر۔ جوتش غرض کہ کوئی علم اِس جھاڑ پھونک۔ دعا تعویذ وظیفہ وظائف کے سلسلہ میں ایسا نہیں ہے جسمیں عامل کو ان ساتوں ستاروں شمس۔ مشتری قمر۔ زہرہ۔ عطارد۔ مریخ اور زحل سے واسطہ نہ پڑتا ہو اور جب واسطہ پڑے گا تو عروج و زوال کی منزل کی بھی کریدہ ہوگی۔ اس عروج و زوال کو عملیات کی لغت شرف و ہبوط کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جو ستارہ جس خانہ میں عروج پکڑتا ہے اس کو شرف کہتے ہیں اور جو ہر امر میں سعد ہے اور جو خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں زوال پر جاتا ہے اس کو ہبوط جو ہر امر میں نحس ہوتا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

نقشہ شرف و ہبوط — !

| شرف | | | ہبوط | |
|---|---|---|---|---|
| نام ستارہ | نام برج | تعداد درجہ | نام برج | تعداد درجہ |
| آفتاب | حمل | ۱۹ درجہ | میزان | ۱۹ درجہ |
| قمر | ثور | ۳ درجہ | عقرب | ۳ |
| مریخ | جدی | ۲۸ | سرطان | ۲۸ |
| عطارد | سنبلہ | ۱۵ | حوت | ۱۵ |
| مشتری | سرطان | ۱۵ | جدی | ۱۵ |
| زہرہ | حوت | ۲۷ | سنبلہ | ۲۷ |
| زحل | میزان | ۲۱ | حمل | ۲۱ |

| ہبوط | شرف |
| --- | --- |
| ذنب وراس - جوزا تمام برج ہیں | قوس تمام برج ہیں |

## (۴) رجال الغیب

کتب ہائے معتبرہ سے یہ بات بعد ملاحظہ پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ رجال الغیب مردان غیب ہیں جو ہر کام میں شریک رہتے ہیں مثلاً سفر کے لئے۔ وظیفہ خوانی ہیں۔ مراقبہ میں بیٹھنے وقت۔ تعویذات کے لکھنے میں اگر رجال الغیب روبرو پڑے برا ہو ہرگز کام نہ کرے ورنہ انجام بخیر نہ ہوگا۔ دینی کے واسطے ملی خوانی ہوگی دشمنی پیدا ہوگی۔ شکاری زخمی ہوگا۔ حاکم کے سامنے جائے گا معتوب ہوگا جاننا چاہیے کہ اس دائیرہ میں ۸ جہت ہیں۔ مغرب۱۔ مشرق۲۔ جنوب۳۔ شمال۴۔ اگنی۵۔ نیرت۶۔ بائب۷۔ ایسان۸۔

اگنی :- آتش سوار برائے عداوت ۱-۹-۱۶-۲۴ = مشرق :- فیل سوار برائے خواب بندی ۷-۱۴-۲۲-۲۹ = ایسان :- خرسوار واسطے محبت کے آخر روز ۶-۲۱-۲۸ = جنوب شیر سوار برائے عداوت ۳-۱۰-۱۷-۲۶ = شمال :- اسپ سوار واسطے محبت ۸-۱۵-۲۳-۳۰ = نیرت :- سگ سوار برائے محبت ۲-۱۱-۱۸-۲۵ = مغرب :- گاؤ سوار تسخیر اور محبت ۴-۱۲-۱۹-۲۷ = بائب :- تخت سوار برائے علو درجات ۵-۱۳-۳۱ = بصورت نقشہ ذیل بھی ملاحظہ فرمایئے۔

مزید حالات ہماری کتاب "تسخیر العملیات" میں جو عملیات کی بے نظیر کتاب ہے ملاحظہ فرمایئے جو اسی مکتبہ سے دستیاب ہو سکتی ہے

### نقشہ

مشرق

| | | | | |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ایسان | ۶<br>۲۱-۲۸ | ۷-۱۴-۲۲-۲۹ | ۱<br>۹-۲۴<br>۱۶ | اگنی |
| شمال | ۸-۱۵<br>۲۳-۳۰ | مقام مسکن | ۳-۱۰<br>۱۷-۲۶ | جنوب |
| بائب | ۵<br>۱۳<br>۳۱ | ۴-۱۲-۱۹-۲۷ | ۲-۱۱<br>۱۸<br>۲۵ | نیرت |

مغرب

## (۵) تذکرہ ثابت منقلب اور ذوجسدین کا

ناواقفکاران لیکن شائقین عملیات کو اس امر سے واقف ہونا از حد ضروری ہے کہ عاملین کامگار نے پورے سال یعنی ۱۲ مہینوں کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ثابت ۱ منقلب ۲ اور ذوجسدین ۳ کا نام تجویز فرمانے کے بعد انکو تعویذات و عملیات سے متعلق کیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

تفصیل برج ثابت:۔ برج ثور ۱ متعلق ماہ جیٹھ　برج اسد ۲ متعلق ماہ بھادوں
برج عقرب ۳ متعلق ماہ اگھن　برج دلو ۴ متعلق ماہ پھاگن

برائے کشائش رزق اور بڑھنے عزت کے ان مہینوں میں عمل کرے۔

تفصیل برج منقلب:۔ برج حمل ۱ متعلق ماہ بیساکھ　برج سرطان ۲ متعلق ماہ ساون
برج میزان ۳ متعلق کارتک　برج جدی ۴ متعلق ماہ ماگھ

برائے مقہوری دشمن و بغض اور نفاق کے ان مہینوں میں عمل کرے۔

تفصیل برج ذوجسدین:۔ برج جوزا ۱ متعلق ماہ اساڑھ۔
برج سنبلہ ۲ متعلق ماہ کنوار　برج قوس ۳ متعلق ماہ پوس　برج حوت ۴ متعلق ماہ چیت

برائے حب اور تسخیر مطلوب کے ان مہینوں میں عمل کرے۔

## دعائے رجال الغیب

تذکرہ رجال الغیب اوراق گذشتہ میں سپرد قلم کیا جا چکا ہے اس منزل پر یہ بتا دینا ضروری ہے کہ جب کوئی کار جدید کرے اشو ۱ فتنا رجال الغیب کو پس پشت رکھے اور دعائے رجال الغیب پڑھے برائے محبت تھوڑی شیرینی اور برائے عداوت تھوڑی تلخ چیز منہ میں رکھے دعائے رجال الغیب حسب ذیل ہے۔

السلام علیکم یا رجال الغیب السلام علیک یا ارواح المقدس اغیثونی بغوثۃ وانظرنی بنظرۃ ویا نقبا ویا نجبا ویا ابدال یا اوتاد یا غوث یا قطب بحرمۃ النبی صلوٰۃ اللہ علیہ وعلیہم السلام۔

پس عامل اسمائے الٰہی تینوں طرفیہ یعنی جلالی، جمالی اور مشترک اس طور سے پڑھے ٹھیک رہے گا اسمائے الٰہی کا تذکرہ کیا جا چکا ہے اب تک جسقدر باتیں لکھی گئی ہیں سب اپنی اپنی جگہ پر بہت اہم ہیں لہذا ان کا عامل کے ذہن میں محفوظ رہنا بہت ضروری ہے۔ اب یہاں سے تذکرہ عملیات اور تعویذات کا تحریر کیا جاتا ہے۔

# باب ۴ جو چار فصلوں پر منقسم ہے

## (۱) دربیان عملیات و تعویذات وسعتِ رزق

یہ امر روز روشن کیطرح عیاں ہے کہ برکت کلام الٰہی سے ہمہ اقسام کے مصائب سے یقینی طور پر نجات حاصل ہوتی ہے بشرطیکہ ان کا ورد اصول کے تحت کیا جائے بہت سے ناواقف اور عجلت پسند لوگ خلاف اصول عمل کرنے پر جب اپنی مراد کو نہیں پہنچتے تو بلا وجہ عمل کو بدنام کرتے ہیں ایسے لوگوں کو میں پرزور الفاظ میں تنبیہہ کرونگا کہ یا تو وہ اپنی عادت کو درست کریں اور پہلے اصول اور طریقہ سے آگاہی حاصل کریں اور جب منزل واقفیت مکمل ہو جائے اور وہ صبر کی منزل میں داخل ہوں تو اسمیں استحکام پیدا کرنیکی کوشش کریں یعنی کسی کام میں عجلت نہ کریں ورنہ کامیابی سے کوسوں دور رہیں گے اور اگر اپنے حتی الامکان عمل خوانی میں کوئی بیقاعدگی یا دورانِ عملخوانی کوئی بدا احتیاطی نہیں ہوئی ہے اور پھر بھی مطلب حسب دلخواہ بر آمد نہیں ہوا تو سکون قلب سے اپنی غلطی پر غور کریں یقینی کوئی خامی ہوگی ورنہ یہ غیر ممکن بات ہے کہ کلام الٰہی کا ذریعہ حاجتمند کو اسکی منزلِ کامیابی سے ہمکنار نہ کرے پھر سے عمل خوانی کریں اور اگر وہ با اصول نہیں بن سکتے تو پھر کلام ربانی سے گستاخانہ رویہ ترک کر دیں کہ مرتکب گناہ ہوتے ہیں۔

چنانچہ یہ کتاب نااہل لوگوں کیلئے نہیں ہے کہ انہیں کوئی فائدہ نہ ہوگا البتہ صاحب اعتقاد اس کتاب سے انشاءاللہ ہر ہر قدم پر فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اب میں اسی پاک بے نیاز کے اسم مبارکہ سے عملیات کا تذکرہ ضبط تحریر میں لا رہا ہوں جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے۔

**یَارَزَّاقُ** ۔ یہ اسم مبارکہ ان ۹۹ اسمائے الٰہی میں سے ایک اسم ہے اس اسم کے معنی ہیں روزی دینے والا نیز اسم ہذا جمالی ہے جو کوئی بعد نماز صبح صادق اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے تو انشاءاللہ اس گھر میں رنج و مفلسی نہ ہوگی البتہ داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کیطرف سے نہ پھیرے۔ کہ واسطے کشائشِ رزق کے مفید ہے۔

**یَا وَاسِعُ:** یہ اسم مبارکہ جلالی ہے اس کے معنی ہیں "اے وسعت دینے والے" خاصیت اس مبارکہ کی بہت ہیں کہ موقع بموقع ضبط تحریر میں آتی رہیں گی منجملہ ان کے ایک ادنیٰ سی خاصیت اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا ورد کرنیوالا کبھی تنگدست نہ ہوگا بہت سے لوگوں کا بارہا کا آزمودہ ہے جتنا خرچ کریگا اس سے زیادہ ملے گا ترکیب اسکی یہ ہے کہ بعد فراغ ہونے نماز عشاء کے پانچ مرتبہ درود شریف اوّل اور پانچ مرتبہ درود شریف کے بعد درمیان میں اس اسم کو ۱۰۰۰ بار بلا ناغہ پڑھے۔ دوران وظیفہ خوانی اپنے کو خوشبو سے معطر کرے۔

**یَا وَاجِدُ:** یہ اسم بھی خالق اکبر کا ہے معنی اس کے ہیں "اے غنی بے پرواہ" جلالی ہے اور بے پناہ اوصاف کا مالک ہے۔ مخصوص یہ کہ اگر کوئی شخص خلوت میں اس اسم کی بغیر شمار تلاوت کرے انشاء اللہ تونگر ہو جائے گا۔

**یَا وَهَّابُ:** یہ مبارک نام بھی باری تعالیٰ کا ہے، جمالی ہے، معنی اس کے یہ ہیں "اے بہت دینے والے بغیر عوض کے" ایک معمولی سی صفت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص فقر وفاقہ میں مبتلا ہو کر انتہائی پریشان ہو اور ساری تدبیریں بیکار ثابت ہو چکی ہوں تو بعد ہر نماز کے اس اسم کی مداومت کرے روزی میں بغیر وہم وگمان کے اضافہ ہوگا صاحب ضرورت نہ رہوگا۔

**یَا بَاسِطُ:** یہ اسم بھی اللہ پاک کے ننانوے ناموں میں سے ایک ہے، جلالی ہے اگر کوئی شخص بوقت صبح صادق آنکھ کھلتے ہی ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو دس بار پڑھے اور ہاتھ منھ پر پھیرے تو وہ کبھی تنگدست نہ ہوگا اور نہ اسکو کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت ہوگی۔

**برائے وسعت رزق:** بعد نماز جمعہ کے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تین بار اور یَا رَحْمٰنُ ہزار بار یَا رَزَّاقُ ہزار بار اور یَا وَهَّابُ ہزار اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین بار اور یَا رَحِیْمُ ہزار بار اور بعد سلام کے تین سو بار درود شریف پڑھے پروردگار عالم غیب سے روزی عطا فرمائے گا۔ عامل کا پابند نماز ہونا ضروری ہے۔

**ایضاً:** وسعت رزق کیلئے یہ دعا بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے حاجتمند کو چاہیئے کہ روزانہ بلاناغہ غیر مدت معینہ تک بعد فارغ ہونے نماز فجر بہ حضور قلب اسی مصلے پر کہ جس پر نماز فجر تمام کی ہے ایکہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ مجرب ہے بہت سے لوگوں نے آزمایا ہے تیر بہدف پایا، مرتب بھی اس دعائے جلیلہ کا وظیفہ خواں رہ چکا ہے

**ایضاً۔** اگر کوئی شخص مبتلائے تنگدستی ہو گیا ہو اور اسکی اپنی تمام تدبیریں بیکار ہو گئی ہوں تو دو رکعت نماز قبل صبح پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ کوثر اکتالیس بار اور پھر بعد تشہد کے سجدے میں جا کر اکتالیس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے۔ **ایضاً۔** جو کوئی عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے متواتر چالیس روز تک بعد نماز عشاء سورۂ واقعہ ایک بار پڑھے انشاء اللہ پھر کبھی تنگدست نہ ہو۔

**ایضاً۔** جو کوئی تنگدست ہو اس کو چاہیئے کہ وقت چاشت (سورج نکلنے سے دوپہر کے درمیان کا وقت یعنی ۹ بجے کے قریب) چار رکعت نماز بہ نیت چاشت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ والشمس پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ واللیل تیسری رکعتیں سورۂ والضحیٰ چوتھی رکعتیں سورۂ الم نشرح پڑھ کر سلام پھیرے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر پندرہ بار اِذَا جَآءَ اور بعد اس کے پانچسو بار یَا بَاسِطُ پڑھے اور پھر سجدہ کرے اور ہاتھ مثل دعا مانگنے کے پھیلائے اور یہ دعا پندرہ بار پڑھے یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط اور سجدے سے سر اٹھائے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس عمل کو چالیس روز برابر کرے اور پنجشنبہ عروج ماہ سے شروع کرے مجرب ہے اور اگر دورانِ عمل خوانی ترک لذات کرے تو اور بہتر ہے۔ **ایضاً۔** جب رزق میں تنگی ہو اور عقل انسانی اس سے گلو خلاصی حاصل کرنے کے سلسلے میں عاجز آچکی ہو تو چاہیئے کہ نماز ہائے نفل اور تہجد میں اضافہ کردے اور دعائے ذیل کا ورد کرے انشاء اللہ رزق حلال میں اضافہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

**ایضاً۔** اگر مقصود ہے کہ تنگی رزق سے نجات حاصل ہو اور رزق حلال اضافہ کے ساتھ میسر آئے تو بروز پنجشنبہ عروج ماہ بہ ساعت مشتری بارہ رکعت نماز بہ رجوع قلب بجا لاؤ اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین بار اور بعد سلام کے ستر بار درود شریف اور ستر بار کلمہ تمجید پڑھے

**ایضاً۔** جو کوئی عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے متواتر چالیس روز تک بعد نماز عشاء سورۂ واقعہ ایکبار پڑھے رزق حلال میں اضافہ ہو اور اگر برابر ورد کرتا رہے تو پھر انشاء اللہ کبھی تنگدست نہ ہوگا۔ یہ دعائے جلیل القدر بڑے صفات کا مالک ہے۔

**ایضاً۔** احادیث معتبرہ میں منقول ہے کہ جس شخص کے رزق میں تنگی ہو گئی ہو اسکو چاہیئے کہ بعد نماز ظہر اکیس مرتبہ سورۂ الم تر کیف کی تلاوت کرے رزق میں غیب سے وسعت ہوگی

**الیضاً۔** اگر کسی شخص پر تنگدستی غالب ہے اور تدبیر کے دروازے ہر چہار جانب سے اس پر بند ہو چکے ہیں تو اس کو چاہیئے کہ عبادت الٰہی میں اضافہ کر دے اور اگر تارک نماز ہے یا کبھی پڑھتا ہے اور کبھی نہیں پڑھتا تو اس پر لازم ہے کہ نماز پنجگانہ پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہوئے تہجد اور نفل کی طرف رغبت کرے اور بروز جمعہ ساعت مشتری میں بعد غسل لباس پاک و پاکیزہ پہن کر وضو کرے اور دو رکعت نماز حاجت بجالانے کے بعد خوشبو سلگائے اور اپنے کو عطر کی خوشبو سے معطر کرے اور پھر قبلہ رُخ بیٹھ کر تازہ پاک روشنائی سے انتقاد مستحکم اختیار کرتے ہوئے پاک کاغذ پر سورۂ مزمل لکھکر بعد کرنے موم جامہ اپنے بازو پر بصورت تعویذ باندھے اور روزانہ صبح و شام اوپر سے لوبان کی دھونی دیا کرے اور بعد نماز عشاء و نماز فجر سورۂ مزمل کی تلاوت کرے انشاءاللہ زمانہ عسرت فارغ البالی سے بدل جائے گا۔

**الیضاً۔** راویانِ اخبار و عاملانِ مرتب کنندۂ کتب عملیات بیان فرماتے ہیں کہ راوی نقل کرتا ہے کہ زمانہ حیاتِ آنحضورؐ میں ایکمرتبہ ایک تنگدست حاضر خدمت ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ میری جان اور میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر میں اہل و عیال بکثرت رکھتا ہوں اور محتاج ہوں فاقہ کشی پیچھا نہیں چھوڑتی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ تو چالیس روز تک صبح کے وقت دو رکعت نماز پڑھ کر بارہ بار سورۂ اخلاص پڑھ اور بارہ بار مجھ پر اور میری آل پر درود بھیج اور آسمان کیطرف دم کر اور سو مرتبہ یہ آیۂ کریمہ پڑھ کر آسمان کیطرف دم کر اس قدر تجھ کو مال ملے کہ غنی ہو جاوے چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا بعد ایک چلّے کے اس نے دیکھا کہ اس کے گھر کی دیوار میں ایک ظرف سے روپیہ گر رہا ہے چنانچہ وہ چنتے چنتے تنگ آگیا اور بہت مال دار ہو گیا اور وہ آیۂ کریمہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۝ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

اب یہاں سے اسماء مبارکہ جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے مخصوص ان ان اسماء مبارکہ کو تحریر کیا جا رہا ہے جو تنگی اور افلاس کے دور کرنے میں بے مثل ہیں اس کے بعد نقوش کا کا تذکرہ سپرد قلم کیا جائے گا تاکہ صاحبانِ ذوق کیلئے آسانی اور انکی دلچسپی میں اضافے کا باعث ہو اس نکتہ کو اچھی طرح سے ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے کہ آنحضرتؐ کے جسقدر اسماء مبارکہ ہیں وہ سب کے سب اسم الٰہی سے خاص وابستگی رکھتے ہیں اس لئے کہ وہ اسی ذاتِ اقدس کے تجویز کردہ ہیں لہٰذا

اب غور کرنے کا مقام ہے کہ یہ اسماء جب خالق کائنات کے منتخب کردہ ہیں تو صفات میں بھی کسقدر ارفع و اعلیٰ ہوں گے اور جو بھی معجزات ان سے ظہور پذیر ہوں وہ کم ہیں۔

**محمدؐ** ۔ معنی اس کے ہیں "سراہا گیا"۔ کون سراہتا ہے؟ خداوند عالم تو اب غور کرنے کا مقام ہے کہ جب اس گرانقدر ذات نے اس نام کو سراہا ہے تو یہ اسم مبارک کتنے صفات کا مالک اور کس قدر وزنی ہوگا اعداد اس اسم مبارک کے بحساب ابجد ۹۲ ہیں چنانچہ معمولی خاصیت اس اسم شریف کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص تنگدست ہو تو بعد نماز فجر چار سو بار درود شریف کے تحت اس اسم مبارک درود کرے انشاء اللہ چند روز میں غنی ہو جاوے۔

**محمودؐ** ۔ یہ اسم مبارک بھی ہمارے حضورؐ کا بے پناہ اوصاف کا مالک ہے۔ عدد بحساب ابجد ۹۸ ہے اگر کوئی شخص روزانہ ہر نماز پر چالیس بار ورد کرے تنگدستی زائل ہو۔ دولت غیب سے ہاتھ آوے۔

**رسولؐ** ۔ معنی اس کے ہیں "بھیجا گیا" اعداد بحساب ابجد ۲۹۶۔ ایک ادنیٰ خاصیت اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو اس کو چاہیئے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بساعت اوّل مشتری بعد غسل پاک پاکیزہ لباس سے آراستہ ہو کر وضو کرے اور دو رکعت نماز حاجت صدق دل سے بجا لاوے بعدہ چودہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد اس اسم مبارک کو سو بار پڑھے چند روز بعد انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

**مزملؐ** ۔ معنی اس کے ہیں "جھرمٹ بنانے والا" اعداد بحساب ابجد ۱۱۷ ہیں۔ بہت بڑی صفتیں اس اسم میں پوشیدہ ہیں اگر مفلس بعد نماز مغرب اوّل و آخر ۱۴-۱۴ بار درود شریف پڑھنے کے بعد ۱۱۷ بار اس اسم مبارک کا ورد کرے اور یہ عمل چالیس روز تک پابندی وقت کے ساتھ ترک لذات کا خیال رکھتے ہوئے کرے انشاء اللہ غنی ہو۔

**برہانؐ** ۔ معنی اس کے "دلیل" کے ہیں اعداد بحساب ابجد ۲۵۸ ہیں واسطے ہونے غنی کے اکسیر ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ وظیفہ خوان کو سب سے پہلے نمازی ہونا چاہیئے۔ اگر صاحب غرض تارک الصلوٰۃ ہو تو اس کو مکمل طور پر نماز کا پابند ہونا چاہیئے بعدہٗ اس اسم مبارک کو ۲۵۸ بار بعد نماز عشاء عالم تنہائی میں زیر آسمان پڑھنا چاہیئے عمل چالیس روز کا ہے انشاء اللہ تنگدستی سے نجات ملے گی اور اگر تمام عمر اسی طریقہ پر ورد کرتا رہے گا کبھی تنگدست نہ ہوگا۔

ان اسمائے مبارکہ کے ورد سے پہلے اور آخر میں ۱۴-۱۴ بار درود شریف پڑھنا ضروری ہے ورنہ عمل بیکار

ہوگا نیز ہر اسم کے پہلے لفظ "یا" کا استعمال کیا جائے گا۔ اور سب سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک مرتبہ کہنے کے بعد ورد شروع ہوگا اب یہاں سے نقوش اسی امر کے فائدے کیلئے لکھے جا رہے ہیں لہٰذا اس باب میں اس امر کا خیال ضرور رہے کہ نقوش انہیں اصول سے بھرے جائیں جنکا تذکرہ اوراق ماسبق میں مفصل طور سے کیا جا چکا ہے اور اگر نقوش بیقاعدہ بھرے گئے تو فائدہ تو قطعی نہ ہوگا البتہ نقصان کا احتمال ضرور ہے اور اگر خدانخواستہ نقصان ہو گیا تو اسکی تلافی تقریباً ناممکن ہوگی۔

**ایضاً۔** نقش ہذا سورۂ نصر کا ہے خواص اس نقش کے بہت ہیں مختصر یہ ہے کہ جو کوئی شخص بشرط اعتقاد نقش مذکور کو پاک و صاف ہو کر با اصول طور پر لکھکر اپنے پاس رکھے خلاق عالم رزق اس کو غیب سے عطا کرے گا۔ نقش منظم یہ ہے ...........

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۰۱۸ | ۲۰۲۱ | ۲۰۲۴ | ۲۰۱۱ |
| ۲۰۲۳ | ۲۰۱۲ | ۲۰۱۷ | ۲۰۲۲ |
| ۲۰۱۳ | ۲۰۲۶ | ۲۰۱۹ | ۲۰۱۶ |
| ۲۰۲۰ | ۲۰۱۵ | ۲۰۱۴ | ۲۰۲۵ |

**ایضاً۔** نقش مذکورہ سورۂ دہر کا ہے جو کوئی مفلوک الحال اس نقش کو باضابطہ لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا اور اس سورۃ کو بعد نماز عشاء پچھتر بار (۷۵) چالیس دن تک بہ پابندی وقت بلاناغہ بعد درود شریف اول آخر بارہ بارہ مرتبہ پڑھے بحکم احکم الحاکمین .... فارغ البال ہوگا اور اگر دعائے مذکور پڑھتا رہا تو جب تک دعا مذکور کا ورد جاری رہے گا تنگدستی نہ ہوگی انشاء اللہ

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۳۹۷ | ۱۹۳۹۹ | ۱۹۴۰۲ | ۱۹۳۸۹ |
| ۱۹۴۰۱ | ۱۹۳۹۰ | ۱۹۳۹۵ | ۱۹۴۰۰ |
| ۱۹۳۹۱ | ۱۹۴۰۴ | ۱۹۳۹۶ | ۱۹۳۹۴ |
| ۱۹۳۹۸ | ۱۹۳۹۳ | ۱۹۳۹۲ | ۱۹۴۰۳ |

**ایضاً۔** یہ نقش مبارک چہل و یک اسم کا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز اول وقت اکتالیس نقش لکھکر آٹے میں گولی بنا کر ایک چلہ تک بلاناغہ دریا میں ڈالے برائے حصول غنا مجرب ہے البتہ اس بات کو کبھی فراموش نہ کرے کہ نقوش جو بھرے جائیں یا دعائیں جو پڑھی جائیں

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۹۱ | ۵۵۹۴ | ۵۵۹۷ | ۵۵۸۴ |
| ۵۵۹۶ | ۵۵۸۵ | ۵۵۹۰ | ۵۵۹۵ |
| ۵۵۸۶ | ۵۵۹۹ | ۵۵۹۲ | ۵۵۸۹ |
| ۵۵۹۳ | ۵۵۸۸ | ۵۵۸۷ | ۵۵۹۸ |

وہ انہیں ہدایات کیمطابق جنکا اوراق گذشتہ میں مفصل تحریر کیا جا چکا ہے ہوں۔

**ایضاً۔** یہ نقش مبارکہ سورہ رحمٰن کا ہے یوں تو خواص اس نقش کے بے پناہ ہیں جو ضبطِ تحریر میں نہیں آ سکتے اس لئے کہ دریا کو کوزے میں بند کرنا قوتِ انسانی سے باہر ہے ایک معمولی سی صفت اس نقشِ مکرّم کی یہ ہے کہ اعتقاد کیساتھ باصول طریقہ پر اگر فقیر بھی لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا تو انشاءاللہ غنی ہو جائیگا۔ نقشِ مکرّم یہ ہے.....

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵۷۳۴ | ۲۵۷۴۷ | ۲۵۷۴۴ | ۲۵۷۴۱ |
| ۲۵۷۴۵ | ۲۵۷۴۰ | ۲۵۷۳۵ | ۲۵۷۴۶ |
| ۲۵۷۳۹ | ۲۵۷۴۲ | ۲۵۷۴۹ | ۲۵۷۳۶ |
| ۲۵۷۴۸ | ۲۵۷۳۷ | ۲۵۷۳۸ | ۲۵۷۴۳ |

**ایضاً** بابت وسعتِ رزق نقش مبارکہ مندرجہ ہذا کو صبح و شام لکھا کرے اور دعا جو نقش مذکور میں لکھی ہے آخری نقش لکھنے کے بعد پانچ بار اوّل اور پانچ بار آخر درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۵۵ بار جو دعا مبارکہ نقش کے اندر لکھی ہے پڑھے۔ نقش کے لکھنے کی تعداد معین نہیں ہے جسقدر زیادہ لکھ سکے بعد ایک ہفتہ کے آٹے کی گولیوں کے ذریعہ ان کو نذرِ آب دریا کرے اور تین ہفتہ یعنی اکیس ۲۱ روز تک برابر وقتِ معینہ پر تعویذ کو لکھے اور اسی صورت سے دعا کو پڑھے اور ہر ساتویں دن گولیوں کو نذرِ آبِ دریا، تالاب یا سمندر کرتا رہے انشاءاللہ غنی ہو جائے گا اور ساری کلفت دور ہو جائے گی۔

۷۸۶

| اکرمنی وھب لی | من لدنک رحمۃ واسعۃ | ونعمۃ کثیرۃ برحمتک | یاارحم الراحمین |
|---|---|---|---|
| ۳۳۳۵ | ۶۰۱ | ۴۷۳ | ۱۳۸۰ |
| ۶۰۲ | ۲۳۳۸ | ۱۳۷۷ | ۱۳۷۲ |
| ۱۳۷۸ | ۱۳۷۱ | ۶۰۳ | ۱۳۶۵ |

**ایضاً۔** یہ نقش مبارکہ سورہ مومنون کا ہے جو کوئی شخص نقش ہذا کو بروز جمعہ ساعت مشتری یا زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ انشاءاللہ افلاس سے نجات حاصل ہوگی۔ دوسرے یہ کہ نماز بہترین چیز ہے اسلئے اگر صاحبِ ضرورت تارکِ صلوٰۃ نہیں ہے تو بعد ہر نماز آٹھ مرتبہ سورۂ مومنون کی صدق دل سے تلاوت کرے کوہ گران بھی درمیان میں حائل ہوگا تو وہ بھی فنا ہو جائیگا اور مرادِ دلی حاصل ہوگی فقر و فاقہ سے نجات ملے گی غنی ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۷۹۲۱ | ۸۷۹۳۴ | ۸۷۹۳۱ | ۸۷۹۲۸ |
| ۸۷۹۳۲ | ۸۷۹۲۷ | ۸۷۹۲۲ | ۸۷۹۳۳ |
| ۸۷۹۲۶ | ۸۷۹۲۹ | ۸۷۹۳۶ | ۸۷۹۲۳ |
| ۸۷۹۳۵ | ۸۷۹۲۴ | ۸۷۹۲۵ | ۸۷۹۳۰ |

**ایضاً۔** نقش مندرجہ ہذا سورۂ نور کا ہے مختصر خاصیت اس سورۂ مبارکہ کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص مفلسی کے سمندر میں غوطہ لگا رہا ہو اور کوئی صورت گلو خلاصی کی باقی نہ رہ گئی ہو تو نقش ہذا کو تاریخ و دن و ساعت سعید میں جبکہ قمر در عقرب نہ ہو اصولی طور پر مرتب کر کے اپنے پاس رکھے اور بلا ناغہ سات بار روزانہ بعد نماز فجر اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت کرے اور بعد نماز فجر اسی طرح تلاوت کا معمول بنالے۔ اگر روزانہ زندگی بھر اسیطرح پڑھتا رہا تو انشاالله کبھی مفلس نہ ہوگا

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۱۴ | ۱۶۱۷ | ۱۶۲۰ | ۱۶۰۶ |
| ۱۶۱۹ | ۱۶۰۷ | ۱۶۱۳ | ۱۶۱۸ |
| ۱۶۰۸ | ۱۶۲۲ | ۱۶۱۵ | ۱۶۱۲ |
| ۱۶۱۶ | ۱۶۱۱ | ۱۶۰۹ | ۱۶۲۱ |

**ایضاً۔** نقش معظم سورۂ طور کا ہے فوائد اس نقش کے بیشمار ہیں وسعتِ رزق کیلئے اکسیر اور مرض جذام کے دور کرنے نیز بیگناہ مقید ہونے والوں کی رہائی کیلئے بے نظیر ہے۔ ضرورتمند کو چاہیئے کہ نقش مذکور کو مصلیٰ نماز پر بیٹھ کر بعد ادائے نماز تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور سورہ مذکور کو شب جمعہ میں بیس بار پڑھے اور اس عمل کو برابر جاری رکھے انشاالله تنگی دور ہو۔ قیدی رہائی پاوے اور جذامی مریض کو شفا ہو۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱۱۲ | ۳۱۱۵ | ۳۱۱۸ | ۳۱۰۵ |
| ۳۱۱۷ | ۳۱۰۶ | ۳۱۱۱ | ۳۱۱۶ |
| ۳۱۰۷ | ۳۱۲۰ | ۳۱۱۳ | ۳۱۱۰ |
| ۳۱۱۴ | ۳۱۰۹ | ۳۱۰۸ | ۳۱۱۹ |

**ایضاً۔** یہ نقش سورہ فیل کا ہے جو کوئی شخص اس نقش معظم کو اصولی طور پر لکھکر اپنے بازو پر باندھے اور بلا ناغہ بہ پابندی وقت چالیس روز تک سوا سو نقش روزانہ لکھکر آٹے میں گولی بنا کر نذر آب' دریا' تالاب' سمندر میں کرے۔ قرض سے نجات ملے اور رزق میں کشادگی ہو۔ دشمن کی نیش عقربی سے محفوظ رہے گا لیکن اس کے ساتھ ضروری ہے کہ شب جمعہ درمیان مغرب و عشاء ایکہزار بار اس آیۂ مبارکہ کی تلاوت کرے اور اپنے نام کے لحاظ سے کتاب ہذا سے صدقہ دریافت کر کے صدقہ دیوے انشاالله مقصد دلی حاصل ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۶۴ | ۱۴۶۷ | ۱۴۷۰ | ۱۴۵۷ |
| ۱۴۶۹ | ۱۴۵۸ | ۱۴۶۳ | ۱۴۶۸ |
| ۱۴۵۹ | ۱۴۷۲ | ۱۴۶۵ | ۱۴۶۲ |
| ۱۴۶۶ | ۱۴۶۱ | ۱۴۶۰ | ۱۴۷۱ |

**ایضاً۔** ناواقف کاران سے یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ دو نقش ایک مضمر اور دوسرا

منظر یعنی ایک نقش عربی اور دوسرا نقش عددی یہ دونوں نقوش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ہیں بعض کے معنی یہ ہیں کہ "شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے" بڑی صفات کے مالک ہیں۔ انسانی قلم میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ ان مبارک الفاظ کے صفات کو تحریری طور پر یکجا کر سکے چنانچہ ترکیب ختم بسم اللہ کی یہ ہے کہ اول شرف آفتاب میں ہر دو نقش بسم اللہ کو باطہارت لکھے اور ہر روز ۷۸۶ بار کہ عدد بسم اللہ کے ہیں سات دن تک بہ رجوع قلب پڑھے اور ان نقوش کو ایک ہفتہ تک باطہارت خوشبو سے معطر رکھتے ہوئے اپنے پاس پاس رکھے پروردگار عالم حاجت پوری کرے گا۔ رزق میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ کوئی شخص غالب نہ آسکے گا۔ نیز اور بہت سے فوائد.. ظہور پذیر ہوں گے۔

### نقش عربی

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسم | اللہ | الرحمٰن | الرحیم |
| الرحیم | الرحمٰن | اللہ | بسم |
| اللہ | بسم | الرحیم | الرحمٰن |
| الرحمٰن | الرحیم | بسم | اللہ |

### نقش عددی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۱۹۶ |
| ۲۰۰ | ۱۹۵ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۹۴ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۱۹۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |

**ایضاً**۔ یہ نقش مبارکہ اسماء حسنیٰ کا ہے۔ اس کے بہترین خواص کو اگر مکمل طور پر جہاں تک عقل و علم انسانی کو دخل حاصل ہے کی جائے تو اس کیلئے ایک علیحدہ ضخیم کتاب کی ضرورت محسوس کی جائے گی اس لئے کہ بقدر علم صحیح اسمائے الٰہی کی جو خالق جز و کل ہے صفات

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۸۳ | ۲۳۹۶ | ۲۳۹۳ | ۲۳۹۰ |
| ۲۳۹۴ | ۲۳۸۹ | ۲۳۸۴ | ۲۳۹۵ |
| ۲۳۸۸ | ۲۳۹۱ | ۲۳۹۸ | ۲۳۸۵ |
| ۲۳۹۷ | ۲۳۸۶ | ۲۳۸۷ | ۲۳۹۲ |

بیان کرنا آسان کام نہیں ہے۔ مختصر یہ کہ یہ نقش مبارکہ سفر، حضر، بیماری، آزاری، آسیب جن، بھوت، پری، جادو، ٹونا، دوستی، دشمنی، تنگدستی، محبت، نفرت، عداوت، بیکاری۔ الغرض کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسکا علاج اس نقش معظم کے ذریعہ سے نہ ہو سکتا ہو۔ البتہ ہر مقصد کے حاصل کرنے کے طریقے جداگانہ ہیں جن کا اظہار موقع بموقع کیا جائے گا۔ اور اگر آپ کو مزید تشریح کی ضرورت ہے تو ہماری دوسری کتاب "**تسخیر العملیات**" اسی مکتبہ سے طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے۔

## (۲) در بیان قضائے حاجات

اس دنیائے فانی کے اندر بادشاہ امیر غریب وزیر بر غرض کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو کسی نہ کسی شکل یا تفکرات میں مبتلا نہ ہو۔ اگر کوئی محبت کا متلاشی اور محبوب کی رضامندی کا جویا ہے تو کسی کو اولاد کی صحت وسلامتی کی فکر ہے اور کوئی لاولدی کا شاکی نظر آتا ہے حالانکہ کسی قسم کی شکایت پالنے والے سے کرنا بہت بڑی گستاخی اور ناقابل معافی گناہ ہے۔ بندوں کو چاہیئے کہ ہر حالت میں صابر وشاکر رہیں جو کام ان کے سپرد کیا گیا ہے اس کو صدق دل سے انجام دیتے رہیں اور نتیجہ اس گرانقدر ذات پر چھوڑ دیں کہ وہ سب سے بہتر اور اچھے انعامات کا دینے والا ہے اگر وہ سب سے زیادہ محبت کرنے والا نہ ہوتا تو انواع واقسام کی نعمتوں سے اپنے بندوں کو نہ نوازتا اور اسی پر اکتفا نہیں کی بلکہ اس نے بہترین ذوات مقدسہ کے ذریعے سے آپکو اپنی بارگاہ سے ہر شئے کے طلب کرنے کے وہ مؤثر طریقے بتلائے کہ آپکی استدعا اگر اسی طریقہ سے جیسا کہ اس نے بتلایا ہے ہوئی تو آپ اپنے مقاصد میں کبھی ناکام نہیں ہو سکتے۔ صفحات ہذا میں اسی قسم کی بے مثل چیزیں آپ کی رہبری اور جائز مطالبات کے حاصل کرنے کیلئے بڑی کاوشوں سے یکجا کر کے تحریر کی گئی ہیں۔ یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ قواعد اور ضابطہ کار کو جو شروع میں ہدایت نامہ کی حیثیت سے شامل کتاب ہذا کئے گئے ہیں پیش نظر رکھتے ہوئے ہر صاحب ضرورت کو عمل کرنا چاہیئے۔

سب سے پہلے آپ اسمائے باری تعالیٰ کے ذریعہ آپ اپنی مشکلات کو حل فرمائیں۔

**یَا اَللّٰہُ**۔ معنی اس کے ہیں "اے معبود"۔ اے بزرگ (یہ اسم ذات ہے) اے خدا اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۶۶ ہیں۔ یہ اسم پاک بہت سی صفات کا حامل ہے ایک معمولی صفت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص بعد نماز فجر ایکہزار پڑھے صاحب یقین ہو اور جو بعد نماز ظہر سو بار پڑھے صاحب باطن وکشف ہو اور جو کوئی شخص بعد نماز فجر تین ہزار سو سو نام (اسم ہذا) چالیس روز تک برابر لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے انشاءاللہ ہر جائز مراد بر آئے گی۔

**یَا رَحْمٰنُ**۔ یہ اسم مبارک بھی اسی ذات اقدس کا ہے اجمالی ہے معنی اس کے ہیں "اے بہت بخشنے والے" بحساب ابجد اس اسم شریف کے اعداد ۲۹۹ ہیں مستند اور آزمایا ہوا قول ہے کہ جو کوئی شخص ۲۹۹ بار بعد نماز صبح اسی مصلّے پر جس پر کہ نماز تمام کی ہے اس اسم مبارک کا ورد کرے اور اپنی زندگی میں ترک نہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر بہت رحم کرے پس اے غافل جان تو کہ جب سارے جہان کا بادشاہ تجھ پر مہربان ہو گا تو پھر کس کی مجال ہوگی کہ تیرے

درمیان سدِّ راہ ہو کر تیری مشکلات میں اضافے کا سبب بنے اور کس طرح سے تیری جائز مرادیں پوری نہ ہونگی۔

**یَا رَحِیْمُ** - یہ اسم مبارک بھی اسی خالقِ اکبر کا ہے جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے یہ اسم جمالی ہے معنی اسکے ہیں "بڑے بہت مہربان" غور کرنے کا مقام ہے کہ جس پر خدا مہربان ہو جائے اسکی دنیا تو دنیا آخرت تک سنور جائے چنانچہ مختصراً تجربہ ہے کہ اگر کوئی شخص ضرورت جائز کے لئے اکتالیس روز تک بعد ہر نماز کے ۲۵۸ بار اس اسم مبارک کو صدق دل سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جائز حاجات دنیاوی اسکی برآئیں اور اگر تا زندگی اسی تعداد میں نماز فجر کے بعد ۱۲-۱۲ بار اوّل و آخر درود شریف کیساتھ پڑھے تو خداوند عالم اپنے حبیب پاکؐ کے طفیل میں سکرات کو اس پر آسان کریگا۔

**یَا مُتَکَبِّرُ** - یہ اسم مبارک ان ۹۹ ناموں میں سے ایک ہے جو باری تعالیٰ کے ہیں اعداد اس اسم کے ۶۶۲ ہیں اور اسم مبارکہ جلالی ہے اور کثیر الاوصاف ہے ہر کار ہائے جدید کو شروع کرنے سے پہلے اگر کوئی باوضو بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت اسم ہذا کو بخضوع و خشوع ۶۶۲ بار پڑھے اپنی مراد کو پہنچے انجام کار بخیر ہو۔

**یَا مُصَوِّرُ** - اس وحدہٗ لاشریک لہ کا یہ اسم مبارک جلالی ہے بحساب اعداد ابجد اس کا عدد ۳۳۶ ہیں بعضے جمالی بھی بتاتے ہیں بہترین صفات کا مالک ہے ایک مختصر سی صفت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی لاتعداد اس اسم شریف کا ورد کرے کوئی اہم سے اہم کار دنیا بھی اس کے نزدیک مشکل نہ ہوگا اور انجام جائز انشاء اللہ اس کی مرضی کے مطابق ہوگا۔

**یَا سَمِیْعُ** :- اس اسم مبارک کے معنی ہیں "بڑے نیک سننے والے دعا وغیرہ کے" اعداد اس کے ۱۸۰ ہیں جلالی ہے جو کوئی شخص اپنی ضرورت جائز کے حصول کیلئے اس اسم مبارک کو بروز پنجشنبہ اور بقول روزانہ بعد نماز چاشت پانچسو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے کہ دل اسکا اس پر آمادہ کریگا اور خیالات لایعنی سے اجتناب کرے کہ خود بخود پیدا ہوں گے بعد اس کے دعا کرے انشاء اللہ دعا اس کی قبول ہوگی۔

**یَا قَادِرُ** - یہ اسم مبارک جلالی ہے۔ اعداد اس کے ۳۰۵ ہیں مختصر سی صفت اس اسم کی یہ ہے کہ اگر کوئی کار مشکل درپیش ہو بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت چودہ - چودہ ۱۴ بار اوّل و آخر درود شریف درمیان میں اکتالیس ۴۱ بار اسم ہذا کا ورد کرے بفضل تعالیٰ وہ مشکل آسان ہو اور نتیجہ حسب دلخواہ برآمد ہو۔ اگر تمام زندگی بعد نماز فجر ۳۰۵ بار ورد کرے

انشاءاللہ کسی مشکل میں مبتلا نہ ہوگا۔

اب یہاں سے قضائے حاجات کیلئے وہ دعائیں یکجا کر کے تحریر کیجاتی ہیں جنکو عاملین نے مجرب مستند قرار دیا ہے لیکن صاحب ضرورت کو یہ بات کبھی بھی فراموش نہ کرنی چاہیئے کہ طریقہ خواندگی دعا وہی ہوگا اور وہی اصول مدنظر رکھے جائیں گے جو شروع صفحات کتاب ہذا میں لکھے جاچکے ہیں یہ الفاظ تاکیدی طور پر بار بار اس لئے تحریر کئے جارہے ہیں کہ کسی عنوان سے بے اصولی نہ ہو اور عامل (کرنے والا) کو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے ورنہ بار بار ہدایات کی ضرورت نہ تھی۔

رسالہ دستور قاسمیہ و جامع العملیات وغیرہ میں با اتفاق رائے کئی عاملین تحریر ہے کہ کسی شخص کو کوئی حاجت پیش آوے درود شریف بکثرت پڑھے اس درود کے طفیل میں انشاءاللہ اسکی حاجت روا ہوگی۔ مثنا دستور قاسمیہ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی حاجتمند شب جمعہ کو دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت بجالاوے اور ہر رکعتیں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین بار اور بعد سلام ہزار بار ان کلمات کو بصدق دل ادا کرے انشاءاللہ اسکی حاجت پوری ہوگی۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا بَدِیۡعَ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَیۡرِ یَا بَدِیۡعُ۔ ایضاً۔ کتب ہائے معتبرہ میں تحریر ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آوے آخر شب میں دو رکعت نماز پڑھے اور اس آیہ کو اپنے ہاتھ پر لکھے وَلَقَدۡ نَادٰىنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِیۡبُوۡنَ اور دعا کیلئے ہاتھ پھیلائے اور کہے اَللّٰھُمَّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اُدِیۡکَذَا وَکَذَا لَمُجِبۡ دُعَائِیۡ اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَاءِ۔ ایضاً۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو اور جسکا حل اس کے امکان سے باہر ہو۔ تمام راستے مسدود ہو چکے ہوں اسے چاہیئے کہ دو رکعت نماز حاجت زیر آسمان بحال پریشان بعد بارہ بجے رات کہ سب سو رہے ہونگے اور خیالات کا منتشر کرنے والا کوئی نہ ہوگا بخضوع و خشوع بجالاوے پہلی رکعتیں وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ستر بار اور دوسری میں وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا اور بعد سلام کے استغفار اور تسبیح و درود سو سو بار پڑھ کر پھر سجدے میں جائے اور کہے اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ستر بار کہے اور برائے دفع حاجات سے دعا مانگے انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔ ایضاً جب بھی کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو نہا دھو کر پاک کپڑے پہنے اور اپنے کو خوشبوئے طاہر سے معطر کرے بعدہٗ بعد وضو چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ سو بار اور دوسری رکعت میں اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ سو بار

اور تیسری رکعتیں سو بار نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور چوتھی رکعتیں سو بار ..
اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اور بعد سلام کے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پھر سجدہ
میں جائے اور سو بار استغفار کہے۔ **ایضاً**۔ صاحب رسالہ قاسمیہ واشراق الدرجات تحریر
فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو بارہ رکعت چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے جو سورہ یاد ہو ضم کرے اور بعد فراغ تشہد کے سجدے میں جاوے۔ سات بار سورۂ
فاتحہ۔ دس بار آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ کلمۂ توحید پڑھے اور اپنی حاجت مانگے اور سلام پھیر کے
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَامُجِیْبَ
الدَّعْوَاتِ اور دس بار یَاھَادِیْ اور دس بار یَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ اور دس بار یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ
پڑھے۔ ایک ہفتہ نہ گذرے گا کہ خلاق عالم اپنے حبیب ؐ کے طفیل حاجت بر لائے گا۔

**ایضاً**۔ سورہ واقعہ واسطے برآمد حاجات کے اکسیر ہے اس سورہ کے پڑھنے کا طریقہ
یہ ہے کہ اولاً بروز چہارشنبہ (بدھ) بوقت عصر غسل کرے پھر پاک وپاکیزہ لباس زیب تن کر کے وضو
کرے اور اول روز برجوع قلب دوزانو بیٹھ کر ایکبار سورۂ مذکور کی تلاوۃ کرے پھر نماز عصر پڑھکر
اپنے پالنے والے سے اپنی حاجت بیان کرے اور اس کی پوری ہونے کی دعا مانگے اسی طرح دوسرے
روز دو مرتبہ سورہ مذکور کی تلاوت کرے اور بقیہ عمل مثل سابق کے بجالاوے تیسرے روز تین اور چوتھے
روز چار اسی طرح روزانہ تلاوۃ میں اضافہ کرتا ہوا صاحب عمل جب چالیسویں روز میں داخل ہوگا
تو اس روز اس کو اس سورۂ مبارکہ کی تلاوۃ چالیس بار کرنی ہوگی اور بقیہ عمل مثل سابق بجالاویگا
پس چلہ تمام ہوا۔ ان شاء اللّٰہ چلے کے اندر ہی آرزو پوری ہو جائے گی۔

**ایضاً**۔ لطائف شاطبیہ وغیرہ میں تحریر ہے کہ سورۂ مزمل شریف برآمد حاجات کیلئے ایک
بہترین سورہ ہے جس صاحب غرض نے اس سورہ کو واسطہ بنا کر اپنی حاجت طلب کی اسکی دعا
بارگاہ ایزدی سے کبھی خالی واپس نہیں ہوئی۔ طریقہ اسکی خواندگی کا سب سے سہل تر یہ ہے کہ اس
سورہ کو برآمد حاجات کیلئے گیارہ روز تک گیارہ بار درمیان سنت و فرض اور اگر وقت ظہر
نہ اختیار کر سکتا ہو تو پھر عشاء کے پڑھے اور قبل شروع کرنے کے دس بار یا جمیل اور تین بار
یہ کہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور پھر
یہ درود پڑھنا شروع کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِعَدَدِ الرَّمْلِ الْحَصٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِعَدَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْکَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِعَدَدِ

الْمُطَّرِ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ پس ہر محل میں اشارہ کرتا جاوے، اوّل اَقُوْمُ قِیْلاً پر واسطے
محبت کے کہے الٰہی رحیمی وکریمی فلاں بن فلاں را مطیع من گردان دبجہت ہلاکی چون فرعون را
ہلاک گردانیدی ہمچناں فلاں راہلاک گرداں علیٰ ہٰذا القیاس دوسرے رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ سے یَقُوْلُوْنَ تک تین بار تکرار کرے انشاء اللہ اپنا مطلب کہے تیسرے اِنَّ لَدَیْنَا
اَنْکَالاً کو تین بار تکرار کرے اور چوتھے وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ کو تین بار تکرار کرے
اور کہے قَدِّرْ لِیْ حَاجَتِیْ فَاِنَّكَ قَادِرٌ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور پانچویں یَبْتَغُوْنَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ تین بار کہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ لِیْ زَبِیْلِكَ اِبْتَغَیْتُ مِنْ فَضْلِكَ اَرْجُوْ اَفَلَا
تُخَیِّبْنِیْ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور چھٹے اٰیۃ تَغْفِرُ وَاللّٰہُ کو بھی تین بار کہے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہکر اپنی حاجت کے پوری ہونے کی دعا مانگے۔

**اَیْضًا۔** کوئی حاجت اور کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہو صاحب ضرورت کو چاہیئے کہ وہ
ہفتہ کے دن سے سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا کو شروع کرے علاوہ یوم جمعہ کے کہ اس روز سورۂ مذکور
کی گیارہ بار مسلسل تلاوت کرنا ہوگی اور بقیہ ایام میں پانچ۔پانچ بار مسلسل تلاوت کرنا ہوگی۔
اور جب سورہ تمام ہوجائے تو ہزار بار سورۂ نصر اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا مَنْ مُضَاعِفَ الْاُمُوْرِ اِفْتَحْ لِیْ بَابًا لَا یَصِلُ اِلَیْهِ اَوْهَامُ ضَاقَتْ عَلٰی
اُمُوْرِیْ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِیْ بَابًا لَا یَصِلُ اِلَیْهِ وَهْمِیْ اِنَّكَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط۔

**اَیْضًا۔** جب کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ وضو کر کے دوگانہ ادا کرے
اور پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے اور درود شریف حضور اکرم صلعم پر بکثرت بھیجے کہ موجودات عالم ہمہ وقت
آپ پر درود بھیجتے رہتے ہیں اور آپ و آپکی آل پر درود بھیجنا عبادت ہے اور موجب خوشنودی
پروردگار عالم ہے اس کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ
لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِنْ
حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط۔

مخفی نہ رہے کہ ۹۹ اسم مبارک جو کہ پیغمبر آخر الزماںؐ کے ہیں ذاتِ باری تعالیٰ سے خاص تعلق رکھنے کی وجہ سے بہت بڑی صفات کے حامل ہیں چنانچہ قضائے حاجات کے سلسلے میں صرف اسقدر تحریر کرنا کافی ہے کہ اگر مانگنے والے نے صدقِ دل سے آپ کے اسم پاک کا واسطہ دیکر اپنے مالک سے مانگا تو یہ امر یقینی ہے کہ خداوند کریم اسکے دامن کو گوہرِ مراد سے بھر دیتا ہے چنانچہ اسماء مبارکہ آنحضورؐ اسی غرض وغایت کی بناء پر تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ ضرورتمند امر جائز میں خاطر خواہ فائدہ حاصل کریں۔

واضح ہو کہ جب آپؐ کے اسمائے مبارکہ کے طفیل سائل کی خواہش پایۂ تکمیل تک پہنچ کر اس کے حق میں نفع بخش صورت اختیار کرے تو اس پر واجب ہوگا کہ حسب استطاعت شیرینی پر آنحضورؐ کی نذر کرے

**قاسمؐ** ۔ بمعنی قسمت کرنے والا۔ اس اسم مبارک کے اعداد بحساب ابجد ۲۰۱ ہیں خاصیت اس اسم مبارک کی بہت زیادہ ہے منجملہ ان کے اس اسم کا وظیفہ برارندۂ حاجات ہے اگر کوئی مشکل درپیش ہو بعد نماز مغرب مابین عشاء بعد درود شریف ۱۴-۱۴ بار اس اسم شریف کا ایکہزار بار ورد چالیس روز تک بہ رجوعِ قلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصدِ جائز میں کامیاب ہوگا۔

**عاقبؐ** ۔ بمعنی پیچھے آنے والا۔ اعداد اس اسم مبارک کے بحساب ابجد ۱۷۳ ہیں اگر یومیہ (چالیس ۴۰) تک برابر بلا ناغہ نماز پنجگانہ میں بہ پابندی وقت وجگہ اگر صاحب ضرورت اس اسم شریف کو درود کے ساتھ دو سو بار پڑھے گا انشاء اللہ مراد جائز پوری ہوگی۔

**یٰسٓؐ** ۔ بمعنی اے سید البشر۔ اعداد اس اسم شریف کے بحساب ابجد ۷۰ ہیں۔ خلاق عالم نے آپ کو اس لقب سے بھی یاد فرمایا ہے جس کی تصدیق مستقلاً کلام الٰہی بھی کر رہا ہے خواص روز روشن کی طرح عیاں ہیں، مختصر خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی بعد نصف شب دو رکعت نماز بجا لاکر ننگے سر زیر آسمان ایکہزار بار آنکھوں میں آنسو بھرے اس تصور کے ساتھ کہ وہ بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہو کر فریاد کر رہا ہے آسمان کو تکتا ہوا وظیفہ خوانی کرے تو وہ یقین کرلے کہ چلہ پورا نہ ہونے پائے گا کہ مراد دلی حاصل ہوگی مگر یہ واضح رہے کہ کار ناجائز نہ ہو ورنہ صاحب ورد کی آخرت تو خراب ہوگی ہی دنیا میں بھی مرض جذام میں مبتلا ہو کر رہے گا۔

**مختارؐ** ۔ بمعنی اختیار کیا گیا۔ اس اسم شریف کے اعداد بحساب ابجد ۱۲۴۱ ہیں اس اسم کے وظیفہ خواں پر سایہ رحمتِ الٰہی کار ہے گا۔ پھر جب عنایت ایزدی خود شامل حال ہو تو ایسے شخص کو دنیاوی حاجتیں کیسے پریشان کر سکتی ہیں۔ طریقہ خواندگی اس کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات بساعت مشتری کہ یہ ستارہ سعد اکبر ہے بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت

اس اسم مبارک کی ۱۴۴۲ بار تلاوت کرے۔ اوّل وآخر پانچ۔ پانچ بار درود شریف پڑھے چندہی روز کی وظیفہ خوانی کے بعد اس کے بہترین اثرات ظاہر ہونے لگیں گے اور دل وظیفہ خواں کا ایک قسم کی تقویت محسوس کرنے لگے گا۔

**طٰہٰ**:۔ بمعنی طالب ہدایت اعداد بحساب ابجد ۱۴۔ جناب رسول مقبولؐ کو خلاق عالم نے اپنے کلام پاک میں اس مبارک ناؔ سے بھی یاد فرمایا ہے۔ اس اسم کے خواص بے انتہا ہیں۔ جو اس کے ورد کرنے والے پر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ طالب حاجت لباس نو بعد غسل پہن کر اپنے کو پاک خوشبو سے معطر کرے اور بعد وضو کے مصلّے پر بیٹھ کر دو رکعت نماز ادا کرے بعدہٗ اوّل پانچ بار درود شریف پڑھ کر ایک تسبیح اسم پاک کا ورد کرے اس کے بعد آپ پر اور آپکی آل پاک پر بے انتہا درود بھیجے بعدہٗ اس اسم کے ذریعے اللہ تبارک وتعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

اب یہاں سے ان نقوش کو یکجائی طور پر تحریر کیا جا رہا ہے جن کے سریع التاثیر ہونے میں عاملین کثرت سے متفق الرائے ہیں اور اپنے اپنے مجربات میں تحریر کرتے ہیں۔

یہ نقش سورۂ نمل کا ہے۔ یوں تو خواص اس نقش کے بہت ہیں منجملہ ان کے اگر کوئی اس نقش کو باوضو قواعد و ضوابط کا لحاظ رکھتے ہوئے لکھے تو اس کو انشاءاللہ کوئی غم نہ ہوگا اور اگر اسی نقش کو مشک اور زعفران سے لکھ کر پئے گا دل قوی ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۵۹۹۰ | ۸۵۹۹۳ | ۸۵۹۹۶ | ۸۵۹۸۲ |
| ۸۵۹۹۵ | ۸۵۹۸۳ | ۸۵۹۸۹ | ۸۵۹۹۴ |
| ۸۵۹۸۴ | ۸۵۹۹۸ | ۸۵۹۹۱ | ۸۵۹۸۸ |
| ۸۵۹۹۲ | ۸۵۹۸۷ | ۸۵۹۸۵ | ۸۵۹۹۷ |

**ایضاً**:۔ نقش ہذا سورۂ عنکبوت کا ہے جو کوئی شخص قمر در عقرب کا خیال کرتے ہوئے ساعت اور روز سعید میں نقش ہذا کو بہ رجوع قلب صحت کے ساتھ باقاعدہ پُر کرکے بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ اوّلاً تو اسے کوئی مشکل پیش نہ آئیگی اور اگر پیدا ہوئی تو جلد ہی دور ہو جائے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۸۸۲۴ | ۶۸۸۲۷ | ۶۸۸۳۰ | ۶۸۸۱۶ |
| ۶۸۸۲۹ | ۶۸۸۱۷ | ۶۸۸۲۳ | ۶۸۸۲۸ |
| ۶۸۸۱۸ | ۶۸۸۳۲ | ۶۸۸۲۵ | ۶۸۸۲۲ |
| ۶۸۸۲۶ | ۶۸۸۲۱ | ۶۸۸۱۹ | ۶۸۸۳۱ |

**ایضاً:۔** یہ نقش مکرم سورۂ فتح کا ہے برائے جمیع کار ہائے مفید ہے اولاً تو حامل صاحب نقش انشاء اللہ مشکلات میں مبتلا نہ ہوگا اور اگر کوئی مشکل پیش آئی تو فوراً جاتی رہے گی۔ چاہیئے کہ اس نقش کو تحریر کرکے بصورت تعویذ بازو پر باندھے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۱۹۹م | ۷۲۱۳م | ۷۲۱۰م | ۷۲۰۶م |
| ۷۲۱۱م | ۷۲۰۵م | ۷۲۰۰م | ۷۲۱۲م |
| ۷۲۰۴م | ۷۲۰۸م | ۷۲۱۵م | ۷۲۰۱م |
| ۷۲۱۴م | ۷۲۰۲م | ۷۲۰۳م | ۷۲۰۹م |

**ایضاً:۔** نقش مبارک سورہ واقعہ کا ہے برائے جمیع حاجات اکسیر کا حکم رکھتا ہے چاہیئے کہ ساعت اور روز سعید میں باوضو ہوکر روبقبلہ بیٹھے اور ۴۱ بار درود شریف پڑھ کر مقصدِ اصلی کو پیش نظر رکھتے ہوئے صدق دل سے نقش مذکور کو تحریر کرے اور بطور تعویذ اپنے پاس رکھے مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۷۲۳م | ۹۷۳۷م | ۹۷۳۴م | ۹۷۳۰م |
| ۹۷۲۰۵م | ۹۷۲۹م | ۹۷۲۴م | ۹۷۳۶م |
| ۹۷۲۸م | ۹۷۳۲م | ۹۷۳۹م | ۹۷۲۵م |
| ۹۷۳۸م | ۹۷۲۶م | ۹۷۲۷م | ۹۷۳۳م |

**ایضاً:۔** یہ نقش مبارک بہترین صفات کا مالک ہے اختصار کے ساتھ صرف اس قدر تحریر کرنا کافی ہوگا کہ بہت بڑا بدقسمت وہ شخص ہے جس نے کسی کار مشکل میں اس نقش سے استمداد حاصل نہ کی۔ اصولی طور پر اس نقش کو یقین محکم کے ساتھ اپنے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے تحریر کرے اور دائیں بازو پر باندھے۔

۷۸۶

| ۶۷ حسبنا | ۶۶ اللہ | ۱۶۷ ولنعم۔ | ۹۷ الوکیل |
|---|---|---|---|
| ۱۶۰ | ۹۶ | ۱۲۲ | ۶۵ |
| ۹۵ | ۱۶۴ | ۶۸ | ۱۲۳ |
| ۶۷ | ۱۲۴ | ۹۴ | ۱۶۵ |

**ایضاً:۔** جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے اس نقش اسم پاک پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اکیس دن تک ہر روز نوے نقش لکھ کر اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ مراد بر آویگی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | ۲۹ | ۲۶ | ۲۲ |
| ۲۷ | ۲۱ | ۱۶ | ۲۸ |
| ۲۰ | ۲۴ | ۳۱ | ۱۷ |
| ۳۰ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۵ |

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦٨٨٢٤ | ٦٨٨٢٧ | ٦٨٨٣٠ | ٦٨٨١٦ |
| ٦٨٨٢٩ | ٦٨٨١٧ | ٦٨٨٢٣ | ٦٨٨٢٨ |
| ٦٨٨١٨ | ٦٨٨٣٢ | ٦٨٨٢٥ | ٦٨٨٢٢ |
| ٦٨٨٢٦ | ٦٨٨٢١ | ٦٨٨١٩ | ٦٨٨٣١ |

**ایضاً:۔** یہ نقش ہذا سورہ احزاب کا ہے جمیع مطالب جائز کے حاصل کرنیکا بہترین ذریعہ ہے بوقت ضرورت سب سے پہلے صاحب ضرورت غسل کرکے لباس پاک و پاکیزہ زیب تن کرے بعدہٗ قبل وقتِ جلال کہ جب آفتاب نصف النہار پر پہنچتا ہے اسوقت کو کہتے ہیں دو رکعت نماز نہایت تضرع وزاری سے بجالاوے اس کے بعد چالیس ۴۰ بار اس سورہ پاک کی تلاوۃ کرے اسکے بعد درود پڑھتے ہوئے اس نقش کو پُر کرے کارہائے دنیا آسان ہوں۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٣٥٤٥ | ٢٣٥٤٨ | ٢٣٥٥٢ | ٢٣٥٣٨ |
| ٢٣٥٥١ | ٢٣٥٣٩ | ٢٣٥٤٤ | ٢٣٥٤٩ |
| ٢٣٥٤٠ | ٢٣٥٥٤ | ٢٣٥٤٦ | ٢٣٥٤٣ |
| ٢٣٥٤٧ | ٢٣٥٤٢ | ٢٣٥٤١ | ٢٣٥٥٣ |

**ایضاً:۔** نقش ہذا سورہ نجم کا ہے جو کوئی اس نقش مکرم کو بروز جمعہ بساعتِ زہرہ بہ رجوع قلب بخورات کی روشنی میں تحریر کرکے بعد کرنے موم جامہ سیاہ کپڑے یا چاندی کی ڈبیہ میں محفوظ کرکے اپنے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ کسی کارہائے مشکل میں مبتلا نہ ہوگا اس کے سارے کام اس کے حسب دل خواہ انجام پاتے رہیں گے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٣٣٣٦٤ | ٣٣٣٦٧ | ٣٣٣٧٠ | ٣٣٣٥٧ |
| ٣٣٣٦٩ | ٣٣٣٥٨ | ٣٣٣٦٣ | ٣٣٣٦٨ |
| ٣٣٣٥٩ | ٣٣٣٧٢ | ٣٣٣٦٥ | ٣٣٣٦٢ |
| ٣٣٣٦٦ | ٣٣٣٦١ | ٣٣٣٦٠ | ٣٣٣٧١ |

**ایضاً:۔** یہ نقش مکرم سورہ حشر کا ہے جو کوئی نقش ہذا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا... خداوند عالم جمیع آفات سے محفوظ رکھے گا چاہیئے کہ چار رکعت نماز حاجت بعد پڑھنے سورہ فاتحہ کے ہر رکعت میں سورہ مذکور کو پڑھ کر بعد پڑھنے سلام وغیرہ کے نماز تمام کرے پھر اس کے بعد اس نقش کو تحریر کرے روزانہ پانچ بار بعد نماز فجر خوشبوئے طاہرہ سے اس موم جامہ شدہ نقش کو معطر کرے انشاء اللہ تعالیٰ جب کسی ضرورت کے تحت اس نقش کے توسط سے برآرندۂ حاجات سے اپنی مراد طلب کریگا ناکام نہ ہوگا مجربات میں سے ہے عاملین کی زیادہ تعداد اس امر پر متفق ہے کہ اگر باقاعدہ عمل کیا گیا تو حاجت مند اپنے مقصد میں بہت جلد کامیابی حاصل کرے گا۔

**ایضاً:۔** نقش ہذا سورہ مزمل کا ہے عاملین نے اس نقش کی ہزار خاصیتیں

لکھی ہیں منجملہ ان کے جو کوئی شخص اس نقش مبارکہ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جملہ حاجتیں اسکی انشاالله بر آئیں گی دوست کی دوستی میں اضافہ ہوگا دشمن دوست بنجائے گا جہاں جائے گا عزت

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷۲۶ | ۱۷۲۹ | ۱۷۳۲ | ۱۷۱۹ |
| ۱۷۳۱ | ۱۷۲۰ | ۱۷۲۵ | ۱۷۳۰ |
| ۱۷۲۱ | ۱۷۳۴ | ۱۷۲۷ | ۱۷۲۴ |
| ۱۷۲۸ | ۱۷۲۳ | ۱۷۲۲ | ۱۷۳۳ |

پائے گا طریقہ مرتبی اسکا یہ ہے کہ جب قصد اس نقش کے پُر کرنے کا کرے ساعتِ زہرہ یا مشتری میں قلم بنادے اور تازہ سیاہی سے پاک کورے کاغذ پر بعد سلگانے بخورات خندہ پیشانی سے تحریر کرے دوران خانہ پُری نقش مذکور درود شریف کا ورد برابر جاری رکھے۔

**ایضاً۔** نقش مکرم متذکرہ ہذا کو برجوع قلب ساعت ویوم سعید میں یقین محکم رکھتے ہوئے زمانہ تحت الشعاع کو مدنظر رکھنے کے بعد لکھے اور آیہ کریمہ جو نقش مذکور پر لکھی ہے ہر روز ہزار بار بعد پڑھنے درود اول و آخر ۱۱ بار پڑھے انشاالله تعالیٰ مطلب بہت جلد بر آئے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۹۷ | ۱۹۲ | ۸۰۲ | ۷۰۵ |
| امرنا رشدا | وهيئ لنا من | من لدنک رحمة | ربنا آتنا |
| ۷۴۱ | ۷۰۶ | ۱۹۶ | ۱۹۴ |
| ۷۸۷ | ۸۴۴ | ۱۹۱ | ۲۹۵ |
| ۱۹۲ | ۱۹۷ | ۷۰۸ | ۸۴۳ |

**ایضاً۔** نقش معظم برائے حاجات صعب (کٹھن) کے بہت سریع التاثیر ہے چاہیئے کہ جب ضرورت اس امر کی پیش آئے چند آدمی ایک مجلس میں باوضو بیٹھیں اور پہلی عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت عصر جبکہ قمر برج ثابت میں ہو صدق دل سے کریں

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۵۲ | ۵۳۱ | ۵۹۲ | ۹۹ |
| من الظلمین | انی کنت | سبحانک | لا الہ الا انت |
| ۵۹۱ | ۱۰۰ | ۱۱۵۱ | ۵۳۳ |
| ۱۰۱ | ۵۹۴ | ۵۲۹ | ۱۱۵۰ |
| ۵۳۰ | ۱۱۴۹ | ۱۰۲ | ۵۹۳ |

بعد تحریر نقش مذکور کو اپنے روبرو رکھتے ہوئے چالیس ہزار بار آیہ مندرجہ نقش کو پڑھیں اور یہ عمل متواتر ایک عشرہ تک جاری رکھیں انشاالله مراد دلی حاصل ہوگی۔

**ایضاً۔** نقش مندرجہ صفحہ نمبر ۶۷ رسالہ ہذا کے اوصاف بے حد ہیں جن کے اثرات

وقتاً فوقتاً صاحب تعویذ پر ظاہر ہوتے رہیں گے چاہیئے کہ ہر روز باوضو چونتیس ۳۴ بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے لیکن وقت مقررہ کا خاص خیال رکھے جب چلہ پورا ہو جائے اور کوئی رخنہ درمیان میں پیدا نہ ہو تو زکوٰۃ پوری ہوئی اسکے بعد جب مطلب کے واسطے پانچ تعویذ لکھ کر اپنے زانو کے نیچے رکھے گا انشا اللہ مطلب جائز حاصل ہوگا۔

| ۷۸۶ | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ یا جبرائیل ۱۲ | | ۱۲ |
| ۶ | یا عزرائیل | یا ذوالجلال | یا اسرافیل ۵ |
| | ۹ یا میکائیل ۱۶ | | |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

ایضاً۔ نقش مندرجہ ہذا کو جو کوئی.. بر جوع قلب بساعتِ زُہرہ بروز جمعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر جس کام کا ارادہ کرے گا انشا اللہ مراد پوری ہوگی نقش سریع التاثیر اور مجرب و بارہا کا آزمودہ ہے۔

| ۷۸۶ | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | ۴۵ | ۴۲ | ۳۸ |
| ۴۳ | ۳۷ | ۳۲ | ۴۴ |
| ۳۶ | ۴۰ | ۴۷ | ۳۳ |
| ۴۶ | ۳۴ | ۳۵ | ۴۱ |

ایضاً۔ نقش مکرم مندرجہ ہذا آیۃ الکرسی کا ہے۔ جو کوئی شخص جب مطلب (جائز) کیلئے اصول) مرتبی نقوش کو مدنظر رکھتے ہوئے عروج ماہ میں سے کسی نیک ستارے کی ساعت میں لکھے گا مقصد دلی حاصل ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ نقش ہذا مجرب ہے کسی امر ناجائز کیلئے نہ کرے۔

| ۷۸۶ | | | |
|---|---|---|---|
| ۳<br>۵۰۹ | ۳<br>۵۲۲ | ۳<br>۵۱۹ | ۳<br>۵۱۶ |
| ۳<br>۵۲۰ | ۳<br>۵۱۵ | ۳<br>۵۱۰ | ۳<br>۵۲۱ |
| ۳<br>۵۱۴ | ۳<br>۵۱۷ | ۳<br>۵۲۴ | ۳<br>۵۱۱ |
| ۳<br>۵۲۳ | ۳<br>۵۱۲ | ۳<br>۵۱۳ | ۳<br>۵۱۸ |

(۳) دربیان حُب۔ ہزار ہزار شکر ہے اس معبود برحق کا جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے۔ اگر نظر حق شناس سے دیکھا جائے اور جس قدر بھی غور و فکر کو کام میں لایا جائے گا اسی قدر یہ بات مستحکم نظر آئے گی کہ انسانی زندگی کی از شکم مادر تا گوشۂ قبر کوئی منزل ایسی نہیں ہے جس میں اس پاک بے نیاز نے اپنے بندوں پر مہربانی نہ فرمائی ہو مرض کے ساتھ دوا بھی پیدا کی درد کیلئے سکون حاصل کرنے کے راستے بھی بتائے

دوا اور دعا دونوں کے اثرات سے آگاہ کیا اور طریقے بتلائے چنانچہ منزل حب میں بھی اسی کے اسمائے مبارک سے ابتدا کی جاتی ہے تاکہ کامیابی قدم قدم پر نصیب ہو۔

**یَا قَیُّوْمُ**:- یعنی "اے قائم رہنے والے" اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۱۵۶ ہیں تاثیر اس اسم مبارک کی بہت ہے مختصر یہ کہ جو صاحب ضرورت وقت سحر بعد نماز فجر اس اسم مبارک کا لاتعداد وظیفہ کرے عزیز خلائق ہو لوگ اسکو محبت بھری نظروں سے دیکھیں گے مرادلی بر آوے گی۔

**یَا مُقَدِّمُ**:- اسم مبارک کے معنی ہیں "اے ہمیشہ سے رہنے والے" اور اعداد بحساب ابجد ۱۸۴ ہیں جلالی ہے بعضے مشترک بتاتے ہیں، بے پناہ خواص کا مالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی شخص بشرط اعتقاد نو مرتبہ پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے کسی کو کھلادے وہ بہ اذن اللہ تعالیٰ اس پر عاشق ہو جائے

**یَا اَوَّلُ**:- یعنی "اے پہلے سب سے" اعداد بحساب ابجد ۳۷ ہیں اسم مبارکہ جلالی ہے، بعضے مشترک بتاتے ہیں۔ جس کے اولاد نہ ہوتی ہو چالیس ۴۰ دن تک اس اسم مبارکہ کا ورد کرے اللہ تعالیٰ فرزند صالح عطا فرمائے گا اسی طرح محبت کی منزل جو کوئی ہر روز بہ پابندی اوقات بعد نماز فجر گیارہ بار بہ نیت تسخیر ورد کرے گا مخلوق خدا محبت کریگی یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جتنے زیادہ دن تک وظیفہ جاری رہے گا قوت تسخیر میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

**یَا بَاطِنُ**:- یعنی "اے پوشیدہ وہم وخیال سے" اسم مبارکہ جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۶۲ ہیں خاصیت بہت ارفع و اعلیٰ ہے۔ اگر کوئی شخص اسم مذکور کو اپنا وظیفہ بنا کر لاتعداد بار ورد کرے تمام خلق اس پڑھنے والے کی محبت اپنے دل میں رکھے اور اس کی گرویدہ رہے اور وہ عزیز خلائق ہو بہترین وقت وظیفہ خوانی کا بعد نماز عشاء ہے چاہیئے کہ عروج ماہ میں شروع کرے۔

**یَا وَالِیُ**:- یعنی "اے مالک کارساز" اعداد ۴۷ اور اسم مبارکہ جمالی ہے فوائد اور طریقے ورد کے بہت ہیں مختصر یہ کہ اگر کسی شخص کو تسخیر کی تمنا ہو یا کسی شخص خاص کو مسخر کرنا چاہتا ہو اس اسم کو روزانہ زیادہ سے زیادہ بشرط اعتقاد پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقاصد جائز میں کامیاب ہو گا۔

اب اس مقام سے وہ دعائیں تحریر کی جاتی ہیں جو وقتاً فوقتاً عاملین کے تجربے میں اکثر تیر بہدف ثابت ہو چکی ہیں، اگر دو شخصوں کے درمیان نفاق پیدا ہو کر علیحدگی

ہو چکی ہے اور منظور ہو کہ دونوں میں پھر دوستی ہو جائے تو چاہیئے کہ شب دوشنبہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے دس سورہ والضحیٰ پڑھے اور بعد فراغت نماز کے پچیس ۲۵ بار اَللّٰھُمَّ اَحِبَّنِیۡ اِلٰی قَلۡبِ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ (اس جگہ نام اس کا اور اس کی ماں کا لیوے)

**ایضاً**:۔ اگر کسی کو منظور ہو کہ کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرے تو اس کو چاہیئے کہ آیت ذیل کو کہ اسے آیت محبت بھی کہتے ہیں عروج ماہ میں پہلے شب جمعہ کو بعد نماز عشاء تین تین بار درود شریف اوّل و آخر پڑھنے کے بعد چودہ ۱۴ مرتبہ اس آیت مبارکہ پڑھ کر شیرینی یا میوہ یا اس چیز پر جو مطلوب کو بہت زیادہ مرغوب ہو اس پر دم کرے اور کھلاوے وہ دیوانہ وار محبت کرنے لگے گا وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط یُحِبُّوۡنَھُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔

**ایضاً**:۔ واسطے محبت کے اس آیت کو پان پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے وہ اس کا دیوانہ ہو جائے گا۔ فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔

**ایضاً**:۔ واسطے محبت کے اس طلسم کو وقت سعد میں لکھے اور اس کو جانب مشرق مطلوب کے گھر میں لٹکا دے تاکہ وہ ہوا سے ہلے مطلوب بیقرار ہو گا اور وہ طلسم یہ ہے لیکن اعتقاد شرط ہے عـ۹۹۹ھـ ۷۷۷ ۱۱ ۲۹ ۷۹ ۱۱ ۸۱ ک

**ایضاً**:۔ اگر کسی شخص کو منظور ہے کہ وہ کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرے تو عروج ماہ میں بروز جمعہ جب کہ اس دن کی تاریخ بھی نیک ہو اس روز سے متواتر۔ چالیس ۴۰ روز تک بہ پابندی وقت روزانہ چالیس ۴۰ بار بعد نماز عشاء اس عمل کو کرے اور دوران خواندگی عمل مطلوب کا ہمہ وقت دھیان رکھے گویا وہ سامنے موجود ہے واسطے حب کے سریع التاثیر ہے لیکن نیت حرام کی نہ ہو ورنہ نقصان اٹھائے گا جس کی تلافی ناممکن ہوگی۔ دوران عمل خوانی ترک لذات و حیوانات ضروری ہے عمل یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط بحرمت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و توریت موسیٰ و انجیل عیسیٰ و فرقان محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم۔ **ایضاً**۔ اگر کسی شخص کو منظور ہے کہ وہ کسی کو اپنی محبت میں بیقرار کرے تو اس کو چاہیئے کہ آیہ مبارکہ

ذیل کو نیچے لکھے ہوئے طریقہ پر پاک ہونے کے بعد باوضو ہو کر شکر یا شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے اور اگر مطلوب کو کسی عنوان سے کھلا نہ سکے تو چیونٹیوں کو کھلا دے انشاء اللہ کامیاب ہوگا اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَمْ تَرَ كَيْفَ لبستم خواب و خور فلاں افسوں فلاں ابنِ فلاں علیٰ حب فلاں ابن الفلاں فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ لبستم خواب و خور فلاں ابن فلاں علیٰ حب الفلاں ابن الفلاں فِيْ تَضْلِيْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۵ لبستم خواب و آرام فلاں ابنِ فلاں علی حب فلاں ابن الفلاں۔

اَیضًا:۔ برائے حب یہ عمل سریع التاثیر ہے علماء متفق ہیں کہ اگر صدق دل سے اس عمل کی عمل خوانی کیجئی تو انشاء اللہ کبھی ناکامی نہ ہوگی اور اگر کوئی ناکام رہا تو یہ ناکامی اسکی خامی کیوجہ سے ہوگی ورنہ عمل اپنی جگہ مکمل ہے لہذا عامل اپنے کو ٹٹول کر پھر سے عمل خوانی کرے انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگا یہ آیت بزرگ سورہ یٰسین میں ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ بروز یکشنبہ ساعت شمس میں اس شیرینی پر جسکو مطلوب بہت پسند کرتا ہو ایکسو ایک مرتبہ دم کر کے مطلوب کو کھلا دے انشاء اللہ محبت میں بیقرار رہے گا وہ آیۂ مبارکہ یہ ہے۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط۔

اَیضًا:۔ اگر کوئی کسی کی محبت میں بیقرار ہو اور مطلوب متوجہ نہ ہوتا ہو تو بروز جمعہ آیہ مبارکہ ذیل مع اسمائے بزرگ مشک زعفران اور گلاب سے نماز کیوقت لکھے اور اپنے پاس رکھے اور آپ اس کے سامنے جاوے دیکھتے ہی بیقرار ہوگا اور اس کی بیرخی آن واحد میں جاتی رہے گی اور پھر کوئی چیز ایسی نہ ہوگی جو ملاقات میں حارج ہو سکے مگر امر جائز ہو ناجائز نہ ہو ورنہ نقصان عظیم سے واسطہ پڑیگا وہ آیہ اور اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ يَا معارج یا حی یا حی یا حی یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یارب یارب یارب برحمتک یا ارحم الراحمین ۵ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہٖ اجمعین یارب احرقت قلب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ

حُبًّا لِلّٰهِ عَمَلاً عمیا عاطما سحابًا ساماً یا لھو یا با الحی یا طمعو یا من ابا سعی یا طلعوا یا دوسم طعم اس باغاً کسو بالوکعۃ سا مجبوب باسح یا مطط وحح یا اسیح صعلوا للّٰہ وطلا الاصبو ولاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم۔ اَیْضًا:۔ اس عمل کو عمل ہفت سلام کہتے ہیں اسناد اس کے بہت ہیں، منزل محبت میں اس کی عملخوانی کا طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعرات یا جمعہ کہ دن اسکا علی الترتیب ستارہ مشتری اور زہرہ سے تعلق رکھتا ہے اور دونوں ستارے سعد اکبر و سعد اصغر ہیں چنانچہ ان ایام میں جب کہ تاریخیں بھی نیک ہوں اور قمر در عقرب یا تحت الشعاع وغیرہ نہ ہو اوّل و آخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف پڑھنے کے بعد درمیان میں ایکسو ایک ۱۰۱ بار اس سلام کو بہ رجوع قلب مطلوب کے تصوّر کو پیش نظر رکھتے ہوئے چالیس ۴۰ روز تک بلا ناغہ بعد نماز عشاء پابندی وقت کا لحاظ رکھ کر بخورات کو سلگانے کے بعد پڑھے انشاء اللہ مطلوب کے دل میں آتش محبت تیز ہوگی اور نفرت و حقارت ختم ہو جائے گی اور وہ سلام یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ط سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓى اٰلِ يٰسِيْنَ وَسَلٰمٌ نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ٥ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ٥ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ٥ اَيْضًا۔ یہ عمل حُب کے لئے سریع التاثیر ہے ترکیب یہ ہے کہ شب چہارشنبہ شب پنجشنبہ اور شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت غسل کر کے لباس پاک و پاکیزہ بعدہٗ وضو کرے اور بخورات ستاروں کا لحاظ رکھتے ہوئے سلگائے اور چار سو ۴۰۰ بار روزانہ چالیس ۴۰ روز تک بلا ناغہ پڑھے اللہ نے چاہا تو یقیناً اپنے جائز مقصد میں کامیاب ہوگا۔ اگر درمیان میں ناغہ ہوگا تو عمل ناقص ہے پھر سے شروع کرے اور اس کا خیال رکھے کہ تسلسل نہ ٹوٹنے پائے دورانِ عمل خوانی مطلوب کے تصوّر کو پیش نظر رکھے اور دوسرے خیالات لایعنی سے پرہیز کرے، عمل یہ ہے۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ يَا وَدُوْدُ۔ اَيْضًا قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يَا وَدُوْدُ بعد نماز مغرب تیس ۳۰ بار پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلاوے انشاء اللہ مطلوب طالب سے محبت کرنے لگیگا اوّل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور پانچ پانچ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ اَيْضًا۔ سورۃ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پوری ۱۱ بار پڑھ کر مصری پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں بیقرار رہے گا۔

ایضاً:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ یَارَفِیْقُ یَاشَفِیْقُ بِحَقِّ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ ۵ آیہ مبارکہ مندرجہ ہذا کو ہر روز ایکہزار بار بلا ناغہ چالیس روز تک پڑھے جب چلّہ پورا ہو جائے تو یہی آیہ مبارکہ کسی خوشبودار پھول یا شیرینی پر دم کر کے اگر پھول ہو تو مطلوب کو سنگھا دے اور شیرینی ہو تو کھلا دے مطلوب محبت سے بیقرار ہو کر تابع فرمان ہو گا

ایضاً:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد کے مطابق (۷۸۶) بار پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر جس کو یہ پانی پلا دے وہ اس پر انتہائی مہربان ہوگا۔

ایضاً:۔ مندرجہ ذیل آیات محبت کیلئے تیر بہدف ہیں چاہیئے کہ اتوار کے دن ساعت دوم میں کہ متعلق بزہرہ ہے بعد ادائے دو رکعت نماز اسی مصلے پر بیٹھ کر بہ رجوع قلب برابر سات روز تک پڑھے اور پانی پر دم کرے پھر جسکو یہ پانی پلا دے وہ اس پر انتہائی یہ عمل سات روز تک جاری رکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ہ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط۔ ایضاً۔ برائے حُب بہت اکسیر ہے بارہا کا آزمودہ ہے جس نے خلوص دل سے عمل کیا کبھی ناکام نہیں رہا ترکیب اسکی یہ ہے کہ اسمائے مبارکہ مندرجہ ذیل کو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر پانی یا شربت میں گھول کر پلا دے انشا اللہ مطلوب گرویدہ ہو جائے گا اور وہ اسماء یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ بِحَقِّ یَااللّٰہُ۔ یہ عمل سات روز تک متواتر کرنا چاہیئے اس بات کا البتہ خاص طور پر خیال رکھنا پڑیگا کہ بلا عذر جائز وقت اور جگہ کی تبدیلی نہ ہو اگر درمیان میں ناغہ ہوا تو عمل ناقص ہو گا اور پھر سے شروع کرنا پڑیگا۔

ایضاً:۔ عمل مندرجہ ہذا حب کے لئے بہت اکسیر ہے چاہیئے کہ سات خوشبودار پھول لے اور ہر پھول پر سات سات مرتبہ یہ آیت معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھ کر دم کرے اور آخر میں طالب و مطلوب کا نام اس طرح لے (اَحَبَّ فُلَانُ بِنْ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ) عمل مذکور کو نیک تاریخ دن اور ساعت میں انجام دینا چاہیئے آیت مبارکہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط

اب یہاں سے اسمائے مبارکہ جناب حضرت پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مع خواص کے تحریر

کئے جاتے ہیں۔ آپ صلعم کا ہر اسم مبارک بڑا بابرکت ہے اگر با اصول طریقہ پر عمل کیا جائے تو ہر درد کا درماں ہے یہ اسمائے بزرگ جو برتر خود رب العالمین کے تجویز کردہ ہیں لہذا ان کے صفات تحریر کرنا ہم ایسے بے بضاعتوں کا کام نہیں یہ اوصاف خدا نے اسی گھر کے خاص خاص افراد پر مختص فرمائے ہیں۔ حُب کی منزل میں بھی یہ اسماء خاص اوصاف کے مالک ہیں۔

**اَحْمَدُ:** بمعنی سراہا گیا اعداد اس اسم مبارک کے ۵۳ ہیں خاص صفت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی حُب کے سلسلے میں بروز جمعرات عروج ماہ میں بساعت مشتری بعد ادائے دو رکعت نماز بوقت صبح اوّل و آخر گیارہ۔ گیارہ بار درود شریف پڑھنے کے بعد ۱۵۳ بار بلا ناغہ چالیس روز تک تلاوت کرے اور دوران تلاوت مطلوب کا دھیان رکھے انشاء اللہ وہ مہربان ہوگا۔

**مَاحِ دَاعِ:** بمعنی "مٹانے والا بدعت کا" اعداد ۴۹ و بمعنی بلانے والا، اعداد ۷۵ جو کوئی بعد نماز فجر درود کے ساتھ ان دونوں اسم ہائے مبارکہ کا ۱۲۵ بار وظیفہ خواں رہے اور اس عمل کو اپنی زندگی کا جزو اعظم بنالے تمام خلقت اس پر مہربان ہو۔ پس مقام غور ہے کہ جب دونوں اسم ہائے مبارکہ کے صدق دل سے پڑھنے کے بعد تمام خلقت مہربان ہوسکتی ہے تو پھر مطلوب کی کیا طاقت ہے کہ وہ صاحب ورد سے مخالفت کرے۔ لیکن اعتقاد شرط ہے۔

**حَبِیْبُ:** بمعنی "دوست رکھنے والا" اعداد ۲۲ ہیں خواص اس اسم مبارکہ کے بہت ہیں جو کوئی بعد ہر نماز کے اوّل و آخر ۱۲-۱۲ بار درود پڑھنے کے بعد ایکہزار بار پڑھے اور تا زندگی۔۔۔ وظیفہ خوانی کرتا رہے محبوب عالم ہو یعنی ہر ذی ہوش عامل کی محبت میں اسیر ہوگا جس کو وہ چاہے۔

**حَافِظُ:** بمعنی "نگاہ رکھنے والا" اعداد ۹۸۹ ہیں جو کوئی اس اسم مذکور کو بوقت نصف شب بعد ادائے دو رکعت نماز ۹۸۹ بار پڑھے گا مطلوب محبت طالب میں بیقرار ہوگا۔

**تِہَامِیُّ:** بمعنی "تہامہ والا" اعداد ۵۶ ہیں جو کوئی شخص بعد نماز فجر ۵۶ بار اور بعد نماز عشاء اسی قدر پڑھے عالم مہربان ہوگا اور جو العدد پڑھے گا عشق آنحضرت میں مبتلا ہوگا، پس بڑا خوش قسمت ہے وہ جس کو یہ درجہ ملے۔

**عَزِیْزُ:** بمعنی "غالب ہمت" بحساب ابجد اس اسم مبارک کے عدد ۹۴ ہیں اگر کوئی اس اسم کی کثیر تعداد میں بعد ہر نماز مداومت کرے۔ مخلوق خدا اس سے محبت کرنے لگے۔

## ذریعہ نقوش :-

نقش ہذا کو نقش سورۂ جمعہ کہتے ہیں یوں تو خواص اس نقش کے بے شمار ہیں لیکن حُب کی منزل میں بھی بے پناہ قوت کا مالک ہے۔ حد یہ کہ اگر زن وشوہر میں روزانہ لڑائی جھگڑا ہوتا ہو اور نوبت طلاق تک کی پہنچ چکی ہو اور منظور ہو کہ یہ تمام باتیں بحسن وخوبی طے ہو کر دونوں میں پھر مثل سابق محبت پیدا ہو جائے تو چاہیئے کہ جس مہینے میں پانچ جمعرات آتے ہوں تو اس مہینے کی نوچندی جمعرات کو بعد غروب آفتاب رات کے پہلے حصّے میں غسل کر کے نیا لباس پہنے اور اپنے جسم کو خوشبو سے معطر کرنے کے بعد حصّۂ مکان پاک وپاکیزہ میں بعد سلگانے بخورات بہ نیت شب بیداری مصلّے بچھا کر ۱۰۰ سو رکعت نماز اور ایکہزار بار سورۂ اخلاص اور اس کے بعد درود شریف بکثرت پڑھے اور یہ عبادتِ شب، صبح نماز فجر سے ملا دے بعد فراغت نماز فجر منھ میں بہترین شیرینی رکھ کر بخلوص نیت نقش مذکور کو ساعتِ زہرہ میں کہ زیادہ انتظار کی زحمت نہ ہوگی مقصد جائز کو تصور میں رکھ کر مرتب کرے اور اپنے پاس رکھے اور اکیس ۲۱ روز تک ہر نماز میں سورہ جمعہ کی تلاوت کرے انشاء اللہ بہ برکت سورۂ مبارکہ مطلب حاصل ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۳۸۱ | ۱۵۳۸۴ | ۱۵۳۸۷ | ۱۵۳۷۳ |
| ۱۵۳۸۶ | ۱۵۳۷۴ | ۱۵۳۸۰ | ۱۵۳۸۵ |
| ۱۵۳۷۵ | ۱۵۳۸۹ | ۱۵۳۸۲ | ۱۵۳۷۹ |
| ۱۵۳۸۳ | ۱۵۳۷۸ | ۱۵۳۷۶ | ۱۵۳۸۸ |

**ایضاً :-** اگر محبوب تند خو شعلہ مزاج ہو اور رضا بو میں نہ آتا ہو جو دوسروں کو بیقرار کر کے خود لطف لیتا ہو جو دوسروں کو تڑپانا تو جانتا ہو لیکن خود تڑپنے کیلئے تیار نہ ہو تو چاہیئے کہ نقش ہذا کو تاریخ ویوم اور ساعت سعد میں قمر در عقرب پر توجہ رکھے اور بخورات سلگا کر بہ رجوع قلب نقش مرتب کرے اور تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے محبوب بے قرار ہوگا

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

**ایضاً :-** نقش مثلث مندرجہ صفحہ نمبر ۵۷ رسالہ ہذا محبت کی منزل میں تیر بہدف کام کرتا ہے اس نقش کو نقش رحیم کہتے ہیں تسخیر خلائق کے لئے بہتر اثرات کا مالک ہے جائے۔

کہ نقش مذکور کو ساعت سعید میں چاندی کی تختی پر اسی اصول کے تحت جیسا کہ تعویذ کے حق میں بتلایا جا چکا ہے کندہ کرا کر پہنے... مجرب ہے نقش یہ ہے ←.........

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸۹ | ۸۲ | ۸۷ |
| ۸۴ | ۸۶ | ۸۸ |
| ۸۵ | ۹۰ | ۸۳ |

ایضاً۔ نقش مبارکہ حب کیلئے اکسیر ہے محبوب چاہے جسقدر برداشتہ خاطر کیوں نہ ہو گیا ہو ساری کدورت جاتی رہے گی آن واحد میں مہربان ہو جائیگا چاہیئے کہ نقش مذکور کو لکھ کر بطور تعویذ بازو پر باندھے اور مطلوب کے سامنے جائے نقش یہ ہے ←.......

۷۸۶

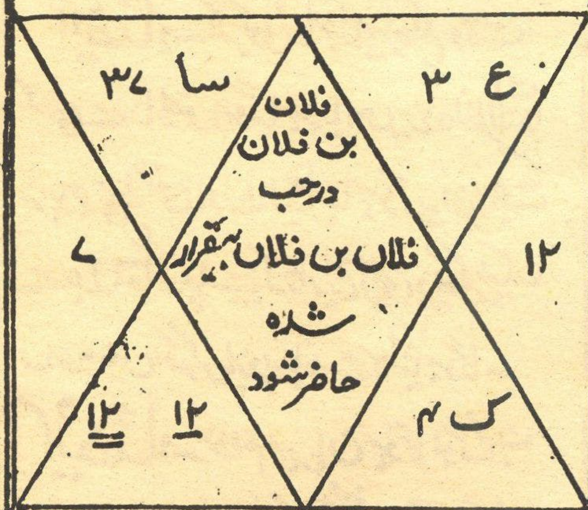
| | | | |
|---|---|---|---|
| یحبونھم | کحب | اللہ | والذین |
| کحب | اللہ | والذین | اٰمنوا |
| اللہ | والذین | اٰمنوا | اشد حبا |
| والذین | اٰمنوا | اشد حبا | اللہ |

ایضاً۔ نقش ہذا سورۂ اخلاص کا ہے برائے حب سریع التاثیر ہے چاہیئے کہ پاک پاکیزہ ملبوس زیب تن کر کے دو رکعت نماز بجالائے اور بواسطہ محمدؐ و آل محمد علیہم السلام اپنے پیدا کرنے والے سے اپنے کامیاب ہونے کی دعا

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۳ | ۲۵۶ | ۲۵۳ | ۲۵۰ |
| ۲۵۴ | ۲۴۹ | ۲۴۴ | ۲۵۵ |
| ۲۴۸ | ۲۵۱ | ۲۵۸ | ۲۴۵ |
| ۲۵۷ | ۲۴۶ | ۲۴۷ | ۲۵۲ |

کرنے کے بعد نقش کو اس یقین محکم کے ساتھ کہ اسکی آرزو ضرور پوری ہو گی پُر کرے اور درخت میں لٹکادے جب تعویذ ہوا سے ہلے گا مطلوب بیقرار ہو گا۔




ایضاً۔ اگر محبوب سرکش ہو کر طالب کو خاطر میں نہ لاتا ہو تو اس پر قابو پانے کیلئے نقش ہذا سے امداد حاصل کرے۔ ترکیب اس کے پُر کرنے کی یہ ہے شروع ماہ میں ایک چڑا (نر) بروز یکشنبہ پکڑ کر اس کو ذبح کرے اور اسی وقت اس کے خون سے نقش مذکور کو لکھ کر ریشم کے کپڑے میں باندھ کر درخت میں لٹکادے۔ سرکش محبوب فوراً حاضر ہو اظہار ندامت کریگا۔

**ایضاً:** جب کسی عورت کا خاوند رنڈی کے پاس جاتا ہو اور زوجہ سے بیرخی برتتا ہو تو نقش مذکور اعتقاد کے ساتھ اصولی طور پر پُر کر کے اس کے بازو پر کسی عنوان سے باندھ دے انشاء اللہ افعال قبیحہ سے باز آ جائے گا۔

وہ نقش مذکور یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

**ایضاً:** اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو گیا ہو اور آمادہ بہ زدو کوب رہتا ہو تو ایسے شخص کیلئے نقش ہذا مجرب ہے زوجہ کو چاہیئے کہ تعویز مذکور کو دوشنبہ کے دن تیار کرا کر صحرا میں دفن کرے انشاء اللہ شوہر کی زبان درازی محبت میں بدل جائے گی۔ **ایضاً:** برائے افزائش محبت نقش ہذا سے امداد لے وقت ضرورت تاریخ و ساعت سعید میں لکھے اور اسے شربت میں محو کر کے مطلوب کو پلاوے مطلوب بے قرار ہو گا اور محبت میں اضافہ ہو گا۔ نقش یہ ہے

**ایضاً:** اگر کوئی راجہ امیر حاکم وقت کسی سے ناراض ہو گیا ہو یا اس پر وہ نظر التفات نہ ہو جو پہلے تھی اور طالب چاہتا ہو کہ یہ نفرت محبت سے بدل جائے تو چاہیئے کہ تاریخ اچھی دیکھ کر نیک ساعت میں لکھ کر بازو پر باندھے کامیاب ہو گا۔

**ایضاً:** ظالم مہربان ہو گا لوگ محبت اور عزت سے پیش آئیں گے اس نقش معظم (نقش یا رحمٰن) بہت ہیں یہاں مختصراً بیان کیے گئے۔

قُلنَا یَا نَارُ کُونِی بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ط

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

سہ الٰہی بحق اسمائے متبرکہ خود و چہاردہ معصوم لاا۵اااہ فلاں بے اذن زوجہ خود جائے نرود

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۴۳ | ۳۵۰ | ۲ | ۷ |
| ۶ | ۳ | ۳۴۷ | ۳۴۶ |
| ۳۴۹ | ۳۴۴ | ۸ | ۱ |
| ۴ | ۵ | ۳۴۵ | ۳۴۸ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۵ | ۱۸ | ۵ |
| ۱۷ | ۶ | ۱۱ | ۱۶ |
| ۷ | ۲۰ | ۱۳ | ۱۰ |
| ۱۴ | ۹ | ۸ | ۱۹ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲۳ | ۳۲۶ | ۳۲۹ | ۳۱۵ |
| ۳۲۸ | ۳۱۶ | ۳۲۲ | ۳۲۷ |
| ۳۱۷ | ۳۳۱ | ۳۲۴ | ۳۲۱ |
| ۳۲۵ | ۳۲۰ | ۳۱۸ | ۳۳۰ |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۰ | ۹۵ | ۱۰۳ |
| ۱۰۲ | ۹۹ | ۹۷ |
| ۹۶ | ۱۰۴ | ۹۸ |

ایضًا۔ جب زن وشوہر میں کسی وجہ سے ناچاقی ہوگئی ہو اور پہلے سا ارتباط باقی نہ رہ گیا ہو تو چاہیئے کہ وہ نقش ہذا سے مدد لے اور دو نقش تیار کرے ایک پانی یا شربت میں گھول کر پلادے دوسرا زوجہ اپنے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴۰ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶۰ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۱۴ | ۱۵ |

ایضًا۔ اگر مطلوب طالب کے قابو میں نہ آتا ہو تو نقش ہذا بشرط استعداد تاریخ وساعت سعید میں مطلوب کے گھر میں دفن کرے اور اگر ایسا نہ کرسکتا ہو تو مقام آمد ورفت مطلوب پر دفن کرے نقش یہ ہے ↑

| | | |
|---|---|---|
| ۱۸ | ۴۸ | ۶ |
| ۱۲ | ۲۴ | ۳۶ |

ایضًا:۔ نقش مندرجہ ہذا حُب کے معاملے میں اکسیر ہے اور کئی عاملین کا آزمودہ ہے جو کوئی کسی پر عاشق ہو اور معشوق خاطر میں نہ لاتا ہو یا کہ تسخیر مرد یا عورت کی چاہے تو اسکو چاہیئے کہ نقش ہذا لکھے۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ جب ضرورت پیش ہو تو شروع ماہ میں دوشنبہ کے دن دریا پر جاکر اول غسل کرے اور پھر دو زانو بیٹھ کر کہ رُخ کعبہ کیطرف ہو چودہ ۱۴ نقش لکھے اور اسی جگہ شکر اور آٹے کی معہ نقش کے گولیاں بنادے اور پوری چودہ ۱۴ گولیاں دریا میں ڈالے جملہ نقوش میں نام طالب ومطلوب کے لکھے جائیں گے تیرہ دن تک روزانہ اسی طرح سے نقوش لکھے گولیاں بناکر اور دریا میں ڈالتا رہے جب چودھواں روز آوے تو بجائے دریا پر غسل کرنے کے اپنے گھر پر غسل کرے اور تھوڑا شیر برنج تنہا پکاوے اور نئے مٹی کے برتن میں رکھکر اس کے برابر شکر، روغن اور میوہ اور ایک مرغ بالکل سفید لیکر دریا پر جاوے درمیان میں کسی سے بات چیت نہ کرے اور اسی جگہ دریا کے کنارے جاکر اول مرغ مذکور کو بلند آواز سے تکبیر کہہ کر ذبح کرے اور سب اسباب کو معہ مرغ کے جلد اٹھاکر سب پر فاتحہ ان موکلوں کی اس نقش کے اور جناب پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دیکر اسکے بعد

عزرائیل ۷۸۶ جبرئیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۰ | ۳۲ | ۴۰ | ۸۰ |
| ۴۸ | ۷۲ | ۱۲۸ | ۲۴ |
| ۹۶ | ۵۶ | ۱۶ | ۱۰۴ |
| ۸ | ۱۱۲ | ۸۸ | ۶۴ |

اسرافیل ۲۷۲ میکائیل

بدستور چودہ ۱۴ نقش معہ نام طالب مطلوب کے تیار کرے اور تیرہ نقشوں کی گولیاں بنا ڈالے اور ایک نقش کو اپنے پاس رکھ لے اور بقیہ کو دریا میں ڈال دے اور بیہودہ اسپا فاتحہ دالا اور مرغ اسی جگہ دفن کر دے اور اگر اس جگہ یا کہیں بیجا کر اسی طرح چھوڑ دیا جائے گا تو جو شخص اسے کھائے گا دیوانہ ہو جائے گا اور کام سائل کا بھی پورا نہ ہوگا۔ جب اس کام سے فارغ ہو جائے تو گھر پہنچ کر اس چودھویں نقش کو جو باقی رہ گیا ہے بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ ایک گھڑی میں مطلوب حاضر آوے گا اور اگر حاضری میں سرکشی کی تو دیوانہ ہو جائے گا۔ عامل پر واجب ہے کہ چودہ ۱۴ روز تک پرہیز جمالی اور جلالی دونوں کرے اور بہت احتیاط کے ساتھ عمل کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا اور نوبت خودکشی تک پہنچ جائے گی مطلب بھی جائز ہونا جائز نہ ہو آئندہ عامل کو اختیار ہے۔

## (۴) دربیان بغض و مقہوری

اب یہاں سے بیان بغض وغیرہ کا شروع ہوتا ہے قبل اسکے کہ راقم الحروف اس باب کی اپنی واقفیت کی بناپر عقدہ کشائی کرے برادرانِ ایمانی کو یہ رائے دیتا ہے کہ اگر کسی سے کوئی نقصان معمولی یا کثیر پہنچ جاوے تو سب سے بہتر یہ ہے کہ وہ اسے معاف کر دے اور انتقام کا خیال دل سے نکال دے کہ یہ بھی ایک بہترین عبادت ہے وا للہ درپے جان نہ ہو کہ گناہ کبیرہ ہے البتہ اپنا تحفظ جائز ہے۔

**یَا بَاقِیُ**: یعنی "اے رہنے والے بعد فنائے خلق کے" اعداد بحساب ابجد ۱۱۳ ہیں خواص تو بہت زیادہ ہیں منجملہ ان کے اگر چالیس ۴۰ روز تک متواتر بعد نماز عشاء گوشہ تنہائی میں اس اسم پاک کو ۱۱۳ بار برجوع قلب مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے جو کوئی شخص پڑھے گا اس کا دشمن مقہور ہوگا

**یَا مُقْسِطُ**: یعنی "انصاف کرنے والے" اعداد ۲۰۹ ہیں یہ اسم مبارک جلالی ہے اور بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے مختصر یہ کہ کوئی شخص روزانہ بعد نماز اس اسم مبارک کی تلاوت ستر بار غیر معینہ مدت تک کرے گا دشمن مہربان ہوگا ورنہ بلائے ناگہانی میں مبتلا ہوگا۔

**یَا قَوِیُّ**: یعنی "اے قوت والے" یہ اسم مبارک جلالی ہے اعداد ۱۱۶ ہیں بہتر خواص کا مالک ہے جو کوئی صدق دل سے روزانہ غیر معینہ مدت تک ۱۱۶ بار پڑھے گا یا پھر دشمن خطرناک اور سخت ہے اور ہمہ وقت درپے آزار رہتا ہے اور کوئی صورت گلو خلاصی کی ممکن نہیں ہوتی

تو چاہیئے کہ تھوڑا آٹا لیوے اور اسکی ایکہزار گولیاں بنا ڈالے اور ایک گولی اٹھا دے اور کہے یَا قَوِیُّ اور بہ نیت دفع دشمن کے مُرغ کے آگے ڈال دے اسی صورت ایکہزار گولیاں مُرغ کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مقہور ہوگا۔

**یَا قَھَّارُ** :۔ بمعنی "اے غالب ہر چیز" اسم ہذا جلالی ہے اعداد ۳۰۶ ہیں اسم کے ہیں اس اسم مبارکہ کے خواص بہت ہیں جنکا تذکرہ موقع بموقع کیا جائیگا چونکہ یہ باب بغض اور مقہوری اعدا سے متعلق ہے لہذا اس کے بابت صرف اس قدر تحریر کرنا کافی ہوگا کہ جو کوئی شخص مقہوری کیلئے درمیان فرض اور سنت کے غیر معینہ مدت تک بغیر حساب پڑھے گا دشمن مقہور ہوگا۔

**یَا خَالِقُ** :۔ بمعنی "اے پیدا کرنے والے سب چیزوں کے" اسم مبارکہ جمالی ہے اعداد ۷۳۱ ہیں درمیان مغرب وعشاء برجوع قلب پڑھے۔ درود اوّل وآخر ۱۱-۱۱ بار بعدہٗ درمیان میں ایکہزار بار اسم مبارکہ کو پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا" اگر دشمنی سے باز نہ آیا تو تباہ ہو جاوے گا۔

**اَیْضاً** :۔ منظور ہے کہ دشمن تباہ وبرباد ہو تو ایک مٹھی خاک لیکر ٹھیک دوپہر میں موافق عدد یَا قَاھِرُ اور اکیس ۲۱ مرتبہ الم ترکیف پڑھے اور خاک کو دشمن کے گھر میں ڈالے لیکن پہلے پڑھے اس کے بعد اسم مبارکہ کا ورد کرے۔ **اَیْضاً** :۔ دوپہر کو آفتاب کے نیچے سر برہنہ کھڑے ہوکر تھوڑی خاک ہاتھ میں لے اور سات بار تبّت یدا سات بار سورہ ناس اور سات بار سورہ لایلاف اور پھر ۱۴۱ بار یہ دعا پڑھے۔ یَا قَاھِرَ الْعَدُوِّ وَیَا وَالِیَ یَا بُدُّوحُ یَا قَاھِرَ الْعَدُوِّ۔

**بابت مقہوری اعدا** :۔ جو کوئی شخص صدق دل سے سورہ کوثر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا دشمن کے مکر وفریب میں مبتلا نہ ہوگا۔ **اَیْضاً** :۔ کتب ہائے معتبرہ میں بحوالہ رسالۂ قاسمیہ تحریر ہے کہ اگر دشمن بہت زیادہ درپے آزار ہو اور اس سے بچنے کی کوئی صورت ممکن نہ ہو تو شب جمعہ میں آدھی رات کو وضو کرکے زیر آسمان ننگے سر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ نصر پانچ بار پھر بعد الفراغ نماز سر بسجدہ ہوکر سو بار کہے یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ وَالتَّفْسِیْرِ حُرِمْنَا کَبِیْرٌ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِنَا بَصِیْرٌ" جب کوئی ظالم یا دشمن ایذا دے اور اس سے مخلصی نہ ہوسکے تو کوری اینٹ لیکر لب دریا قبلہ رو ہوکر ۴۱ بار سورہ یٰسین پڑھے اور ہر بار جب سورہ ختم ہو جائے تو ایک خط اس کوری اینٹ پر کھینچ دے اور جب پڑھ چکے تو اس اینٹ پر اس تصور کے

ساتھ کہ یہ دشمن کا جنازہ ہے نماز پڑھے اور اس اینٹ کو اپنا عدو سمجھ کر دریا میں دفن کرے۔

ایضاً۔ اگر کسی کو اس کا دشمن بہت زیادہ تنگ کرتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ صلوات الحداق پڑھے۔ شب چہار شنبہ کو بعد آدھی رات کے غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد سورہ فاتحہ کے الم ترکیف ۲۹ بار اور دوسری رکعت میں تبت یدا ۲۹ بار اور بعد سلام کے ۴۱ بار سورہ الحاقہ پڑھے جب خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ پر پہونچے تو بعد تمام کرے سجدہ کے جاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهٗ وَ فَرِّقْ جَمْعَهٗ وَ اَدْرِغْ كَيْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ وَدَمِّرْهُ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ایضاً۔ دو رکعت نماز عالم تنہائی میں پڑھے سجدے میں جا کر ہزار بار کہے۔ فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط

ایضاً۔ جب دشمن سے تنگ آچکا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام ہزار بار کہے۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

ایضاً۔ اگر دشمن بہت زیادہ پریشان کر رہا ہے تو چاہیئے کہ بشرط اعتقاد سورہ انبیاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ خلوص دل سے اس سورہ مبارکہ کو گیارہ بار چالیس دن تک روزانہ پڑھے دشمن خود خرابی میں پڑے گا۔

اے عزیز! جان تو کہ اس باب میں اب کمترین اسمائے مبارکہ جناب حضرت سرور کائنات تحریر کرتا ہے چونکہ آنحضرت رحمۃ اللعالمین ہیں اس لئے آپ کے اسماء مبارکہ کے ذریعہ سے دشمن کی تباہی کی دعا نہ مانگے البتہ دشمن کی نفرت کو محبت سے بدلنے کی دعا مانگے انشاءاللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

رَءُوْفٌ: یعنی "مہربان" اعداد بحساب الجد اس اسم مبارک کے ۲۸۶ ہیں اگر دشمن تنگ کر رہا ہو اور اس کی نفرت انتہائی عروج پر پہونچ کر ضیق جان بن گئی ہو تو بعد نماز فجر اسم مبارک کو ۲۸۶ بار بصدق دل پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کی دشمنی محبت سے بدل جائے گی۔

مُبَلِّغٌ: یعنی "پہونچانے والا حق کا" اعداد بحساب الجد اس اسم مبارک کے ۱۰۷۲ ہیں جو کوئی شخص دشمن کے مکر و فریب میں اس طرح مبتلا ہو چکا ہے کہ اس سے گلو خلاصی کی صورت نظر نہیں آتی تو چاہیئے کہ موافق اعداد اسم ہذا یعنی ۱۰۷۲ بار بعد نماز عشاء ۲۱ روز تک تلاوت کرے انشاءاللہ دشمن مہربان ہوگا۔

**عَادِلُ**:۔ بمعنی عدل کرنے والا' اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۱۰۵ ہیں اگر کوئی دشمن کے ہاتھوں ہر وقت ذلیل ہو رہا ہو اور گلو خلاصی غیر ممکن ہو تو اسم مندرجہ بذا کو بعد آدھی رات گذرنے کے بعد دو رکعت نماز زیر آسمان گیارہ گیارہ بار درود اوّل و آخر اور درمیان میں اسم مذکورہ کو ۱۰۵ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مہربان ہوگا۔

**مُرتضیٰ**:۔ بمعنی قبول کردہ شدہ' اعداد اس اسم مبارکہ کے بحساب ابجد قمری ۱۴۷۵ ہیں یوں تو خاصیت اس اسم کی وسیع تر ہے منجملہ ان کے ایک معمولی خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بعد نماز عصر ایک سو اس اسم کی تلاوت روزانہ کرے اور اس کو اپنی زندگی کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ دشمن کی ریشہ دوانیوں سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

اب اس مقام سے تذکرہ ان نقوش کا کیا جاتا ہے جو اسی مقصد کے حصول کے لئے تیر بہدف ہیں۔ اگر کوئی صاحب ضرورت نقش سے مدد لینا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اس کو ستاروں کی خاصیت و ایام نیک و بد و ساعات کے سعد و نحس پر اور طریقہ کار پر نظر رکھنی ہوگی۔ یہ الفاظ بار بار اس لئے تحریر کئے جارہے ہیں تاکہ صاحبانِ ذوق پر اس کی اہمیت اچھی طرح واضح ہو جائے اور وہ مخلوق خدا کو فائدہ پہنچا سکیں۔

جب منظور ہو کہ باہمی دو شخصوں میں جدائی اور دشمنی ہو جائے تو یہ نقش سنیچر یا منگل کے دن اوائل ماہ جب ساعت زحل کی ہو حسب قاعدہ لکھ کر قبر کہنہ میں دفن کرے مراد پوری ہوگی مجرب ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| یاقاہر | ذاالبطش | الشدید | انت الذی |
| ذاالبطش | الشدید | انت الذی | لایطاق |
| الشدید | انت الذی | لایطاق | انتقامہ |
| انت الذی | لایطاق | انتقامہ | یاقاہر |

دیگر:۔ کسی وجہ سے اگر یہ منظور ہے کہ دو دوست باہم دشمن ہو کر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو چاہیئے کہ نقش مذکور کو درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر لکھے اور جن کے درمیان جدائی مطلوب ہو انکی خیالی تصویر پیش نظر رہے اعتقاد پختہ ہو اور دن سنیچر یا منگل اور ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ لازمی ہے سنیچر کے دن زحل اور منگل کو مریخ کی ساعت میں عمل کرے

| | | | |
|---|---|---|---|
| والقینا | بینھم | العداوۃ | والبغضاء |
| بینھم | العداوۃ | والبغضاء | الی |
| العداوۃ | والبغضاء | الی | یوم |
| والبغضاء | الی | یوم | القیمۃ |

انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ انبیاء کا ہے مقہوری اعداء کیلئے تیر بہدف کام کرتا ہے جب انتہائی شدید ضرورت درپیش ہو تو نقش مذکور کو حسب ہدایت سابق لکھکر اپنے پاس رکھے دشمن خود آپ ہی خرابی میں پڑے گا ساتھ ہی اس کے اس آیہ مبارکہ کا ورد چالیس روز تک ترک حیوانات ولذات کے ساتھ کرے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۵۵۴۸ | ۹۵۵۶۲ | ۹۵۵۵۹ | ۹۵۵۵۶ |
| ۹۵۵۶۰ | ۹۵۵۵۵ | ۹۵۵۴۹ | ۹۵۵۶۱ |
| ۹۵۵۵۴ | ۹۵۵۵۷ | ۹۵۵۶۴ | ۹۵۵۵۰ |
| ۹۵۵۶۳ | ۹۵۵۵۱ | ۹۵۵۵۳ | ۹۵۵۵۸ |

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۂ قدر کا ہے اگر نقش مذکور بر رجوع قلب انہیں اصول کے تحت ستاروں وغیرہ کا لحاظ رکھتے ہوئے لکھا گیا تو دشمن مقہور ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۱۱۳ | ۲۲۱۲۶ | ۲۲۱۲۳ | ۲۲۱۲۰ |
| ۲۲۱۲۴ | ۲۲۱۱۹ | ۲۲۱۱۴ | ۲۲۱۲۵ |
| ۲۲۱۱۸ | ۲۲۱۲۱ | ۲۲۱۲۸ | ۲۲۱۱۵ |
| ۲۲۱۲۷ | ۲۲۱۱۶ | ۲۲۱۱۷ | ۲۲۱۲۲ |

دیگر:۔ نقش ہذا سورۂ فرقان کا ہے جب دشمن بہت زیادہ دشمنی پر آمادہ ہوگیا ہو اور اس سے جان و مال اور عزت قطعی محفوظ ہوتی ہوئی نظر نہ آرہی ہو تو اسکی ہلاکت کیلئے یہ نقش کافی ہے نقش کے ساتھ ایک چلہ تک اکیاسی بار اس نقش کو روبرو رکھتے ہوئے آیۂ فرقان کی تلاوت کرے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۲۳۸۶ | ۵۲۴۰۰ | ۵۲۳۹۶ | ۵۲۳۹۳ |
| ۵۲۳۹۷ | ۵۲۳۹۲ | ۵۲۳۸۷ | ۵۲۳۹۹ |
| ۵۲۳۹۱ | ۵۲۳۹۴ | ۵۲۴۰۲ | ۵۲۳۸۸ |
| ۵۲۴۰۱ | ۵۲۳۸۹ | ۵۲۳۹۰ | ۵۲۳۹۵ |

دیگر:۔ اگر دشمن درپے آزار ہو اور کسی صورت سے اپنی خباثت سے باز نہ آرہا ہو تو مظلوم کو چاہیئے کہ نقش سورۂ زلزال کو لکھکر اپنے پاس رکھے دشمن مقہور ہوگا۔ نیز اس نقش کو لکھنے کے بعد جو کوئی شخص اسی سورہ مبارکہ کی چار ہزار چار سو چھبیس بار تلاوت کرے گا انشاء اللہ جلد ہلاک ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۹۸۴ | ۴۹۹۷ | ۴۹۹۴ | ۴۹۹۱ |
| ۴۹۹۵ | ۴۹۹۰ | ۴۹۸۵ | ۴۹۹۹ |
| ۴۹۸۹ | ۴۹۹۲ | ۴۹۹۹ | ۴۹۸۶ |
| ۴۹۹۸ | ۴۹۸۷ | ۴۹۸۸ | ۴۹۹۳ |

دیگر:۔ نقش ہٰذا کو بر جوع قلب برائے رفع شرِ دشمن لکھکر دشمن کے گھر میں دفن کردے دشمن خانہ خراب ہوجائیگا لیکن یہ عمل اس وقت کرے جب ہر طرح سے عاجز آگیا ہو اور کوئی چارہ کار باقی نہ رہ گیا ہو اور اگر کچھ ذرائع باقی رہ گئے ہوں تو انکو استعمال لائے اور اس عمل ہرگز نہ کرے گنہگا ہوگا۔

| | | |
|---|---|---|
| ۴۰ | ۱۰ | ۳ |
| ۶ | ۵ | ۴ |
| ۷ | فلاں بن فلاں خراب و خستہ شود | ۸ |

دیگر:۔ برائے دشمنی و نفرت درمیان میں دو دوستوں کے کہ وہ ایک دوسرے سے نفرت کرنا لگیں چاہیئے کہ بروز اتوار اوپر برگ آک زرد کے لکھے اور پانی سے دھو کر اس پانی کو آنگن میں ڈال دے ایسی عداوت ہوجائیگی کہ ایک دوسرے کی صورت تک دیکھنے کے روادار نہ ہونگے مجرب ہے۔

۱۱۰ ۵۵ ۱۱۱ ۱ھ سمح راہ ۱۲۷۶۲ ۶ ۱۱

۱۴۱ ۵۱ ۱۴ رد ۱۷ سے صرقہ ۱۱۱

۱۱ ۱۱۴ ۹۴ ۳ ۱۱۹ ۶ ۱۷

کا ۱۱ ۱۱۱ ۷ ۹۱ ۱۱ے ۱۱ا ط ۱۱۱ ۱۱

عداوت و بغض فلاں بن فلاں در دل فلاں بن فلاں پیدا شود۔

دیگر:۔ برائے پیدا کرنے عداوت و نفرت منگل کے دن ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر دریا میں ڈالے عداوت ہوجائے گی مجرب ہے۔

ع ۶ ع ۱۲ ۱۳ککک ۱۱ ۲ ۱۵

للل ۱۴ لل ۱۳ ۵۱۵ ۱۳ ۱۹ ۴

عداوت درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں پیدا شود و تکرار شود۔

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۂ ماعون کا ہے برائے مقہوری دشمن اکسیر ہے جو کوئی صاحب ضرورت صدق دل سے اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا دشمن اس کا مقہور ہوگا مجرب ہے۔ ۷ بار لصدق دل سورہ کو پڑھے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۱۳ | ۲۳۱۶ | ۲۳۱۹ | ۲۳۰۵ |
| ۲۳۱۸ | ۲۳۰۶ | ۲۳۱۲ | ۲۳۱۷ |
| ۲۳۰۷ | ۲۳۲۱ | ۲۳۱۴ | ۲۳۱۱ |
| ۲۳۱۵ | ۲۳۱۰ | ۲۳۰۸ | ۲۳۲۰ |

انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۴۹ | ۱۴۶۲ | ۱۴۵۹ | ۱۴۵۶ |
| ۱۴۶۰ | ۱۴۵۵ | ۱۴۵۰ | ۱۴۶۱ |
| ۱۴۵۴ | ۱۴۵۷ | ۱۴۶۴ | ۱۴۵۱ |
| ۱۴۶۳ | ۱۴۵۲ | ۱۴۵۳ | ۱۴۵۸ |

دیگر:۔ نقش مذکورہ سورۂ مبارکہ تبت یدا کا ہے بابت ہلاکی دشمن بہترین خواص کا مالک ہے لیکن یہ عمل اسی وقت کیا جائے جب کرنے والا قطعی مظلوم اور جس دشمن کے خلاف کیا جائے مکمل ظالم ہو نیز تمام دیگر راستے اس سے گلو خلاصی کے مسدود ہو چکے ہوں ترکیب اس کی یہ ہے کہ مہینے کی ۲۷، ۲۸ یا ۲۹ تاریخوں میں سے کسی تاریخ کو وقتِ زوال میں نقش کو مرتب کرے اور روزانہ اسی وقت میں سات بار آیہ مبارکہ کی تلاوت اپنے مطلب کو سامنے رکھتے ہوئے ایک چلّہ تک کرے۔

دیگر:۔ نقش مندرجہ ذیل سورۂ نصر کا ہے خاصیتیں اس سورہ کی بہت ہیں منجملہ ان کے فتحیابی دشمن کیلئے اکسیر ہے جو کوئی شخص فتحیابی دشمن کیلئے مشک و زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے گا ہمیشہ اپنے دشمنوں پر فتحیاب رہے گا اور اگر اس کو اپنے پاس رکھتے ہوئے کسی راجہ امیر یا حاکم کے پاس جاوے گا ہمیشہ عزت پاوے گا۔

۷۸۶

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اذا | جاء | نصر | اللہ | و | الفتح | ورایت | النّاس | ید | خلون |
| جاء | نصر | اللہ | و | الفتح | ورایت | النّاس | ید | خلون | فی دین |
| نصر | اللہ | و | الفتح | ورایت | النّاس | ید | خلون | فی دین | اللہ |
| اللہ | و | الفتح | ورایت | النّاس | ید | خلون | فی دین | اللہ | افواجا |
| و | الفتح | ورایت | النّاس | ید | خلون | فی دین | اللہ | افواجا | نسبح |
| الفتح | ورایت | النّاس | ید | خلون | فی دین | اللہ | افولجا | فسبح | بحمد |
| ورایت | النّاس | ید | خلون | فی دین | اللہ | افواجا | فسبح | بحمد | ربک |
| النّاس | ید | خلون | فی دین | اللہ | افواجا | نسبح | بحمد | ربک | واستغفرہ |
| ید | خلون | فی دین | اللہ | افواجا | فسبح | بحمد | ربک | واستغفرہ | انہ کانا |
| خلون | فی دین | اللہ | افواجا | فسبح | بحمد | ربک | واستغفرہ | انہ کانا | توابا |

دیگر :- اگر کسی سخت دشمن سے واسطہ پڑ گیا ہو اور وہ ہمہ وقت در پے آزار رہتا ہو تو سب سے بہتر عمل ناد علی کا وظیفہ ہے رات کو تنہا مقام پر باوضو ۱۴-۱۴ بار درود شریف پڑھنے کے بعد تیس ۳۰ بار ناد علی چالیس ۴۰ تک روزانہ پڑھے انشاء اللہ دشمن کو شکست ذلت کے ساتھ نصیب ہوگی، اور وہ اس مقام سے بھاگ جاوے گا، بعد مطلب براری نیاز حضرت مولا مشکلکشا علی علیہ السلام کی پاک وطاہر شیرینی پر دلاوے۔ ناد علی یہ ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبُ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبُ

كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنَبُوَّتِكَ

يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

دیگر :- جو کوئی شخص اپنے عدوے دیرینہ بہت زیادہ پریشان ہو اور کوئی سبیل باقی نہ رہ گئی ہو تو نقش مندرجہ ہذا کو حسب قاعدہ جیسا کہ سابق میں تحریر کیا جا چکا ہے لکھکر اپنے سر میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی دشمن اسکا اسپر غالب آسکے گا سائل پر لازم ہوگا کہ دقت ضرورت پہلے نیاز حضرات پنجتن پاک ع کی فیرینی پر دلا کر اللہ تعالیٰ سے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا کرے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۶۹ | ۷۲ | ۱ |
| ۷۱ | ۲ | ۷ | ۷۰ |
| ۳ | ۷۴ | ۶۷ | ۶ |
| ۶۸ | ۵ | ۴ | ۷۳ |

دیگر :- اگر دشمن کسی صورت سے قابو میں نہ آتا ہو تو اسکو قابو میں لانے اور اسپر فتح پانے نقش ہذا مجرب ہے جو شخص یہ تعویذ ابجدوم جامہ اپنے بازو پر باندھے گا انشاء اللہ اس پر دشمن کبھی غالب نہ ہو سکے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۳ | ۱۱۴ | کہ |
| ۲ | ۷ | ۳ | ۱۳ |
| ۶ | م | ۹۳ | ۱۳ |
| ۱ع | عہ | ع | ۱۵ |

دیگر :- نقش ہذا سورہ مبارکہ کوثر کا ہے جو کوئی شخص دشمن سے تنگ آمد بجنگ آمد کی منزل تک پہونچ گیا ہو تو اسکو چاہیے کہ اس نقش کو کوری انیٹ پر لکھکر اس کو اپنا عدو سمجھتا ہوا کسی اندھے کنوئیں میں ڈالدے انشاء اللہ دشمن ہلاک

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۹۸ | ۷۰۲ | ۷۰۵ | ۶۹۱ |
| ۷۰۴ | ۶۹۲ | ۶۹۷ | ۷۰۳ |
| ۶۹۳ | ۷۰۷ | ۷۰۰ | ۶۹۶ |
| ۷۱ | ۶۹۵ | ۶۹۴ | ۷۰۶ |

ہو جائے گا۔

دیگر:۔ نقش ہذا کو بشرط اعتقاد جو کوئی شخص اصولی طور پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا دشمن کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے گا لیکن لکھتے وقت دشمن کا دھیان رکھے۔

—۔۔٭۔۔—

# باب نمبر ۵ جو چار فصلوں پر منقسم ہے

## (۱) دربیان زبان بندی

جاننا چاہیئے کہ یہ باب چار فصلوں پر منقسم ہے اس باب میں آپ کو زبان بندی، خواب بندی، تیغ بندی اور بازگشت سحر وران میں عملیات اور نقوش ملیں گے۔ ابتداء ابواب ماسبق کیطرح اسمائے الٰہی سے کی گئی ہے پس حسب ضرورت آپ ان سے امداد حاصل کر کے اپنے کارہائے مشکل کو آسان فرمایئے اور عمل لوگوں کے معاون ثابت ہوں یہاں پر تحریر کرنا کہ وظیفہ خوانی شروع کرتے وقت یا نقوش کے پر کرنے سے پہلے آپ ہماری ان ہدایات پر نظر ثانی ضرور فرمالیں گے جن کو ہم نے تفصیل کیساتھ اس کتاب کے ابتدائی اوراق میں تحریر کر دیا ہے بطور یاد دہانی بیجا نہ ہوگا اسلئے کہ آپ اصول اور قواعد کار سے غافل نہ ہوں

**یَا عَزِیزُ:۔** بمعنی "اے غالب اور بے مانند اور عزت دینے والے" کے بھی ہیں اسم مبارکہ جلالی ہے بحساب ابجد عدد ۹۴ ہیں جو کوئی شخص متمنی ہو کہ اس کی موجودگی میں اس کے دشمن کی زبان بند ہو جائے تو چاہیئے کہ بعد نماز عشاء ایکہزار بار معہ درود شریف ۱۴-۱۴ بار اول و آخر ایک چلے تک وظیفہ خوانی کرے انشاءاللہ زبان دشمن کی بند ہو جائے گی۔

**یَا مُؤمِنُ:۔** "بمعنی اے امن دینے والے" اسم مبارکہ جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۳۶ ہیں۔ خاصیت اس اسم مبارک کی بہت ارفع و اعلیٰ ہے جسکا اثر وظیفہ خوانی کے بعد ہی عامل پر ظاہر ہوتا ہے۔ مختصر خوبی یہ ہے کہ جو کوئی بعد ہر نماز اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود پڑھنے کے بعد صرف تین بار اس اسم پاک کو ورد زبان کرکے اپنے اوپر دم کر لیا کرے

ہر قسم کے خوف سے کوسوں دور رہے گا۔ اور جو کوئی ایکسو چبیس بار بعد پڑھنے درود شریف
پانچ - پانچ بار بعد ہر نماز پڑھا کرے، اور کبھی ناغہ نہ کرے تو پناہ خدا میں رہے گا اور ظاہر
کہ جب عامل اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا تو ابلیس تک جو کہ سب سے بڑا دشمن انسان کا ہے
کچھ نہیں کرسکتا تو پھر ایسے ویسے دشمنوں کی کیا حقیقت ہے۔

**یَا جَبَّارُ**: یعنی "اے نقصان کے پورا کرنے والے" اعداد اس اسم کے بحساب الجبد
۲۰۶ ہیں اور یہ اسم مبارکہ جلالی ہے خاص خصوصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص بعد
مسبعات عشر کے روزانہ اکیس بار پڑھے ظالموں اور دشمنوں کے شر سے امن میں رہے نہ دشمن بدگوئی کرسکے

**یَا خَافِضُ**: یعنی "اے پست کرنے والے" اعداد بحساب الجبد اس اسم پاک کے ۱۴۸۱ ہیں اسم
مبارکہ جلالی ہے۔ واضح ہو کہ جو کوئی تین روزے متواتر رکھے اور چوتھے روز اس اسم پاک کو ایک مجلس میں
ستر بار پڑھے دشمن پر فتح پاوے اور جو کوئی پانچسو بار پڑھے صدمۂ دشمن سے امان میں رہے ساتھ
حفاظت خدا کے اور جو کوئی اپنی زندگی بھر بعد ہر نماز وظیفہ خوانی کرتا ہے بہت سے فائدے ظہور پذیر ہوں

**یَا مُذِلُّ**: یعنی "اے خوار کرنے والے" یہ اسم مبارکہ جلالی ہے اور اعداد اس اسم کے بحساب الجبد
۷۷۰ ہیں۔ بہت بڑے بڑے اور بہترین خواص اس اسم مبارکہ کی وظیفہ خوانی سے ظہور پذیر ہوتے ہیں
معمولی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی کسی ظالم یا حاسد (دشمن) سے ڈرتا ہو تو اس اسم شریف کو پچھتر
بار پڑھے اور سجدے میں جاکر گڑگڑاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے کہ الٰہی فلاں کے
ہاتھ اور شر سے امان دے انشاء اللہ دشمن کی دشمنی مائل بہ دوستی ہو جائے گی اور پھر وہ اظہار دشمنی نہ
کرسکے گا۔ گویا ایک طریقہ سے اس کی زبان بند ہو جائے گی۔

**یَا مُنْتَقِمُ**: یعنی "اے بدلہ لینے والے کافروں سے" اعداد اس پاک نام کے ۶۳۰ ہیں جو
شخص کسی دشمن سے مغلوب ہو تو اس اسم مبارکہ کو تین جمعہ تک لازم پکڑے یعنی بعد ہر نماز
ایک تسبیح پڑھتا رہے دشمن مغلوب ہوں۔

اب یہاں سے ان دعاؤں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو اس منزل پر بہت کام آتی ہیں جاننا چاہیئے
کہ جب دشمن ایذا رسانی کرتا ہو یا ضرر پہونچانے کا خیال ہو یا حاکم ظالم اور بدسرشت کے روبرو
جانے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد پڑھنے کے بعد
قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک اور دوسری رکعت میں۔۔
سورۂ کوثر اور تیسری رکعت میں سورۂ کافرون اور چوتھی رکعت میں سورۂ اخلاص

پندرہ بار پڑھے ظالم کا دل موم ہو جاوے گا لیکن ہر رکعت میں سب سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھا جائے گا۔

**ایضاً:۔** مولا مشکلکشا جناب حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ واسطے زبان بندی دشمنان وحاسدان دعا مندرجہ ذیل کو تین بار پڑھے پھر جس کام کو کریگا انجام بخیر ہوگا زبان دشمنوں اور حاسدوں کی بند ہو جائے گی چنانچہ جب اس دعا کو پڑھے تو کہے الٰہی بحرمت اس عزیمت کے مجھے غم سے دور رکھ اور فہم کو آسان فرما اور میری مراد برلا۔ جب پڑھے تو باوضو ہو اور اعتقاد پختہ رکھے شک ہرگز نہ لائے اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا مُفَتِّحَ اَبْوَابِ الْخَيْرَاتِ يَا حَمِيْدِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ بِحَقِّ حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَرَبِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا طَيْهُوْجُ يَا نَاصِرُ فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ بِاللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ يَا مُصْطَفٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بستم برکانہ وسلیمان بستم تیغ وتبر ونیزہ الواری دشمنان وبداندیشان وبدخواہان ولفرمان خدائے عزوجل وذلکم خیر لکم بحرمت شمعون یاسیدنا یاسیدنا یاسیدنا مقصد بستم ومہر کردم زبانِ عالم حاجتے خدائے عزوجل بستم باد معرفت اللسان حسودان سیاہ وسفید دندان ولبستم حرب دشمنان سرور ہولئے دپائے در زمین بستم وزبان و فعل وعقل وہوش ہمہ بداندیشان وبدخواہان دعاقلان کہ نافہمند بستم باخدایا لبستہ باخداوند لبستہ باد ولبستہ گردان کام کردن ایشان را وعقل وہوش ایں دشمنان بحرمت حضرت امام حسنؑ وحضرت امام حسینؑ شہید دشتِ کربلا وبحرمت حضرت فاطمہ زہراؑ خیر النساء وبحرمت حضرت علی مرتضیٰؑ ابن عم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستم خون وخون ستارہ بر آسمان ولبستم خونِ مرغ کشتہ بان را ولبستم بحق لاالٰہ الااللہ وبہتہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام لبستم لبستہ لبستم۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ بستم بحق حرمت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بدین نام يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ بستم بدین نام يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

**ایضاً:۔** جو کوئی اس دعا کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمنوں اور حاسدوں

کی زبان بند ہو جائے گی پھر وہ صاحب تعویذ کے خلاف ایک لفظ بھی نہ کہہ سکے گا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ کلید لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
برحالش مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ومرزبانش عصائے موسیٰ وبرجگرش عصا مہر سلیمان در
دہانش بستم زبان ودل وہوش فلاں بن فلاں تا من نکشایم کسے نکشاید بہ حق
کھیعص حمعسق بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ
یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ۔

دیگر:۔ برائے زبان بندی ولطف وعنایات پیش آئے حاکم کے تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور حاکم خواہ دشمن کے روبرو جاوے وہ غصہ کے بجائے مہربانی سے پیش آویگا
اناللعبد ارحم من اخیه ومن ابویه فطلنی تجدنی۔

دیگر:۔ برائے زبان بندی چاہیئے کہ قفل پر اکیس ۲۱ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دم کرے اور کہے بستم زبان ودل فلاں بن فلاں اور اس کو بند کرکے بھاری پتھر کے نیچے دبادے۔

دیگر:۔ سورۂ الحمد کو واسطے زبان بندی کے اس طریقہ سے پڑھے کہ موم سے ایک صورت آدمی کی تیار کرے اور اس طرح سے سوئی اس کے جسم میں گاڑے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بستم بستم ہر دو گوش فلاں بنت فلاں بہر فلاں سخن کسے نشنود اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر دو چشم بستم بستم فلاں بنت فلاں تا نہ بیند کسے را بجز فلاں مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بستم بستم دہانِ فلاں بن فلاں تا بکس خبر نہ گوید بجز فلاں بن فلاں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بستم بستم ہر دو دست فلاں بنت فلاں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بستم بستم دل وجان فلاں بنت فلاں صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ بستم بستم فلاں بنت فلاں ہرگز ہرگز بکسے نگاہ نکند بجز فلاں بنتِ فلاں اس کے بعد وہ پتلا زمین میں دفن کردے انشاءاللہ وہ شخص دوڑا ہوا آوے اور مطیع وفرمانبردار ہووے۔

دیگر:۔ طلسم ذیل کو لکھ کر زبان کے نیچے دباوے انشاءاللہ دشمن وبدخواہی کرنے والوں کی زبان بند ہو جائیگی ۸۸ ارح اح اح ط ۵۱ ۵۹ ۵۸۱ ح ۱۱ ح ۶۱۱۱

دیگر:۔ اس طلسم کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے تو بدخواہوں اور اس کے دشمنوں کی زبان بند ہو جائیگی اکثر عاملین کے تجربے میں آچکا ہے۔ طمع طمع طمع طمع طمع

دیگر:۔ واسطے زبان بندی کے دربار میں جانے کے وقت اس دعا کو پڑھ کر دو بار دم کر لیوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَلَا تَخْشٰی

دیگر:۔ طلسم ذیل کو لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے دشمن اور بدخواہوں کی زبان بدگوئی کرنے سے قاصر رہے گی طلسم ہذا مجرب اور بار ہا کا آزمودہ بشرطِ اعتقاد کیا گیا تو انشاء اللہ خطا نہ کریگا۔

ا ۱۴۵ ام ۱۱۱ ۹۰ ۔ ر ۱۱ ۸ ۱ لہ

دیگر:۔ واسطے زبان بندی اور مکر و فریب دشمن کیلئے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ کو ایکہزار ایک سو بیس بار پڑھے اور ہر صدی کے بعد یہ کلمات کہے۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَمَا حَوْلَہٗ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ شَرَّ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ اَرُدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اشْغِلْہُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ لَا یَسْتَطِیْعُ تِیْنَ بار اور اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکورہ کے بھی پڑھے اور بعد ازاں سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

دیگر:۔ واسطے زبان بندی کے مجرب ہے کہ ایک دھاگہ کچے سوت کا لڑکی نابالغہ سے کتوا کر اس پر سورۂ یٰسین تین بار پڑھے اور ہر مبین پر گرہ دیتا جائے اور وقت گرہ دینے کے زبان کو دانتوں سے دباوے۔ جب ورد مکمل ہو جاوے اس دھاگے کو دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

دیگر:۔ برائے زبان بندی یہ عمل مجرب ہے چاہیے اس آیۂ کریمہ کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دباوے دشمن کی زبان بند ہو جاویگی۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۶ ص ۳ د ۲ ھ ۳ ع ۲ ب ۳ ج ۳ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۰

ضرورت سمجھی گئی کہ اسمائے جناب سرور کائنات کے خواص کا بھی تذکرہ اس میں کر دیا جائے تاکہ ناواقف بعد آگاہی پورا فائدہ حاصل کر سکے اس مقام پر یہ تحریر کرنا ضروری ہے کہ جب حاجت مند کی حاجت پوری ہو جائے تو پاک شیرینی پر آنحضرت کی نیاز دلا کر اس کو چھوٹے بچوں کو کھلا دے اور اس امر پر خاص توجہ رکھے کہ اس شیرینی کا ایک ریزہ بھی گرنے نہ پاوے۔

**حامدٌ**: یعنی حمد کرنے والا، اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۵۳ ہیں۔ معتبر کتابوں میں عاملین نے کثیر تعداد میں متفقہ طور پر تحریر کیا ہے کہ اگر کسی صاحب ضرورت نے اس اسم کو ہمیشہ کیلئے بعد نماز عشاء ایکہزار بار پڑھنا شروع کردیا اور ناغہ نہ کرنے کے ساتھ ساتھ کوتاہی نہ برتی تو خوشی اور راحت اس کے قدم چومتی رہے گی۔ بس جاننا چاہئے کہ جب ایسا وصف اس اسم کی وظیفہ خوانی میں ہے تو پھر دشمن چاہے جس قدر شوریدہ پشت کیوں نہ ہو صاحب وظیفہ کی بدخواہی کرنے کی طاقت اس میں پیدا ہو ہی نہیں سکتی اس کی زبان بدخواہی ہمیشہ بند رہے گی نیز اور بھی بہت سے اوصاف ہیں جو وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتے رہیں گے۔

**مستینٌ**:۔ بمعنی استوار کا، اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارکہ کے ۵۰۰ ہیں جو کوئی شخص اس اسم مبارک کی بعد نماز عشاء بلاناغہ تلاوت بشرط اعتقاد کرتا ہے کا جملہ مرادیں اسکی پوری ہوں گی منجملہ ان میں سے زبان بندی دشمن بھی ہے خواہ صورت کوئی بھی ہو۔

**محمودٌ**: یعنی ستودہ باشد، اعداد بحساب ابجد ۹۸ ہیں یوں تو یہ اسم پاک بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے جس کے اثرات وقتاً فوقتاً عامل پر ظاہر ہوتے رہیں گے جبکہ وہ اس اسم مبارکہ کی وظیفہ خوانی کرے گا۔ انہیں اوصاف میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص نماز پنجگانہ میں سے کسی نماز کے بعد جب ایکہزار بار اس کا ورد کرے گا عزیز خلائق ہوگا اور دشمن کی دشمنی مبدل بہ دوستی ہو جائیگی۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔

**منتہیٰ**:۔ بمعنی انتہا کرنے والا۔ اعداد بحساب ابجد ۵۰۵ ہیں۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو بہت پڑھے انجام اس کا بہتر ہوگا۔ جس میں دشمن کی زبان بندی بھی شامل ہے۔

**زبان بندی ذریعہ نقوش**:۔ اس ضمن میں شائقین اور نا واقفکاران ان نقوش سے بھی آگاہ کیئے جاتے ہیں جو زبان بندی دشمن کیلئے اکسیر ہیں۔ اس نقش کو لکھکر اور موم جامہ کرکے جس مٹکے میں کہ پانی بھرا ہو اس کے نیچے رکھ دے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن اور حاسد کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۲۴ | ۲۱ | ۱۷ |
| ۲۲ | ۱۶ | ۱۱ | ۲۳ |
| ۱٤ | ۱۹ | فلاں بن فلاں | ۱۲ |
| ۲٤ | ۱۳ | ۱۴ | ۲۰ |

دیگر:- یہ نقش سورہ روم کا ہے جہاں اور فوائد اس نقش سے ظاہر ہوتے ہیں وہاں زبان بندی دشمنان میں بھی کام آتا ہے۔ چاہیئے کہ بروقت ضرورت شیشے میں لکھکر رکھے اور بعد رکھنے نقش کے منہ اس ظرف شیشہ کا خوب کس کر بند کر دے اور سات مرتبہ سورہ مذکور کو پڑھکر اس ظرف پر دم کرے انشاء اللہ زبان دشمن کی بند ہو جائے گی اعتقاد رکھے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۷۴۸۸۶ | ۶۷۴۹۰۰ | ۶۷۴۸۹۷ | ۶۷۴۸۹۴ |
| ۶۷۴۸۹۸ | ۶۷۴۸۹۳ | ۶۷۴۸۸۷ | ۶۷۴۸۹۹ |
| ۶۷۴۸۹۲ | ۶۷۴۸۹۵ | ۶۷۴۹۰۲ | ۶۷۴۸۸۸ |
| ۶۷۴۹۰۱ | ۶۷۴۸۸۹ | ۶۷۴۸۹۱ | ۶۷۴۸۹۶ |

دیگر:- برائے زبان بندی دشمنان وحاسدین لکھکر آب رواں مثل دریا سمندر وغیرہ میں دفن کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

۷۸۶

مـ
دولاع ادالاحہ
۱۹۹۹عہ عہ الااوا ا ر ۹
ـہ

بستم زبان فلاں بن فلاں

دیگر:- نقش ہذا سورہ مبارکہ نوح کا ہے واسطے کیا دشمن و زبان بندی حاسدین وچغلخوران مجرب ہے بروقت ضرورت لکھکر اپنے بازو پر باندھے اور ہزار بار صبح و شام پڑھے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷۶۵۱ | ۱۷۶۶۴ | ۱۷۶۶۱ | ۱۷۶۵۸ |
| ۱۷۶۶۲ | ۱۷۶۵۷ | ۱۷۶۵۲ | ۱۷۶۶۳ |
| ۱۷۶۵۶ | ۱۷۶۵۹ | ۱۷۶۶۶ | ۱۷۶۵۳ |
| ۱۷۶۶۵ | ۱۷۶۵۴ | ۱۷۶۵۵ | ۱۷۶۶۰ |

دیگر:- واسطے زبان بندی دشمن وحاسد اور چغلخور اس طلسم کو لکھکر اپنی ٹوپی میں رکھے تو خدا کے فضل وکرم سے جتنے دشمن اور بدی کرنے والے ہونگے سب کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ سب کے سب بغیر چون وچرا فرمانبردار ہو جائیں گے اور وہ طلسم یہ ہے۔

۱۱ ۸ ۱۱۱ ۹۸ ۱۱۱ ۱۰ا ط ا ا ۲ ۱۱ ۸ ح

ح د سا س ھں ط ع ــــہ م

دیگر:- نقش مبارکہ سورہ تحریم کا ہے۔ فضائل اس نقش کے بے شمار ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی نقش ہذا کو اصولی طور پر لکھکر اپنے پاس رکھے گا دشمن اس کی دشمنی وبدگوئی کرنے سے باز رہے گا اگر چاہتا ہے تو کہ اثرات جلد ظاہر ہوں تو نقش مرتب کرنے کے بعد اسی سورہ مبارکہ کو چالیس روز تک اکیس ۲۱ بار روزانہ پڑھا کرے مجرب

ہے۔ اور کئی عاملین کا آزمودہ ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۵۱۵ | ۲۴۵۲۹ | ۲۴۵۲۶ | ۲۴۵۲۲ |
| ۲۴۵۲۷ | ۲۴۵۲۱ | ۲۴۵۱۶ | ۲۴۵۲۸ |
| ۲۴۵۲۰ | ۲۴۵۲۴ | ۲۴۵۳۱ | ۲۴۵۱۷ |
| ۲۴۵۳۰ | ۲۴۵۱۸ | ۲۴۵۱۹ | ۲۴۵۲۵ |

**دیگر:۔** نقش مندرجہ ہذا سودہ منافقون برائے دفع کید دشمن و فریب حاسدین مجرب ہے جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا زبان دشمن و حاسدین بند ہو جائے گی اور پھر اس قسم کے لوگ دشمنی نہ کر سکیں گے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۳۰۶ | ۱۳۳۲۰ | ۱۳۳۱۷ | ۱۳۳۱۳ |
| ۱۳۳۱۸ | ۱۳۳۱۲ | ۱۳۳۰۷ | ۱۳۳۱۹ |
| ۱۳۳۱۱ | ۱۳۳۱۵ | ۱۳۲۲ | ۱۳۳۰۸ |
| ۱۳۳۲۱ | ۱۳۳۰۹ | ۱۳۳۱۰ | ۱۳۳۱۶ |

**دیگر:۔** نقش ہذا برائے بندی زبان عدو و حاسدین مجرب ہے بروقت ضرورت اس نقش کو لکھے اور کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے زبان دشمنان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

| ب | د | و | ح |
|---|---|---|---|
| ح | ۶ | ۴ | ۲ |
| ۴ | و | ۸ | ۶ |
| ۲ | ۸ | ۲ | ۴ |

## (۲) دربیان خواب بندی

اسمائے باری تعالیٰ کہ ۹۹ نام اپنے اس پیدا کرنے والے نے اپنے بندوں پر ظاہر فرمائے ہیں تاکہ انکی مخارق اسم ہائے مبارکہ کے ورد کے طفیل میں اپنے ہر مشکل کام پر بہ آسانی قابو حاصل کر سکے چنانچہ یہ اسماء بہت بڑی بڑی صفات کے مالک ہیں ایک اسم جو اس نے مصلحتاً پوشیدہ کر رکھا ہے یہ اس کا بھید ہے اور وہی جانے کہ اسمیں کیا اوصاف ہوں گے۔ بہر حال بعد تلاش بسیار ہم ان اسماء مبارکہ میں سے چند اسما جو اس منزل پر بھی ہر راہ رو کے رہبر ہیں تحریر کرتے ہوئے اتنی گذارش ضرور کریں گے کہ آپ ان اسماء مبارکہ الٰہیہ کے ذریعہ جائز طریقہ سے رہبری حاصل کریں گے ورنہ آپ ذمہ دار ہوں گے اور ذیل کا مصرعہ قطعی طور پر آپکے حسب حال ہوگا

بقول شاعر:۔ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

**یَابَدِیْعُ**:۔ یعنی "اے پیدا کرنے والے چیزوں بے نمونہ کے" یہ اسم مبارک جلالی ہے اور اعداد اس اسم کے ۸۶ ہیں جو کوئی بوقت ضرورت بعد نماز فجر و نماز عشاء اکیس روز تک بلاناغہ اس اسم کی ۸۶ بار تلاوت کریگا اپنا مقصد حاصل کریگا۔

**یَاوَارِثُ**:۔ یعنی "اے رہنے والے بعد فنائے خلق کے" اس اسم مبارکہ کو بعض جلالی اور بعض جمالی کہتے ہیں۔ اعداد بحساب الجبر ۷۰۷ ہیں اگر کوئی شخص بوقت ضرورت بروقت طلوع آفتاب اس اسم مبارکہ کو ۷۰۷ بار بہ رجوع قلب پڑھے انشاء اللہ پھر اسکو کوئی رنج نہ پہونچے گا اور مقاصد دلی جنکا تصور بہنگام خواندگی پڑھنے والا اپنے دل میں کریگا پورے ہونگے

**یَارَشِیْدُ**:۔ یعنی "اے رہنما سالک کے" یہ اسم مبارکہ جمالی ہے اعداد بحساب الجبر ۵۱۴ ہیں بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے منجملہ ان کے مختصر یہ ہے کہ جو کوئی تدبیر ایسے کام کی نہ جانے یا عقل انسانی ان مشکلات پیش آمدہ پر حاوی آنے سے عاری ہو تو چاہیئے کہ نماز شام اور سونے کے درمیان ہزار بار اس اسم کی تلاوۃ کرے ذہن خود بخود رسائی کریگا مقاصد پورے ہونگے۔

**یَاصَبُوْرُ**:۔ یعنی "اے بردبار" یہ اسم مبارکہ جلالی ہے اعداد بحساب الجبر ۲۹۸ ہیں اگر کسی کو ضرورت درپیش ہو تو ۳۳ بار اس اسم کی تلاوۃ کرے انشاء اللہ پہلے عشرہ میں سکون حاصل ہوگا اور اگر آدھی رات کے وقت زیر آسمان برہنہ سر ایکہزار بار پڑھے تو خواب بندی و زبان بندی دشمنوں وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے

**دیگر**:۔ برائے بندی خواب اس دعا کو تعویذی لکھ کر طالب اگر اپنے سرہانے رکھے گا مطلوب کو کبھی نیند نہ آئے گی وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ کُتِبَ هٰذَا التَّعْوِیْذُ النَّوْمَ فلاں بن فلاں منجانب فلاں بن فلاں۔

**دیگر**:۔ بوقت ضرورت صاحب حاجت کو چاہیئے کہ اول غسل کرنے کے بعد پاکیزہ پاکیزہ لباس زیب تن کرے اور جیسا کہ خوشبو کر عمل خوانی کرنی مقصود ہو اس جگہ کو موافق مزاج موکلین بخورات یعنی خوشبو سلگا کر خوب معطر کرے بعدہ وضو کرے اور اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر بار تازہ بیر جو کہ پہلے سے منگا کر تیار کر کے رکھ لیا گیا ہو پھونکے

اور اسمیں گرہ دے اور ناڑے کو کسی وزنی چیز سے دبا نا جاوے اور دشمن کا نام لیتا جاوے
جمعہ کے روز سے شروع کرے اور تین جمعہ تک کرے اور سورۂ فاتحہ اس ترکیب سے پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بستم خواب فلاں
بن فلاں اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ببستم اندام فلاں بن فلاں مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بستم گوش
فلاں بن فلاں اِيَّاكَ نَعْبُدُ ببستم ہر دو چشمان فلاں بن فلاں وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
ببستم ہر دو دست فلاں بن فلاں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ببستم دل فلاں بن فلاں
صِرَاطَ الَّذِيْنَ ببستم کمر فلاں بن فلاں اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ببستم چہل و چہار استخوان
فلاں بن فلاں غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ ببستم ہر دو پلۂ فلاں بن فلاں عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ
آمِيْنَ ببستم قرار و سکون فلاں بن فلاں بحکم اللہ عزوجل اے دیوان و پریان زیرا
کہ من ببستم شما نیز بندید تا من و شما در تو دیک آمید ببستم سر فلاں بن فلاں بنام آدم علیہ السلام
و دانش بنام شیث علیہ السلام ببستم چشم او بنام ابراہیم علیہ السلام کلامش بنام موسیٰ علیہ السلام
ببستم دلش بنام حضرت عیسیٰ علیہ السلام ببستم دست او بنام حضرت سلیمان علیہ السلام ببستم
استخوان و گوشت و پوست بنام داؤد علیہ السلام ببستم عقل و ہوش بنام صالح علیہ السلام
ببستم جان او بنام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تا من نکشایم شما ہم
نکشاید اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى سو بار اور سورۂ اخلاص سو بار
يَا جَلِيْلُ سو بار پڑھے انشاء اللہ مقصد میں خاطر خواہ کامیابی ہوگی اور جب کھولنا منظور
ہو تو سورۂ نصر پڑھے خواب کھل جائے گا۔

دیگر:۔ واسطے بندی کے اس طلسم کو لکھے اپنے مقصد میں صاحب حاجت کامیاب ہوگا
وہ یہ ہے۔ ۱۱۷ع ۵۳۸۶۲۲۳ ۵ ہ خدیجا

النوم النوم النوم

اسمائے مبارکہ جناب سرور کائنات افضل الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم بھی ہر درد کیلئے بحکم خلاق عالم آیات شفا کا کام دیتے ہیں لہٰذا صاحب
ضرورت ان اسماء مبارکہ کو جن کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے بروقت ضرورت اپنا
رہبر بنا دیں انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

ھَادٍ :۔ بمعنی راہ دکھانے والا" اعداد بحساب ابجد نو ہیں بہت بڑے اوصاف

کا مالک ہے البتہ طریقۂ خواندگی جداگانہ ہیں۔ اس باب میں بعد نماز عشاء اگر کوئی ستر بار مداومت یعنی وظیفہ چالیس ۴۰ روز تک پڑھے گا اپنے مقصد میں انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔

**فاتحؔ** :۔ بمعنی کشائندہ' اعداد بحساب ابجد ۴۸۹ ہیں جو کوئی آدھی رات کو دو رکعت نماز بجالانے کے بعد باحال پریشان زیر آسمان ۴۸۹ بار اس اسم کی مداومت کریگا اس منزل پر اپنے مقصد میں بحکم خدائے عزوجل کامیاب ہوگا۔ یہ عمل اکیس روز تک متواتر کرنا چاہیئے۔

**صادقؔ** :۔ بمعنی "سچا" اعداد بحساب ابجد ۱۹۴ ہیں جو کوئی بروقت ضرورت ۱۹۴' ایک چلہ تک بلاناغہ پڑھے گا اگر خدا نے چاہا تو اپنے مقصد میں اس اسم کے طفیل ضرور کامیاب ہوگا۔

**مدنیؔ** :۔ بمعنی "مدینہ کا رہنے والا" اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۱۰۴ ہیں جو کوئی بروقت ضرورت بعد ہر نماز ۱۰۴ بار اس اسم معظم کی اکیس ۲۱ روز تک وظیفہ خوانی کرے گا انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ حاجتمند جو کوئی دعا یا اسم پڑھے تو اوّل و آخر کم از کم پانچ۔ پانچ یا روزانہ ۱۴-۱۴ مرتبہ درود پڑھنا چاہیئے ورنہ بغیر درود عمل مکمل نہ ہوگا۔ کمی و بیشی بھی بعض مواقع پر کی جاسکتی ہے۔

(اس کا مفصل تذکرہ آپ کو دوسری اسی فن کی کتاب "تسخیر العملیات" میں ملیگا)

**ھاشمیؔ** :۔ بمعنی "ہاشم کی اولاد میں" اعداد بحساب ابجد ۳۵۶ ہیں جو کوئی بروقت ضرورت اتنی ہی مرتبہ بعد ہر نماز وظیفہ خوانی اکیس ۲۱ روز تک بعد ہر نماز بلاناغہ کریگا اپنے مقاصد متذکرہ باب ہذا میں انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔

نقوش جو زیادہ تر عاملین کے اس منزل پر آزمودہ اور کارآمد ہیں بڑی کاوشوں سے یکجا کرکے سپرد قلم کئے جارہے ہیں۔ اگر بہ رجوع قلب اصول اور قواعد کار کے پیش نظر مرتب کئے گئے تو صورت ناکامی کی ظہور پذیر نہ ہوگی لہذا حاجتمند بروقت ضرورت ان نقوش سے بھی کام لے سکتا ہے لیکن امر جائز اور ناجائز کا خیال رکھنا لازم ہوگا۔ ناجائز امور کیلئے برابر مخالفت کی ہدایات کی جارہی ہیں اور جائز معاملات میں دشواری پر قابو حاصل کرنے کے ذرائع مہیا کرتے ہوئے ان کے طریقوں سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ اب اگر

عمل کرنے والے نے کوئی غلط قدم اٹھایا تو یہ تمام تر ذمہ داری خود اسکی اپنی ہوگی مؤلف اس ذمہ داری سے بری الذمہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۱۴ | ۱۷ | ۳ |
| ۱۶ | ۴ | ۱۰ | ۱۵ |
| ۵ | ۱۹ | ۱۲ | ۹ |
| ۱۳ | ۸ | ۶ | ۱۸ |

نقش ہذا برائے خواب بندی مجرب ہے چاہیئے کہ اس نقش کو باضابطہ لکھکر جس جگہ دشمن سوتا ہو اس طرح سے زیر زمین دفن کرنا چاہیے کہ سوتے میں دشمن کا سر مقابل اس نقش کے رہے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ نقش یہ ہے ......

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶ | ۱۱ | ۱۸ |
| ۱۷ | ۱۵ | ۱۳ |
| ۱۲ | ۲۹ | ۱۴ |

دیگر:۔ منظور ہو کہ دشمن خواب بندی کی وجہ سے پریشان ہو کر ظاہری اور باطنی ہر طرح کی اذیت میں مبتلا ہو اور کسی پہلو اس کو قرار نہ ہو تو چاہیئے کہ نقش مندرجہ ہذا کو زوال ماہ میں بروز سنیچر بساعت زحل تحریر کر کے مکان تاریک میں دفن کرے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۶ | ۴ | ۲ |
| ۲ | ۴ | ۶ | ۸ |
| ۶ | ۸ | ۲ | ۴ |
| ۴ | ۲ | ۸ | ۶ |

دیگر:۔ درباب خواب بندی نقش ہذا بھی بہترین اوصاف کا مالک ہے ضرورت کے وقت لکھ کر اس جگہ دفن کرے جہاں دشمن سوتا ہو لیکن اس امر کا خیال رکھے کہ بروقت دفن کرنے تعویذ کوئی دیکھنے نہ پائے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۶ | ۲ | ۱ |
| ۲ | عص | لو | ۲۲ |
| ۶ | ۸ | ۱۴۲ | ۱ |
| ۳ | ۲ | عص | ۴۲ |

بستم خواب فلاں بن فلاں

دیگر:۔ نقش ہذا بھی خواب بندی کے حق میں اکسیر ہے اگر چاہتا ہے کہ دشمن خواب بندی کی وجہ سے پریشان ہو تو نقش مذکور کو لکھ کر تاریک جگہ میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے عاملین کا آزمودہ ہے۔

اگر خواب بندی کے سلسلے میں مزید دعاؤں اور نقوش کے آپ متلاشی ہیں تو آپ ہم سے "اسرار العملیات" جسکو اس کتاب کا جزو اعظم کہنا نہ ہوگا طلب فرما کر اپنے ذوق کی تکمیل فرمائے۔

## (۳) دربیان تیغ بندی

ہر صاحب ایمان کا یہ فرض عین ہے کہ وہ اس امر پر بہ صدق دل اعتقاد لائے کہ اسمائے باری وکلام ربانی نیز اسم مبارک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنکو کہ ایزد باری نے خود تجویز فرمایا ہے ہر درد (لبظاہر لاعلاج) کی وہ بہترین دوا ہیں جو اپنا نظیر نہیں رکھتیں مقام غور ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد انسان یا حیوان مطلق کی گردن پر تلوار ابدار سے وار کیا جائے تو سر کا قلم ہونا تو درکنار وہ رگِ گردن پر خط تک نہ دیکھے کیا آپ ان کو ان اسماء یا آیۂ مبارکہ کی برکت نہ کہیں گے۔ آپ کہیں یا نہ کہیں لیکن میرا ایمان ہے یہ حقیقت ہے کہ دنیا جیسے جیسے ترقی پذیر ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے شک کی منزلیں بھی بڑھتی جارہی ہیں اور اہل دنیا منزل یقین سے ہٹتے ہوئے شکوک کو اپنائے ہوئے چلے جارہے ہیں اس لئے خصوصی اس باب (تیغ بندی) میں میرا مشورہ ہے کہ ہر دعا اور نقش پر تجربہ اس صورت سے عمل میں لائیں جس سے وہ قانون کی نظر میں مجرم نہ ہو سکیں لیکن ساتھ ہی اسکے میں لبغیر یہ کہے ہوئے باز نہیں رہ سکتا کہ جتنے حضرات بھی میدان عمل میں آئیں اپنے بنیادی مذہبی عقائد کو مضبوط کرتے ہوئے آئیں اس میں کمزوری نہ پیدا ہونے دیں۔

**یَا عَفُوُّ**: یعنی "اے معاف کرنے والے" یہ اسم مبارکہ جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۵۶ ہیں یوں تو خواص اس کے بہت ارفع و اعلیٰ ہیں کہ اگر اختصار کے ساتھ بھی تذکرہ کیا جائے تو اس حالت میں بھی مضمون بہت طول ہو جائے گا چنانچہ مختصر معجزہ اس اسم کی وظیفہ خوانی کا یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کی وظیفہ خوانی کرتا ہے اگرچہ اس کے گناہ بہت ہوں پھر بھی حقتعالیٰ تمام گناہ اس کے عفو کرے اور اگر کوئی پینتالیس بار پڑھ کر تلوار پر پھونک دے تو وار تلوار کا اس پر اثر نہ کرے۔

**یَا خَالِقُ**: یعنی "اے پیدا کرنے والے سب چیز کے" اعداد بحساب ابجد ۷۳۱ ہیں یوں تو یہ اسم مبارکہ اوصاف کثیرہ کا مالک ہے اور جمالی ہے۔ منجملہ ان کے اگر کوئی شخص لڑائی میں بر رجوع قلب ایکسو بار پڑھے دشمن کی تلوار کند ہو اور وہ مغلوب ہو برائے تیغ بندی دعائیں حسب ذیل ہیں جب دشمن سے مقابلہ ہو آیہ مبارکہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ایکہزار بار ورد اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ پانچسو بار پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا اور اسکا وار

بیکار جائے گا۔ دیگر:۔ جو کوئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی باضابطہ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اپنی زندگی کے آخری لمحات تک کی نیت کر کے پانچسو بار روزانہ پڑھا کرے اور بروقت بزد آزمائی اپنے پاس رکھے انشا اللہ تعالیٰ زخمی نہ ہوگا۔ ایضاً:۔ جو کوئی سورۃ حدید کو لکھ اپنے پاس رکھے انشا اللہ تعالیٰ لڑائی (جنگ) میں زخمی نہ ہوگا۔

ایضاً:۔ اگر کسی کو کوئی رنج یا غم یا کوئی مہم یا امر دشوار گزار کہ قوت انسانی سے انجام دینے سے قاصر ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ نماز قضائے حاجت اور نماز کن فیکون کی بہ رجوع قلب پڑھے پھر قدرت اللہ تعالیٰ کی ملاحظہ کرے شب گزرنے پائیگی کہ الا دعقا سے نجات پاویگا اور طرح کے فوائد ظہور پذیر ہوں گے منجملہ ان کے دشمن کی مغلوبیت اور تلوار کا کند ہونا بھی ہے۔ ترکیب اس نماز کی یہ ہے کہ آدینہ اول کی شب میں غسل کرے اور لباس پاک پہننے بعدہٗ زیر آسمان سر برہنہ گریبان چاک مثل ایک فریادی کے جائے نماز پر پیدا کرنے والے کے حضور میں حاضر ہو جسطرح ایک حاجتمند اپنے مالک کے پاس اپنی حاجت کا اظہار کرنے کیلئے حاضر ہوتا ہے پھر نیت چار رکعت کی کرے رکعت اول میں بعد سورہ الحمد کے ۱۰۰ سو بار کہے وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ۱۰۰ سو بار کہے اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرِ اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ۱۰۰ سو بار کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ۱۰۰ سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا پھر سلام پڑھے اس کے بعد غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔ پس سر سجدے میں رکھے اور ہاتھ مانگنے کی طرح اٹھا کر ۲۰۰ دو سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ط ابھی سجدے سے سر نہ اٹھاوے گا کہ خدائے عزوجل پوری کرے۔

ناطق:۔ یہ اسم مبارک ہمارے پیغمبر شفیع محشر سرتاج انبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ان ننا نوے ناموں میں سے ایک پاک نام ہے بمعنی کلام کرنے والے کے ہیں اعداد اس اسم مبارکہ کے بحساب ابجد ۱۶۰ ہیں فوائد بے شمار مختصر یہ کہ جو کوئی ہر روز تین بار اس اسم کا ورد کیا ورد کریگا اس پر تلوار کا وار اثر نہ کرے گا۔ (مشورہ عام ہے کہ اولاً امتحان کرلے)

نوٹ:۔ زمانہ کی بداعتقادی کو دیکھتے ہوئے یہ تحریر کرنا ضروری کیا گیا کہ اس فصل (تیغ بندی) میں جسقدر عملیات اور تعویذات تحریر کئے گئے ہیں ان پر پوری طرح عمل کرنے سے پہلے کسی حیوان پر تجربہ کرے۔

**ذریعہ نقوش:-** اگر کسی شخص کو یہ منظور ہو کہ تلوار اور چھری وغیرہ ہنگام جنگ وجدال اس پر کند ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ بروز اتوار باضابطہ یعنی ساعت وغیرہ (جیسا کہ ہدایات میں تحریر کیا جا چکا ہے) لحاظ رکھ کر یہ تعویذ لکھے اور اپنے گلے میں خوشبو وغیرہ سے معطر کر کے ڈال لے انشاء اللہ تلوار وغیرہ دشمن کی کند ہو جائے گی لیکن پہلے بکری وغیرہ پر آزمالے تعویذ یہ ہے۔ ۵۵۵ ۱۹۱ " " ۵ اا

**ایضاً:-** برائے تیغ بندی جو کوئی اس شکل کو لکھ کر قبضۂ شمشیر پر باندھے گا بروقت مقابلہ زخم دشمن سے ہرگز مجروح نہ ہو گا لیکن جملہ شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل کرنا چاہیئے وہ شکل یہ ہے۔ ۳۱۱ " ۳" حصحص پہلے آزمالے۔

**ایضاً:-** واسطے تیغ بندی بروز یکشنبہ اصول اور قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے پاس لکھ کر رکھے انشاء اللہ دشمن کی تلوار اثر نہ کریگی وہ یہ ہے ۱۱ ۱۲ ۱۱۱ ۳۱ ۹۳ پہلے آزمالے۔

**ایضاً:-** ہر دو نقوش سورہ حدید کے جو ایکدوسرے سے مختلف طرز و طریقہ پر لکھے گئے ہیں برائے تیغ بندی بہترین صفات کے مالک ہیں اصول اور ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر کوئی شخص اپنے پاس لکھ کر رکھے گا اور بروقت ضرورت اس سورہ کو ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے گا انشاء اللہ بہ برکت دعا و نقوش کے دشمن کی تلوار اس پر اثر نہ کریگی۔

نقش یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۹۴۷۳ | ۴۹۴۶۶ | ۴۹۴۴۵ | ۴۹۴۷۸ |
| ۴۹۴۴۷ | ۴۹۴۴۷ | ۴۹۴۷۰ | ۴۹۴۲۳ |
| ۴۹۴۷۶ | ۴۹۴۶۴ | ۴۹۴۶۹ | ۴۹۴۷۵ |
| ۴۹۴۶۵ | ۴۹۴۷۹ | ۴۹۴۷۲ | ۴۹۴۶۸ |
| ۴۹۴۷۳ | ۴۹۴۶۶ | ۴۹۴۶۵ | ۴۹۴۷۸ |

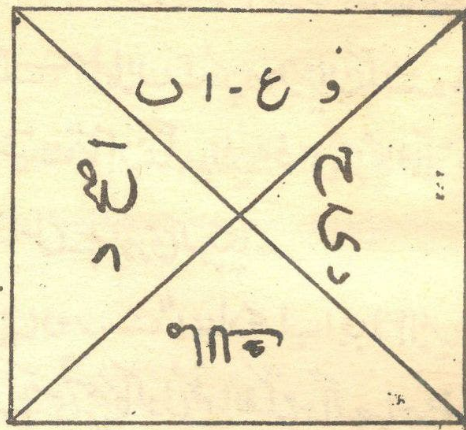
وانزلنا الحدید فیہ باس شدید

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۶۲ | ۸۶۵ | ۸۶۸ | ۸۵۴ |
| ۸۶۷ | ۸۵۵ | ۸۶۱ | ۸۶۶ |
| ۸۵۶ | ۸۷۰ | ۸۶۳ | ۸۶۰ |
| ۸۶۴ | ۸۵۹ | ۸۵۷ | ۸۶۹ |

ومنافع للناس ولیعلم اللہ

سبحان اللہ قوی عزیز

**ایضاً:-** جو کوئی شخص نقوش مندرجہ صفحہ نمبر ۱۰۱ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا دشمن کی تلوار و نیزہ وغیرہ کے زخم اور بندوق کی گولی اثر نہ کرے گی لیکن پہلے کسی حیوان ناطق پر امتحان کرلے (نقش صفحہ نمبر ۱۰۱ پر دیکھئے)





ایضاً: اس آیہ مبارکہ کا نقش عربی باضابطہ طریقہ پر تحریر کرکے اگر افسر فوج اپنے جھنڈے میں لگاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسکو فتح اور دشمن کی فوج کو شکست ہوگی۔

| ۷۸۶ | | | | |
|---|---|---|---|---|
| انا | فتحنا | لك | فتحا | مبينا |
| فتحنا | لك | فتحا | مبينا | فتحا |
| لك | فتحا | مبينا | فتحا | لك |
| فتحا | مبينا | فتحا | لك | فتحنا |
| مبينا | فتحا | لك | فتحنا | انا |

## (۴) بازگشت مغرورین

اس فصل کے کمترین نے تین حصے قرار دیے ہیں جو حسب ذیل ہیں ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ صاحبان ضرورت کو انکی ضرورت کے لحاظ سے ہر چیز اس کتاب سے بہ آسانی بغیر کسی دقت کے مل جائے اور کتاب کی انفرادیت میں اضافہ کا سبب بنے کہ ابتک کسی مؤلف کا رجحان اس منزل تک نہیں پہونچا۔ اس فصل میں بھی اور ابواب و فصلوں کے ابتداء اسماء الٰہی سے کی گئی ہے لہذا اسمائے باری تعالیٰ و اسمائے پیغمبر حضرت آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو اس فصل میں لکھے جارہے ہیں انکے خواص اس فصل کے ہر حصے پر غالب ہیں اسی لئے ایک ہی مقام پر لکھے جارہے ہیں آپ حسب ضرورت ہر مقام پر ان اسماء مبارکہ کی وظیفہ خوانی کر سکتے ہیں تفصیل ہر حصہ کی یہ ہے۔ حصہ اول۔ برائے اولاد۔ حصہ دوم۔ برائے غلامان حصہ سوم۔ برائے جانوران

**یَا رَافِعُ:** ۔ یعنی "اے بلند کرنے والے درجے لوگوں کے" اعداد بحساب ابجد ۳۵۱ ہیں۔ اسم مبارکہ جلالی ہے بہترین خواص کا مالک ہے منجملہ ان کے واپسی عزیزان گمشدہ یا غلمان وجاندران بھی ہیں جو کوئی ۲۰ بار بلاناغہ روزانہ بہ نیت تمام زندگی وظیفہ خوانی کریگا خلاق عالم اس کی ہر حاجت جس میں واپسی مفرورین بھی شامل ہے پوری کریگا۔

**یَا لَطِیْفُ:** ۔ یعنی "اے باریک بین دور سے" اعداد بحساب ابجد ۱۲۹ ہیں یہ اسم مبارک جمالی ہے اور برائے ہمہ کارہا سریع التاثیر ہے کسی قسم کا کوئی غم یا تفکر ہو اگر صاحب ضرورت معیاد لامعلوم تک ایک سو بار روزانہ بلاناغہ بعد نماز عشاء برہنہ سر زیر آسمان بہ رجوع قلب وظیفہ خوانی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اس نام کے طفیل اس کے سارے غم اور تفکرات کو دور کر دے گا جس میں گمشدگی اعزہ یا غلام وغیرہ کا غم بھی شامل ہے۔

**یَا مُعِیْدُ:** ۔ یعنی "اے پیدا کرنے والے دوسری بار کے" اعداد اس اسم مبارک کے ۱۲۴ ہیں یہ اسم مبارک جمالی ہے خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جس کا کوئی غائب ہوا اور چاہے کہ وہ آجاوے تو وہ اسم کو گھر کے چاروں کونوں پر ستر بار پڑھے اور کہے یا معید پھیر تو فلانے کو (نام مفرور اور اس کی ماں کا لیوے) سات روز بھی نہ گذریں گے کہ غائب آوے یا اس کی خبر آوے مجرب ہے۔

**یَا قَادِرُ:** ۔ یعنی "اے قوت والے ہر چیز پر" اعداد اس پاک نام کے ۱۰۵ ہیں اسم پاک جلالی اور لاانتہا صفات کا حامل ہے منجملہ ان کے اگر کوئی مشکل امر درپیش ہو اور تدابیر مشکلات پر قابو پانے کی مسدود ہو چکی ہوں اسم ہذا کی تلاوت ۲۱ روز بعد نماز عشاء ۱۴ بار کرے۔

**یَا مُؤَخِّرُ:** ۔ یعنی "اے پیچھے ڈالنے والے دشمنوں کے" اعداد ۸۴۶ ہیں اسم ہذا جلالی ہے جب کوئی مشکل امر مثلاً عارضی جدائی عزیزان بسلسلہ روپوشی یا فراری غلمان وغیرہ میں مبتلا ہو تو اسم ہذا کی وظیفہ خوانی بعد ہر نماز ۱۴ بار ۱۴ روز تک کرے انشاء اللہ بگڑا وقت سنور جائیگا۔

**یَا مُتَعَالِیْ:** ۔ یعنی "اے بہت بلند" اعداد ۵۵۱ ہیں یہ اسم مبارک بھی جلالی ہے جو کوئی اسم ہذا کی وظیفہ خوانی کریگا اسی قدر جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا اور اگر کوئی اتوار کو شب میں غسل کر کے منہ طرف آسمان کے کر کے بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت اس اسم کے واسطے سے دعا مانگے قبول ہو۔

**اوّل:۔ برائے اولاد:۔** جس کسی کا لڑکا یا عزیز سفر میں ہو اور گھر آنے سے انکار کرتا ہو تو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور اس کو جہاں سے وہ بھاگا ہے لٹکا دے اور وہ دعا یہ ہے۔ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

**ایضاً:۔** اگر کسی کا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو یا رنجیدہ ہو تو آیت مندرجہ ذیل گیارہ بار پڑھ کر چاروں طرف دم کرے وہ بھاگا ہوا لوٹ آوے اور رنجیدہ محبت کرے جسکے لئے ضروری ہے کہ زکوٰۃ سورہ یٰسین کی پہلے ادا کی جائے جسکا طریقہ آئندہ ابواب میں کیا جائے گا بعدہٗ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○

**ایضاً:۔** کسی قفل پر سورہ یٰسین کو سات بار دم کرکے اور اس کا منہ بند کرکے پانی میں ڈال دے مفرور جہاں ہوگا وہاں سے آگے نہ بڑھے گا۔

**دوم۔ برائے غلامان:۔** کلماتِ مندرجہ برائے واپسی غلام گریختہ و جانوران کے پڑھے انشاء اللہ غلام یا جانور جس کیلئے پڑھا جائے گا واپس آوے گا اور وہ کلمات یہ ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا تَنْکَشِفُ الْبَلِیَّاتُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِھَا یُرَدُّ مَافَاتَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا سُبْحَانَ اِنَّھَا اِنْ تَکُ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

**سوم۔ برائے جانوران:۔** یہی کلمات مندرجہ بالا بصدق دل اگر پڑھے جائیں گے تو بھاگے ہوئے جانوران بھی انشاء اللہ تعالیٰ واپس آجائیں گے۔

**ایضاً:۔** جس کسی کا لڑکا یا غلام بہت بھاگتا ہو اور یہ گریختگی اسکی عادت ثانیہ بن چکی ہو جو انتہائی تکلیف کا باعث بنتی جارہی ہو تو ان آیات کو دودھ پر دم کرکے اسکو پلا دے انشاء اللہ فراری کی عادت چھوٹ جائیگی اور وہ یہ ہیں۔ اٰمَنَّ مُوْسٰی بِرَبِّہٖ فَاھْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنَ رَبَّہٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ آخر سورہ حشر تک۔ **ایضاً۔** اگر کوئی مفرور ہو گیا اور بلانا اس کا منظور ہو تو

چاہیئے کہ درمیان نماز سنت اور فرض کے اولاً دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور پھر اکتالیس ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھے اور یہ عمل چالیس ۴۰ روز متواتر جاری رکھے انشاءاللہ تعالیٰ چلہ پورا ہونے سے پہلے ہی مفرور واپس آجائے گا۔ **ایضاً**:۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ غائب شدہ کو خواب میں دیکھے اور احوال اس کا معلوم کرے تو بروز جمعرات عروج ماہ میں قبل ۱۲ بجے رات غسل کرے اور پاک و معطر کپڑا پہنے اور بعد وضو دو رکعت نماز قضائے حاجات بجالاوے پھر سوتے ہی پر قبلہ رو دائیں کروٹ لیٹے اور لیٹے ہی لیٹے سورہ الحمد، سورہ والشمس، والضحیٰ، واللیل، الم نشرح، والتین اور سورہ اخلاص سات سات بار پڑھے اور پھر اس کے بعد دعائے ذیل پڑھ کر اسی جگہ سو جائے انشاءاللہ غائب کو خواب میں دیکھے جو اس سے ہمکلام بھی ہوگا اگر پہلے روز غائب نظر نہ آوے تو تردد نہ کرے دوسرے روز پھر پڑھے سات روز کے اندر غائب کا خواب میں نظر آنا اور اس سے ہمکلام ہونا ضروری ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی کذا وکذا واجعل من امری فرجا ومخرجا ارنی فی منامی ما اسمٰعیل ما اجابۃ دعوتی اور بجائے کذا کے مفرور کا نام وکذا کے اس کی ماں کا نام لیوے۔ **ایضاً**: اگر کسی شخص کا کوئی عزیز، لڑکا، غلام یا جانور وغیرہ بھاگ جائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ دو رکعت نماز حاجت بصدق دل بجا لائے وہ اس طرح کہ بعد سورہ فاتحہ کے والعادیات و تبت یدا اور بعد سلام کے ایکہزار بار جلسہ واحد میں پڑھے اور دوران خواندگی کسی سے کلام نہ کرے اور وہ یہ ہے یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اور ہر سیکڑہ پر اس جملہ کو اس طرح ادا کرے۔ (فلاں شخص جو بھاگا ہوا ہے چلا آوے)

**قَاسِمُ**:۔ یعنی ”قسمت کرنے والا“ اعداد اس اسم مبارک کے ۲۰۱ ہیں۔ خواص بہت ہیں مختصر یہ کہ تا زندگی کا عہد کرتے ہوئے جو کوئی اس اسم کی بعد نماز فجر بلاناغہ دس ۱۰ بار تلاوت کرے گا مقاصد دارین حاصل ہوں گے جس میں واپسی مفرور بھی ہے۔

**یٰسٓ**:۔ یعنی ”اے سید البشر“ اعداد ۷۰ ہیں جو کوئی نصف شب کو سر برہنہ ہو کے ایکہزار بار پڑھے بازگشت مفرور کیلئے بہتر ہے اولاً دو رکعت نماز حاجت اور سب کے آخر میں ۱۷۳ بار درود اکیسویں دن کہ وہ وظیفہ کے پڑھنے کا یوم آخر ہوگا بعد پڑھنے کے

کے نذر شیرینی پر جو پاک ہو آنحضورؐ کی دلاوے اور بعد پوری ہونے مراد دسترخوان آنحضرتؐ کا کر کے چالیس آدمی پاک جو نمازی بھی ہوں دعوت دسترخوان دے۔

**مُصَدِّقُ :۔** "بمعنی سچا کیا گیا" اعداد ۲۳۴ ہیں، انسانی قوت ادراک اس اسم پاک کی تعریف کرنے سے قاصر ہے مختصر یہ کہ نزدیک طلوع آفتاب جو کوئی اس اسم کو ایکہزار سات سو چوالیس بار بلاناغہ اکیس روز تک ورد کرے گا مقاصد دارین حاصل ہوں گے، جسمیں ایک ادنیٰ مقصد واپسی مفرور بھی ہے۔

**یاذی القوۃ المتین :۔** خاصیت اس وظیفہ جلیلہ کی بہت ہے مختصر یہ کہ جو کوئی ہر روز سو بار اس اسم پاک کی مداومت کریگا اپنی مراد کو پائے گا واپسی مفرور بھی ہے۔

**ذریعہ نقوش :۔** اب یہاں سے ان نقوش کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن کو عاملین نے اس مقصد میں مجرب پایا ہے اور جو بہت مشکلوں سے بعد تلاش بسیار ہاتھ آئے ہیں۔ یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ کوئی عمل یا تعویذ اسوقت تک ناقص قرار نہیں پاتا جب تک اس میں کوئی اصولی غلطی نہ ہو لہذا آپ کسی وقت بھی ضابطہ کار کے حدود سے قدم باہر نہ رکھیں۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٣١٥٦ | ١٣١٧٠ | ١٣١٧٤ | ١٣١٦٣ |
| ١٣١٦٨ | ١٣١٦٢ | ١٣١٥٧ | ١٣١٦٩ |
| ١٣١٦١ | ١٣١٦٥ | ١٣١٧٢ | ١٣١٥٨ |
| ١٣١٧١ | ١٣١٥٩ | ١٣١٦٠ | ١٣١٦٦ |

یہ نقش مبارکہ سورۃ المرسلات کا ہے برائے واپسی مفرورین با اصول پاک کاغذ پر تازہ سیاہی سے لکھے کسی بھاری پتھر کے نیچے دبائے اور اسی روز سے بعد نماز عشاء یکصد بار سورۂ مذکور کی تلاوت بصدق دل کرے انشاءاللہ شخص غائب کچھ ہی دنوں واپس آجائیگا۔

**ایضاً :۔** اس نقش کو با اصول طریقہ پر لکھ کر چکی کے نیچے دباوے۔ مفرور جلد واپس ہو۔

نقش یہ ہے ←

بسم اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| انه | علی | رجعه | لقادر |
| لقادر | رجعه | علی | انه |
| علی | انه | لقادر | رجعه |
| رجعه | لقادر | انه | علی |

فی ذکرنا ارجعی فلانا الی مقرہ مع عیال الساعۃ فلاح فرشود
باذن اللہ تعالیٰ یا جامع الناس لاریب فیہ

**دیگر :۔** نقش طلسمی مندرجہ صفحہ نمبر ۱۰۶ برائے واپسی مفرور مجرب ہے اس طلسم کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر الٹا گھماوے انشاءاللہ گریختہ اپنے مسکن پر

پہونچنے کیلئے بیتاب و بے قرار ہوگا۔ طلسم مذکور مندرجہ ذیل ہے۔

**کے ا ط ا م د ل ۱۸ ۴ ع ھ د د ۴ ۵۹ ع ۱۱ ع ۳ م ا د ر**

**ایضاً:۔** نقش مندرجہ ہذا کو حسب ضابطہ تحریر کرکے ایک ڈبیہ میں رکھے اور پھر ایک ٹکڑا چاندی کا اسی ڈبیہ کے اندر رکھ کر تعویذ جو تیار کیا گیا ہے اسکی پشت پر گریختہ کا نام مع اسکی ماں کے نام کے لکھے انشاء اللہ ضرور جلد واپس ہو۔

یا اسرائیل　　یا جبرائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۷ | ۲ |
| ۱ | ۵ | |
| ۸ | ۳ | ۴ |

یا عزرائیل　　یا میکائیل

**ایضاً:۔** نقش مندرجہ ہذا برائے گریختہ مجرب ہے چنانچہ اس کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبادے۔ با اصول نقش مذکور بر صدق دل لکھے انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا اور گریختہ واپسی مسکن کے لئے بیتاب ہوگا۔

بسم راہ مغرب

| | | |
|---|---|---|
| و | بدوح | ا |
| بدوح | فلاں ابن فلاں حاضر شود | بدوح |
| ح | بدوح | ا |

بسم راہ جنوب　　بسم راہ شمال

کہیعص ۲۱۵ لیعشم

**ایضاً:۔** برائے واپسی بھاگے ہوئے لوگوں کے مجرب ہے چاہیئے کہ نقش ہذا کو لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا پھیراوے انشاء اللہ سائل ناکام نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

یا تنکفیل

| |
|---|
| یا بدوح |
| فلاں حاضر شود |

یا جبرائیل　　یا میکائیل

کہیعص ۹۳۲

۷۸۶

**ایضاً:۔** اگر کوئی عزیز پسر یا دختر یا کوئی شخص کسی وجہ سے ناراض ہوکر گھر سے بھاگ گیا ہو اور قطعی طور پر عدم پتہ ہو تو یہ نقش انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کام آئے گا چاہیئے کہ ابجد مرتبی نقش مذکور کو کسی درخت میں اس طرح سے لٹکائے کہ ہوا اس کو حرکت دیتی رہے گریختہ بیقرار ہوکر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | ۱۹ | ۲۲ | ۹ |
| ۲۱ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۰ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۷ | ۱۴ |
| ۱۸ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۳ |

دیوانہ وار گھر کی طرف مراجعت کرے گا۔ دلنقش صفحہ ۱۰۶ پر درج ہے۔

# بابِ ۶ جو پانچ فصلوں پر منقسم ہے

## (۱) دربیان سارقان وتحفظ و برآمدگی مال المسروقہ

اس امر کا تذکرہ خالی از دلچسپی نہ ہو گا کہ عامل کے پاس ہر قسم کے لوگ آتے ہیں لہذا ایسے لوگوں سے بھی عامل کی قیام گاہ کبھی خالی نہیں رہتی جو برآمدگی مال مسروقہ یا چوروں کی شناخت اور ان سے آگاہی کے بابت عامل سے سوالات نہ کرتے ہوں اسی لئے اس باب کے شروع ہی میں چند دعائیں اور نقوش صحت کے ساتھ تحریر کر دیئے گئے ہیں جو اگر صدق دل سے کئے جائیں گے تو انشا اللہ عامل کی مقبولیت اور ایسے لوگوں کے درد کی دوا بن سکیں گے چنانچہ یہ باب بھی سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے شروع کیا جاتا ہے۔

**یَا اَللّٰہُ**:۔ یہ اسم ذات ہے معنی اس کے ہیں "اے معبود، اے خدا، اے بزرگ" اعداد ۶۶ ہیں۔ پچھلے ابواب میں بھی اس اسم پاک کا تذکرہ کیا جا چکا ہے یہ اسم مبارک بے پناہ اوصاف کا مالک ہے اگر کوئی تین ہزار سوا سو نام اللہ کے لکھ کر چالیس ۴۰ روز تک بلاناغہ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے گا تو اس کی مراد پوری ہو گی جس میں واپسی مال مسروقہ اور چور سے آگاہی بھی شامل ہے۔

**یَا حَسِیْبُ**:۔ بمعنی "اے حساب کرنے والے اے حمایت کرنے والے ہر عالم میں" اعداد ۸۰ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس اسم کی بہت ارفع و اعلیٰ ہے مختصر یہ کہ کوئی مال و اسباب کے چوری جانے کے خیال سے چور سے ڈرتا ہو تو چاہیئے کہ ایک ہفتہ تک برابر صبح و شام حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ یَا حَسِیْبُ ستر ۷۰ بار پڑھے گا خالق عالم اس کا مال چوری جانے سے محفوظ رکھے گا اور اگر سوا لاکھ بار وظیفہ خوانی کی تو مال المسروقہ حاصل ہو گا۔

**یَا جَلِیْلُ**:۔ بمعنی "اے بزرگ قدر اور بے پروا" اعداد ۷۳ ہیں اور یہ پاک نام جمالی ہے جو کوئی اس اسم کو روزانہ صبح اور شب میں سوتے وقت دس ۱۰ بار پڑھ کر

اپنے اسباب پر پھونک دیا کرے گا مال و اسباب چوری جانے سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

**یَا رَقِیْبُ**:۔ یعنی "اے نگاہ رکھنے والے خلق کے" اعداد ۳۱۲ ہیں اور یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ بے پناہ خاصیت کا مالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی سات بار اس اسم پاک کو اپنے مال پر روزانہ صبح و شام پڑھ کر دم کر دیا کریگا چوری جانے سے اسکا مال محفوظ رہے گا۔

**یَا حَقُّ**:۔ اسم مبارکہ جلالی ہے، اعداد ۱۰۸ ہیں، خواص بے انتہا ہیں مختصر یہ کہ جسکا کسی عنوان سے کوئی اسباب جاتا رہے تو اسکو چاہیئے کہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پہ اسم لکھے اور بیچ میں نام اس اسباب کا لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر رکھ کر نظر آسمان کی طرف کر کے شفیع لاوے انشاء اللہ اسباب پاوے گا۔

**ذریعہ آیات قرآنی**:۔ جس کسی کا مال اسباب چوری گیا ہو اور ایک یا ایک سے زیادہ آدمیوں پر اشتباہ رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ جتنے لوگوں پر صاحب مال کو شبہہ ہو اتنے ناموں کی پرچیاں الگ الگ بنالے اور ان پرچیوں کو سنار کے وزن کرنے والے کانٹے میں الگ الگ برابر برابر وزن کر ڈالے کوئی پرچی ایکدوسرے سے وزن میں کم و زیادہ نہ ہو اس لئے رتی اور چاول تک کا حساب ہونا چاہیئے اور انہیں پرچیوں پر آیت ذیل لکھے پھر ایک پاک مٹی کے برتن کو تازہ پانی سے بھر دے اور ہر گولی کو الگ الگ اس پانی میں ڈالے ان گولیوں میں جو گولی اوپر آجائے اور پانی میں غرق نہ ہو وہی چور ہے شک نہ لاوے آزمودہ ہے اور وہ آیت یہ ہے۔ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً ۢبِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

**اَیضاً**:۔ بسلسلہ سرقہ کرنے مال و اسباب سارق کا دریافت کرنا منظور ہو تو دو شخص آمنے سامنے بیٹھ جائیں اور ایک مٹی کا کورا لوٹا لیکر اس کے چاروں طرف یَا جِبْرَئِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ لکھیں اور پھر دونوں آدمیوں کو چاہیئے کہ اپنے اپنے دائیں ہاتھ کے کلمے کی انگلی پر اس لوٹے کو اٹھالیں اور جن لوگوں پر چوری کا گمان ہو انکے نام پہلے سے علیحدہ علیحدہ پرچیاں پر لکھ کر پھر سورہ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْن تک پڑھے اور لوٹے کے اندر پرچہ ڈالنے کے بعد پھونکے جو جیسا ہوگا اس کے نام پر پرچہ پڑتے اور پھونکتے ہی لوٹا گھوم جاگا عجب تک لوٹا نہ گھومے پرچہ ڈالکر آیت مذکور پڑھ کر پھونکتا جائے اور اگر پرچے ختم ہو جائیں اور لوٹا نہ گھومے تو پھر چور کوئی دوسرا ہے اس کیلئے

دوسرے طریقے اختیار کرے جو اس کتاب میں تحریر کئے گئے ہیں۔

**ایضاً**۔ جس کا کوئی مال چوری گیا ہو اس کو چاہیئے کہ آیہ ذیل معہ چار نام مؤکلوں کے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ وہ چالیسؔ دن میں تمام ہو وقت پڑھنے کے بخورات شکر۔ لوبان۔ صندل سفید باریک پیس کر پاس رکھ لے اور وقت عمل آگ کو سلگا تا رہے وقت اور جگہ کا تعین پہلے سے کرے اور اسکا سختی سے خیال رکھے کہ دوران عمل نہ جگہ تبدیل ہو اور نہ وقت تبدیل ہونے پائے اس عمل میں منٹ اور سیکنڈ تک کی پابندی ہے پرہیز ترک لذات و حیوانات یعنی اشیائے لذیذ اور انڈا گوشت مچھلی وغیرہ کا کرے جب چالیسؔ دن ختم ہو جائیں تب عامل اس عمل کا ہوا پھر جب چور کا نام دریافت کرنا ہو تو سنیچر کے دن ایک استرہ تیز کسی حجام سے لیکر سات بار یہی آیہ مع نام مؤکلوں کے پڑھ کر استرے پر دم کرے اور تھوڑی شنگرف مل کر چھت کی اونچائی کے برابر رکھے اور دوسرے روز اتوار کی صبح استرے پر پھر یہی آیہ مع اسمائے مؤکلان کے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہر مشتبہ کے ران کے بال الٹے سیدھے اپنے ہاتھ سے بنلائے انشاء اللہ چور کے بال سر کے خود بخود گر پڑیں گے۔ آیت مع مؤکلوں کے یہ ہے۔ علیقا بلیقا خلیقا ملیقا فالقی السحرۃ ساجدین قالوا امنا برب العٰلمین رب موسیٰ وھارون۔

**ایضاً**۔ یہ عمل بھی واسطے دریافتگی سارق کے ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ آیہ ذیل کو جو سورۂ واقعہ میں ہے باطہارت غسل و وضو و تبدیل لباس نو کہ کبھی پہنا نہ ہو چالیسؔ روز تک ہزار مرتبہ روزانہ بہ پابندی وقت و جگہ بعد سلگانے خوشبو یک زانو ہو کر پڑھے بعد ختم چلہ اگر بہ خیریت تمام ہو گیا عامل ہو گا اس کے بعد جب کبھی بھی اس کے سامنے چوری کا کوئی معاملہ پیش ہو اسی آیہ مبارکہ کو روغنی روٹی جو آٹا طاہر سے طہارت کے ساتھ پکائی گئی ہو سات جگہ (کونوں) پر لکھے اور پھر مالیدہ کرے اور ایک ایک ہتھیلی بھر کر ہر مشتبہ کو کھلاوے انشاء اللہ چور کے منھ سے نیچے نہیں اترے گی آزمودہ ہے آیت مذکور یہ ہے۔

فَلَوْ لَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ۔

**ایضاً**۔ جب کسی کا مال چوری چلا جائے اور مالک مال کو چور کا دریافت کرنا منظور ہو تو چاہئے کہ ایک مشک مہیا کرے پھر ایک کاغذ پر سورہ یٰسٓ ینصرون تک لکھے اور اسی پر سورۃ النساء

مقتا تک اور قل اوحی تمام لکھ کر اس مشک میں رکھے اور اسما مشتبہ علیہم کو الگ الگ
پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک پرچہ یکے بعد دیگرے مشک میں ڈالتا جائے اور پھر اس
مشک کو پھونکے تو البتہ چور کا بدن پھول جائے گا۔ پس جسکا بدن پھول جائے
وہی چور ہے۔ **ایضاً**:۔ کسی کا مال چوری گیا ہو اور چور کو دریافت کرنا مقصود ہو تو ان
آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھے اور مشتبہ علیہم کو کھلاؤ جو چور ہوگا اسکو کھانا دشوار
ہوگا اور وہ آیات یہ ہیں۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ
يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا
تُعْلِنُوْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط **ایضاً**:۔ حدیث میں ہے کہ جبکی کوئی
چیز گم ہو جائے تو وہ دو رکعت نماز بہ خشوع و خضوع پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ
فاتحہ کے سورہ والضحیٰ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ الم نشرح اور
بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ
بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّمَا هُوَ مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ۔

## ذریعہ اسماء مبارکہ آنحضرت ؐ

**عاقب**:۔ یعنی "پیچھے آنے والا" اعداد ۱۷۳ خاصیتیں بہت ہیں مختصر یہ کہ
بعد نماز عشاء بستر پاک و پاکیزہ پر جو کوئی مع درود شریف کے اس اسم مبارک کو پانچسو بار پڑھ کر
اپنے مال و اسباب پر پڑھ کر پھونک دیگا انشاءاللہ وہ چوری جانے سے محفوظ رہے گا۔
**یٰسٓ**:۔ یعنی "اے سید البشر" اعداد ۷۰ ہیں اگر کوئی شخص صدق دل سے سوتے وقت
سو بار مع درود شریف اس اسم کی تلاوت کر کے اپنے مال و اسباب پر دم کرے تو وہ چوری سے بچا رہے گا۔
**مُرتضیٰ**:۔ یعنی "قبول کردہ شدہ" اعداد ۱۰۵۰ جو کوئی ۷۵ بار مع درود پڑھ کر
حصار کریگا تو مال و اسباب چوری جانے سے محفوظ رہے گا چور گھر میں داخل نہ ہوسکیگا۔
**ذریعہ نقوش**:۔ اگر کسی کا مال و اسباب چوری گیا ہے اور چور پہچان لیا گیا تو چاہیئے کہ
جب گھروالے سو جائیں تو خاموشی سے اٹھ کر وضو کر کے بہ رجوع قلب دو رکعت نماز

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | جیب | واحد | ۱۶ |
| دودہ | حوا | ی | طیب |
| ویاب | ۱۷ | ۲۴ | ھو |
| طیب | واجب | احد | حی |

اس اسم کو سو بار پڑھے اور بہتر ہے کہ اسی مصلے پر سو رہے نیز سوتے وقت نقش ہذا کو اپنے سر کے نیچے رکھ لے خواب میں چور کو دیکھے گا اگر اس روز مطلع نہ ہو دوسرے پھر یہ عمل کرے غرض کہ سات دن کے اندر اس کو چور سے آگاہی ہو جائے گی اور وہ اسم یہ ہے یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور وہ نقش یہ ہے ......!

**اَیْضًا**۔ جس شخص کا مال چوری گیا ہو اس نقش کو بعد ادا دو رکعت نماز حاجت پاک تازہ سیاہی سے کورے پاک کاغذ پر لکھ کر کسی اونچے مکان کی دیوار پر آفتاب کے رخ پر لٹکاوے بسبب تمازت خورشید سے تعویذ گرم ہوگا چور بیقرار ہوگا اور مال صاحب مال کے مکان میں پھینک دیگا۔

یا دردائیل     یا رفیائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۴۵ | ۴۲ | ۳۸ |
| ۴۳ | ۳۷ | ۳۱ | ۴۴ |
| ۳۶ | ۴۰ | سارق مال مسروقہ بہارد | ۳۲ |
| ۴۶ | ۳۳ | ۳۵ | ۴۱ |

یا میکائیل     یا لوھائیل

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا

**اَیْضًا**۔ نقش ہذا کو ایک پاک ٹھیکری پر صدق دل سے لکھے پھر اس کا مالیدہ بنا کر جن جن لوگوں پر چوری کا شبہہ ہو ان کو کھلاوے جس نے چوری کی ہوگی یہ مالیدہ اس سے کھایا نہ جائے گا مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۳۴ | ۱۳۴۸ | ۱۳۴۵ | ۱۳۴۱ |
| ۱۳۴۶ | ۱۳۴ | ۱۳۳۵ | ۱۳۴۷ |
| ۱۳۳۹ | ۱۳۴۳ | ۱۳۵۰ | ۱۳۳۶ |
| ۱۳۴۹ | ۱۳۳۷ | ۱۳۳۸ | ۱۳۴۴ |

**اَیْضًا**۔ نقش ہذا برائے بیماری سارق یا سارقان مجرب ہے اگر کوئی صاحب مال جس کا کہ مال چوری گیا ہو چاہتا ہے کہ چور کو دریافت کرے تو اسکو چاہیئے کہ بعد نماز فجر نقش ہذا

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۱۰ | ۲۰۲ | ۲۰۸ |
| ۲۰۴ | ۲۰۷ | ۲۰۹ |
| ۲۰۶ | ۲۱۱ | ۲۰۳ |

کو مشک اور زعفران کے محلول سے لکھے اور گھول کر جن پر شبہہ ہو ان کو پلادے جو چور ہوگا وہ اس پانی کے پینے سے ایک ہفتہ کے اندر ضرور بیمار پڑ جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۸۸۸۴ | ۳۸۸۹۷ | ۳۸۸۹۴ | ۳۸۸۹۱ |
| ۳۸۸۹۵ | ۳۸۸۹۰ | ۳۸۸۸۵ | ۳۸۸۹۶ |
| ۳۸۸۸۹ | ۳۸۸۹۲ | ۳۸۸۹۹ | ۳۸۸۸۶ |
| ۳۸۸۹۸ | ۳۸۸۸۷ | ۳۸۸۸۸ | ۳۸۸۹۳ |

**ایضاً:۔** یہ گراں قدر نقش بہت سی خصوصیات کا حامل ہے اگر مطلوب ہو کہ سارے راز اس نقش کے تجھ پر ظاہر ہوں تو پہلے اس نقش کا عامل بن طریقہ اس کا یہ ہے کہ ترک لذات وحیوانات کرتے ہوئے ایک لاکھ پچیس ہزار نقش لکھ کر آٹے میں رکھکر اتنی ہی گولیاں بنا کر نذر دریا کرے تو عامل ہوگا اور اس رازہائے سربستہ سے آگاہی ہوگی۔ پس جب چور کو دریافت کرنا ہو تو اس نقش کو سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر سر کے نیچے رکھے اور سو رہے چور خواب میں نظر آئے گا۔

**ایضاً:۔** یہ نقش واسطے دریافتگی چور کے مجرب ہے چنانچہ جب دریافت کرنا چور کا مقصود ہو تو نقش مذکور کو ایک کاغذ پر لکھ کر چاولوں میں رکھ کر ان لوگوں کو جن پر شبہ ہے کھلاوے ان میں جو چور ہوگا اس سے یہ چاول کھائے نہ جاسکیں گے اور جو روٹی کے ٹکڑے پر اسی نقش کو لکھ کر کھلائے گا تو وہ بھی چور سے نہ کھائی جائیگی۔ وہ یہ ہے۔

ط ۱۱۱ ـــ ۱ ـــ

لا ۲ط کلیہ لاحیا

۹ح ط۔ ح مر

## حال

**ایضاً:۔** اگر کسی کو خواہش ہو کہ وہ اپنے یہاں کے مال چرانے والے کو دریافت کرے تو اسکو چاہیئے کہ ایک خروس بالغ جو بالکل سفید ہو حاصل کرے پھر دوسرے روز صبح کے وقت ایک پاک صاف طشت اس مرغ سفید کے اوپر رکھے اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی اس طشت پر دم کرے اور جن لوگوں پر شک چوری کا ہو وہ سب ایک ایک دفعہ اس پر ہاتھ رکھیں جو چور ہوگا مرغ آواز دیگا۔

**ایضاً:۔** نقش ہذا برائے واپسی مال مسروقہ مجرب ہے طریقہ اسکی مرتبی کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات۔ جمعہ یا بدھ ان تین دنوں میں سے کسی دن میں کہ اس روز سورج گرہن نہ ہو ساعت شمس میں نیا قلم بنا کر حسب قاعدہ بعد سلگانے بخورات وغیرہ بہ رجوع قلب نقش مذکور کو مرتب کرے اور آفتاب کے رخ پر مکان کے اندر کسی بلند مقام پر لٹکا دیوے۔ اگر زیادہ

عرصہ جوری کا نہ گزرا ہوگا تو انشاء اللہ مال مسروقہ جزیا کل جس قدر کہ سارق کے قبضہ میں ہوگا صاحب مال کو مل جائے گا نقش مجرب ہے اور وہ یہ ہے۔ لیکن اعتقاد کا درست ہونا شرط ہے ........←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۴ | ۱۴۷ | ۱۵۰ | ۱۳۷ |
| ۱۴۹ | ۱۳۸ | ۱۴۳ | ۱۴۸ |
| ۱۳۹ | ۱۵۲ | ۱۴۵ | ۱۴۲ |
| ۱۴۶ | ۱۴۱ | ۱۴۰ | ۱۵۱ |

## (۲) دربیان رہائی محبوس

اس فصل میں قیدی کی رہائی کے بابت عملیات ونقوش ضبط تحریر میں لائے جارہے ہیں

لہٰذا عامل کیلئے صرف اسقدر لکھنا کافی ہوگا کہ وہ عادی جرائم پیشہ لوگوں کیلئے اس فصل میں تحریر کئے گئے عملیات اور نقوش سے ہرگز ہرگز کام نہ لیں گے جنہوں نے جرم کو اپنا پیشہ قرار دے لیا ہے یا ایسے سرکش لوگوں کو اس فصل سے فائدہ پہنچانے کی کوشش نہ کریں گے جو جرم کرنے کے ساتھ ساتھ مخلوق خدا کو تکلیف پہونچاتے ہوئے قانون کی دھجیاں اڑانے کیلئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے اس کتاب سے کسی قسم کی ہمدردی حاصل کرنے کی اجازت یہ حقیر پر تقصیر قطعی طور پر نہ دیتا ہے اور نہ دیگا اس لئے کہ انکی ہمدردی قدرت سے ایک قسم کی جنگ کی مترادف ہوگی کیونکہ وہ بے خطا نہیں ہیں ورنہ ان کے حرکات پیہم گندہ ہوکر انہیں مجرم قرار نہ دیتے۔ ہاں ان لوگوں کیلئے قطعی طور پر اجازت ہے جو بر بنائے دشمنی غلط طور پر یا خود ہو کر محبس میں مقید کر دیئے گئے اور اسکی شناخت اور اس شناخت پر اطمینان واقعات ہی سچے دل سے چھان بین کرنے کے بعد ہو سکتے ہیں۔ اس فصل کی ابتداء بھی اسمائے باری تعالیٰ سے کی جاتی ہے۔

**یَاحَکِیْمُ** :۔ بمعنی "اے استوار کار اور درست کار" اعداد بحساب ابجد ۷۸ ہیں اور یہ اسم اسمارکہ جمالی ہے جو کوئی کسی مشکل کام میں مبتلا ہوگیا ہو اور اس سے سرانجام اس کا نہ ہو سکتا ہو تو اس اسم کی کثیر تعداد میں خصوصاً بعد نماز شب وظیفہ خوانی کرے انشاء اللہ اس کے سارے کام بحکم رب العالمین بہتر طریقہ پر انجام پائیں منجملہ ان کے رہائی محبوس بھی ہے جو کہ بے خطا جیل میں ایام زندگی گزار رہا ہے۔

**یَاصَمَدُ** :۔ بمعنی "اے بے پروا" یہ اسم جمالی ہے اور بہت بڑی خصوصیات کا مالک ہے لاتعداد فرشتے شب و روز اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھتے رہتے ہیں منجملہ ان اوصاف کے ایک نمونی صفت اس اسم پاک کی یہ بھی ہے کہ کوئی عامل مرد گناہ اگر بلا وجہ قید کی سختیاں برداشت کر رہا ہے:

تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم مبارک کو بہت پڑھے انشاءاللہ کچھ دنوں بعد قید سے رہائی پائے گا مجرب ہے

**یَا مُتَعَالِیُ** :- یعنی "اے بہت بلند" یہ اسم جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۵۵۱ ہیں بہت بڑی خصوصیات کا سالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے ہر مشکل کام اس کے آسان ہوں اور اگر بہ نیت یکشنبہ شب میں غسل کر کے بعد ادائے چار رکعت نماز دو سلام ایک ہزار بار اس اسم پاک کا ورد مع درود شریف اول و آخر ۲۵ بار طرف آسمان کے اپنا منہ کر کے اس اسم کا واسطہ دیکر جو جائز دعا مانگے گا... اللہ تعالیٰ بہ برکت اپنے اس اسم کے اسکی دعا منظور کریگا منجملہ ان کے قید سے رہائی بھی ہے۔

**یَا رَؤُفُ** :- یعنی "اے مہربان" - اسم مبارک جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۲۸۶ ہیں اوصاف اس اسم پاک کے بیشمار ہیں جو وظیفہ خواں پر دوران وظیفہ خوانی ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں پھنس کر طرح طرح کی سختیاں جھیل رہا ہو اور اس سے چھٹکارا ناممکن ہو تو چاہیئے کہ شب جمعہ میں بساعت زہرہ نذر جناب پیغمبر آخر الزماں علیہ السلام کسی شیرینی پر دیکر بعد سلگانے خوشبو دو ۲ رکعت نماز بہ صدق دل بجا لاوے اور پانچ پانچ بار اول و آخر درود شریف پڑھنے کے بعد ۱۱۴ بار اس اسم پاک کی تلاوت ۲۱ روز تک بلا ناغہ کرتا رہے انشاءاللہ تمام تکالیف سے نجات حاصل ہوگی اور ہر دلعزیز ہوگا۔

## ذرایعہ عملیات :-

اگر کوئی بلا جرم و خطا قید ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت کے عزیمت کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے اور پنجشنبہ کو دوران حراست روزہ رکھ کر اپنے معبود سے امیدوار فضل و کرم کا ہو انشاءاللہ جلد رہائی پائیگا اور اگر خود عزیمت نہ لکھ سکتا ہو یا لکھنا نہ جانتا ہو تو دوسرے سے لکھا کر اپنے بازو پر باندھ لے لیکن خود رکھنا ہوگا اور وہ عزیمت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا صَنَعَ مَا مَنَا بِخُ ذِي ـ

**اَيْضًا** :- اگر کوئی غلط الزام میں ماخوذ ہو کر بلا وجہ سزائے قید بھگت رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اپنے وارث قریب ترین کے ذریعہ سوا سیر گیہوں کا آٹا اور روغن زرد و شکر ہموزن لے کر روٹی پکوا کر بنیاز حضرت مولا مشکلکشا علیہ السلام کی دلادے اور اپنے اس عزیز سے کہے کہ دریا میں کھڑے ہو کر سات سو بار یہ عزیمت پڑھے اگر اصولی طور سے اس پر عمل کیا گیا تو انشاءاللہ وہ محبوس رہا ہوگا اور وہ عزیمت یہ ہے - خُفْقُو قِيْقِ تُدْ حَمَا قِيْنِ يَخْمَارِ ـ

**اَلْبِضَا** :- جب کوئی بلا وجہ قید ہو جاوے اور اس کو اپنی رہائی مطلوب ہو تو وہ

اس آیہ کی تلاوت کرے انشاءاللہ بہ برکت اس آیۂ کریمہ قیدخانہ سے رہائی نصیب ہو گی اور وہ آیہ یہ ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝

اَیْضًا:۔ جو کوئی بربنائے دشمنی یا حاسدانہ طریقہ پر سزا قید بھگت رہا ہو۔ وہ ہر روز ہزار بار ان کلمات کو کہے انشاءاللہ بہت جلد مخلصی پائے گا اور وہ کلمات یہ ہیں۔ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ بِفَضْلِكَ۔

اَیْضًا:۔ واسطے چھڑانے قیدی کے بہت سے عاملین نے آزمایا درست پایا چاہیئے کہ سورۂ یوسف میں سے یہ آیت واسطے رہائی قیدی کے پانچوں نماز میں سو مرتبہ سات روز تک پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ قیدی چھوٹ جاوے گا وہ آیت یہ ہے یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ یَا خَالِصُ یَا مُخَلِّصُ۔

اَیْضًا:۔ منقول ہے کہ جو کوئی ناحق گرفتار کر کے محبس میں بھیجا جائے تو اس عمل کو پڑھے روز چہارشنبہ روزہ رکھے اور شب پنجشنبہ کو یہ عمل کرے ایک سلام سے چھ رکعت نماز پڑھے اور یہ نماز بعد نماز عشاء پڑھے طریقہ اسکا یہ ہے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والشمس اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ واللیل اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح پانچویں رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ والتین چھٹی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے انا انزلنا اور بعد سلام کے سبحان اللہ کہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَرَبَّ مِیْكَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ وَاَنْتَ یَا رَبَّ مُنَزِّلَ الْمُصْحَفِ وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَمُنَزِّلَ الْاِنْجِیْلِ وَمُنَزِّلَ الزَّبُوْرِ وَمُنَزِّلَ الْفُرْقَانِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ مِنْ اَمْرِیْ كَذَا اَمَا اَنْتَ بِهٖ اَحْكَمُ

متواتر تین شب عمل کرے۔ رہائی پائے گا انشاءاللہ۔

اَیْضًا:۔ اگر کوئی شخص بلاوجہ قید ہو کر اپنے ایام زندگی محبس یعنی جیلخانے میں گزار رہا ہے لیکن درحقیقت وہ قابل رہائی ہے مگر ساری تدابیر جائز اس کی رہائی کے سلسلے میں بیکار ثابت ہو چکی ہیں تو چاہیئے کہ اس کے خیال از قریب ترین میں سے کوئی

شخص عروج ماہ میں بروز جمعرات بعد اشراق دو رکعت نماز پڑھے بعد تمام کرنے نماز کے کسی سے بات نہ کرے اوّل سو مرتبہ درود شریف پڑھے بعد اس کے تیس ۳۰ سورہ مزمل پڑھ کر پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے یعنی یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَ اَخِیْهِ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ وَ جَدِّهٖ وَ بَنِیْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ بِمَا اَنَا فِیْهِ۔

**ایضاً:**۔ کوئی قیدی جو بلا سبب سزائے قید بھگت رہا ہے ان کلمات کو ہر روز ایک ہزار چالیس بار پڑھے انشاء اللہ بہت جلد خلاصی پاوے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ۔

**ایضاً:**۔ اگر کسی محبوس کی رہائی مطلوب ہو تو ان کلمات کو لکھ کر سات روز تک دریا میں ڈالے اور اس درمیان میں کسی سے بات نہ کرے انشاء اللہ قیدی رہائی پاوے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ كُلَّ هَمٍّ وَّ حُزْنٍ وَّ نَفِّسْ عَنِّیْ وَ غَمِّیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

**ایضاً:**۔ عمل ناد علی بابت رہائی محبوس بہترین عمل ہے لیکن شرط یہ ہے کہ قیدی بے گناہ ہو طریقہ اس باب میں عمل کرنے کا اس طرح پر ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن ساعت مشتری میں بعد غسل و وضو دو رکعت نماز بجا لاوے اور بعد سلام پھیرنے کے بجوراۃ اوّل و آخر چودہ ۱۴ چودہ بار درود شریف پڑھنے کے بعد ایکسو ۱۴۰ چالیس بار ناد علی کی تلاوت بلا ناغہ اکیس ۲۱ دن تک روزانہ خود کرے اور اگر خود نہ کر سکتا ہو تو اپنے وارث قریب ترین سے کرائے اور جب قید سے کلو خلاصی ہو تو ایک کونڈہ شیر برنج پر مولا مشکلکشا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نذر دلا کر پاک صاف طیب و طاہر نماز گذار آدمیوں کو کھلا دے۔ ناد علی یہ ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ

كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ

یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

اس قدر البتہ یاد رکھے کہ یہ عمل جلالی ہے اگر ناجائز مقصد کیلئے پڑھے گا نقصان اٹھائے گا

اور سخت سزا ملے گی۔

**ایضاً**۔ یہ قصیدہ متبرکہ جناب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے پدر محترم نواسۂ رسول اکرمؐ برادر سید مسموم امام مظلوم جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد تصنیف فرمایا تھا اور شام کے قید خانہ میں نہایت دردانگیز طور پر اسکا ورد فرماتے تھے۔ دنیائے اسلام کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جہاں مشہور ترین اولیائے کرام نے اس متبرک قصیدہ کا ورد نہ رکھا ہو اور اس کی برکت سے بیش بہا فائدے نہ حاصل کئے ہوں۔ چنانچہ اس باب میں طریقہ اسکا یہ ہے کہ بعد فراغت نماز عشاء و جمیع کام دنیاوی پاک و صاف ہو کر چھ برتنوں میں شیرینی رکھے اور ان پر پنجتن پاک علیہم السلام و امام زین العابدین علیہ السلام و ایک پر تمام شہدائے کربلا کی نذر بخورات کی خوشبو میں ایک گلاس میں پانی رکھ کر دلائے بعدہٗ چودہ مرتبہ درود پڑھ کر دو رکعت نماز بجالائے اور پانچ مرتبہ قصیدہ مندرجہ ذیل کو پڑھ کر پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور خدائے ذوالجلال کی بارگاہ میں اس قصیدہ کے توسط سے اپنی رہائی کے لئے دعا کرے اور یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ کرتا رہے اور اگر نہ کرسکے تو کسی سے معاوضہ دے کر کراوے، دوران عمل ملول و محزون رہے اور اپنے دل میں یقین رکھے کہ وہ قید خانے سے بہت جلد انشاء اللہ رہائی پاویگا اور وہ قصیدہ یہ ہے۔

اِنْ نِلْتِ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ
مَنْ وَجْہُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْہُدٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْہِمَمْ
قُرْاٰنُہٗ بُرْہَانُنَا نَسْخًا لِاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَآءَنَا اَحْکَامُہٗ کُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ
اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِنْ سَیْفِ ہَجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَہْلِ بَلْدَۃٍ فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ
یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتْبَعُ نَبِیًّا عَالِمًا
یَوْمًا وَّلَیْلًا دَآئِمًا وَارْزُقْ کَذَا لِیْ بِالْکَرَمْ

لِیْ حَسْرَتًا اِسْمَعْ کَذَا اَلِیْمٌ کَمْ اَصِفُ الْمُصْطَفٰی

فِیْ کُلِّ حِیْنٍ قَدْ مَضٰی فِی الْحَالِ مَا یَحْصُلُ لَہُمْ

لَسْتُ بِرَاجٍ مُفْرَدًا بَلْ اَقْرُبَائِیْ کُلُّہُمْ

فِی الْقَبْرِ اِشْفَعْ یَا شَفِیْعُ بِالصَّادِ وَالنُّوْنِ الْقَلَمْ

یَا مُصْطَفٰی یَا مُجْتَبٰی اِرْحَمْ عَلٰی عِصْیَانِنَا

مَجْبُوْرَۃٌ اَعْمَالُنَا طَبْعًا وَّ ذَنْبًا وَّ الظُّلَمْ

یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ

اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنِ فَضْلًا وَّ جُوْدًا وَّ الْکَرَمْ

یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اِدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

مَحْبُوْسِ اَیْدِی الظّٰلِمِیْنَ فِی الْمَوْکِبِ وَالْمُزْدَحَمْ

اَیْضًا۔ اگر کوئی شخص بلاوجہ قید ہو گیا ہو تو آیت مندرجہ ذیل کو روزانہ بعد نماز عشاء ۱۱۹ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو بہت جلد رہائی عمل میں آئے آیت یہ ہے اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

ذریعہ اسماء مبارکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

حَلِیْمٌ:۔ بمعنی بردبار، اعداد بحساب ۸۸ ہیں۔ خاصیت اس اسم مبارک کی مختصراً یہ ہے کہ جو کوئی روزانہ ایکسو ایک بار اس اسم کی تلاوت بعد نماز فجر کرے گا محبوبِ خلائق ہوگا اور اگر کوئی قیدی جو بلاوجہ بربنائے دشمنی قید کرایا گیا ہے روزانہ پانچسو بار پڑھے گا۔ خلاقِ عالم غیب سے اس کی رہائی کا سامان کرے گا۔

رَحِیْمٌ:۔ بمعنی مہربان، اعداد بحساب ابجد ۲۵۸ ہیں جو کوئی روزانہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم پاک کا ورد کرے رحمت الٰہی اس پر نازل ہو۔ پس واضح ہو کہ جو رحمت الٰہیہ سے ہمکنار ہوگا پھر اس کا قیام قید خانہ میں رہے "ناممکن"۔

شَکُوْرٌ:۔ بمعنی شکر کرنے والا، اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۵۲۶ ہیں۔ اوصاف اس اسم کے بہت زیادہ ہیں جو دورانِ وظیفہ خوانی وظیفہ خواں پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس اسم پر مداومت کریگا یعنی بر جوع قلب بکثرت وظیفہ خوانی ترک حیوانات ولذات کرتے ہوئے کرے دل اسکا ہر رنج و مصیبت سے آرام پاوے منجملہ

اللہ کے محبس سے گلو خلاصی بھی ہے۔

## ذریعہ نقوش:۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یادردائیل | ۱/۹ | یاجبرائیل |
| ۶۱۴ | یابدوح فلاں بن فلاں رہا شود | ۷۳ |
| یاتنکائیل | ۲ | یامیکائیل |
| | ۸ | |

اس نقش کو باطہارت خلوص نیت سے لکھکر خوشبوئیات سے معطر کرنے کے بعد کرکے موم جامہ بصورت تعویذ اگر محبوس کے گلے میں ڈالا یا بازو پر باندھ دیا جائے تو انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ وہ غلط طریقہ پر ماخوذ ہوا اور بلا وجہ سزایاب ہوا ہو۔

ایضاً:۔ نقش مندرجہ ہذا برائے رہائی قیدی اگر برجوع قلب وقواعد وضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے جیسا کہ تحریر کیا جاچکا ہے بہ ساعت سعید بروز جمعہ تحریر کر کے محبوس اپنی ٹوپی میں رکھے انشاء اللہ جلد رہائی پائیگا۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۸۷۴ | ۳ | ۹ | ۱۰ | ۱۶ |
| ۵ | ۱۱ | ۱۷ | ۸۷۵ | ۴ |
| ۱۸ | ۸۷۶ | یا الضیاں فلاں بن فلاں رہا شود | ۶ | ۱۴ |
| ۱ | ۷ | ۱۳ | ۱۹ | ۸۷۲ |
| ۱۴ | ۱۵ | ۸۷۳ | ۲ | ۸ |

ایضاً:۔ بابت رہائی قیدی نقش ہذا ایک کاغذ پر بہتر بار علیحدہ علیحدہ لکھے گولی آٹے کی مع تعویذ کے بنا کر آب رواں میں ڈالے اور یہ عمل بلاناغہ اکیس ۲۱ روز تک عمل میں لائے ناغہ نہ ہو انشاء اللہ قیدی رہائی پائیگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۷۰ | ۱ | ۲ |
| ۱۱ | ۲ | ۴۷ | ۱۲ |
| ۳۴ | ۴ | ۱۸ | ۱۶ |
| ۱۹ | ۱۵ | ۶ | ۴۳ |

ایضاً:۔ بابت رہائی محبوس جو کہ ناکردہ گناہ سزائے قید بھگت رہا ہو دونوں نقش مجرب ہیں چاہیئے کہ ان نقوش کو تاریخ و دن و ساعات سیارگان کا لحاظ رکھتے ہوئے تحریر کرے اور آب رواں میں ڈالے اور کہے یا اصحاب کہف فلاں شخص (نام قیدی کا لیوے) بنت فلانہ (نام اس کی ماں کا لیوے) از قید خلاص شود اور پہلے روز دریا پران کی نذر کرے اور یہ منت مانے کہ جب قید سے رہائی پاؤں گا پھر فاتحہ دوں گا اور سات روز تک برابر تعویذ لکھ کر نذر آب کیا کرے اور پشت پر یہ عبارت لکھے۔ کہ فلاں قیدی (نام قیدی کا لکھے) از قید خلاص شود۔ پھر لاتعداد درود پڑھتا ہوا واپس آوے۔ (نقش ص۱۲۰ پر دیکھئے)

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶۱ | ۱۵۵ | ۱۶۳ |
| ۱۶۲ | ۱۶۰ | ۱۵۷ |
| ۱۵۶ | ۱۶۴ | ۱۵۹ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۹ | ۱۳۲ | ۱۲۶ | ۱۱۲ |
| ۱۲۵ | ۱۱۳ | ۱۱۸ | ۱۲۳ |
| ۱۱۴ | ۱۲۸ | ۱۲۰ | ۱۱۷ |
| ۱۲۱ | ۱۱۶ | ۱۱۵ | ۱۲۷ |

**ایضاً:**- برائے رہائی شخص یا اشخاص کے جو بجرم و خطا سزائے قید بھگت رہے ہیں نقش ہذا مجرب ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ جب ایسے شخص یا اشخاص کو رہا کرانا مقصود ہو تو چند آدمی پابند صوم و صلوٰۃ ایک جگہ بیٹھ کر بیس۲۰ روز تک بلاناغہ تیس ہزار نقش لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں اور جب تک مدت پوری نہ ہو گیہوں۔ نمک۔ سبزی و ترکاری ہمہ اقسام و گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں۔ صرف میٹھی چیز کھائیں اور اگر قیدی اندر معیاد... (۲۰ روز کے اندر) چھوٹ جائے تو اس کا خیال نہ کریں اور مدت دریا میں تو ڈالنے کی پوری کریں اور وہ نقش یہ ہے..

۷۸۶

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ع۵۸۴ | ۳۴۸۳۳ | ۳۷۸۴۴ | ۲۲۸۴ع | ۶۲ع۳۴ | ۲۳۴۶۷۳ |
| ۴۷۶۱۶۳ | ۸۹۰۹ | ۴۰۱۹ | ۳۶۳۴ | ۳۵۹۲۹ | ۵۲۲۰۹ |
| ۶۶۸۴ | ۲۰۷۹ | ۶۲۲۹ | ع۲۱۳ | ۹۸۹۵۹ | ۶۶۷۷۶ |
| ۲۳۵۰۶ | ع ۳۴ | ۲۲۲۵۹ | ۸۹۲۴۸ | ۴۳۵۹ | ۷۷۸۸ |
| ۸۷۸۵۹ | ۳۳۱۱۵۹ | ۸۸۹۸۸ | ۱۱۱۳۴ | ۱۲۲۲۹ | ۵۱۱۰۲ |

**ایضاً:**- جب کوئی بلا سبب قید ہو جائے اور وہ رہائی چاہتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ دو۲ رکعت نفل پڑھے اور اس نقش کو لکھ کر سامنے رکھے اور جو دعا نقش میں لکھی ہے اس کو ایکہزار اسّی بار پڑھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۰۱۱ | ۲۲۷۵ | ۱۲۱۱۰۱ | ۱۵۲۲ |
| انصرنی | ویا ناصر المظلومین | المستغیثین | یا غیاث |
| ۲۱۰۲ | ۱۵۲۱ | ۴۰۲ | ۲۲۷۴ |
| ۱۵۲۰ | ۲۰۹۹ | ۲۲۷۷ | ۴۰۳ |
| ۲۲۷۶ | ۴۰۴ | ۱۵۱۹ | ۲۱۰۰ |

ایضاً: نقش ہذا بہت عجیب اوصاف کا مالک ہے جبکہ اکثر بزرگان نے تشریح کی ہے تو اس حالت میں بھی کہ صیغے درکار ہوں گے منتشر ہے کہ اگر کوئی قیدی جو غلط الزام میں ماخوذ ہو کر سزائے قید بھگت رہا ہو تو اسکو چاہیئے کہ چالیس روز تک بلا ناغہ اکتالیس بار سورۂ اذا جاء پڑھے اور نقش ہذا کو دیکھتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ نجات پائے گا اور وہ نقش مکرم یہ ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٦١٣ | ١٦٧٩ | ٥١٨ | ٢٢٨٩ |
| اذا جاء نصر اللہ والفتح | ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ | افواجا فسبح بحمد ربک | واستغفرہ انہ کان توابا |
| ٥١٧ | ٢٢٩٠ | ١٦٣٧ | ١٦٥٠ |
| ٢٢٩١ | ٥٣٠ | ١٦٧٧ | ١٦٣٦ |
| ١٦٧٠ | ١٦٣٥ | ٢٣٩٢ | ٥١٩ |

ایضاً: ہمارا رہائی محبوس نقش ہذا کو شروع ماہ کے شب جمعہ میں۔۔ بعد ادائیگی دو رکعت نماز حاجت لکھکر اپنے پاس رکھے اور جو دعا کہ نقش میں تحریر ہے ہزار بار پڑھے اور اول و آخر دو۔دو سو بار درود پڑھے دعا پڑھتے وقت نقش کو سامنے رکھکر اس پر نگاہ رکھے نقش یہ ہے

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٥٥٩ | ١١٩٢ | ٩٧٣ | ٢٣٦ |
| آمنت باللہ | العلی العظیم | وتوکلت علی | الحی القیوم |
| ٩٧١ | ٢٣٧ | ٥٥٨ | ١١٩٣ |
| ٢٣٨ | ٩٧٢ | ١١٩٢ | ٥٥٧ |
| ١١٩١ | ٥٥٦ | ٢٣٩ | ٩٧٣ |

## (۳) بابتہ سلامتی و تحفظ از بلیات

اس فصل کے پیش نظر چند دعائیں اور نقوش ایسے نادر و نایاب تحریر کئے جا رہے ہیں جو بارہا کے آزمودہ ہیں چنانچہ صاحب ضرورت کو اس جگہ اس امر کی ہدایت کرنا ضروری خیال کیا گیا کہ وہ جب کبھی کوئی عمل کریں تو سب سے پہلے اپنے طاہر و نجس ہونے کا ضرور خیال رکھیں لبا اوقات ایک معمولی چھینٹ بھی بہت بڑے نقصان کا باعث بن جاتی ہے لہذا سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ جب کبھی عمل کے کرنے کی خواہش ہو یا تعویذ لکھنے کی ضرورت پیش آئے سب سے پہلے غسل کریں اور دھلا پاک و صاف کپڑا پہنیں اسکے بعد وضو کریں پھر جو کچھ کرنا ہو کریں انشاء اللہ نقصان میں

نہ رہیں گے۔

اسمائے باری تعالیٰ:۔

**یَا سَلَامُ:**۔ بمعنی "اے سلامت رکھنے والے" بحساب ابجد اس اسم مبارکہ کے اعداد ۱۳۱ ہیں خواص اس اسم پاک کے بہت زیادہ ہیں۔ مختصر یہ کہ جو کوئی بعد نماز فجر اس اسم کی ہمیشہ وظیفہ خوانی کرتا رہے گا ہر قسم کے نقصان و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

**یَا مُھَیْمِنُ:**۔ بمعنی "اے نگہبان" یہ اسم جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۴۵ ہیں جو کوئی بعد نماز عشاء اس اسم مبارک کی لاتعداد مرتبہ وظیفہ خوانی بہ نیت اپنے آخیر عمر تک کے کرتا رہے گا اسکی انشاءاللہ مکمل حفاظت غیب سے ہوتی رہے گی۔

**یَا مُعِزُّ:**۔ بمعنی "اے عزت دینے والے بندوں کے دو جہاں ہیں" اعداد بحساب ابجد اس اسم کے ۱۱۷ ہیں۔ خاصیت اس اسم مبارک کی بہت ہے جو کوئی اس اسم کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ میں بعد نماز شام کے ایکسو ۱۴۰ چالیس بار پڑھے گا اس کیلئے خلق کی نظر میں ایک ہیبت اور حرمت ظاہر ہو اور وہ سوائے خدا کے کسی سے نہ ڈرے اور اسکی پناہ میں رہے۔

**یَا عَدْلُ:**۔ بمعنی "اے انصاف کرنیوالے بندوں کے" اعداد بحساب ابجد اس اسم پاک کے ۱۰۴ ہیں اور یہ جلالی ہے۔ بے پناہ خواص کا مالک ہے۔ مختصر یہ کہ جو کوئی اس اسم پاک کو بعد نماز مغرب کے ہزار بار روزانہ پڑھے، آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور ہر بلیات سے نجات پاوے۔

**یَا رَقِیْبُ:**۔ بمعنی "اے نگاہ رکھنے والے خلق کے" اعداد بحساب ابجد اس اسم کے ۳۱۲ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے جو کوئی بعد نماز فجر و عشاء سات۔ سات بار اس اسم کو بر جوع قلب پڑھ کر زن و فرزند پر پھونک دیا کرے گا۔ ہر قسم کی بلیات کے شر سے محفوظ رہیگا

**یَا مُجِیْبُ:**۔ بمعنی "اے قبول کرنے والے دعا کے" اعداد بحساب ابجد ۵۵ ہیں اور یہ اسم جلالی ہے جو کوئی اس اسم کو بروز جمعہ ساعتِ زہرہ میں خوشبویات میں لکھکر اپنے پاس رکھے گا ہر قسم کی آفتوں سے بچا رہے گا۔

**یَا وَکِیْلُ:**۔ بمعنی "اے کارساز بندوں کے" اسم مبارکہ جمالی ہے اگر کوئی بجلی گرنے سے یا ہوائے تند یا پانی سے یا آگ لگنے سے خوفزدہ ہو یا وہ مقام خوف میں ہو تو وہ اس اسم کی مداومت ۶۶ بار کہ اتنے ہی اعداد بحساب ابجد اس اسم کے ہیں کرے تو وہ پناہ ایزدی میں رہے گا۔

**یَا مُحْصِیُ** :- بمعنی "اے احاطہ کرنے والے" اسم مبارکہ جلالی ہے اور اعداد بحساب ابجد ۱۴۸ ہیں جو کوئی شب جمعہ میں ایکہزار بار پڑھے عذاب قبر و ہول سے محفوظ رہے گا اور جو کوئی روزانہ اسی قدر ورد کرے گا پناہ ایزدی میں رہے گا۔

**یَا وَالِیُ** :- بمعنی "اے مالک کارساز" اسم مبارکہ جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۴۷ ہیں جو کوئی چاہے گھر میرا یا غیر کا تمام آفتوں سے محفوظ رہے اور آباد ہو تو کورے آبخورے پر پڑھے یا لکھے اور پانی بھرے آبخورے کو دیوار پر مارے انشاء اللہ بلیات کا گزر نہ ہو سکیگا

## ذریعہ اوراد وظائف

یہ ایک حصار ہے جو کوئی اس کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے تین بار دستک دے یعنی تالی بجائے تو وہ اس شب ہمہ آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوْلَنَا حِصَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلًا وَّ مِسْمَارًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صد ہزار بار برمن و بر دوستان من حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ برمن و بر دوستان من یار باد بستم بستم دست و پا و ہوش و گوش و چشم و زبان و دل و دہان ہر کسانیکہ در پیچیدہ ہژدہ عالم انداز آدمیان و دیوان و پریان و جنیان و خبیثان و کفتاران و ماران و کژدمان و خدا ناترسان و ناحقان و ناشکران و ہر بلاہائے و ہر دردہائے و ہر و ہر علتہائے و ہر غمہائے و ہر رنجہائے علی الخصوص ورد شیطان لعین را بستم بستم تیغ و تیر و نیزہ و تفنگ و کاردہا آں کسانیکہ در حق ما خبثے و دشمنی کہ داشتہ باشند و ما را بد خواہند و بد اندیشند بحرمت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَوْلًا وَّ فِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

**اَیضاً** :- کوئی شخص ایسے مقام خطرناک میں جہاں ہوں جان جانے کا خوف ہو تو

بعد نماز پنجگانہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص اور معوذتین اور فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور آیاتِ حفظ پڑھے اور وہ یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ط وَاِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ط وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ٥ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ط وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ٥ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ط اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَاَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ٥

**ایضاً:**۔ جب کوئی کسی خوفناک مکان میں تنہا ہو تو خود ورنہ جتنے آدمی ہوں وہ سب ایک دوسرے سے پیٹھ لگا کر بیٹھ جائیں اور اپنے چاروں طرف حصار قائم کریں یعنی اپنے اردگرد کنڈلی کھینچ لیں اور ان میں سے ایک آدمی سات بار آیۃ الکرسی پڑھے اور اس کے بعد یہ آیات حفظ پڑھے یَاحَفِیْظُ تین بار اور یَاحَافِظُ احْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَابْقِنَا بِكَنَفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ یَا اللّٰهُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اور سب لوگ خاموش بیٹھے رہیں اللہ تعالےٰ ہر بلا سے نجات دے گا۔

**ایضاً:**۔ جب کسی دشمن یا خبیث یا پری یا سانپ بچھو یا چور وغیرہ کا ڈر ہو تو اس وقت حصار کرنا ضروری ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ خوفزدہ شخص نے دشمنوں سے اپنے آپکو محفوظ کرنے کیلئے خود کو قلعہ بند کر لیا اسکا تذکرہ آپکو کلام ربانی میں ملے گا حصار بہت اچھی چیز ہے اس کے طریقے بہت سے ہیں انہیں سے ایک طریقہ یہ بھی ہے بعد نماز عشاء کے سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تین بار تالی زور سے بجاوے۔

**ایضاً:**۔ بلیات وغیرہ سے محفوظ رہنے کیلئے یہ حصار بہت پُرتاثیر ہے ان اسماء کو تین بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے پھر اپنے تمام بدن پر ہاتھوں کو پھیرلے۔ یَا حَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا رَقِیْبُ یَا نَصِیْرُ یَا وَكِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خود را لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم خود را مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ایضاً:- اگر کسی مکان میں ارواح خبیثہ کا گذر ہو تو مکان مذکور کے چاروں گوشوں میں باطہارت و باوضو اذان دے مجرب ہے۔

ایضاً:- ارواح خبیثہ سے محفوظ رہنے کیلئے یا کوئی جن یا بھوت وغیرہ کے اثرات سے ملوث ہو گیا ہو تو اس سے گلو خلاصی کیلئے مریض کے دونوں کانوں میں گیارہ گیارہ بار چہل کاف پڑھ کر پھونکے اور اگر مکان اس سبب سے مخدوش ہو گیا ہو تو یہی تعداد میں پڑھ کر ظرف طاہر پر جس میں آب طاہر ہو پڑھ کر پھونکیں یعنی دم کریں اور اسی آب دم شدہ کو مکان کے گوشوں میں چھڑک دیں۔ چہل کاف یہ ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ الْكَرِّ تَجَلِّيْ مُشَكْشَكَةٍ تَكَلَّكَ لُكَ لَكَا كَافَاكَ مَا لِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحَلِّيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

ایضاً:- جب کوئی شخص بلاؤں میں گھر جائے تو اسے چاہیئے کہ وہ عبادت گذاری میں زیادہ وقت صرف کرے اور مخصوص بعد نماز فجر و نماز عشاء چودہ چودہ مرتبہ درود شریف اول و آخر اور درمیان میں یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ایکسو مرتبہ پڑھا کرے خلاق عالم اسکی حفاظت کریگا۔

ایضاً:- حصار سیفی! جناب حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا دشمنوں اور بدگویوں و بدخواہوں اور بداندیشوں وغیرہ سے محفوظ رہے گا طریقہ اسکی خواندگی کا یہ ہے کہ پاک ہو طاہر ہو کر بعد وضو پہلے تین تین بار درود پڑھے اور اس کے بعد ۱۲ بار اس دعا کو پڑھے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَائِمُ یَا قَدِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ یَا مُقِیْتُ یَا قَادِرُ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ہر کہ مارا خواہد و بد بیند و بد گوید ضربت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بر جان او بستگی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بر زبان او ذوالفقار علیؑ بر گردن او گرز حمزہؓ بر پشت او عصائے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او آرہ زکریا بر سر او کرم ایوبؑ در بطن او علتہائے لاعلاج در بدن او مہر سلیمان بر دہن او طوفان نوح بر قدم او غبار و بنیاد چشم او تیغ رجال الغیب در قتل او قہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح بحق یا ودود یا ودود یا ودود۔

ایضاً:- بنابر تقدم کے لحاظ سے اس حصار کو سوتے وقت تین بار پڑھ کر بعد کرے حصار جو شخص بلا کسی سے گفتگو کئے ہوئے سو رہے گا تمام بلیات سے محفوظ رہے گا۔

کَتَبَ عِنْدَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ مُنْکِرٍ وَّمَاکِرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ... حالش...

محمدؐ رسول اللہ برزبانش عصا کلیم اللہ درجگرش ودر دہانش لگام مہتر سلیمان علیہ السلام

ذریعہ اسمائے آنحضرتؐ:-

**مُرتَضیٰ**:- بمعنی "قبول کردہ شدہ" اعداد بحساب ابجد ١٠٥٠ ہیں۔ اوصاف اس اسم کے بہت ارفع واعلیٰ ہیں جو کوئی اس اسم کو بعد نماز عصر چودہ - چودہ مرتبہ اول وآخر درود شریف درمیان میں سو بار اس اسم کی تلاوت کرے تمام بلاؤں اور فتنوں سے امن میں رہے۔

**خلیل**:- بمعنی "دوست" اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارکہ کے ٧٠ ہیں اوصاف اس اسم کے اتنے کثیر ہیں کہ تشریح واران کا ضبط تحریر میں لانا ایک کار دشوار ہے مختصر یہ ہے کہ جو کوئی دس بار اس اسم کو شب میں پڑھ کر سوئے کوئی خواب پریشاں نہ دیکھے اور اگر بعد نماز عشاء پانچ مرتبہ درود اول اور پانچ مرتبہ درود آخر درمیان میں ایکہزار بار اس اسم کی وظیفہ خوانی کرتا رہے انشاء اللہ تمام بلیات اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

**مُدَثِّر**:- بمعنی "لحاف میں لپٹا ہوا" اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۴۴ ہیں جو کوئی تا زندگی اگر اس اسم مبارک کی بعد نماز عشاء بستر طاہر پر بیٹھ کر ایکہزار بار روزانہ تلاوت کریگا انشاء اللہ شر شیطانی اور تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

**مُختار**:- بمعنی اختیار کیا گیا۔ اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ١٢٤١ ہیں اوصاف بے انتہا ہیں۔ مختصر یہ کہ جو کوئی بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء اول وآخر پانچ پانچ بار درود پڑھنے کے بعد ایکہزار مرتبہ اس اسم مبارکہ کی تلاوت کریگا انشاء اللہ تمام بلیات سے امن میں رہے گا۔

**ذریعہ نقوش**:-

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٢٦٣٢٩ | ١٢٦٣٣٢ | ١٢٦٣٣٥ | ١٢٦٣٢١ |
| ١٢٦٣٣٤ | ١٢٦٣٢٢ | ١٢٦٣٢٨ | ١٢٦٣٣٣ |
| ١٢٦٣٢٣ | ١٢٦٣٣٧ | ١٢٦٣٣٠ | ١٢٦٣٢٥ |
| ١٢٦٣٣١ | ١٢٦٣٢٦ | ١٢٦٣٢٤ | ١٢٦٣٣٦ |

نقش ہذا سورہ کہف کا ہے جو کوئی اس نقش مبارکہ کو اصولی طریقہ پر لکھ کر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے گا انشاء اللہ سب بلیات سے محفوظ رہے گا اور جو کوئی اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کریگا عزیز خلائق ہوگا یہ نقش عاملین کا آزمودہ ہے اور مجرب پایا گیا ہے۔

ایضاً: - جو کوئی نقش قصیدہ بانت سعاد کا اپنے پاس رکھے گا جملہ مکروہات دنیاوی سے محفوظ رہے گا۔ نقش مذکور یہ ہے جو آزمودہ اور مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱۳۳۵ | ۱۱۳۳۸ | ۱۱۳۳۳ |
| ۱۱۳۴۰ | ۱۱۳۳۶ | ۱۱۳۳۴ |
| ۱۱۳۴۱ | ۱۱۳۳۶ | ۱۱۳۳۹ |

ایضاً: - یہ نقش مبارکہ سورۃ ملک کا ہے جو بڑی بڑی مشکلوں میں کام آتا ہے مختصر یہ کہ اگر کوئی اس نقش کو اصول اور قاعدے کے ساتھ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ بعد ادائے نماز فجر و تلاوۃ سورۃ فجر اکتالیس بار اس سورۃ کی تلاوۃ کیا کرے گا خلاق عالم بہ طفیل اس سورہ کے اس کو تمام آفات سے محفوظ رکھے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۸۹۸ | ۲۴۹۰۱ | ۲۴۹۰۴ | ۲۴۸۹۱ |
| ۲۴۹۰۳ | ۲۴۸۹۲ | ۲۴۸۹۷ | ۲۴۹۰۲ |
| ۲۴۸۹۳ | ۲۴۹۰۶ | ۲۴۸۹۹ | ۲۴۸۹۶ |
| ۲۴۹۰۰ | ۲۴۸۹۵ | ۲۴۸۹۴ | ۲۴۹۰۵ |

ایضاً نقش ہذا سورہ مریم کا ہے بہت بڑے خواص کا مالک ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اپنے دشمنوں پر فتحیاب ہوتے ہوئے جمیع آفات ارضی و سماوی سے بھی محفوظ رہے گا اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۲۵۰ | ۷۲۵۳ | ۷۲۵۶ | ۷۲۴۳ |
| ۷۲۵۵ | ۷۲۴۴ | ۷۲۴۹ | ۷۲۵۴ |
| ۷۲۴۵ | ۷۲۵۸ | ۷۲۵۱ | ۷۲۴۸ |
| ۷۲۵۲ | ۷۲۴۷ | ۷۲۴۶ | ۷۲۵۷ |

ایضاً: - جو کوئی نقش سورہ حاقہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ مالک کون و مکان صاحب نقش پر اپنا فضل و کرم نازل فرماتا رہے گا۔ اور وہ جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۲۹ | ۲۴۳۲ | ۲۴۳۶ | ۲۴۲۲ |
| ۲۴۳۵ | ۲۴۲۳ | ۲۴۲۸ | ۲۴۳۴ |
| ۲۴۲۴ | ۲۴۳۸ | ۲۴۳۰ | ۲۴۲۷ |
| ۲۴۳۱ | ۲۴۲۶ | ۲۴۲۵ | ۲۴۳۷ |

ایضاً: - یہ نقش سورہ حم سجدہ کا ہے واسطے حفاظت جان و مال و ایمان و دافع شر جن و انس و دشمنان دینیہ و حاسدان و تحفظ از حشرات الارض کے ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۸۳۴۲ | ۲۸۳۳۵ | ۲۸۳۳۹ | ۲۸۳۲۵ |
| ۲۸۳۳۸ | ۲۸۳۲۶ | ۲۸۳۳۱ | ۲۸۳۳۶ |
| ۲۸۳۲۷ | ۲۸۳۴۱ | ۲۸۳۳۳ | ۲۸۳۳۰ |
| ۲۸۳۳۴ | ۲۸۳۲۹ | ۲۸۳۲۸ | ۲۸۳۴۰ |

چاہیئے کہ اس نقش مبارک کو عربی مہینے کے زمانہ عروج میں جب کہ جمعہ کے دن تاریخ طاق پڑتی ہو اولاً صاحبِ ضرورت قبل طلوع آفتاب غسل کر کے لباس پاک و پاکیزہ پہنے اور اسی لباس پر نماز فجر بجا لا کر سورۂ مذکور کی پانچ بار تلاوت کرے بخورات جو پہلے سے روشن ہوں انکی خوشبو تیز کرے اور ہر سوا روپیہ کی پاک شیرینی بر نذر مولا مشکلکشا حضرت علی علیہ السّلام کی دلا کر اصولی طور پر تعویذ کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر جمعہ کو خوشبو سے معطر کرتا رہے۔

(نوٹ تعویذ مذکور صفحہ ۱۲۷ پر لکھا جا چکا ہے دیکھا جائے)

**ایضاً:۔** نقش ہذا سورۂ فجر کا ہے لکھکر بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے اور روزانہ بعد نماز فجر چودہ ۱۴ ۔چودہ ۱۴ بار اوّل و آخر درود شریف درمیان میں پانچ مرتبہ سورۂ فجر کی بصدق دل بلاناغہ تلاوت کرے اور اعتقاد رکھے کہ یہ سورہ جلیل القدر اس کو پھانسی کے تختہ سے بھی بچالے گا مؤلف کا آزمودہ ہے۔ مختصراً واقعہ یوں ہے کہ غالباً ۱۹۴۴ء (تاریخ و سنہ حافظہ کی کمزوری کی بنا پر ٹھیک سے یاد نہیں رہا) مؤلف کی بنکا پور ضلع گونڈہ میں بحالت کھیلنے شکار بندوق سے ایک لڑکا زخمی ہو گیا۔ ایل۔جی کے کئی چھرے اس کے جسم نازک مقامات اور دماغ میں پیوست ہو گئے۔ اسپتال لایا گیا۔ سرجن نے جواب دے دیا اور کہا کہ اس مضروب پر رات بھاری ہے اس وقت یہ سورۂ مبارکہ سینہ سپر بنا۔ لڑکا قدرتِ خدا سے اچھا ہو گیا اور مقدمہ جو پولیس کی طرف سے مؤلف کے خلاف عدالت میں دائر ہو چکا تھا غیر متوقع طریقہ پر کہ جسکا وہم و گمان بھی نہ تھا ختم ہو کر روبرو عدالت مصالحت ہو گئی۔ ہر وقت خواندگی حضور قلب ضروری ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۳۰۷ | ۱۲۳۱۱ | ۱۲۳۱۴ | ۱۲۳۰۰ |
| ۱۲۳۱۳ | ۱۲۳۰۱ | ۱۲۳۰۶ | ۱۲۳۱۲ |
| ۱۲۳۰۲ | ۱۲۳۱۶ | ۱۲۳۰۹ | ۱۲۳۰۵ |
| ۱۲۳۱۰ | ۱۲۳۰۴ | ۱۲۳۰۳ | ۱۲۳۱۵ |

**ایضاً:۔** نقش ہذا سورۂ اخلاص کا ہے بہت بڑا جلیل القدر سورہ ہے جو کوئی اس نقش کو باطہارت اور اصولی طریقہ پر لکھکر اپنے پاس رکھے گا خداوند عالم اپنے اس سورہ کے تصدق میں اسکو جمیع آفات دنیا سے محفوظ رکھیگا

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵۰ | ۲۵۳ | ۲۵۶ | ۲۴۳ |
| ۲۵۵ | ۲۴۴ | ۲۴۹ | ۲۵۴ |
| ۲۴۵ | ۲۵۸ | ۲۵۱ | ۲۴۸ |
| ۲۵۲ | ۲۴۷ | ۲۴۶ | ۲۵۷ |

**ایضاً:-** یہ نقش متبرکہ بہت سے آڑے موقعوں پر کام آتا ہے مختصر یہ کہ جو کوئی اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا بہ برکت اس نقش کے جمیع آفات ارضی وسماوی ہر قسم کی بلیات دیو بھوت جن پری اور چڑیل وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ مال میں لکھ کر رکھے گا چوری جانے اور ضائع جانے سے محفوظ رہے گا۔

**ایضاً:-** یہ نقش کلمہ طیب کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بعد ہر نماز سو بار کلمہ طیب پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے کسی غم والم میں مبتلا نہ ہوگا اور جو کوئی مشکل پیش آویگی آسان ہوگی اور نہ وہ کسی بلا کی گرفت میں آسکے گا اس نقش کی بہت سی خاصیتیں ہیں جو خود ظہور پذیر ہوتی رہیں گی۔ نقش یہ ہے۔ ......←

**ایضاً:-** روزانہ صبح اٹھ کر پہلے سورہ اخلاص پڑھے بعدہ بعد فراغت نماز فجر و دیگر وظیفہ و وظائف دو ۲ رکعت نماز حاجت بجا لا کر اس نقش کو تحریر کرے اور بعد کرنے موم جامہ اپنے پاس رکھے جو بہت سے مرحلوں پر کام آئے گا۔ نقش مبارکہ یہ ہے ..... ←

۷۸۶

یاحافظ — یاناصر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۸۹ | ۱۴<br>۱۶۹ | ۱<br>۱۴۹ | ۸<br>۳۴۱ |
| ۱۲<br>۲۶۰ | ۷<br>۳۴۰ | ۲<br>۹۹۰ | ۱۳<br>۱۶۸ |
| ۶<br>۳۳۹ | ۹<br>۲۴۷ | ۱۶<br>۱۷۱ | ۳<br>۹۹۱ |
| ۱۵<br>۱۷۰ | ۴<br>۹۹۲ | ۵<br>۳۳۸ | ۱۰<br>۲۴۸ |

یارحیم — یامبین

۷۸۶

| ۹۷<br>لا الہ | ۹۸<br>الا اللہ | ۹۲<br>محمد | ۳۸۶<br>رسول | ۶۶<br>اللہ |
|---|---|---|---|---|
| ۲۹۲ | ۶۳ | ۶۵ | ۱۰۶ | ۹۰ |
| ۱۰۳ | ۹۸ | ۹۳ | ۶۲ | ۶۳ |
| ۶۰ | ۷۱ | ۱۰۲ | ۹۶ | ۳۰۰ |
| ۹۳ | ۲۹۸ | ۶۸ | ۶۹ | ۱۰۰ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۲۴ | ۲۱ | ۱۸ |
| ۲۲ | ۱۷ | ۱۲ | ۲۳ |
| ۱۶ | ۱۹ | ۲۶ | ۱۳ |
| ۲۵ | ۱۴ | ۱۵ | ۲۰ |

**ایضاً:-** یہ نقش مبارکہ سورۂ علق کا ہے جو کوئی اس نقش کو ساعتِ زہرہ میں بروز جمعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جمیع آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی مسافر اپنے پاس رکھے گا تو سفر بہ خیریت تمام ہوگا۔ نیز اس نقش کو سامنے رکھ کر بخورات

کی روشنی میں اگر کوئی شخص روزانہ عنبر معینہ مدت تک پانچ بار اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کریگا تو غیب سے سامان خیر و برکت فراہم ہوں گے لیکن جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے اصولی طور پر تعویذ کو لکھے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۶۳۵ | ۵۶۳۸ | ۵۶۴۱ | ۵۶۲۷ |
| ۵۶۴۰ | ۵۶۲۸ | ۵۶۳۴ | ۵۶۳۹ |
| ۵۶۲۹ | ۵۶۴۳ | ۵۶۳۶ | ۵۶۳۳ |
| ۵۶۳۷ | ۵۶۳۲ | ۵۶۳۰ | ۵۶۴۲ |

**ایضاً۔** یہ نقش مبارکہ سورہ تکاثر کا ہے برائے جملہ مطالب و تحفظ جمیع آفات ارضی و فلکی و بلیات وغیرہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا انشاء اللہ کبھی مبتلائے بلا نہ ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳۴۱ | ۳۳۴۴ | ۳۳۴۸ | ۳۳۳۴ |
| ۳۳۴۷ | ۳۳۳۵ | ۳۳۴۰ | ۳۳۴۵ |
| ۳۳۳۶ | ۳۳۵۰ | ۳۳۴۲ | ۳۳۳۹ |
| ۳۳۴۳ | ۳۳۳۸ | ۳۳۳۷ | ۳۳۴۹ |

## (۴) دربیان آسیب

ناوا قفکا ملان عملیات لیکن صاحبانِ ذوق سے عرض ہے کہ یوں تو ہر عمل کے بجا لانے کے وقت ہر قسم کی احتیاط عامل پر واجب و لازم ہے اس لئے کہ اگر ذراسی غلطی خواہ عمداً یا سہواً عامل سے سرزد ہوئی تو وہ موکلانِ عمل کے نزدیک قابل معافی نہیں ہوتی بلکہ فوری طور پر عامل کو سزا بھگتنی پڑتی ہے اور بسا اوقات اس کو اپنی جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے چونکہ یہ فصل کسی وقت بھی خطرات سے خالی نہیں ہے (قدم قدم پر لغزش کے امکانات پیدا ہو کر عامل کیلئے ایک مصیبت بنتے ہوئے نظر آئیں گے حالانکہ وہ بباطن مصیبت نہ ہوگی بشرطیکہ ہمت اور صمیم قلب سے کام لیا گیا تو) لہذا عامل کو ہوشیار رکھنے کیلئے اشارۃً تذکرہ کر دیا ہے تاکہ طہارت اور نجاست کا بہت زیادہ خیال رکھیں اس لئے کہ اس فصل میں مقابلہ دو گنے کا نہیں بلکہ کئی گنا طاقتور اور مافوق الفطرت ہستیوں سے پڑے گا۔

### ذریعہ اسمائے باری تعالیٰ۔

**یَاعَدلُ۔** یعنی "اے انصاف کرنے والے بندوں کے"۔ یہ اسم مبارک جمالی ہے اور اعداد بحساب ابجد ۱۰۴ ہیں جو کوئی بعد نماز مغرب ایک ہزار بار اس اسم پاک کی صدق دل سے وظیفہ خوانی کرے گا خلاق عالم اس کو آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے گا

پانچ پانچ بار اوّل و آخر درود شریف اور درمیان میں پانچ بار اس اسم مبارک کو معہ سورہ ناس کے پڑھ کر اور پانی پر دم کرکے آسیب زدہ کو پلاوے انشاءاللہ آسیب بھاگ جاوے گا۔

**یَاحَفِیْظُ:**۔ یعنی "اے نگاہ رکھنے والے خلق کے" یہ اسم پاک جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۹۹۸ ہیں جس کسی کو جنات یا پریوں وغیرہ کا ڈر ہو اسم ہذا کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور جو بیمار ہوگیا ہو ہزار بار روزانہ سات ہفتہ تک دم کرتا رہے انشاءاللہ بیمار شفا پاوے گا۔

## ذریعہ دعائے مبارکہ:۔

علمائے کرام و عاملین عظام نے کئی کتابوں میں بکثرت تحریر فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو کسی برتن کے اندر (جو کسی چینی کا ہو) بقدر جگہ لاتعداد بار لکھ کر اور پھر اسے پانی سے دھو کر آسیب زدہ پر چھڑک دے۔ انشاءاللہ آسیب جل جاوے گا اور مریض صحت پائے گا۔

**اَیْضًا:**۔ جب کسی کو جن یا اور کوئی خبیث روح سے آزار پہونچ رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ آیات ذیل کو نیلگوں کپڑے پر خود لکھ کر یا کسی سے لکھوا کر گلے میں ڈالے اللہ کے کرم سے شفا ہوگی اگر جن ہوگا بھاگ جائے گا اور کوئی نجس شے ہوگی جل کر راکھ ہوجائے وہ آیات یہ ہیں۔ ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ٥ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ٥ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیَتْ كٓهٰیٰعٓصٓ كُفِیَتْ عُقِدَتْ عَنْكَ یَا حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا اَلْسِنَةَ الْخَلْقِ الْمُبَشِّرِیْنَ كُلَّ اُنْثٰی وَذَكَرٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ٥ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ٥ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ٥

**اَیْضًا:**۔ بحوالہ خزانہ جلالی بروایت صحیح سے ثابت ہے کہ جو کوئی عہد نامہ جنیان کو اپنے پاس رکھے گا اسے کبھی آسیب یا جن وغیرہ سے نقصان نہ ہو سکے گا۔ اس عبارت

کی تصدیق اور عملیات کی دوسری کتابیں بھی کرتی ہیں ۔ اور وہ عہد نامہ جنیان یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا
اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَمَا لَنَا اَنْ لَّا
نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ
اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ هٰذَا كِتٰبٌ
مِنْ مُحَمَّدٍ اِلٰى قَبَآئِلِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَهْلِ الْمَدَآئِنِ وَالْاَمْصَارِ لِجَمِيْعِ
الْاَرَضِيْنَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ عَلَى التَّبِعَةِ سَادَ اَيْسُ بِصَاحِبِهَا
وَفِيْ بُيُوْتِ الْحَمْسِ اِخْلَاطٍ لَا اَشْمَاقَ وَالْاَشْعَارَ وَمَنْ اَجِيٰ فَقَدْ
اَتٰى كُلَّ حَرَامٍ فَاسْمَعُوْا قَوْلَ النَّبِيِّ وَدَعْوَتَهٗ وَاحْفَظُوْا اَوِ امْتَثِلُوا
الْاَمْرَ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَادِمِيْنَ الْمُنْقَادِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْفٰسِقِيْنَ
الْمُتَمَرِّدِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ اَثِيْمٍ مُتَمَرِّدٍ لَعِيْنٍ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ مُرْتَفٌ نُوْرٌ
وَحِكْمَةٌ وَحَوْلٌ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَلَا مَنْ لَا مَنْ لَا
يَنَامُ وَلَا اَفْعَلُ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

**ایضاً** :۔ سات عدد دانے فلفل کے لیکر ہر ایک پر سات سات بار سورۂ قریش پڑھ کر

دم کرے اور پھر اس کو پانی میں گھس کر آسیب زدہ کی آنکھوں میں بطور سرمہ کے لگاوے آسیب بھاگ جاوے گا۔

**ایضاً:** جس کسی پر جن مسلط ہو کر ایذا پہونچا رہا ہو اس پر آیات ذیل کو پڑھ کر دم کرے اور تازہ پانی پر دم کر کے پلاوے پھر قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھ لے۔ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ٥ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ط

**ایضاً:** اگر حاضراتِ اجنہ کرنا مقصود ہو تو عامل کو سب سے پہلے حصار کرنا چاہیئے تا کہ کسی طرح کے نقصان میں مبتلا نہ ہو۔ پہلے تین بار سورہ فاتحہ پڑھے۔ پھر ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص اور پھر تین بار فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ٥ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ اور تین بار با تسمیہ یہ اسماء پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ بِکِتْمَانِ الرَّحْمٰنِ اَیْنَ یَغْمَانِ الرَّحِیْمِ حیث شمان اور چار قل اور ایکمرتبہ سورۂ لایلاف پڑھ کر یہ حصار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط۔ حصار میکنم و قفل میکنم از مشرق تا مغرب و از مغرب تا بمشرق و از جنوب تا شمال و از شمال تا جنوب و از ہفت طبق آسمان و ہفت طبق زیر و بلائے کرہ زمین و از عرش تا کرسی و از کرسی تا عرش و از لوح تا قلم و از قلم تا لوح و از بہشت تا دوزخ و از دوزخ تا بہشت و از حور تا غلمان و از غلمان تا حور و از ملائکان تا روحانیان و از روحانیان تا ملائکان و از انس تا جن و از جن تا انس و از مار تا کژدم و از کژدم تا مار و از وحوش تا طیور و از طیور تا وحوش و از خاک تا آب و از آب تا خاک و از کرہ باد تا آتش و از آتش تا باد و از نہ ستارہ تا دوازدہ برج و از دوازدہ برج تا نہ ستارہ و از امرا تا وزرا و از وزرا تا امرا و از الوالعزم تا اولوالامر و از اولوالامر تا اولوالعزم و از دو پایہ تا ہشتاد و چہار پایہ و از ہشتاد و چہار پایہ تا دو پایہ و از چہار پایہ تا شش پایہ و از شش پایہ تا چہار پایہ و از جملہ اقامت ہفت طبق زمین تا بفلک۔ خداوندا حصار میکنم تا کہ این بندہ تو بکشایہ کشادہ گردد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ گرد ماکسان دوالینا حصارنا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ خفانا و مسمارنا جب یہ پڑھ چکے درود پڑھے اور دستک دے۔

**ایضاً**۔ برائے دفع ہونے آسیب کے اس عزیمت کو سات بار پڑھ کر آسیب زدہ پردم کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط جَلِیْلاً جَبَّارًا سَمِیْعًا قُمْ اَمْلُوْ کَادَیَارًا آبطاکوش بِاِسْمِ مَلِکٍ قَہَّارٍ بِاِسْمِ مَلِکٍ جَبَّارٍ بِاِسْمِ مَلِکٍ شَہِیْرٍ اَسْمَاءِ متر سید ورد حاضر شود بحق آں نام کہ آدم صفی اللہ خواندہ و بحق آں نام کہ نوح نجی اللہ خواندہ و بحق آں نام کہ داود خلیفۃ اللہ خواندہ و بحق آں نام کہ اسمٰعیل ذبیح اللہ خواندہ و بحق آں نام کہ ابراہیم خلیل اللہ خواندہ و بحق آں نام کہ موسیٰ کلیم اللہ خواندہ و بحق آں نام کہ عیسیٰ روح اللہ خواندہ و بحق آں نام کہ محمد حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواندہ۔ بحق آں نامہا و بعزت جاہ و جلال ایں نامہا و بعظمت ایں نام ہا حاضر شود حاضر شود۔ **ایضاً**۔ اگر کوئی شخص آسیب میں مبتلا ہو تو سات بار یہ عزیمت پھونک کر پڑھ کر آسیب زدہ کے سر پر رکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَالِکَ اَحْمَرَ داج لَفَظُوْشُ صَادِعًا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْسَرِ وَالْاَیْمَنِ۔ **ایضاً**۔ اگر منظور ہو کہ آسیب حاضر ہو جائے تو اس عزیمت کو کہ اس کو عزیمت سلیمانی بھی کہتے ہیں گیارہ بار خوشبودار پھول پر دم کر کے آسیب زدہ کو سنگھا دے اور دو ۲ ایک پھول اس پر ملے دیر نہ گزرے گی کہ آسیب حاضر ہو گا اور وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَحُوْ لَکَ حَبِیْبَکَ حَبِیْبَکَ اَلَمْ اَلَمْ صَفَا صَفْہَا اَیْسَا اَیْسَا جَلْسَا بَلْسَا طَلْسَا طَلْسَا سُوْدًا کَہْلًا کَہْلًا جَلْہَلًا جَلْہَلًا مَہْلًا مَہْلًا سَنْجِیَا سَنْجِیَا شَدِیْنَا مَسْنَبَا بِمَسْنَبَا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ عَرْشِ اللّٰہِ وَکُرْسِیِّہٖ۔ **ایضاً**۔ اگر آسیب بہت زیادہ پریشان کر رہا ہے اور از راہ چالاکی عامل کی آمد کے وقت غائب ہو جاتا ہو اور کسی طرح ہاتھ نہ آتا ہو نیز اس کا حاضر کرنا اور باندھنا مقصود ہو تو کہے لبستم بحق توریت و لبستم بحق انجیل و لبستم بحق زبور لبستم لبستم بحق فرقان حمید و قرآن مجید و لبستم بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لبستم لبستم لبستم بحق حق سلیمان بن داؤد علیہم السلام پھر آسیب زدہ کے پیشانی

کے بال پکڑ کے الم نشرح تین بار اور لایلاف سات بار پڑھ کر اس عزیمت کو پڑھے بستم بفرمان اللہ تعالیٰ فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ اور گرہ دے جن یا آسیب وغیرہ گرفت میں آجاویگا۔ **ایضاً**:۔ برائے حاضری جن، بھوت، پری اور خبیث وغیرہ اس عزیمت کو اکیس ۲۱ بار عطر یا پھول پر پڑھ کر آسیب زدہ کو سنگھاوے جن یا جو بھی از قسم خبیث وغیرہ ہو گا فوراً حاضر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَزَمْتُ عَلَیْكَ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یَا صَاحِبَ الشَّجَرِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ جُنُوْدِ اِبْلِیْسَ بِحَقِّ مَیْمُوْنَ زَنْگِیْ وَبِحَقِّ مَیْمُوْنَ حَبْشِیْ وَبِحَقِّ مَیْمُوْنَ لَوْنِیْ وَبِحَقِّ مَیْمُوْنَ بْنِ مَیْمُوْنَ مِنْ اَعْوَانِ الْهِنْدِیْ اُخْرُجْ مِنَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْعَالَمِ وَاخْرُجْ مِنَ الشَّجَرِ وَالْاَحْجَارِ وَاخْرُجْ مِنَ الْکُنِّ وَالْاَکْنَانِ وَاخْرُجْ مِنَ الْبَادِیْ وَالْوَادِیْ وَاخْرُجْ مِنَ الْجِنِّ وَالْجِنِیْنِ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ وَبِحَقِّ اٰصِفَ بْنِ بَرْخِیَا وَبِحَقِّ رَبِّ قَطْقُوْشِ شَیْطَانٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَا هُوَ قُلْ یَا هُوَ تُلَانٍ یَا قُوْ بَلْ یَا قُوْ بِلَانٍ یَا هُوَ قُلْ یَا هُوَ تُلَانٍ یَا عَجُوْزُ اُمِّ الصِّبْیَانِ خُذْ هٰذَا بِاَشَدِّ الْاَخْذِ بِحَقِّ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْکُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ بامر خدا ہر بلائے وہر آسیبے کہ در وجود فلاں بن فلاں مستولی ومزاحم شدہ باشد حاضر شود حاضر شود۔ **ایضاً**:۔ اگر پری کو حاضر کرنا اور اس کا باندھنا مقصود ہو تو جس پر وہ آتی ہو تو چاہیئے کہ عامل اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گرہ دے اور یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَقْلَمْ عَقْلَمْ عَقْلَمْ عَقْدُوْسٍ عَقْدُوْسٍ قُرَیْشٌ قُرَیْشٌ جَسَ حَیْثُ فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝ بستم بستم بستم بمہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام بستم ومہر کردم و بند کردم تا من نکشایم کسے نہ کشاید بامر اللہ تعالیٰ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

## ذرایعہ اسماء مبارکہ آنحضرت:۔

**یَا مُحَمَّدُ**:۔ بمعنی "سراہا گیا" اعداد اس اسم مبارکہ کے ۹۲ ہیں خواص بہت ارفع و

اعلٰی ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس اسم مبارک کو ایکہزار بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے یا آب طاہر پر دم کرکے اس کو پلاوے۔ آسیب زدہ انشاءاللہ شفا پاوے۔

**یَا بَشِیْرُ:۔** یعنی "خوشخبری دینے والا" اعداد ۵۱۲ ہیں بہت ذی مرتبہ اسم ہے بعد نماز عشاء اسی وضو کے ساتھ کہ جس سے نماز ادا کی ہے ۵۰۰ بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

**یَا صَادِقُ:۔** یعنی "سچا" اعداد ۱۹۴۔ مختصر تعریف یہ کہ جو کوئی ۱۰۰ بار آسیب زدہ پر پڑھ کر یقین کے ساتھ آسیب زدہ پر دم کرے۔ انشاءاللہ آسیب دفع ہو جائے گا۔

**یَا صَاحِبُ:۔** یعنی "سردار" اعداد ۱۰۱ ہیں جو کوئی بعد نماز عشاء اس اسم کو ایکہزار بار صدق دل سے پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے گا یا اتنی ہی مرتبہ آب زعفران پر دم کرکے آسیب زدہ کو پلائے گا انشاءاللہ العزیز شفا ہوگی۔

**یَا رَحِیْمُ:۔** یعنی "مہربان" اعداد ۲۵۸ ہیں جو کوئی ایکہزار ۵۰۰ بار اس اسم مبارک کو پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے یا آب زعفران پر دم کرکے آسیب زدہ کو پلاوے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

## ذریعہ نقوش:۔

یہ نقش معظم برائے آسیب زدہ اکسیر ہے ترکیب تحریر یہ ہے کہ پہلے غسل کرے دوران غسل آنحضور اور آپ کے اہلبیت پر بکثرت اس وقت تک درود بھیجتا رہے جب تک کہ بعد تبدیل لباس نماز کیلئے مصلے پر کھڑا نہ ہو جائے بعد الفراغ نماز بخورات سلگانے کے بعد برجوع قلب اس یقین کے ساتھ کہ آسیب زدہ کو خداوند عالم بطفیل اس نقش کے یقینی اچھا کردے گا تحریر کرے نقش دو تیار ہوگا ایک آسیب زدہ کے گلے میں باندھا جائے اور دوسرا گھول کر اسے پلایا جائے گا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ

یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۶ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۹ | ۶ | ۱۴ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |

یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی

**ایضًا:** یہ نقش سورہ جن کا ہے خواص اس نقش کے بہت ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس نقش کو باطہارت و پرہیزگاری و راست گوئی و اصول اور ضابطہ کا لحاظ رکھتے ہوئے لکھے گا اور سات بار اس سورت کی تلاوت کریگا انشاء اللہ شر جن و آسیب سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۰۰ | ۲۳۹۷ | ۲۳۹۰ | ۲۲۴ |
| ۲۳۹۱ | ۲۳۳ | ۲۴۱ | ۲۳۹۶ |
| ۲۴۶ | ۲۳۹۲ | ۲۳۹۵ | ۲۳۹۸ |
| ۲۳۹۴ | ۲۳۹۹ | ۲۴۵ | ۲۳۹۳ |

**ایضًا:** اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کو گھول کر پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے گلو خلاصی پاوے گا اور وہ نقش یہ ہے ........ ←

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

**ایضًا:** یہ نقش سورہ قل اعوذ برب الناس کا ہے اگر آسیب زدہ کے بازو پر مشک و زعفران کا محلول تیار کر کے لکھا جاوے اور باندھ دیا جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائیگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۲۳ | ۱۳۲۷ | ۱۳۳۰ | ۱۳۱۶ |
| ۱۳۲۹ | ۱۳۱۷ | ۱۳۲۲ | ۱۳۲۸ |
| ۱۳۱۸ | ۱۳۳۲ | ۱۳۲۵ | ۱۳۲۱ |
| ۱۳۲۶ | ۱۳۲۰ | ۱۳۱۹ | ۱۳۳۱ |

**ایضًا:** برائے ام الصبیاں یعنی اٹھرا کہ نام ایک مہیب شکل دیوتی کا ہے کہ وہ زچہ خانے ہی میں داخل ہو کر طفل نوزائیدہ کو اپنا دودھ پلا دیتی ہے اور بچہ مر جاتا ہے۔ عاملین والا تمکین اس بلائے مہیب کے وجود کو مختصراً یوں بیان کرتے ہیں کہ جب جناب حضرت سلیمان علیہ السلام تختِ حکومت پر متمکن ہو چکے اور بحکم پروردگار عالم ہر چیز آپ کے قبضۂ اختیار میں آچکی تو آپ نے ایک روز اجنہ سے ارشاد فرمایا کہ قوم جنوں میں سے کوئی قوم یا فرد واحد ایسا تو نہیں ہے جو میرے پاس حاضر نہ آیا ہو، جنات جو وہاں حاضر تھے یہ سن کر ہر چہار طرف پتہ رسی کیلئے دوڑے کہ انھوں نے ایک مہیب عورت کو جس کے ستر سر، ستر ہاتھ، ستر پیر اور ستر پستان تھے پکڑ کر آپکی خدمت میں لاکر حاضر کیا۔ جناب حضرت سلیمانؑ نے اس بلا کو دیکھا اور فرمایا کہ اے شکل مہیب تو کون ہے اور تیرا کیا نام ہے۔ اور تو نے اپنی حاضری میں دیر کیوں کی؟ اس نے

عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرا نام ام الصبیان ہے میں رات دن پرواز میں رہتی ہوں میرا کام بچوں پر عاشق ہونا ہے میں جس بچے پر عاشق ہو جاتی ہوں اس کو گود میں لے کر اپنا دودھ پلا دیتی ہوں جس سے کہ بچہ مر جاتا ہے اس کے والدین اور عزیز و اقربا مبتلائے غم ہوتے ہیں اور مجھے تقویت حاصل ہوتی ہے۔ بچہ کا رنگ زرد، سیاہ لال ہو جاتا ہے۔ میرا یہ کام ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنوں کو حکم دیا کہ اس ظالم کو آگ میں ڈال دو تاکہ جل بھن کر راکھ ہو جاوے۔ ام الصبیان نے رو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آپ مجھے جلانے کا حکم نہ دیں بلکہ میں ایک حیلہ عرض کرتی ہوں جس گھر میں یہ حیلہ ہوگا میں آپ سے اقرار کرتی ہوں کہ وہاں قطعی نہ جاؤں گی۔ یہ میرے بارہ نام ہیں یہ جہاں مکمل صورت میں ہوں گے وہاں میرا داخلہ نہ ہوگا۔ وہ بلا آپ سے وعدہ کر کے چلی گئی لہذا اس بلا سے تحفظ کیلئے چاہیئے کہ ان ناموں کو اسی تعداد میں پانچ جگہ لکھے اور پانچ ظرف گلی میں کہ وہ مثل آبخورے کے ہوں رکھ کر چار کو گھر کے اندر چار کونوں میں اور ایک کو صدر دروازے پر زیر زمین دفن کردے اور ایک اور علیحدہ لکھ کر بصورت تعویذ حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ ام الصبیان کے مرض سے نجات حاصل ہوگی اور بارہ نام یہ ہیں۔

حلیسوس ۱ - برلیوش ۲ - ملیوش ۳ - دفیوش ۴ - حلسوش ۵ - ملسوش ۶ - ملبوش ۷

التناران ۸ - ملوان ۹ - بلوان ۱۰ - احیوان ۱۱ - احیواہ ۱۲

**ایضاً:-** یہ نقش مبارکہ اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک اسم یا لطیف کا ہے برائے صحت از مرض ام الصبیان اکسیر ہے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے یا چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر بچے کو پہنا دے نقش یہ ہے ......↑

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

**ایضاً:-** نقش مبارکہ برائے دافع آسیب و جن و پری اکسیر ہے لکھ کر بازو پر باندھے اور روزانہ شام کو خوشبو سے معطر کیا کرے (یعنی خوشبویات کو سلگا کر تعویذ مذکورہ کو دھونی دیا کرے) اکسیر و آزمودہ ہے۔ نقش مذکور کو صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمائیے یہ تعویذ آزمودہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللہ | رسول | محمد | الا اللہ | لا الہ |
| یا غفار | یا ستار | یا رحیم | یا رحمن | یا اللہ |
| یا شکور | یا غفور | یا بدوح | یا وہاب | یا کریم |

**ایضاً** برائے شفا از آسیب وجن و پری و بھوت اور خبیث وغیرہ یہ نقش لکھ کر گھول کر پلا دیں چند بار استعمال کے بعد سے انشاء اللہ شفا ہونا شروع ہو جائیگی۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

**ایضاً**۔ اگر کسی مکان میں آسیب کا خطرہ لاحق ہو اور جن وغیرہ اس مکان کے اندر پتھر پھینکتے ہوں عافیت مالک مکان کی خطرے میں آگئی ہو تو اس نقش کو لکھ کر مکان کے اندرونی دیواروں پر چسپاں کرے۔ نقش یہ ہے ........←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

**ایضاً**:۔ برائے دافع آسیب وجن و بھوت وپری وارواح خبیثہ نقش ہذا کو تاریخ وساعتِ سعید میں اصول مرتبی تعویذ کو مدنظر رکھ کر نقش ہذا کو تحریر کر کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تمام شکایتیں جاتی رہیں گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | ۶۴۵۲۹ | ۶۴۵۳۵ | ۲ |
| ۶۴۵۳۳ | ۴ | ۱۴ | ۶۴۵۳۱ |
| ۶ | ۶۴۵۳۹ | ۶۴۵۲۵ | ۱۲ |
| ۶۴۵۲۷ | ۱۰ | ۸ | ۶۴۵۳۷ |

**ایضاً**:۔ جس گھر میں دیو یا چڑیل ہو اور ان سے مکین تنگ آگئے ہوں رہنا مشکل ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اس گھر میں پورب رُخ پر لگا دے پھر ان سے اذیت باقی نہ رہ جائے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷ | ۱۹ | ۱۵ | ۴ |
| ۱۹ | ع | ۳ | ۳۰ |
| ۱۱ | ۲ | ۱۲ | ۸ |
| ۶ | ۳۱ | ۹ | ۴ |

ایضاً۔ نقش ہذا برائے آسیب و جموگا دام الصبیان وغیرہ اکسیر ہے چاہیئے کہ جس وقت بچہ پیدا ہو اُس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ بچہ اس شکایت میں مبتلا نہ ہوگا اور اگر یہی نقش تحریر کر کے اپنے سرہانے دیوار میں چپکا دیوے تو آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | 19 | ۱۲ | ۱ |
| ۲۱ | ۲ | ۷ | ۲۰ |
| ۴۳ | ۲۴ | ۱۷ ۰ | ۶ |
| ۱۸ | ۵۷ | ۴ | ۲۳ |

ایضاً۔ برائے دافع آسیب نقش ہذا مفید ہے۔ چاہیئے پہلے اس نقش کا عامل بنے چنانچہ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ترک جلالی اور جمالی کے بعد نقش ہذا کو متواتر چالیس یوم روز روزانہ چالیس عدد نقش لکھ کر پھر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے جب چالیس روز پورے ہو جائیں گے عامل اس نقش کا ہوگا اس کے بعد اصولی طور پر تیار کر کے اس قسم کے مریض کے گلے میں ڈالے اور ذریعہ لوبان اس تعویذ کا دھواں آسیب زدہ کے تمام جسم پر دیوے انشاءاللہ تمام شکایات جاتی رہیں گی عاملین اس کی تعریف کرتے ہیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۹۲۸ | ۵۵۹۳۱ | ۵۵۹۳۴ | ۵۵۹۲۱ |
| ۵۵۹۳۳ | ۵۵۹۲۲ | ۵۵۹۲۷ | ۵۵۹۳۲ |
| ۵۵۹۲۳ | ۵۵۹۳۶ | ۵۵۹۲۹ | ۵۵۹۲۶ |
| ۵۵۹۳۰ | ۵۵۹۲۵ | ۵۵۹۲۴ | ۵۵۹۳۵ |

ایضاً۔ اگر جن نے کسی کو بہت ستایا ہو اس فتیلہ کو لکھ کر اس کی ناک میں دھونی دے۔ جن بھاگ جائے گا اور اگر نہ بھاگا تو جل کر خاکستر ہو جائے گا۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ابلیس | فرعون | ھامان | ابلیس | فرعون |
| فرعون | ھامان | ابلیس | فرعون | ھامان |
| ھامان | ابلیس | فرعون | ھامان | ابلیس |

ایضاً۔ برائے دافع ارواح خبیثہ نقش ہذا کو بروز اتوار سفید مرغ کے گرم خون سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے جو خبیث روحوں کے جھپٹ میں آگیا ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۴۴ | ۴۷ | ۱ |
| ۴۶ | ۲ | ۷ | ۴۵ |
| ۳ | ۴۹ | ۴۲ | ۶ |
| ۴۳ | ۵ | ۴ | ۴۸ |

یادافع دفع شود دفع شود دفع شود

**ایضاً۔** یہ نقش مثلث سورہ جن کا ہے۔ جسے اجنہ بہت پریشان کرتے ہوں تو چاہئے کہ باوضو ہو کر پاک تازہ سیاہی تیار کرے اور کورے کاغذ پر اس نقش کو برجوع قلب لکھ کر مکان کی اندرونی دیوار پر چسپاں کردے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲۹۶۷ | ۱۲۹۶۰ | ۱۲۹۶۵ |
| ۱۲۹۶۲ | ۱۲۹۶۴ | ۱۲۹۶۶ |
| ۱۲۹۶۳ | ۱۲۹۶۸ | ۱۲۹۶۱ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۹۰۹ | ۹۹۲۲ | ۹۹۱۹ | ۹۹۱۶ |
| ۹۹۲۰ | ۹۹۱۵ | ۹۹۱۰ | ۹۹۲۱ |
| ۹۹۱۴ | ۹۹۱۷ | ۹۹۲۴ | ۹۹۱۱ |
| ۹۹۲۳ | ۹۹۱۲ | ۹۹۱۳ | ۹۹۱۸ |

**ایضاً۔** جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اور منظور ہو کہ مکان اس خطرے سے پاک وصاف ہو تو اولاً اس مکان کی دیوار صاف کرادے اور اگر فرش زمین کچا ہو تو اس کو لیپ پوت کر صاف کرے بعدہٗ بہترین اگر کی بتی سے مکان کا ایک ایک گوشہ سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے معطر کرے بعدہٗ پاک برتن میں شیرینی جو پہلے سے منگا کر رکھ لی گئی ہو مقام پاک وصاف پر رکھ کر مولا مشکلکشا فاتح خیبر، داماد پیغمبرؐ، پدر شبیرؑ و شبرؑ جناب حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام کی نذر کرے اس کے بعد مکان کے ہر گوشہ میں اذان دیکر بیچ صحن میں سر برہنہ دو رکعت نماز حاجت بجالاوے پھر برجوع قلب نقش بالا تحریر کرکے مکان میں لٹکا دیوے انشاءاللہ مکان میں آسیب باقی نہ رہیگا۔

**ایضاً۔** واسطے دفع آسیب فتیلۂ ذیل کو برجوع قلب لکھکر جلاوے انشاءاللہ آسیب جلکر خاکستر ہو جاوے گا۔

ـــــ ۸ ۸ ۸ ۸ ـــــ ھ

**ایضاً۔** یہ ایک طلسم ہے اس کو لکھ کر فتیلہ بناوے اور اس کو سلگا کر اس کا دھواں آسیب زدہ کی ناک میں پہنچاوے۔

ھ ۴۹۹۸۸۲۴ ھ

**ایضاً۔** یہ بھی ایک آزمودہ طلسم ہے منگل یا اتوار کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے اور تین منگل یا اتوار برابر عمل کرے۔

ھ ۴۹۹۱۱

**ایضاً۔** طلسم ہذا بھی جو بارہا کا آزمودہ ہے برائے دافع آسیب و بلیات اکسیر کا حکم رکھتا ہے لہذا آسیب زدہ کو کاغذ یا چینی کی پلیٹ

یا کف دست پر لکھ کر دکھاوے گا۔ آسیب بھاگ جاویگا۔

6 ۱۱۱۸۹ ۹۹۹ ۵

## دعا برائے دافع نحوست کواکب

عامل کیلئے یہ جاننا ضروری ہے کہ آیا جو صاحب ضرورت آپ کے پاس طلب امداد کی صورت میں آیا ہے اس کا ستارہ گردش میں تو نہیں ہے۔ اس لئے کہ جب کسی کا ستارہ گردش میں آتا ہے تو اس کے سارے کام خلاف توقع بگڑتے ہوئے چلے جائیں گے لہذا ایسی صورت میں نقش ذیل کو لکھ کر جو ضرورت مند ہو اپنے بازو پر باندھے اور دعائے ذیل کو بعد ہر نماز چالیس ۴۰ روز تک متواتر دس ۱۰ دس بار پڑھے۔ نیز ایام ہفتہ کے لحاظ سے جسکا تذکرہ پچھلے ابواب میں کیا جا چکا ہے سبعہ سیارگان کے مطابق صدقہ بھی دیتا رہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نُحُوْسَةِ الزُّحَلِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّيْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالزُّهَرَاءِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسْتَعَانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۳۱۹ | ۱۶۳۳۳ | ۱۶۳۳۰ | ۱۶۳۲۷ |
| ۱۶۳۳۱ | ۱۶۳۲۶ | ۱۶۳۲۰ | ۱۶۳۳۲ |
| ۱۶۳۲۵ | ۱۶۳۲۸ | ۱۶۳۳۵ | ۱۶۳۲۱ |
| ۱۶۳۳۴ | ۱۶۳۲۲ | ۱۶۳۲۴ | ۱۶۳۲۹ |

**ایضاً:۔** جو شخص اس عزیمت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا بچے یا نابالغ کی گردن میں ڈالے تو آسیب، دیو، پری، بھوت، جادو، ٹونا غرض کہ ہر بلا سے امن میں رہے گا اور وہ عزیمت یہ ہے۔

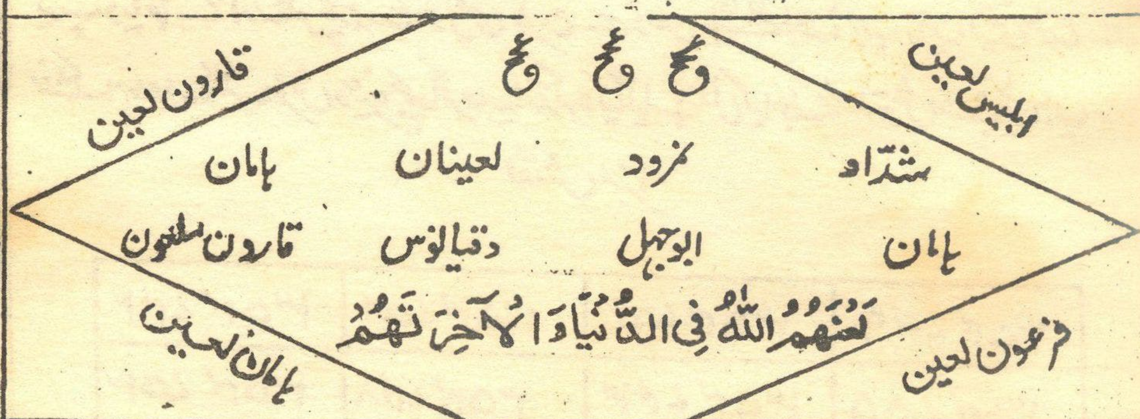
ط ۱۸۸۱۵ ۹۹۹

ح ۱۱۱۱ و ا م ھ ر لا ا ط ط دا، یا حافظ ۔لا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۵۔ اَللّٰهُمَّ اشغف مِنْ لَهُ الْبَلَاءُ بِصَلِحِبِهٖ بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۵ کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم ترحم عقد تم عقد تم فر قیس فر قیس العجل العجل۔

## بابت شناخت آسیب وغیرہ:۔

آسیب وغیرہ کے شناخت کی صورت یہ ہے کہ جو علامت ذیل میں تحریر کی جاتی ہے عامل بعد غسل و وضو سب سے پہلے دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور پھر ایک کورے کاغذ پر تازی سیاہی سے علامت مذکورہ کو تحریر کر کے مریض کو دکھلاوے اگر مریض اس کو دیکھ کر ہنسنا شروع کر دے تو وہ خبیث سے دوچار ہوا ہے اور جو رونے لگے تو آسیب کا خلل ہے اور اگر خاموش رہے تو دوسرے جسمانی امراض ہیں۔




**ایضاً:۔** نقوش ذیل برائے آسیب زدہ بہت مجرب ہیں انشاءاللہ خطا نہ کریں گے جاننا چاہیے کہ آسیب جو مریض پر مسلط ہو چکا ہے کسی صورت سے نہ جاتا ہو اور مریض قریب المرگ ہو کوئی دوا دارو کام نہ کر رہی ہو جھاڑ پھونک سے بھی عاجز آ چکے ہوں تو اس وقت

چاہیئے کہ جمعرات کو حاضرات کے طور پر جسقدر کہ بخورات ممکن ہوں کوشش بلیغ کے ساتھ انکو اکٹھا کرے اور عطر و پھول خوشبودار بھی اکٹھا کرلے اور پھر تھوڑا کافور اور میٹھا یا خوشبودار تیل ملاکر ایک کوری رکابی میں تیل بھرکر نئے چراغ کو جلاوے نیا فرش بچھادے اور اس پر چراغ جلادے اور سارا سامان پھول وغیرہ بھی اس پر رکھ دے، خود بھی پاک وصاف ہوکر نیا لباس پہنے مریض کو سامنے بٹھالے اور اپنے گرد حصار کرلے پھر پہلے نقش کو لکھ کر بذریعہ لوبان دھواں مریض کے سارے جسم میں دیدے اور دوسرے نقش یعنی نقش نمبر۲ کو لکھ کر کسی پاک برتن میں آب طاہر سے دھو ڈالے اور جس طرح بھی ممکن ہو مریض کو پلادے اور نقش نمبر۳ کو لکھ کر فتیلہ بنائے اور نئے چراغ میں جلادے اور مریض کو اسی جگہ لیٹا رہنے دے لیکن اس امر کی خاص احتیاط رکھے کہ مریض ہاتھ پیر نہ پھینکنے پائے عطر کی شیشی کا منہ کھول دے تھوڑا سا مریض کی پیشانی پر مل دے۔ جس وقت یہ کام کرے اور جب تک ختم نہ کرلے برابر چاروں قُل پڑھتا رہے اور درمیان وظیفہ خوانی کے کسی قسم کی کوتاہی یا لغزش نہ کرے ورنہ جان تک کے جانے کا امکان ہے۔ عضو جسم یا دماغ کی خرابی یعنی پاگل پن لغزش کی اس معمولی منزل میں ایک بہت چھوٹی سزا ہے۔ بخورات برابر روشن کرتا رہے اور اس میں غفلت نہ کرے۔ جگہ غصبی نہ ہو اور اگر جگہ کسی دوسرے کی ملکیت میں ہو تو اس سے اجازت بامعاوضہ یا بلا معاوضہ لینا ضروری ہے۔ مقام عمل پاک وصاف ہو زمین کا فرش اگر کچا ہے تو پاک مٹی سے لیپ دیا جائے اور اگر پختہ ہے تو اچھی طرح سے دھو دیا جائے بعدہٗ جب زمین اچھی طرح سے خشک ہو جائے تب فرش وغیرہ بچھا کر جیسا تذکرہ کیا گیا ہے عمل کیا جائے۔ نقوش حسب ذیل ہیں۔

نقش نمبر۱

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۵۴۷۴۲ | ۳۵۴۷۵۶ | ۳۵۴۷۵۲ | ۳۵۴۷۴۹ |
| ۳۵۴۷۵۳ | ۳۵۴۷۴۸ | ۳۵۴۷۴۳ | ۳۵۴۷۵۵ |
| ۳۵۴۷۴۷ | ۳۵۴۷۵۰ | ۳۵۴۷۵۸ | ۳۵۴۷۴۴ |
| ۳۵۴۷۵۷ | ۳۵۴۷۴۵ | ۳۵۴۷۴۶ | ۳۵۴۷۵۱ |

بقیہ نقوش صفحہ نمبر ۱۴۵ پر دیکھیں۔

نقش نمبر ۲:۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۳۲۴ | ۱۵۳۲۷ | ۱۵۳۳۰ | ۱۵۳۱۷ |
| ۱۵۳۲۹ | ۱۵۳۱۸ | ۱۵۳۲۳ | ۱۵۳۲۸ |
| ۱۵۳۱۹ | ۱۵۳۳۲ | ۱۵۳۲۵ | ۱۵۳۲۲ |
| ۱۵۳۲۶ | ۱۵۳۲۱ | ۱۵۳۲۰ | ۱۵۳۳۱ |

نقش نمبر ۳:۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۵۴۲ | ۱۸۵۴۵ | ۱۸۵۴۸ | ۱۸۵۳۵ |
| ۱۸۵۴۷ | ۱۸۵۳۶ | ۱۸۵۴۱ | ۱۸۵۴۶ |
| ۱۸۵۳۷ | ۱۸۵۵۰ | ۱۸۵۴۳ | ۱۸۵۴۰ |
| ۱۸۵۴۴ | ۱۸۵۳۹ | ۱۸۵۳۸ | ۱۸۵۴۹ |

## ایضاً ترکیب حاضرات شاہ جنات:۔

پوشیدہ نہ رہے کہ شاہِ جن کا نام یکتا نوش شاہ ہے لہٰذا جب حاضرات کی ضرورت ہو تو پہلے چالیس یوم دن تک بعد الفراغ نمازِ عشاء اوّل غسل کرکے پاک لباس سے آراستہ ہو اور پھر اپنے کو خوشبو سے معطر کرے اور مکان کے ایک گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر کہ وہ جگہ بھی پاک صاف ہو بعد سلگانے بخورات کہ جس کی تفصیل ابواب ماسبق میں دیکھ چکی ہے عزیمت مندرجہ ذیل کو لے کر بے حصار ایکسو گیارہ مرتبہ بلاناغہ روزانہ بغیر مقام دو وقت کے پڑھے جب عمل پورا ہو جائے تو کاغذ پر نقش مندرجہ ذیل لکھ کر ایک کورے چراغ گلی میں روغن چنبیلی ڈال کر روشن کرے اور مریض کو اس کے سامنے بٹھا دے اور عزیمت متذکرہ پڑھتا رہے کچھ عرصہ کے بعد شاہِ جنات کے فرزند ارجمند کی آمد ہوگی ان سے حال مریض کا بیان کرے اور جو جو سوال کرنا ہو کرے وہ جواب دیگا اور اگر مریض کے بجائے دوسرے آدمی پر حاضرات کرتا ہو تو لڑکی نابالغہ یا عورت پر کرنا چاہئے عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَحِبْ يَامَسْهَارِيْلُ يَاعَمْتَاتِيْلُ يَا تَفْتَاتِيْلُ يَاسَاتِيْلُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اُحْضُرُوْا الْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ نَهْمُوْشَ

تسلیقا حرفوش حرفوش عدوش هروش بحق یمعشر الجن والارواح والشیاطین احضروا من جانب المشارق والمغارب احضروا من جانب الجنوب والشمال احضروا احضروا یا فتح علی حاضر شو بحق لا الٰه الا اللہ محمد رسول اللہ ○

الچر دریدن فلاں بن فلاں (نام مریض و نام مادر مریض) ہر آسیب و جنے و بھوتنی و چڑیلے کہ ایذامی دہد گرفتہ بسوزد و بحق یکتالوش حاضر شو۔ حاضر شو۔ نقش یہ ہے..................

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۵۷۵ | ۱۶۵۷۸ | ۱۶۵۸۲ | ۱۶۵۶۸ |
| ۱۶۵۸۱ | ۱۶۵۶۹ | ۱۶۵۷۴ | ۱۶۵۷۹ |
| ۱۶۵۷۰ | ۱۶۵۸۴ | ۱۶۵۷۶ | ۱۶۵۷۳ |
| ۱۶۵۷۷ | ۱۶۵۷۲ | ۱۶۵۷۱ | ۱۶۵۸۳ |

**ایضاً۔** جب آسیب زبردست ہو اور عامل کے قابو میں آنے کے بجائے اس پر حملہ کرے تو عامل دائیں کان میں آسیب زدہ کے تین بار کہے اور اس کے منہ پر طمانچہ مارے اور وہ یہ ہے قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ ابْنُ طَالِبٍ وَلِیُّ اللّٰہِ حشا شا حشا شا مخاخا مخاخا اور بائیں کان میں اول مخاخا کہے پھر حشا شا اور اپنے سامنے مریض کو بٹھاوے اور زمین پر چھری سے یہ شکل بنائے (جگہ مریض لطلسم جگہ عامل) جب آسیب درمیان خط کے آوے تو شیشہ کی شکل کے منہ پر چھری سے ایک خط کھینچے اور جب آسیب آجائے تو بخور گندھک کا کرے اور کچا سوت لے کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر گرہ دے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الدَّیَّانُ وَاَنَا الْخَائِنُ فَمَنْ یَدْعُ الْخَائِنَ اِلَّا الدَّیَّانُ یَا رَبِّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ۔ اگر آسیب حرامزادہ ہوگا تو پہلی گرہ دینے سے نہ آوے گا دوسری گرہ سے آویگا چنانچہ سوت لے دل کا شیشے لے کر اس کا منہ اور چھری جو شیشے کی شکل زمین پر بنائی ہے مقابل کرے اور جو خط کہ اس کے منہ پر کھینچا تھا اس کو اپنی انگلی سے مٹادے گویا منہ کھول دیا اور دعا مذکورہ بالا پڑھے جب شیشہ میں جن آجائے تو اس کا منہ خوب بند کر کے اس پر موم لگادے پھر زمین میں علیحدہ جگہ پر دفن کرے۔

(۵) دربیان سحر (جادو وغیرہ) شائقین عملیات و ناواقف کاران حضرات اپنے ذہن میں اس بات کو مستقلاً جگہ دے لیں کہ جادو حقیقتاً ایک علم ہے

جس کے جاننے والوں کے ذریعہ محیر العقول کارنامے اکثر و بیشتر عالم وجود میں آتے ہوں۔ اسلام کے پہلے یہ علم عام طور پر دنیا کے گوشے گوشے میں پھیلا ہوا تھا، اس کے جاننے والے کثرت سے تھے، لیکن جب اسلام نے اقوامِ عالم پر اپنی منوّر کرنوں سے ضیا باری کی اور جیسے جیسے اس مذہب کے ماننے والوں میں اضافہ ہوتا گیا، سحر یعنی جادو کی حقیقت معدوم ہوتی گئی اور نوبت یہاں تک پہونچی کہ اس کے جاننے والے کہیں کہیں بمشکل نظر آتے ہیں یعنی ساحروں یا بہ الفاظ دیگر جادوگروں سے دنیا اب بھی خالی نہیں ہے چنانچہ جب کوئی سحر یعنی جادو میں گرفتار ہو جائے تو ایسے شخص کیلئے میرا مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ کسی عامل باعمل سے بغیر تکلف و انتظار مزید کے رجوع ہو جائے ورنہ خطرات جو پہلے معمولی ہوتے ہیں آخر میں خطرناک صورت اختیار کر جاتے ہیں چنانچہ اس فصل میں ان سے محفوظ رہنے اور صحتیاب ہونے کیلئے وہ دعائیں اور نقوش تحریر کئے جاتے ہیں جو عاملین کے تجربات میں اکثر مؤثر ثابت ہو چکے ہیں اور ایسے مریضوں کے لئے بھی باعثِ شفا ہوئے ہیں جو بظاہر اپنی زندگی کی آخری منزل پر پہونچ چکے تھے۔ اگر اس سے زیادہ اس معاملے میں آپکو تفصیل کی ضرورت ہے تو ہماری عملیات کی کتاب الموسوم "اعجاز العملیات" میں ملاحظہ فرمائیں۔ اس فصل کی ابتداء بھی اسمائے باری تعالیٰ سے کی جا رہی ہے

## ذریعہ اسمائے باری تعالیٰ:۔

**یَا مُمِیْتُ**:۔ بمعنی "اے مارنے والے" اسم مبارکہ جلالی ہے، اعداد بہ حساب ابجد ۴۹۰ ہیں، خواص اس مبارکہ کے بے پناہ ہیں، مختصر یہ کہ جو کوئی سات بار بہ رجوع قلب پڑھ کر اپنے اوپر روزانہ دم کر لیا کرے گا اور اس کے نقش کو بصورت تعویذ بازو پر اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔

**یَا قُدُّوْسُ**: بمعنی یکتا ذات و صفات میں" اسم مبارکہ مشترک ہے اعداد بہ حساب ابجد ۱۷۰ ہیں بہترین صفات کا مالک ہے مختصر یہ کہ اس کا نقش لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے اور گیارہ بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ اس اسم کو پاک پانی پر دم کر کے پلاوے سحر کا اثر جاتا رہے گا۔

**یَا وَکِیْلُ**:۔ بمعنی نگہبان۔ یہ اسم مبارکہ جمالی ہے اور اعداد اس اسم پاک

کے بہ حساب ابجد ۶۶ ہیں۔ جو کوئی بعد نماز عصر اول و آخر ۱۴-۱۴ بار درود شریف اور درمیان میں اس اسم جلیل القدر کو ڈھائی ہزار بار پڑھ کر سحر زدہ پر دم کرے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**یَا مَتِیْنُ**:۔ بمعنی "اے مضبوط" اسم مبارکہ جمالی ہے اعداد بہ حساب ابجد ۵۰۰ ہیں۔۔ ۵۰۰ بار مع ۱۴-۱۴ بار درود اول و آخر کے پڑھ کر بعد نماز فجر و عشاء سحر زدہ پر متواتر چالیس دن تک بلا ناغہ دم کرے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے اس اسم مبارک کے صدقے میں جادو کے اثرات کو زائل کرے گا۔

**ذریعہ آیاتِ مبارکہ**:۔

جس کسی پر جادو کیا گیا ہو اس پر بر جوع قلب اس دعا کو پڑھ کر دم کرے اور یہی دعا لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں ڈالے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَابُدُّوْحٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اٰشَافَاسَا لَاسَالُوْسًا۔ **اَیْضًا**۔ متعدد کتب عملیات میں تحریر ہے کہ سحر کے اثر زائل کرنے کیلئے چالیس روز تک تین سو ساٹھ بار یہ آیہ کریمہ پڑھ کر مسحور پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور اسی کو لکھ کر مسحور کی کمر میں بھی باندھے۔ **اَیْضًا**:۔

ابو اللیث نے روایت کی ہے کہ ایک روز جناب مشکلکشا حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی کو جس جگہ جادو کا اثر ہو جاوے تو ان آیات کو پانی پر دم کر کے بیمار پر ڈال دیا کرے اللہ تبارک و تعالیٰ اگر چاہے تو شفا ہوئے۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا

کَیْدُ سٰاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔

**ایضاً**۔ شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی رسالہ قول الجمیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ کلام پاک میں تینتیس آیتیں ایسی ہیں جو جادو کے اثرات کو زائل کرتی ہیں۔ چار آیتیں سورۂ بقر کی اول سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اس کے بعد کی خالدون تک اور تین آیتیں سورۂ بقر کی وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ سے آخر تک اور تین آیتیں سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ سے مُحْسِنِیْنَ تک اور سورۂ بنی اسرائیل کی پچھلی آیت قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ آخر تک اور دس آیتیں صافات کی اول سے لَازِبٍ تک اور دو آیتیں سورۂ رحمٰن کی یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک اور دو آیتیں سورۂ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا تک اور ان آیات مذکورہ پر سورۂ فاتحہ، سورۂ کافرون، سورہ اخلاص اور سورہ معوذتین زیادہ کرنی چاہیے۔

**ایضاً**:۔ سورۂ ابراہیم بحوالہ پارہ نمبر ۱۳ وَمَا اُبَرِّئُ جس کسی کو کسی نے بذریعہ جادو مسحور کر دیا ہو اس کو چاہیئے کہ خود یا کسی عامل دیندار سے اولاً گیارہ گیارہ بار درود شریف اول و آخر اور تین تین بار سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص بعد درمیان میں اس آیۂ مبارکہ کو بہ رجوع قلب تین مرتبہ پڑھوا کر دم کرا دے اور اس سورت کو گلاب اور مشک سے لکھ کر پی لیوے۔ یہ عمل چالیس روز تک متواتر کرے۔ انشاء اللہ مسحور پر سے اثر سحر زائل ہو جائے گا۔

**ایضاً**:۔ سورۂ والناس بحوالہ پارہ نمبر ۳۰ عمّ۔ شخص مسحور پر صبح و شام روزانہ بلاناغہ چالیس روز تک پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ اثرات جادو کے جاتے رہیں گے اور مسحور مکمل طریقہ پر شفایاب ہوگا۔

## ذریعہ اسمائے مبارکہ آنحضرت صلعم

**نَصِیْرٌ** بمعنی مددگار، اعداد بہ حساب ابجد ۳۵۰ ہیں، خواص اس اسم پاک کے بہت زیادہ ہیں، مختصر یہ کہ جو کوئی بعد نماز فجر اول و آخر درود شریف۔ درمیان میں بارہ بار سورۂ فجر اور اس کے بعد ایک ہزار ایک بار اسم پاک متذکرہ کی تلاوت کرکے مسحور

پردم کرے گا اور یہ سلسلہ چالیس ۴۰ روز تک بلاناغہ جاری رکھے گا انشاءاللہ مسحور کو جادو کے اثر سے نجات ملے گی۔

**طٰہٰ:**۔ بمعنی "غالب ہدایت" اعداد بہ حساب ابجد ۱۴ ہیں، سورۂ اخلاص سات بار پڑھ کر جس پر جادو کیا گیا ہو دم کرے اور چینی کی رکابی پر زعفران کو گلاب میں حل کر کے اس محلول سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ یا طٰہٰ پوری رکابی میں تحریر کرے بعدہٗ گھول کر مریض کو پلادے اور یہ عمل متواتر اکیس ۲۱ روز تک کرتا رہے۔ انشاءاللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا۔

**مُدَّثِّرُ:**۔ بمعنی "لحاف میں لپٹا ہوا" اعداد اس پاک نام کے بحساب ابجد ۱۱۴۴ ہیں، شخص مسحور کیلئے شفا کا کام دیتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک روزانہ بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت ایکہزار ۱۱۴۴ بار اس اسم کی تلاوت اوّل و آخر پانچ بار درود شریف کے ساتھ کر کے مریض پر دم کرے اور آب تازہ پر پانچ مرتبہ دم کر کے مریض کو پلادے۔ دورانِ عمل بلا پھونکا یعنی بغیر دم کیا ہوا پانی مریض کو پینے کے لئے ہرگز نہ دے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

**مُرتَضٰی:**۔ بمعنی "قبول کردہ شدہ" اعداد بہ حساب ابجد ۱۱۵۰ ہیں خواص اس اسم پاک کے بہت ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس اسم مبارک کی چالیس ۴۰ روز میں سوا لاکھ بار زکات ادا کرے گا، عامل بنے گا، بعدہٗ بعد نماز عصر چودہ چودہ بار درود شریف اور درمیان میں ۱۱۵۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اکیس ۲۱ روز تک متواتر بہ پابندی وقت تحریر کردہ پر دم کرتا رہے گا انشاءاللہ اس کو شفا ہوگی۔

۷۸۶

**ذریعہ نقوش:**۔

نقش سورۂ طٰہٰ کا ہے برائے دفع ہونے سحر کے بروز یکشنبہ ساعت عطارد میں اصول مرتبی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تحریر کر کے اور خوشبو میں بسا کر مسحور کے بازو پر باندھے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٩٩٨٢٠ | ٩٩٨٢٣ | ٩٩٨٢٧ | ٩٩٨١٣ |
| ٩٩٨٢٦ | ٩٩٨١٤ | ٩٩٨١٩ | ٩٩٨٢٤ |
| ٩٩٨١٥ | ٩٩٨٢٩ | ٩٩٨٢١ | ٩٩٨١٨ |
| ٩٩٨٢٢ | ٩٩٨١٧ | ٩٩٨١٦ | ٩٩٨٢٨ |

اور روزانہ صبح و شام پانچ بار اسی سورہ کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا کرے۔

**ایضاً:-** یہ نقوش عددی و عربی سورۂ معوذتین کے ہیں بہ صدق دل قواعد ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے جائیں اور صبح وشام انکی تلاوۃ (نقوش عربی) درود کے ساتھ کر کے دم کیا جائے انشاء اللہ چند روز کے بعد مریض شفا پا جائے گا۔

**نقش سورۂ فلق**

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۵۰ | ۲۱۶۴ | ۲۱۶۱ | ۲۱۵۸ |
| ۲۱۶۲ | ۲۱۵۷ | ۲۱۵۱ | ۲۱۶۳ |
| ۲۱۵۶ | ۲۱۵۹ | ۲۱۶۶ | ۲۱۵۲ |
| ۲۱۶۵ | ۲۱۵۳ | ۲۱۵۵ | ۲۱۶۰ |

**نقش سورۂ ناس**

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱۶ | ۱۳۳۰ | ۱۳۲۷ | ۱۳۲۳ |
| ۱۳۲۸ | ۱۳۲۲ | ۱۳۱۷ | ۱۳۲۹ |
| ۱۳۲۱ | ۱۳۲۵ | ۱۳۳۲ | ۱۳۱۸ |
| ۱۳۳۱ | ۱۳۱۹ | ۱۳۲۰ | ۱۳۲۶ |

**ایضاً:-** نقش عربی سورۂ معوذتین یہ ہے لکھکر مسحور کے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| قل اعوذ | برب الفلق | من شر ما خلق | ومن شر |
| غاسق | اذا وقب | ومن | شر |
| النفثٰت | فی | العقد | ومن |
| شر | حاسد | اذا | حسد |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| قل اعوذ برب الناس | ملک الناس | الٰہ الناس | من شر الوسواس الخناس |
| ملک الناس | الٰہ الناس | من شر الوسواس الخناس | الذی یوسوس |
| الٰہ الناس | من شر الوسواس الخناس | الذی یوسوس | فی صدور الناس |
| من شر الوسواس الخناس | الذی یوسوس | فی صدور الناس | من الجنۃ والناس |

ایضاً۔ نقوش ہائے مندرجہ ذیل کو مشک و زعفران اور گلاب کے محلول سے جو کہ پہلے ہی سے تیار کر لیا گیا ہو چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر صبح و شام مسحور کو بلا ناغہ چند دن تک پلائے (ایک ہفتہ تک ضروری ہے) ایک ہفتہ یا اس کے بعد جیسا کم و بیش اثر رہا ہو مائل بہ صحت ہوتی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

٤٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦٦٨٤ | ٦٦٨٧ | ٦٦٩١ | ٦٦٧٧ |
| ٦٦٩٠ | ٦٦٧٨ | ٦٦٨٣ | ٦٦٨٨ |
| ٦٦٧٩ | ٦٦٩٣ | ٦٦٨٥ | ٦٦٨٢ |
| ٦٦٨٦ | ٦٦٨١ | ٦٦٨٠ | ٦٦٩٢ |

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٨٣٤٠ ⁵ | ٨٣٤٥ ¹⁰ | ٨٣٥٠ ¹⁵ | ٨٣٣٩ ⁴ |
| ٨٣٤٦ ¹¹ | ٨٣٤٣ ⁸ | ٨٣٣٦ ¹ | ٨٣٤٩ ¹⁴ |
| ٨٣٣٧ ² | ٨٣٤٨ ¹³ | ٨٣٤٧ ¹² | ٨٣٤٢ ⁷ |
| ٨٣٥١ ¹⁶ | ٨٣٣٨ ³ | ٨٣٤١ ⁶ | ٨٣٤٤ ⁹ |

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

[illegible]

ایضاً۔ یہ نقش جلیل القدر آیہ مبارکہ یٰسٓ شریف کا ہے اس نقش میں کاملین نے اختصار کر دیا ہے اور بعد تجربہ متفق ہیں کہ ہر معاملہ مخصوص حب و امراض جسمانی تیز جادو کے اثرات زائل کرنے میں بہترین اثرات کا مالک ہے۔ ترکیب تحریر نقش یہ ہے کہ ساعت سعید میں بعد غسل و وضو قبل جلال یا زوال آفتاب دو رکعت نماز

حاجت بجا لاوے اور قدرے شیرینی پر نذر حضور جناب پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی دلا کر اس شیرینی کو صاف ستھرے معصوم بچوں کو کھلاوے بعدہٗ تازہ قلم بنا کر اور پاک سیاہی سے چودہ ۱۴ بار درود پڑھنے کے بعد اس نقش کو کورے کاغذ پر تحریر کرے اور اس کو اسی خوشبو سے جس کو کہ اس نے اصولاً سلگا رکھی ہے معطر کرے اور بعد کرنے موم جامہ سیاہ کپڑے میں سِل کر مسحور کے بازو پر باندھ دیوے اور اسی نقش کو زعفران سے چینی کی رکابی پر روزانہ بعد نماز فجر مصلے پر بیٹھ کر لکھے اور پاک پانی سے اس نقش کو دھو کر مسحور کو پلا دیا کرے۔ مسحور کو کم از کم اکیس ۲۱ پلیٹیں ضرور پلائی جائیں جو اکیس ۲۱ روز میں ختم ہوں گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| اللہ ۱۶۹۸۰ | اللہ ۱۶۹۸۳ | اللہ ۱۶۹۸۷ | اللہ ۱۶۹۷۳ |
| اللہ ۱۶۹۸۶ | اللہ ۱۶۹۷۴ | اللہ ۱۶۹۷۹ | اللہ ۱۶۹۸۴ |
| اللہ ۱۶۹۷۵ | اللہ ۱۶۹۸۹ | اللہ ۱۶۹۸۱ | اللہ ۱۶۹۷۸۰ |
| اللہ ۱۶۹۸۲ | اللہ ۱۶۹۷۷ | اللہ ۱۶۹۷۶ | اللہ ۱۶۹۸۸ |

ایضاً:۔ یہ نقش مبارکہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کا ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کا تذکرہ اسی فصل میں مختصراً صفحاتِ گذشتہ میں کیا جا چکا ہے خداوند عالم نے اس سورہ کو بہت بڑے اور اہم خواص کا مالک بنایا ہے جس کی تشریح عقل انسانی سے باہر ہے۔ حسب ضرورت اس کے اوصاف اہل عالم پر خود بخود روشن ہوتے جا رہے ہیں چونکہ اس جگہ سلسلہ نقوش کا ضبط تحریر میں آیا ہے لہذا اس قدر لکھ دینا کافی ہوگا کہ جس شخص پر جادو کیا گیا ہو تو چاہیے کہ گیارہ نقش لکھ کر

گیارہ روز تک مسحور کو پلاوے، اور ایک نقش اس کے بازو پر باندھے انشاءاللہ صحت ہوگی اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۳ | ۲۵۶ | ۲۵۳ | ۲۵۰ |
| ۲۵۴ | ۲۴۹ | ۲۴۴ | ۲۵۵ |
| ۲۴۸ | ۲۵۱ | ۲۵۸ | ۲۴۵ |
| ۲۵۷ | ۲۴۶ | ۲۴۷ | ۲۵۲ |



# باب چشم زخم وغیرہ جو چار فصلوں پر منقسم ہے



## (۱) در بیان چشم زخم یعنی بدنظری

کتب ہائے معتبرہ میں لکھا ہے کہ نظر لگنے کو وہم تصور نہ کرنا چاہیئے آجکل کے روشن خیال حضرات سے میں پرزور الفاظ میں گذارش کروں گا کہ وہ بدنظری کو محض وہم سمجھ کر اپنے کو پریشانی اور جس کو نظر لگی ہے اسے مرض ہلاکت میں نہ ڈالیں اس لئے کہ واقعات اور مشاہدات اس امر کے شاہد ہیں کہ بعض بدنظری بسا اوقات ایسی مہلک ثابت ہوتی ہے کہ وہ جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتی، اس سلسلے میں یہ بات بھی واضح کرنی ضروری ہے کہ بدنظری امارت اور غربت، جہالت، تعلیم، ضعیفی یا جوانی، لاغری یا فربہی وغیرہ کی قائل نہیں ہے یعنی ایک امیر ابن امیر کی نظربد ایک غریب اور قطعی مفلس شخص پر یقینی طور پر اثر انداز ہوسکتی ہے یا ایک عابد و زاہد متقی اور پرہیزگار کی نظربد کا شکار

ایک اول درجہ کا غنڈہ بدچلن اور لفنگا شخص بھی ہو سکتا ہے یعنی کوئی شخص بھی بدنظری سے بچ نہیں سکتا اسی لئے اسلام نے نیچی نظر سے چلنے اور کام کرنے کی ہدایت کی ہے۔

**نظر کیسے لگتی ہے؟** یہ ایک سوال ہے جو عام طریقہ پر کیا جاتا ہے اس لئے معلوم ہونا چاہیئے کہ بدنظری کوئی وبائی یا فصلی بیماری نہیں ہے اور نہ اس کے لئے کوئی وقت معین ہے یہ ہر وقت اپنی آمد کا پیغام سنا سکتی ہے اس لئے اس سے بچنے کیواسطے اور دوسرے کو محفوظ رکھنے کیلئے جب بھی آپ کو کوئی چیز جاندار یا بالظاہر غیر جاندار اچھی معلوم ہو کر آپ کو اپنی نظروں میں سماتی ہوئی محسوس ہونے لگے تو سب سے زیادہ بہتر ہے کہ اسی وقت آپ بے اختیار مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہیں کیوں کہ اس کلمۂ مبارک کے ورد کرتے ہی اثراتِ بدنظری فوراً زائل ہو جاتے ہیں اس لئے معلوم ہوا کہ کسی شئے ذی روح یا غیر ذی روح کا نظروں کو اچھا لگ کر آنکھوں میں سما جانے کا دوسرا نام ہی بدنظری ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ اپنے اور پرائے کا امتیاز نہیں رکھتی، بہت سی مصدقہ حدیثیں اس کے وجود کی تصدیق کرتی ہیں یہ ایک حدیث ہے کہ اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ یعنی نظر بد آدمی کو قبر میں داخل کرتی ہے یعنی آدمی مرجاتا ہے اور قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے اور اونٹ کو دیگ میں داخل کرتی ہے یعنی نظر بد لگنے سے اس کے ذبح ہونے کی نوبت آجاتی ہے اور نحر ہو کر دیگ میں پکایا جاتا ہے۔ قاضی حسین نے ایک مقام پر تذکرہ تحریر کیا ہے انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت پر اندوہ کثیر سمجھتے ہوئے نازکیا ان کی کثرت مرغوب خاطر ہو کر آنکھوں میں سماگئی چنانچہ اس کی وجہ سے ایک ہی شب میں ایک لاکھ آدمی لقمۂ اجل ہوئے کہ نبی نے بارگاہ احدیت میں مناجات بلند کی، ارشاد ہوا تم لبعد شمار انکی کثرت پر مسرور ہوئے اور انکی زیادتی تمہاری آنکھوں میں کھب گئی اور تم نے یہ کلمات مبارکہ ادا نہ کئے۔ اَحْفَظْتُکُمْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْکُمُ السُّوْٓءَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

**طریقہ دریافتگی نظرِ بد۔** اگر نظر بد کا شناخت کرنا منظور ہو تو طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک پاک ڈورا (دھاگا) تین انگل کا ناپ لیں اور اس پر افسوں مندرجہ ذیل پڑھ کر پھونکیں اور

اس ڈورے کو پھر ناپیں اگر اس ناپ میں ڈور الکم یا زیادہ ہو جائے تو نظر بد ہے اور جب نظر جاتی رہے گی ڈور ناپ میں برابر رہے گا۔ افسوں یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بَلَاءَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار اس کے بعد سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر یہ عزیمت پڑھیں۔ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فِيْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَهْيَانِ اَشْرَاهِيَا بَرَاهَا اُذُوْبِنَا اِصْبَاثِ اِلٰى شُدَاى عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهَتُ بَهَتُ اِنْتَهَتُ يَاقَنْطَاءَ النَّجَا بِالَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا خَرَجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقٌ وَاِلَّا اَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ بَرِيٌّ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ تا آخر سورہ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ ہر جگہ فلاں بن فلانہ کے بیمار اور اس کی ماں کا نام لیں۔

**نظری شناخت:۔** اگر کسی طفل شیر خوار کو نظر بد لگ گئی ہے تو وہ بچہ نظر بد لگنے کی وجہ سے ہر دم ریں ریں ... ریں ریں کرے گا ماں کا دودھ بمشکل تمام پئے گا سر اور خصوصیت کے ساتھ پلکوں کے بال کھڑے ہوں گے آنکھیں ڈبڈبائی ہوں گی زیادہ تر آنکھوں کو بند رکھے گا اگر غذا کا عادی ہے تو اس کی طرف رغبت نہ ہوگی ہرے پیلے دست آنے لگیں گے دن بدن لاغری کا غلبہ ہوگا اور سب سے بڑی شناخت یہ ہے کہ منگل یا اتوار کو تین عدد لال مرچیں لے کر

ایسے بچے پر سے تین بار صدقہ کر کے آگ میں ڈال دی جائیں اگر نظر بد ہے تو مرچوں کے جلنے کے باوجود ان میں جھار (تکلیف وکھانسی پیدا کرنے والی مہک) پیدا نہ ہوگی۔

ذریعہ اسمائے الٰہی :-

**یَا حَسِیْبُ** :- بمعنی اے حساب کرنے والے، اے حمایت کرنے والے ہر عالم میں اسم مبارکہ جمالی ہے۔ اعداد بحساب ابجد اس اسم کے ۸۰ ہیں، خواص بہت ہیں منجملہ ان کے اگر کسی کو نظر بد لگے تو اس کو چاہیئے کہ ایک ہفتہ تک روزانہ صبح و شام اس اسم مبارکہ کو ستر بار پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**یَا حَفِیْظُ** :- بمعنی "نگاہ رکھنے والے خلق کے" اسم مبارکہ جمالی ہے اور اعداد بہ حساب ابجد ۹۹۸ ہیں بے پناہ خاصیت کا مالک ہے، مختصر یہ کہ اگر کسی کو اپنے بچے کے نظر بد لگنے کا ڈر پیدا ہوگیا ہو تو اسم ہذا کو برجوع قلب گیارہ بار کاغذ پاک پر لکھ کر اور تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دے، اگر نظر بد لگ چکی ہے تو جاتی رہے گی ورنہ آئندہ کو نظر بد نہ لگے گی۔

**یَا مُمِیْتُ** :- بمعنی "اے مارنے والے" یہ اسم جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۴۹۰ ہیں خواص اس اسم مبارکہ کے بہت ہیں جن کا تذکرہ حسب موقع ابواب ماسبق کیا جا چکا ہے مختصر یہ کہ یہ اسم مبارک بدنظری کے اثرات کو قطعی طور پر زائل کرنے میں اکسیر ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ صبح و شام چودہ ۱۴۔ چودہ ۱۴ بار مع پانچ پانچ بار درود شریف اول و آخر اس اسم کو پڑھ کر مریض پر پھونکے اور ایک کاغذ پر گول دائرے میں چودہ مرتبہ اس اسم کو لکھ کر مریض بدنظر کے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے اللہ تبارک و تعالیٰ شفا دیگا۔

**یَا بَرُّ** :- بمعنی "اے نیکوکار" اسم پاک جلالی ہے۔ اعداد بہ حساب ابجد ۲۰۲ ہیں، اگر کسی بچے کو نظر بد لگ گئی ہے تو سات بار اس اسم پاک کو صبح و شام پڑھ کر بچے پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی اور اگر اتنی ہی مرتبہ روزانہ بخیال حفظ ماتقدم پڑھ کر بچے پر دم کر دیا کرے تو بچہ آئندہ اس دن کیلئے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

**یَا مَانِعُ** :- بمعنی "اے منع کرنے والے" یہ اسم پاک جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۶۱ ہیں اور خصوصیات کے علاوہ نظر بد کے حق میں بہترین اثرات کا مالک ہے لکھ کر بصورت تعویذ گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

ذریعہ عملیات:-

جس کسی کو نظر بد لگی ہو اس کیلئے چاہیئے کہ ایک بیضہ مرغ لے کر اس پر کلمات ذیل سات بار لکھ کر اس انڈے کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی میں رکھ کر اس کے نیچے کشنیز کا بخور دیویں اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہیں یہاں تک کہ انڈا ہتھیلی پر خود بخود کھڑا ہو جاوے اس کے بعد اس کو توڑ ڈالیں اور دیکھیں کہ اگر اس کے اندر سرخ خون کے نقطے نظر آئیں تو یقیناً وہی نظر بد ہے چنانچہ اسی کو شخص مذکور کی پیشانی پر مالش کریں انشاءاللہ شخص مذکور اسی سے اچھا ہو جائے گا اور وہ کلمات یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مَلَلَح لَوْءٍ ۔

اَیْضًا:- جس کسی کو نظر بد لگ گئی ہو تو چاہیئے کہ اس کیلئے سات گولیاں گڑ کی بنا کر ہر گولی پر سات سات بار عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے اور اس کو کھلا دیوے۔ انشاءاللہ شفا ہو گی اور وہ عزیمت یہ ہے اَبَاسَرْ بِلَخْرٍ مَاجِیْسَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایضاً:- کتب ہائے معتبرہ کی سیر کرنے سے اس بات کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ خباثت میں ایک خبیثہ ایسی ہے جس کو ڈائن کہتے ہیں چنانچہ یہ نظر لگاتے ہیں بڑی تیز دستی دکھاتی ہے لہذا جس کسی کو ڈائن کی نظر لگی ہو اس کے لیے چاہیئے کہ ایک خط زمین پر کھینچے اور یہ آیت پڑھے اور اس پر پانی کا چھینٹا دے ڈائن اندھی ہو جائے گی اور اگر اسی کو لکھ کر شخص مذکور کے بازو پر باندھے انشاءاللہ شر بد نظری کا جاتا رہے گا اور پھر آئندہ شخص مذکور ڈائن کی بدنظری کا قطعی شکار نہ ہو گا وہ آیت یہ ہے:-

لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰہُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ط وَیَمْحُ اللّٰہُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

ایضاً:- اس عزیمت کو لکھ کر گلے میں نظر زدہ کے ڈالے اللہ تبارک و تعالیٰ چاہے تو شفا ہو اور وہ عزیمت یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط خَرَجَتْ عَیْنُ الْحَسُوْدِ مِنْ حَدَقٍ (باقی)

وَسُوْدٍ فَلْقَمَهَا جِبْرِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ اس کے بعد کہے عَزَمْتُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا
الْعَیْنُ اِنَّكِ لَا تَلْوِیْنِیْ عَلٰی حَامِلِ کِتَابِیْ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔

اَیْضًا۔ جب کوئی شخص نظر بد سے بیمار ہو تو چاہیئے کہ عامل یا کوئی دیندار یعنی
پابند صوم و صلوٰۃ ہستی رقیہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پڑھ کر اس پر دم کرے صحیح مسلم
میں وارد ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم بیمار ہوتے تھے تو حضرت جبرئیلؑ
اس رقیہ کو پڑھا کرتے تھے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْكَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ وَحَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ۔

اَیْضًا۔ جس کسی کے نظر بد لگ چکی ہو اس پر یہ دعائے جبرئیلؑ پڑھ کر دم کی
جائے تو انشاءاللہ چند روز کے بعد شخص مذکور شفا پا جائے گا اور اگر تندرست پر برابر یہ دعا
پڑھ کر دم کی جاتی رہی تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

یَا جِبْرِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ هُوَ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَجِیْبُوْا
دَعْوَتِیْ وَقْضُوْا حَاجَتِیْ اِلٰهِیْ مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ فَرُدَّهُ وَمَنْ كَادَنَا مَنْ
بِكَیْدٍ فَكِدْهُ وَمَنْ دَعَا عَلَیْنَا بِهَلَكَةٍ فَاَهْلِكْهُ وَاحْفَظْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْنَا
وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَمَامِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ بَلِیَّاتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا فِیْهِنَّ بِحَقِّ اَهْیًا وَاَشْرَاهِیًا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَنَا بِكُلِّ دَعْوَتِیْ وَبِحَقِّ اُدْعُوْنِیْ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَافْتَحْ مَغَابَنَا بِمَفَاتِیْحِ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَاكْشِفْ
ضُرَّنَا بِحَقِّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَبِحَقِّ الٓمٓصٓ وَطٰهٰ وَیٰسٓ وَنٓ وَالْقَلَمِ
وَمَا یَسْطُرُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْــًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ
فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ط

اَیْضًا۔ جب کسی کو ڈائن یا کسی خبیث یا خبیثہ کی نظر بد لگ گئی ہو تو اس پر سات
روز متواتر یہ دعا بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب سات سات بار پڑھ کر دم کر دیا کرے انشاءاللہ
شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ

وَعَلٰٓی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَکَ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔

اَیْضًا:۔ جس کو نظر بد لگی ہو اور وہ انتہائی تکالیف میں مبتلا ہو تو ایسے لوگوں کے واسطے بہتر ہے کہ تین بار کلمۂ توحید پڑھے اور آٹھ بار درود شریف اس سے پہلے سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر یہ دعا پڑھے اِلٰهِیْ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پھر جیسا کہ سطور بالا میں تحریر کیا جا چکا ہے کلمہ توحید وغیرہ پڑھے پھر ایک چھری لے کر از سر تا پا سات بار نظر زدہ کے قد سے آثار کر اسی بیمار کی چوکھٹ کے نیچے دو کنڈلے کھینچے اور پھر ایک سیدھی لکیر کھینچے اور کنڈلے میں کھود کر ایک تخار بنا دے اور گرد اگرد اس کو مٹی سے اونچا کر دے اور پھر اس پر پتھر کو رکھ دے ان شاء اللہ نظر زدہ شفا پائے گا۔

اَیْضًا:۔ سورۂ والعصر و سورۂ لایلاف، سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس لکھ کر نظر زدہ کے بازو پر باندھے ان شاء اللہ شفا ہو گی اور اگر حفظ ما تقدم کے لحاظ سے کسی اچھے تندرست کے بازو پر باندھے تو وہ بدنظری سے محفوظ رہے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اَیْضًا:۔ جس کسی کو نظر لگی ہو اور وہ چاہے جب لگی ہو، یعنی نظر چاہے پرانی لگی ہو یا نئی، شخص نظر زدہ پر آیۂ ذیل صبح و شام پڑھ کر دم کرتا رہے اللہ تعالیٰ چاہے تو چند دنوں میں شفا پاوے اور وہ آیہ یہ ہے۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور نقش اس آیہ کریمہ کا لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے نقش مذکور کو نقوش کے سلسلہ میں دیکھئے جو

بغرض آسانی ستارہ (٭) بنا ہوا ہے۔

ایضاً۔ دوسرا طریقہ بابت دریافت کرنے نظر بد:۔ اگر جاننا اس امر کا منظور ہے کہ فلاں نظر بد کا شکار ہو گیا ہے یا اسے کوئی دوسری بیماری لاحق ہے تو چاہیئے کہ ایک ہاتھ کا لانبا تاگا (دھاگہ) لے کر اس پر ساٹھ بار سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور پھر کہے بِمَا جَرَىٰ بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا خَرَجْتَ مِنْهُ وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِیٌٔ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِیٌٔ مِنْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ۔ اس کے بعد دھاگے کو ناپے اگر ناپ سے دھاگہ چھوٹا یا بڑا پایا جائے تو نظر بد ہے اور اگر برابر ہے تو مرض جسمانی ہے۔

ایضاً۔ نظر بد لگانے والے کی سزا:۔ یہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اکثر بد نظر ایسے دنیا میں موجود ہیں، جن کو نظر لگانے پر ناز ہے اور وہ نظر لگانے اور اس میں مہارت حاصل کرنے کو فخر سمجھتے ہیں اور اس کو ایک فن سمجھتے ہیں لہٰذا جب ایسے کسی بد نظر سے واسطہ پڑے تو اس وقت بیانگ دہل، چلا کر یہ کہہ دے کہ جس کسی نے اپنی بد نظری سے مجھے یا میری فلاں چیز کو باندھ دیا ہے وہ اسے کھول دے جب تین بار کہہ چکے اور کوئی مفید صورت ظاہر نہ ہو تو یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ عَظِيْمِ الشَّانِ شَدِيْدِ الْبُرْهَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ حَبْسٌ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ يَابِسٍ وَّشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِيْ كَبِدِهٖ وَكُلْيَتِهٖ لَحْمٌ رَقِيْقٌ وَعَظْمٌ دَقِيْقٌ فِيْمَا يَلِيْقُ

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝

**ایضاً:** جس کسی کو نظر بد لگ جائے تو چاہیئے کہ اس پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے (دعا یہ ہے)
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا۔

**ایضاً:** اگر کسی جانور کو نظر بد لگ جائے تو پانچ بار مندرجہ ذیل کو پڑھ کر اس جانور کے داہنے نتھنے میں اور چار بار بائیں نتھنے میں پھونکے یعنی دعا مندرجہ بالا وَ وَصَبَهَا تک اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ لَا بَاسَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

## ذریعہ اسماء مبارکہ آنحضرت ﷺ:۔

**مُنِيْرٌ:**۔ بمعنی روشن کرنے والا اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارکہ کے ۳۰۰ ہیں اگر کسی کو نظر بد لگی ہو تو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز حاجت بجا لا کر پانچ بار درود اوّل اور پانچ بار آخر اور درمیان میں ۳۰۰ بار یَا مُنِيْرُ پڑھ کر بیمار پر دم کرے اور آب خالص پر اسی قدر پڑھ کر دم کرے اور یہی پانی بیمار کو پلاوے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**مُرْتَضٰی:**۔ بمعنی قبول کردہ شدہ اعداد بحساب ابجد ۱۶۷۰ ہیں خواص اس اسم مبارکہ کے بہت ہیں۔ منجملہ ان کے اگر کسی کو نظر بد لگی ہو تو چاہیئے کہ بعد ہر نماز ایک ہزار بار مع درود کے مریض نظر زدہ پر پڑھ کر دم کرے اور زعفران و گلاب کے محلول سے یَا مُرْتَضٰی چینی کی رکابی پر لکھ کر مریض کو پلاوے اور یہ عمل متواتر سات روز تک جاری رکھے اللہ تبارک و تعالیٰ شفا دے گا۔

**خَلِيْلٌ:**۔ بمعنی دوست اعداد بحساب ابجد ۶۷۰ ہیں۔ یہ اسم مبارکہ بے پناہ خواص کا مالک ہے خصوصاً جو بدنظری کا شکار ہو گیا ہو۔ بعد نماز مغرب اوّل و آخر ۱۴-۱۴ بار درود اور درمیان میں حسب اعداد اسم ہذا پڑھ کر مریض پر دم کرے اور اکیس ۲۱ روز تک اس عمل کو بلاناغہ جاری رکھے۔

**حَلِيْمٌ:**۔ بمعنی بردبار اعداد بحساب ابجد ۸۸ ہیں خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو لوگ کسی کے بدخواہ ہو چکے ہیں بعد وظیفہ خوانی کچھ روز کے آمادہ بخیر خواہی نظر آئیں گے بدنظری کبھی غالب نہیں آسکتی اگر علی الصباح آنکھ کھلتے ہی ۱۲۵ بار مع ۲۸ بار درود پڑھ کسی پر دم کرے

اور اگر کسی کو نظر بد لگ چکی ہے تو تین اتوار تک متواتر سات بار بعد نماز مغرب دم کرے اور پانچ طشتری لکھ کر مریض کو پلاوے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**مُکِینٌ**:۔ بمعنی باجاہ و منزلت۔ اعداد بحساب ابجد اس اسم پاک کے ۱۳۰ ہیں مصری کی ڈلی پر اتنی ہی بار پڑھ کر مریض کو سات روز تک کھلاوے نیز سفید کوئی چیز پکاکر مریض سے جو ٹھی کرا کر کسی حلال جانور کو کھلاوے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**ذریعہ نقوش**:۔

نقش مبارکہ برائے دافع نظر بد بہترین خواص کا مالک ہے طریقے دو ہیں ایک یہ کہ کاغذ پر سیاہی سے تیار کر کے بصورت تعویذ بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے اور دوسرا نقش زعفران اور گلاب سے محلول تیار کر کے چینی کی رکابی پر لکھے اور سات روز تک ایک ایک رکابی دھو کر نظر زدہ کو پلاتا رہے۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | ۲۳ | ۲۶ | ۱۲ |
| ۲۵ | ۱۳ | ۱۸ | ۲۴ |
| ۱۴ | ۲۸ | ۲۱ | ۱۷ |
| ۲۲ | ۱۶ | ۱۵ | ۲۷ |

**ایضاً**:۔ نقش پاک کو بخورات کی روشنی میں برجوع قلب آنحضرتؐ اور آپکی آل و اولاد طاہرہ پر درود پڑھتے ہوئے تحریر کرے اور تعویذ بنا کر نظر زدہ کے گلے میں ڈالے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ شفا دے گا۔ نقش یہ ہے .........←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۹ | ۲۵۲ | ۲۵۵ | ۲۴۲ |
| ۲۵۴ | ۲۴۳ | ۲۴۸ | ۲۵۳ |
| ۲۴۴ | ۲۵۷ | ۲۵۰ | ۲۴۷ |
| ۲۵۱ | ۲۴۶ | ۲۴۵ | ۲۵۶ |

**ایضاً**:۔ نقش مبارکہ بابت دافع نظر بد اکسیر ہے۔ دو نقش تیار کرے ایک کو لکھ کر بازو پر باندھے اور دوسرے کو تیار کر کے آب خالص میں گھول کر مریض کو پلاوے تا آنکہ شفا نہ ہو جاوے۔ نقش ہذا مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۲ | ۱۲۵ | ۱۲۸ | ۱۱۵ |
| ۱۲۷ | ۱۱۶ | ۱۲۱ | ۱۲۶ |
| ۱۱۷ | ۱۳۰ | [illegible] | ۱۲۰ |
| ۱۲۴ | ۱۱۹ | ۱۱۸ | ۱۲۹ |

**ایضاً**:۔ نقش مندرجہ صفحہ نمبر ۱۴۶ جو نظر بد کیلئے بیر پایا گیا ہے مزید تا بروز جمعہ ساعت زہرہ میں بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت و کرنا نذر بر شیرینی لطیفہ آنحضرتؐ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخورات روشن کرنے کے بعد اصولاً بر رجوع قلب تحریر کرے اور نظر زدہ کے گلے میں ڈالے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ شفاء دے گا اور وہ نقش مبارکہ یہ ہے۔ تعویذ کو عاملین کا آزمودہ ہے ........ ←

۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۰ | ۵۳ | ۵٦ | ۴۳ |
| ۵۵ | ۴۴ | ۴۹ | ۵۴ |
| ۴۵ | ۵۸ | ۵۱ | ۴۸ |
| ۵۲ | ۴۷ | ۴٦ | ۵۷ |

اَیضًا:۔ یہ نقش مثلث بدنظری کے لئے اکسیر ہے لکھ کر نظر زدہ کے گلے میں ڈالے اور جب مریض شفا پاجائے تو... تعویذ کو کھول لے اور نذر آنحضورؐ دلاکر بچوں میں تقسیم کردے

۷۸٦

| | | |
|---|---|---|
| ۳۳۴ | ۳۲۸ | ۳۳٦ |
| ۳۳۵ | ۳۳۳ | ۳۳۰ |
| ۳۲۹ | ۳۳۷ | ۳۳۲ |

اَیضًا:۔ یہ نقش مبارکہ یوں تو بہت سے موقعوں پر حرز جان بنتا ہے لیکن بدنظری کے معاملے میں اکسیر ہے حسب قاعدہ جیسا کہ بارہا اسی کتاب میں تحریر کیا جاچکا ہے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے

۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۰ | ۴۳ | ۴٦ | ۳۲ |
| ۴۵ | ۳۳ | ۳۹ | ۴۴ |
| ۳۴ | ۴۸ | ۴۱ | ۳۸ |
| ۴۲ | ۳۷ | ۳۵ | ۴۷ |

اور ایک نقش چینی کی طشتری پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر تین روز تک مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اَیضًا:۔ جب کسی کو نظر بد لگی ہو تو اس کے لئے سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ آیۂ قرآنی سے مدد لے چنانچہ یہ نقش مبارکہ ایک جلیل القدر آیت لکھ کر ایسے شخص کے بازو پر باندھے جو بدنظری کا شکار ہوگیا ہو۔ نقش یہ ہے ... ←

۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۷۳ | ۱۱۷٦ | ۱۱۷۹ | ۱۱٦٦ |
| ۱۱۷۸ | ۱۱٦۷ | ۱۱۷۲ | ۱۱۷۷ |
| ۱۱٦۸ | ۱۱۸۱ | ۱۱۷۴ | ۱۱۷۱ |
| ۱۱۷۵ | ۱۱۷۰ | ۱۱٦۹ | ۱۱۸۰ |

اَیضًا:۔ نقش مبارکہ سورہ والعادیات کا ہے بے پناہ خاصیتیں ہیں مختصراً جو کوئی قواعد وضوابط کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ اس سورہ کی تین بار تلاوت کرے گا نظر بد سے محفوظ رہے گا نقش صفحہ

پر یہ ہے ..............

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۸۹۸ | ۷۹۱۲ | ۷۹۰۸ | ۷۹۰۵ |
| ۷۹۰۹ | ۷۹۰۴ | ۷۸۹۹ | ۷۹۱۱ |
| ۷۹۰۳ | ۷۹۰۶ | ۷۹۱۴ | ۷۹۰۰ |
| ۷۹۱۳ | ۷۹۰۱ | ۷۹۰۲ | ۷۹۰۷ |

(*) نقش متذکرہ صفحہ ۱۶۱ یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۳۵ | ۵۵۴۸ | ۵۵۴۵ | ۵۵۴۲ |
| ۵۵۴۶ | ۵۵۴۱ | ۵۵۳۶ | ۵۵۴۷ |
| ۵۵۴۰ | ۵۵۴۳ | ۵۵۵۰ | ۵۵۳۷ |
| ۵۵۴۹ | ۵۵۳۸ | ۵۵۳۹ | ۵۵۴۴ |

ایضاً۔ یہ نقش پاک سورہ بلد کا ہے برائے دافع بدنظری اکسیر ہے جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا بدنظری سے محفوظ رہے گا اور اگر ایسے مریض کے گلے میں بعد کرنے دم جامہ بصورت تعویذ ڈالا جائے گا اور یہی سورہ مبارکہ تین روز تک بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب پانچ پانچ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی، بعد حصول شفا سیدنا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی کسی لطیف و پاک شیرینی پر نذر دلاوے اور معصوم و پاک و صاف بچوں میں تقسیم کر دے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۶۳ | ۶۷۷ | ۶۷۳ | ۶۷۰ |
| ۶۷۴ | ۶۶۹ | ۶۶۴ | ۶۷۶ |
| ۶۶۸ | ۶۷۱ | ۶۷۹ | ۶۶۵ |
| ۶۷۸ | ۶۶۶ | ۶۶۷ | ۶۷۲ |

ایضاً۔ یہ نقش ہذا سورہ قارعہ کا ہے جمیع مہمات کے حل کرنے میں کام آتا ہے دافع بدنظری بھی ہے اگر کسی کو بدنظری شکایت ہے تو اس کیلئے چاہیئے کہ بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت تعویذ تحریر کرے اور گھول کر مریض کو پلاوے۔ انشاء اللہ مریض شفا پائے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳۵۸ | ۳۳۷۲ | ۳۳۶۸ | ۳۳۶۵ |
| ۳۳۶۹ | ۳۳۶۴ | ۳۳۵۹ | ۳۳۷۱ |
| ۳۳۶۳ | ۳۳۶۶ | ۳۳۷۴ | ۳۳۶۰ |
| ۳۳۷۳ | ۳۳۶۱ | ۳۳۶۲ | ۳۳۶۷ |

ایضاً۔ نقش مندرجہ ہذا ایک بے بہا نقش ہے جس کی تعریف اس مختصر مقام پر معمولی الفاظ میں نہیں کی جا سکتی۔ بہت بڑی خوبی اس مبارک نقش کی یہ ہے کہ جس کے پاس یہ متبرک نقش رہے گا اور کلمات مندرجہ نقش کو جو روزانہ بستر سے [illegible]تے ہی خود پر دم کر لیا کرے گا وہ ڈائن کی نظر بد سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا

بہت سے عاملین نے موقع بہ موقع اس کو آزمالیا ہے اور درست پایا ہے۔ کلمات مندرجہ نقش کو حفظ کر لینا چاہیئے۔ "یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ"

ایضاً۔ نقش مندرجہ ذیل ناد علی کا ہے جو بہت متبرک ہے خصوصیت کے ساتھ چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر بچوں کے گلے اس بغرض تحفظ نظر بد و آسیب اور ام الصبیان وغیرہ ڈالا جاتا ہے بچہ بوڑھا اور جوان سب کے لئے یکساں اثرات مرتب کرتا ہے بے پناہ خواص کا مالک ہے اس مختصر جگہ میں اسکے اوصاف کا تشریح وار بیان غیر ممکن ہے ہر مشکلات میں تیار کرکے بعد کرلے موم جامہ خوشبو سے معطر کرے اور بازو پر باندھے اور ہر ہفتہ خوشبو سے معطر کرتا رہے بدنظری کے مریض پر صبح و شام پانچ پانچ بار مع درود شریف کے ایک ہفتہ تک دم کرنا چاہیئے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |




۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ناد | علیا | مظہر | العجائب | تجدہ | عونا | لك | فی النوائب | كل |
| علیا | مظہر | العجائب | تجدہ | عونا | لك | فی النوائب | كل | هم |
| مظہر | العجائب | تجدہ | عونا | لك | فی النوائب | كل | هم | وغم |
| العجائب | تجدہ | عونا | لك | فی النوائب | كل | هم | وغم | سینجلی |
| تجدہ | عونا | لك | فی النوائب | كل | هم | وغم | سینجلی | بنبوتك |
| عونا | لك | فی النوائب | كل | هم | وغم | سینجلی | بنبوتك | یا محمد |
| لك | فی النوائب | كل | هم | وغم | سینجلی | بنبوتك | یا محمد | بولایتك |
| فی النوائب | كل | هم | وغم | سینجلی | بنبوتك | یا محمد | بولایتك | یا علی |
| كل | هم | وغم | سینجلی | بنبوتك | یا محمد | بولایتك | یا علی | یا علی |

ایضاً:۔ ہر دو نقوش مندرجہ ذیل اس بیمار کیلئے اکسیر کا کام دیتے ہیں جو بد نظری کا شکار ہو گیا ہو۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ مثل اور نقوش کے بخورات سلگا کر اسکی خوشبو میں حسب قاعدہ جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے یہ نقوش بھی اسی اصول کے تحت تیار کئے جاتے ہیں یہ نقوش مریض کے سرھانے کھلے ہوئے رکھے جائیں گے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۴ | ۱۴۹ | ۲ | ۷ |
| ۶ | ۳ | ۱۴۶ | ۱۴۷ |
| ۱۴۸ | ۱۴۳ | ۸ | ۱ |
| ۴ | ۴ | ۱۴۴ | ۱۴۷ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۴ | ۶ | ۱۴۵ | ۴ |
| ۱۴۹ | ۳ | ۱۴۶ | ۲ |
| ۵ | ۱۴۳ | ۸ | ۱۴۴ |
| ۴ | ۱۴۸ | ۱ | ۱۴۷ |

ایضاً:۔ نقش ہذا بہت مبارک اور متبرک ہے جمیع مشکلات میں کام آتا ہے مخصوص گریہ طفل اور بد نظری کے لئے اکسیر ہے چاہیئے کہ ۱۱۴ بار درود شریف پڑھ کر نقش ہذا کو تحریر کرے اور ایسے مریض یا طفل کے گلے میں ڈالے اور سات روز تک ۱۵ بار درود شریف پڑھ کر دم کرتا رہے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۶ | ۱۵۰ | ۱۴۶ | ۱۴۳ |
| ۱۴۷ | ۱۴۲ | ۱۳۷ | ۱۴۹ |
| ۱۴۱ | ۱۴۴ | ۱۵۲ | ۱۳۸ |
| ۱۵۱ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۳۵ |

## (۲) دربیان گریۂ اطفال

یہ فصل ان عملیات اور نقوش سے مزین ہے جو بہت زیادہ رونے والے اطفال کے حق میں بہترین اثرات شفا کے ساتھ ان ۔ ما ء معاون ثابت ہوتے ہیں جو لڑکا بلا سبب ظاہری یا مرض وغیرہ کے بہت روتا ہو اور اس کے رونے کی کوئی وجہ سمجھ میں ۔ تی ہو تو وہ ان اسمائے مبارکہ اور آیات و نقوش سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ تذکرہ علاج پہلے اسمائے الٰہی سے کیا جاتا ہے۔

یَا مَتِیْنُ:۔ بمعنی "اے مضبوط" ۵۰۰ . ار جمالی ہے اعداد بحساب ابجد

ہیں، جو بچہ بہت زیادہ روتا ہو یا جس بچے کا دودھ چھڑانا مقصود ہو تو اس کو یہ اسم مبارک چینی کی رکابی میں زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھ کر بچے کو تین شبانہ روز پلاوے انشاءاللہ بچے کا ہر وقت کا روتے رہنا جاتا رہے گا۔

**یَاحَمِیْدُ:۔** بمعنی "اے تعریف کرنے والے اپنی ذات کے" یہ اسم پاک بھی جمالی ہے اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارکہ کے ۶۲ ہیں۔ خواص بہت زیادہ ہیں مختصر یہ کہ جس شخص کو حزن وملال نے ہر چہار طرف سے گھیر رکھا ہو یا جو لڑکا بلاسبب بہت روتا ہو تو اس کے لئے بہتر ہے کہ ایک ہفتہ تک چینی کی رکابی پر اس اسم مبارک کو لکھ کر پلاوے اور روزانہ بعد نماز مغرب وعشاء پانچ پانچ بار پڑھ کر اس پر دم کرے۔

**یَاحَفِیْظُ:۔** بمعنی "اے نگاہ رکھنے والے خلق کے" اسم مبارکہ جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۹۹۸ ہیں۔ جو لڑکا بلاسبب بہت روتا ہو اور اسے کسی پہلو قرار نہ ہو اور بظاہر اسباب بھی رونے کے سمجھ میں نہ آرہے ہوں تو سات ہفتے تک متواتر ایک ہزار بار روزانہ پڑھ کر بچے پر دم کرے۔

**یَاوَدُوْدُ:۔** بمعنی "اے بہت دوست رکھنے والے" اسم مبارکہ جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۲۰ ہیں۔ جو طفل بہت زیادہ رونے کا عادی ہو چکا ہو اور اس کی یہ عادت کسی طرح نہ جاتی ہو تو اکیس ۲۱ روز تک بلا ناغہ برفی پر یہ اسم مبارکہ چودہ ۱۴ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کو کھلاوے انشاءاللہ عادت گریہ بلاسبب جاتی رہے گی۔

**یَاحَیُّ:۔** بمعنی "اے زندہ" یہ اسم مبارک جلالی ہے، اعداد اس اسم پاک کے ۱۸ ہیں پانچ روز تک متواتر کسی شیرینی لطیف پر دم کر کے ایسے لڑکے کو جو بلاسبب رونے کا عادی ہو کر اپنے اور اپنے مربیان کی پریشانی کا سبب بن گیا ہو کھلاوے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے اسی اسم پاک کے طفیل میں اس کی یہ عادت قبیحہ چھڑا دے گا۔

## ذریعہ آیاتِ کریمہ:۔

جو لڑکا بہت روتا ہو اور بظاہر سبب گریہ معلوم نہ ہو یعنی کوئی ضرب یا امراض جسمانی میں مبتلا نہ ہو تو آیات ذیل کو تین دن تک پڑھ کر اس پر دم کرے عادت گریہ جاتی رہے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد پڑھے بِحَقِّ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ بِحَقِّ تَوَکَّلْتُ

الذکر کالانثٰی وانی سمیتھا مریم وانی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطٰن الرجیم۔

ایضاً:۔ طفل صغیر جو بلا سبب رونے کا عادی ہو چکا ہو اس کے گلے میں اس آیۂ مبارکہ کو پوستِ آہو پر لکھ کر ڈالے مفید ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وخشعت الاصوات للرحمٰن فلا تسمع الا ھمساO

ایضاً:۔ جو لڑکا نیند میں چونک کر روتا ہو تو آیات مندرجہ ذیل کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ چونکنا اور رونا بند ہو جائے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اذ اوی الفتیۃ الی الکھف فقالوا ربنا اتنا من لدنک رحمۃ وھیی لنا من امرنا رشدا O فضربنا علی اذانھم فی الکھف سنین عددا وخشعت الاصوات للرحمٰن فلا تسمع الا ھمسا O اس کے بعد معوذتین لکھیں۔

ایضاً:۔ جب لڑکا بحالتِ خواب چونک کر رونے لگتا ہو تو ایسے لڑکے کیلئے یہ... یہ کلمات کافی ہیں لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط الحمد للہ الذی لا ینسی من ذکرہ ولا یضیع اجر من شکرہ لکم من نعمۃ للہ علی کل عبد شاکر وغیر شاکر فی عرق ساکن وغیر ساکن طٰہٰ یٰس والقراٰن الحکیم لو انزلنا ھٰذا القراٰن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون ولا یصدعون عنھا ولا ینزفون ولہ ماسکن فی الیل والنھار وھو السمیع العلیم اسکن ایھا البکاء من فلان بن فلانۃ باذن اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وسلم اس کے بعد یہ آیہ واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون O اس کے بعد یہ کلمات ولا یغلب اللہ غالب فھو علی کل شئ قدیر پھر یہ آیہ لکھے کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ان اللہ قوی عزیز پھر یہ لکھے یحیی ویمیت والیہ ترجعون

صَه اُصْمُتْ اَیُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ج اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا وَاُعِيْذُ مَنْ عُلِّقَ عِلْمُ هٰذَا الْكِتَابِ بِاللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

**اَیْضًا**۔ جو لڑکا بہت زیادہ چڑچڑا اور بدمزاج ہوگیا ہو اور یہ اسباب زیادہ روتے رہنے کے سبب پیدا ہو گئے ہوں تو اس کیلئے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین لکھ کر گلے میں بچے کے ڈالے اور یہ کلمات پڑھے۔ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاَحْصَنَهُ يَا حَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَوْ رَفَعَ عَنْهُ السُّوْءَ بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

**اَیْضًا**:۔ سورۂ رعد جو کہ کلام پاک کے پارہ نمبر ۱۳ میں ہے پڑھ کر اس لڑکے پر دم کریں جو بہت زیادہ روتا ہو اور اسی سورت کو بر رجوع قلب لکھ کر گلے میں ڈالیں ان شاء اللہ بلا وجہ گریہ کرنا جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

## ذریعہ اسماء مبارکہ آنحضرت ؐ:۔

**یَا مُخْتَارُ**:۔ بمعنی "اختیار کیا گیا" اعداد بحساب الجد ۱۲۴۱ ہیں جو طفل صغیر بلاوجہ روتا ہو، پانچ روز تک بلا ناغہ صبح و شام پچیس ۲۵ بار پڑھ کر ایسے طفل پر دم کیا جائے ان شاء اللہ یہ شکایت جاتی رہے گی۔

**یَا نُوْرُ**:۔ بمعنی "روشنی والا" اعداد بحساب الجد ۲۵۶ ہیں اگر کوئی لڑکا بلاوجہ بہت زیادہ رونے کا عادی ہو کر خود بھی پریشان ہوتا ہو اور اپنی اس عادت قبیحہ کے سبب دوسروں کو بھی پریشان کرتا ہو تو چاہیئے کہ چودہ ۱۴ روز تک کھوئے کی بہترین مٹھائی پر اس اسم مبارک کو چودہ ۱۴ مرتبہ دم کر کے اس کو کھلا دے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ چاہے تو عادت گریہ لاحقہ جاتی رہے گی۔

**یَا رَحِیْمُ**:۔ بمعنی "مہربان" اعداد بحساب الجد ۲۵۸ ہیں۔ جو طفل شیر خوار یا طفل صغیر رات یا دن میں سوتے سوتے چونک کر رونے لگتا ہو تو چاہیئے کہ یَا رَحِیْمُ

ایک پاک، کورے کاغذ پر چودہ جگہ لکھ کر شل تعویذ کے گلے میں ڈالے اور سات روز تک زعفران اور گلاب خالص کے محلول سے ایک چھوٹی چینی کی رکابی پر لکھ کر پلاوے مفید ہے۔

**یَا شَکُوْرُ** :۔ بمعنی "شکر کرنے والا" اعداد بحساب الجد اس اسم مبارک کے ۵۲۶ ہیں، یوں تو خواص اس اسم کی تلاوت کرنے سے بے پناہ پیدا ہوتے ہیں جن کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے لیکن اُس طفل کے حق میں اکسیر ہے جو زیادہ تر بلا سبب روتا رہتا ہے۔ ایسی صورت میں اس اسم مبارکہ کو شہد خالص پر پانچ بار دم کر کے چٹاوے۔ انشاء اللہ عادتِ گریہ طفل مذکور کی جاتی رہے گی اور اس کے ساتھ ہی ایک ہفتہ تک بعد نماز مغرب ایکسو پچھتر بار اس اسم کو پڑھ کر دم کرے۔

## ذریعہ نقوش :۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۴ | ۱۲۸ | ۱۳۱ | ۱۱۷ |
| ۱۳۰ | ۱۱۸ | ۱۲۳ | ۱۲۹ |
| ۱۱۹ | ۱۳۳ | ۱۲۶ | ۱۲۲ |
| ۱۲۷ | ۱۲۱ | ۱۲۰ | ۱۳۲ |

یوں تو یہ نقش مبارکہ بہت زیادہ خواص کا مالک ہے لیکن گریۂ طفل میں جو بغیر سبب ہو اکسیر ہے ترکیب یہ ہے کہ دو نقش تیار کرے ایک بعد کرنے موم جامہ لڑکے کے گلے میں ڈالے اور دوسرا گھول کر پلادے پلانے والا نقش گلاب اور زعفران کے محلول سے چینی کی رکابی پر روزانہ ایک ہفتہ تک لکھ لکھ کر پلایا جائے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | ۱۸ | ۲۱ | ۸ |
| ۲۰ | ۹ | ۱۴ | ۱۹ |
| ۱۰ | ۲۳ | ۱۶ | ۱۳ |
| ۱۷ | ۱۲ | ۱۱ | ۲۲ |

**ایضاً** :۔ جو لڑکا روتے روتے چڑ چڑا ہو گیا ہو یہاں تک سوتے میں چونک چونک کر رونے لگے اور اسباب گریہ کے نہ معلوم ہوں تو نقش ہذا پر اعتقاد رکھتے ہوئے حسب قاعدہ تحریر کر کے بصورت تعویذ لڑکے کے گلے میں ڈالے اللہ تبارک تعالیٰ بہ برکت ایں نقش لڑکے کا بلا سبب رونا موقوف کر دے گا نقش ہذا مجرب ہے اس کے بابت عاملین کے تجربات وسیع ہیں۔

ایضاً:۔ یہ نقش پاک برائے جمیع کارہائے دشوار و نظر بد و گریہ طفل اکسیر ہے بہ رجوع قلب چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر جو لڑکا بغیر کسی وجہ کے رونے کا عادی ہو چکا ہو اس کے گلے میں ڈالے اکسیر ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۹ | ۲۵۲ | ۲۵۵ | ۲۴۲ |
| ۲۵۴ | ۲۴۳ | ۲۴۸ | ۲۵۳ |
| ۲۴۴ | ۲۵۷ | ۲۵۰ | ۲۴۷ |
| ۲۵۱ | ۲۴۶ | ۲۴۵ | ۲۵۶ |

ایضاً:۔ یہ نقش مثلث برائے دافع گریہ طفل جو بلا وجہ رونے کا عادی ہو چکا ہو اکسیر ہے بصورت تعویذ بر نقرہ پر کندہ کرا دے اور بعد معطر کر کے خوشبو لڑکے کے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۲ | ۱۰ |
| ۹ | ۷ | ۴ |
| ۳ | ۱۱ | ۶ |

ایضاً:۔ یہ نقش مبارکہ بھی حرز طفلاں ہے ہر موقع پر بچوں کے کام آتا ہے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے لڑکا رونے سے باز رہے گا۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷ | ۲ | ۹ |
| ۸ | ۶ | ۴ |
| ۳ | ۱۰ | ۵ |

ایضاً:۔ نقش مبارکہ برائے دافع گریہ طفل ہے مجرب ہے بصورت تعویذ بروز یکشنبہ با اعتقاد راسخ تحریر کر کے ایسے لڑکے کے گلے میں ڈالے جو بلا سبب رویا کرتا ہو انشاء اللہ عادت جاتی رہے گی ہر یکشنبہ کو تعویذ کو خوشبو سے معطر کر دیا کرے ورنہ اثرات کے زائل ہونے کا احتمال ہے۔ نقش یہ ہے......

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱۰ | ۳۱۳ | ۳۱۶ | ۳۰۲ |
| ۳۱۵ | ۳۰۳ | ۳۰۹ | ۳۱۴ |
| ۳۰۴ | ۳۱۸ | ۳۱۱ | ۳۰۸ |
| ۳۱۲ | ۳۰۷ | ۳۰۵ | ۳۱۷ |

ایضاً:۔ نقش پاک مندرجہ ہذا اپنے اندر عظیم فوائد پنہاں رکھتا ہے ان میں سے ایک خوبی دافع گریہ طفل بھی ہے۔ عاملین اس باب میں رقمطراز ہیں کہ عند الضرورت جب کوئی طفل بلا اسباب ظاہری کے رونے کا عادی ہو چکا ہو

اور اس کا گریہ کسی طرح سے کمی کی طرف رُخ نہ کرتا ہو تو چاہیئے کہ چاندی کی تختی یا کاغذ پر لکھ کر بصورت تعویذ بعد کرنے معطر از خوشبویات اس لڑکے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ عادتِ گریہ جاتی رہیگی۔

ایضاً۔ جو طفلِ شیر خوار یا طفلِ صغیر رات یا دن میں سوتے سوتے چونک کر رونے لگے اور یہ اسکی عادت ثانیہ بن جائے تو اس کیلئے یہ تعویذ مجرب ہے۔ چاہیئے کہ دمدہ یکسو پانچ بار پڑھ کر نقش ہذا کو لکھے اور بچے کے گلے میں ڈالے۔

ایضاً۔ جو لڑکا بہت روتا ہو اور بسا اوقات کسی پہلو قرار نہ لیتا ہو ساری تدابیر بیکار ہو چکی ہوں تو ایسے لڑکے کے لئے اکیس ۲۱ طشتری زعفران اور گلاب کے محلول سے یہ نقش لکھ کر بلا ناغہ پلانا کافی ہوگا۔

ایضاً۔ نقش مندرجہ ہذا سورہ والشمس کا ہے فوائد اس نقش کے بیشمار ہیں جو بتدریج صاحب عمل پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ گریہ طفل اور نظر بد کیلئے مجرب ہے بلکہ یوں سمجھنا چاہیئے کہ بیماری کی منزل میں اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاء اللہ یہ تعویذ بہتر کام کرے گا بشرطیکہ اعتقاد اور یقین کے ساتھ قاعدے کو ملحوظ رکھتے ہوئے لکھا گیا ہو۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۳ | ۶۷ | ۷۰ | ۵۶ |
| ۶۹ | ۵۷ | ۶۲ | ۶۸ |
| ۵۸ | ۷۲ | ۶۵ | ۶۱ |
| ۶۶ | ۶۰ | ۵۹ | ۷۱ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۴ | ۶۷ | ۷۰ | ۵۷ |
| ۶۹ | ۵۸ | ۶۳ | ۶۸ |
| ۵۹ | ۷۲ | ۶۵ | ۶۲ |
| ۶۶ | ۶۱ | ۶۰ | ۷۱ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱ | ۱۳۴ | ۱۳۷ | ۱۲۴ |
| ۱۳۶ | ۱۲۵ | ۱۳۰ | ۱۳۵ |
| ۱۲۶ | ۱۳۹ | ۱۳۲ | ۱۲۹ |
| ۱۳۳ | ۱۲۸ | ۱۲۷ | ۱۳۸ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۶۳۲ | ۴۶۳۶ | ۴۶۳۹ | ۴۶۲۵ |
| ۴۶۳۸ | ۴۶۲۶ | ۴۶۳۱ | ۴۶۳۷ |
| ۴۶۲۷ | ۴۶۴۱ | ۴۶۳۴ | ۴۶۳۰ |
| ۴۶۳۵ | ۴۶۲۹ | ۴۶۲۸ | ۴۶۴۰ |

ایضاً۔ یہ نقش مبارکہ بھی سورۂ والشمس کا ہے جو دوسرے طریقے سے لکھا جارہا ہے

دیگر صفات کے علاوہ نظر بد اور گریہ طفل کے حق میں اکسیر ہے بصورت تعویذ گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ تعالیٰ بلا وجہ عادت گریہ طفل صغیر جاتی رہے گی نقش یہ ہے ...............←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۶۳۶ | ۴۶۳۹ | ۴۶۴۲ | ۴۶۲۸ |
| ۴۶۴۱ | ۴۶۲۹ | ۴۶۳۵ | ۴۶۴۰ |
| ۴۶۳۰ | ۴۶۴۴ | ۴۶۳۷ | ۴۶۳۴ |
| ۴۶۳۸ | ۴۶۳۳ | ۴۶۳۱ | ۴۶۴۳ |

ایضاً۔ جو لڑکا یا لڑکی خواہ شیر خوار ہو یا صغیر اگر کم سوتا ہے اور زیادہ روتا ہے تو اس کے حق میں یہ نقش اکسیر ہے لکھ کر گلے میں ڈالے بدخوابی اور بلا وجہ کا رونا جاتا رہے گا۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| د | ط | ب |
| ج | ۵ | ز |
| ح | ۱ | و |

ایضاً۔ نقش ہذا کو جو لڑکا خلاف عادت بہت زیادہ روتا ہو لکھ کر کم از کم ایک ہفتہ تک اسکو بلاناغہ پلایا جائے اللہ تبارک تعالیٰ کو اگر منظور ہے تو پھر اس کے بعد شکایت باقی نہ رہ جائے گی۔ نقش یہ ہے۔......←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

ایضاً۔ نقش ہذا سورہ مطففین کا ہے یوں تو ہزاروں مشکلات میں کام آتا ہے لیکن گریہ طفل کی منزل میں اکسیر ہے۔ عاملین کی کثیر تعداد اس امر پر متفق ہے کہ یہ نقش آزمودہ ہے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ وہ یہ ہے...←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۱۷۶ | ۱۲۱۷۹ | ۱۲۱۸۲ | ۱۲۱۶۹ |
| ۱۲۱۸۱ | ۱۲۱۷۰ | ۱۲۱۷۵ | ۱۲۱۸۰ |
| ۱۲۱۷۱ | ۱۲۱۸۴ | ۱۲۱۷۷ | ۱۲۱۷۴ |
| ۱۲۱۷۸ | ۱۲۱۷۳ | ۱۲۱۷۲ | ۱۲۱۸۳ |

ایضاً۔ برائے تندرستی و درازی عمر اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ خوش و خرم رہے گا تندرستی دن بدن بہتر ہوتی جائے گی اور وہ طویل العمر ہوگا وہ نقش مکرم یہ ہے ........←

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | ۳ | ۲۹ | ۲۶ | ۱ |
| یابدوح | ۲۲ | ۲ | ۸ | ۱۴ |
| ۳ | ۹ | ۵ | ۱۶ | ۲۳ |
| ۱۱ | ۱۴ | ۲۴ | ۴ | ۱۲ |
| ۲۵ | ۵ | ۶ | ۱۲ | ۱۸ |

ایضاً:- واسطے گریۂ اطفال کے بہ اعتقاد درست لکھ کر جو لڑکا بہت زیادہ روتا ہو اور سوتے نہیں چونک چونک پڑتا ہو اس کے سرہانے رکھے انشاء اللہ چونکنا اور رونا بند ہو جائیگا نقش مذکور مجرب ہے اور بہت سی عملیات کی کتابوں میں انہیں خواص کے مطابق پایا گیا ہے اور وہ نقش مذکور یہ ہے ......←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ع | ع | لا | ص |
| و | ۱۷ | ع | ۱۳ |
| ع | ۷ | ۱۶ | ۱۴ |
| ۱۵ | ۲۴ | ۲ | ۱ |

ایضاً:- یہ نقش بھی ایسے لڑکے یا لڑکی کے حق میں مفید ہے جو خواب میں چونکتا ہو اور ڈر ڈر کر روتا ہو بصورت تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے وہ نقش یہ ہے انشاء اللہ شفا ہوگی ........←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۲۱ | ۲۴ | ۱۱ |
| ۲۳ | ۱۲ | ۱۷ | ۲۲ |
| ۱۳ | ۲۶ | ۱۹ | ۱۶ |
| ۲۰ | ۱۵ | ۱۴ | ۲۵ |

ایضاً:- ماں کا دودھ چھڑانے میں جو لڑکا بہت روتا ہو اور اسی وجہ سے ضدی ہو گیا ہو اس کیلئے بہتر ہے کہ اس نقش کو لکھ کر لپیٹ کر کے موم جامہ بصورت تعویذ اس کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ یہ شکایتیں باقی نہ رہیں گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۸۹ | ۴۹۲ | ۴۹۵ | ۴۸۱ |
| ۴۹۴ | ۴۸۲ | ۴۸۸ | ۴۹۳ |
| ۴۸۳ | ۴۹۷ | ۴۹۰ | ۴۸۷ |
| ۴۹۱ | ۴۸۶ | ۴۸۴ | ۴۹۶ |

ایضاً:- چینی کی رکابی پر زعفران اور گلاب کے محلول سے نقش مندرجہ ہذا بلاناغہ تین ہفتہ تک لکھ کر ایسے لڑکے کو پلاوے جو بغیر کسی وجہ کے روتا ہو اور بہلانے سے بہل نہ سکتا ہو یہ نقش مجرب ہے ........←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۹ | ۹۳ | ۹۶ | ۸۲ |
| ۹۵ | ۸۳ | ۸۸ | ۹۴ |
| ۸۴ | ۱۰ | ۹۱ | ۸۷ |
| ۹۲ | ۰۶ | ۸۵ | ۹۷ |

۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

ایضاً:- جب کوئی بچہ سوتے سوتے اٹھ کر یا جاگنے کی حالت میں بغیر کسی سبب کے رونے لگے تو اس کے لئے ہر دو نقوش مثلث و مربع

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ح | ف | ی | ظ |
| ظ | ی | ف | ح |
| ف | ح | ط | ی |
| ی | ظ | ح | ف |

مندرجہ بالا ساعت سعیدہ میں قمر در عقرب کا لحاظ رکھتے ہوئے تحریر کئے جائیں اور الگ الگ تعویذ بنا کر لیکن ایک ہی سیاہ تاگے میں سِل کر بچے کے گلے میں ڈالے اور سورۂ اخلاص کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔

## (۳۱) برائے اولاد:-

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں کہ اگر اعتقاد کے ساتھ دعا اور دوا کی جائے تو یہ عین ممکن بات ہے کہ اس کے بہترین نتائج پیدا ہوں بشرطیکہ کرنے والا اناڑی نہ ہو خالق عالم نے ہم بندوں کی بہتری کے واسطے ہمہ اقسام کی چیزیں پیدا کی ہیں اور ان کے استعمال کے طریقے بھی اپنے مخصوص بندوں کے ذریعے ہم پر ظاہر فرمائے وہ احکم الحاکمین ہر وقت اپنے بندوں کی فریاد سننے کیلئے تیار ہے بشرطیکہ اسے طریقے سے پکارا جائے اور ادب و قاعدے سے اپنی درخواست اس کی بارگاہ میں پیش کی جائے اور ذرائع معقول پیدا کئے جائیں، انہیں ذرائع میں ایک ذریعہ عملیات اور تعویذات کا بھی ہے۔ آپ کے کان بڑے بڑے حاذق حکماء و ڈاکٹر صاحبان کے الفاظ سے جب وہ کسی مریض کا علاج کرتے کرتے تھک کر مایوس ہو چکے ہوں گے کہ "بھئی دوا کا وقت گذر چکا اب دعا کی ضرورت ہے" اور آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ جو دعا سچے دل سے گڑگڑا کر مانگی گئی ہوگی وہ ناکام نہ رہی ہوگی۔ مقصد اس مختصر سی تمہید سے یہ ہے کہ میں ان نئی روشنی کے بد عقیدہ نوجوانوں کو جو عملیات کے قائل نہیں ہیں یہ باور کرا دوں کہ دعا تعویذ بے اثر نہیں ہیں ان کے ذریعے سے وہ ہر اس شئے کو حاصل کر سکتے ہیں جس کو کہ وہ تقریباً ناممکن سمجھ بیٹھے ہیں بشرطیکہ مقصد جائز ہو اور اسی جائز مقاصد میں خواہش اولاد کا بھی شمار ہے چنانچہ اسی مقصد کے تحت چند عملیات و نقوش اس فصل میں سپرد قلم کئے جا رہے ہیں اگر خواہشمند لوگوں نے ان پر سچے دل سے عمل کیا تو وہ یقین کر لیں کہ بارگاہ خداوندی سے ان کی دعائیں ناکام واپس نہیں آ سکتیں اس فصل کی ابتداء بھی اسمائے الٰہی سے کی جا رہی ہے۔

ذریعہ اسمائے الٰہی :۔

یَا اَللّٰہُ ۔ بمعنی "اے معبود، اے خدا، اے بزرگ" یہ اسم، اسم ذات ہے اعداد اس اسم مبارکہ کے ۶۶ ہیں، جس کسی کی کوئی تمنا ہو اور وہ پوری نہ ہو رہی ہو تو چاہیئے کہ تین ہزار سوا سو نام اللہ کے ہر روز لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر چالیس دن تک بلا ناغہ وقت مقررہ پر دریا میں ڈالے انشاء اللہ آرزو پوری ہوگی۔

یَا مُتَکَبِّرُ :۔ بمعنی "اے بزرگ اور بے مانند" اسم مبارکہ جلالی ہے اور اعداد بحساب ابجد ۶۶۲ ہیں، بہت سے اوصاف پوشیدہ ہیں جن کے اثرات دوران وظیفہ خوانی ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ طلب اولاد کی منزل سے وظیفہ خوانی صاحب وظیفہ کو فہم تر کر دیتی ہے اگر بستر حلال پر مقاربت سے پہلے دس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو فرزند صالح اور پرہیزگار عطا فرمائے گا۔

یَا بَارِیُ :۔ بمعنی "اے پیدا کرنے والے خلق کے" یہ اسم مبارکہ جلالی ہے۔ بہت سے خواص ہویدا ہوتے ہیں منجملہ ان کے جو کوئی ہفتے میں اس اسم کو سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو بعد مردن قبر میں نہ چھوڑے اور ریاض قدس کی طرف لیجاوے اور جماع کے وقت دس بار ورد کرے حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا۔ اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۲۱۳ ہیں۔

یَا مُصَوِّرُ :۔ بمعنی "اے صورت کرنے والے خلق کے" یہ اسم مبارکہ جلالی ہے اور اعداد بحساب ابجد ۳۳۶ ہے۔ جو عورت بانجھ ہو سات روزے رکھے اور افطار کے وقت اکیس ۲۱ بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ پانی پر دم کرے اور اس پانی کو پی لیوے حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک عطا کرے۔

یَا رَافِعُ :۔ بمعنی "اے بلند کرنے والے درجے لوگوں کے" اعداد بحساب ابجد اس اسم مبارک کے ۳۵۱ ہیں یہ اسم مبارک بھی جلالی ہے جو کوئی آدھی رات کے وقت سر برہنہ زیر آسمان دو رکعت نماز حاجت بجالا کر سو بار اس اسم مبارک کا بہ رجوع قلب ورد کرے خلاق عالم اپنے اس اسم کے طفیل میں اسکی ہر جائز آرزو کو جس کیلئے صاحب ضرورت اس اسم کا ورد کریگا پورا کرے گا ان آرزوؤں میں آرزوئے اولاد بھی ہے۔

یَا سَمِیْعُ :۔ بمعنی "اے نیک سننے والے دعا وغیرہ کے" اسم مبارک جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۸۰ ہیں یوں تو اسم پاک مندرجہ ہذا بے پناہ اوصاف کا مالک ہے اور ہر مقصد کیلئے وظیفہ خوانی کے طریقے مختلف ہیں۔ اولاد کے آرزومندوں کو چاہیئے کہ روزانہ اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ پانچسو بار پڑھے اور دورانِ وظیفہ خوانی کسی سے بات نہ کرے بعدِ ختم وظیفہ صدق دل سے دعا مانگے انشاءاللہ نعمت اولاد سے مالا مال ہوگا۔

یَا لَطِیْفُ :۔ بمعنی "اے باریک بین دور سے" اسم مبارک جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۲۹ ہیں، غسل کرکے دوگانہ نماز ادا کرے بعدہٗ سَو بار اس اسم کی وظیفہ خوانی کرے اس کے بعد پیدا کرنے والے کی بارگاہ میں صدق دل سے مطلب براری کیلئے دعا جس جائز مقصد کیلئے وظیفہ خوانی کرے گا انشاءاللہ ضرور پورا ہوگا۔

یَا قَیُّوْمُ :۔ بمعنی "اے قائم رہنے والے" یہ اسم پاک بھی جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۵۶ ہیں جو کوئی جس مقصد جائز کیلئے بوقتِ سحر بہت زیادہ پڑھے گا چند روز میں انشاءاللہ اس کی آرزو ضرور پوری ہوگی۔

یَا وَاحِدُ :۔ بمعنی "اے یکتا ذات اپنی میں" اعداد بحساب ابجد اس اسم پاک کے ۱۹ ہیں جس کسی کو فرزند کی تمنا ہے پابند صوم و صلوٰۃ ہو کر اس اسم کو طہارت کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پانچسو بار روزانہ بعد نماز فجر پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ آرزو پوری ہو۔

یَا اَوَّلُ :۔ بمعنی "اے پہلے سب سے" اعداد بحساب ابجد ۳۷ ہیں یہ اسم مبارک بھی جلالی ہے۔ جس کے اولاد نہ ہو اور تمنا اولاد کی رکھتا ہو چالیس دن تک اس اسم مبارک کا بعد نماز عشاء ایک ہزار بار معہ ایکسو ایک بار درود شریف کے ورد کرے اللہ تعالیٰ فرزند نیک روزی کرے۔

یَا مُتَعَالِیُ :۔ بمعنی "اے بہت بلند" یہ اسم پاک بھی جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۵۵۱ ہیں بہت زیادہ اہمیت کا مالک ہے جو بعد وظیفہ خوانی بتدریج ظاہر ہوتے ہیں اگر وہ شخص جو اولاد کی تمنا رکھتا ہے۔ شب کے وقت غسل کرے زیر آسمان دو رکعت نماز سر برہنہ۔ بند گریباں کھلا۔ آستینیں کہنیوں تک کھلی جس سے علامتِ پریشانی ظاہر ہوتی ہو بجا لاکر منہ طرف آسمان کے کرکے ایکسو بار

اس اسم پاک کا وظیفہ کرے ایک چلہ بھی پورا نہ ہوگا کہ آثار خوشی کے اس کے مشاہدے میں آنے لگیں گے۔

**ذریعہ عملیات:۔**

جو شخص نامرد ہو یا کسی نے بستہ کیا ہو دو روز پان پر یہ اسم لکھ کر بغیر کتھہ اور چونہ کے، ہمراہ تولہ بھر شہد اور قدرے مشک اور زعفران کے کھلائے خدا چاہے تو مرد ہو جائے وہ اسماء یہ ہیں:۔

بہ روز اوّل:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰـھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ وَحَسَنٍ وَحُسَیْنٍ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّۃِ وَتُقَدِّرَ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ حَلَالٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دوسرے روز:۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا سَمِیْعُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّۃِ وَتُقَدِّرَ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَیْضًا:۔ اگر عورت بانجھ ہو تو گیارہ سپاری لے کر اور ہر سپاری پر گیارہ بار اس دعا کو پڑھے اور ایک ایک سپاری عورت کو ہر روز کھلاوے وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّھِیْدُ وَاَنَا الْمَشْھُوْدُ فَمَنْ یَّدْعُو الْمَشْھُوْدُ اِلَّا الشَّھِیْدُ یَا رَبِّ۔

اَیْضًا:۔ اگر مرد یا عورت بانجھ ہو تو چاہیئے کہ گلاب اور زعفران سے محلول تیار کر کے کاغذ پر اس آیہ کو لکھے اور تھوڑی شکر ملا کر شب جمعہ کو آدھی رات گزرے مرد کھاوے اور عورت کو بھی ساتھ ہی کھلاوے یہ عمل تین شب کرے اللہ چاہے تو لڑکا پیدا ہو۔ وہ آیہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ط

ایضاً۔ جس کے لڑکا نہ ہوتا ہو صبح کے وقت ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک عورت کے بازو پر باندھے اور اس آیہ مبارکہ کو باندھتے وقت ۷۰ بار پڑھے انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔

ایضاً:۔ اگر کسی عورت کے حمل نہ رہتا ہو تو دس راتوں تک دس ہزار بار سورہ اخلاص پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ حمل رہے گا اور اگر منظور خاطر ہو کہ لڑکا پیدا ہو تو جب ساڑھے تین ماہ حمل کے گزر جائیں تو حاملہ کے پہلوئے چپ میں ان آیات کو لکھے انشاءاللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ آیات یہ ہیں۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا۔

ایضاً:۔ جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے تو بعد غسل طہارت پہلے اتوار کے دن ایک کاغذ پر حسب ذیل کلمات لکھ کر اس کی ناف پر باندھے انشاءاللہ حمل رہے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْمُلْكِ الْقَدِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ایضاً:۔ سورہ یٰسین میں سے اس حصۂ آیت کو جو عورت کہ بانجھ ہو یا حمل گر جاتا ہو یا استقرار حمل نہ ہوتا ہو تو چالیس پرچہ کاغذ پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ پانی میں دھو کر اس عورت کو پلا دے انشاءاللہ حاملہ ہوگی اور اگر اسقاط کی شکایت ہو تو یہی دعا لکھ کر اس کے پیٹ پر باندھے اللہ چاہے تو حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے اور وہ حصہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ٥

اَیْضًا۔ جس کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور وہ کسی جسمانی بیماری میں جو خاص کر مانع حمل ہوں مبتلا نہ ہونا چاہیئے چنانچہ حروف مقطعات ذیل مع اسمائے الٰہی جمعرات کے روز روزہ رکھ کر رات کے وقت بعد نماز عشاء کے چالیس تعویذ لکھے اور اس کی صبح سے ایک تعویذ روز لے کر رات کو تازہ پانی سے دھو کر عورت ومرد دونوں پئیں اور پھر ہمبستر ہوں خدا کے فضل سے اندر ایک چلہ کے عورت حاملہ ہو جائے گی حروف مقطعات اور اسمائے معظم یہ ہیں۔

کٓھٰیٰعٓصٓ علی علی طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ھو ھو ھو اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین۔

اَیْضًا۔ جس کسی عورت کے حمل نہ رہتا ہو اس کیلئے چاہیئے کہ اکتالیس تار کچے دھاگے لے کر عورت مذکورہ کے سر سے پیر تک ناپ لے کر اکتالیس گرہ دیویں اور اس گنڈہ پر یہ آیت دم کریں پھر موم جامہ کر کے عورت کی کمر میں باندھے انشاءاللہ حمل قائم ہوگا۔ علاوہ اس کے تھوڑی شکر پر یہی آیت دم کر کے عورت مذکورہ کو کھلاوے اور وہ آیت یہ ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا یَا حَفِیْظُ یَا حَافِظُ یَا نَصِیْرُ یَا نَاصِرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ۔

اَیْضًا۔ برائے استقرار حمل عورت کو لکھ کر کھلاوے انشاءاللہ حمل قائم رہے گا وہ آیت یہ ہے۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِحَقِّ یَا هَادِیْ یَا هَادِیْ یَا هَادِیْ یَا هَادِیْ یَا هَادِیْ یَا هَادِیْ۔

اَیْضًا۔ اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اس کے لئے یہ آیت انشاءاللہ محافظ حمل ثابت ہوگی۔ یَا حَفِیْظُ یَا مَالِكُ یَا مُبْدِعُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

تاالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین۔

ایضاً۔ جس کسی عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو لیکن اس کے قوائے جسمانی صحیح ہوں اور وہ تمنا اولاد کی رکھتی ہو تو چاہیئے کہ ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب کا محلول تیار کر کے اس سے یہ آیہ لکھے اور عورت کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ نخل تمنا بار آور ہوگا اور وہ آیہ یہ ہے۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا۔

ایضاً۔ جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو اور کوئی بیماری بھی نہ ہو یعنی وہ توانا اور تندرست ہو اور اس کو تمنائے اولاد ہو تو سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر کھلائے یہ عمل چاند کی شروع تاریخوں میں کیا جائے اور اس امر کا خاص خیال رکھا جائے کہ یا تو عورت مذکرہ ایام ماہواری سے فارغ ہو چکی ہو یا اسے ایام میں مبتلا ہونے کیلئے کچھ دن درکار ہوں اور وہ ایام ان سات دنوں کے بعد آئیں گے انشاءاللہ ضرور کامیابی ہوگی اور وہ آیہ یہ ہے۔ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

ایضاً۔ جس عورت کا حمل قرار نہ پکڑتا ہو یعنی گر جاتا ہو تو اس کیلئے چاہیئے کہ جب قرار حمل ثانی کا یقین ہوگیا ہو تو بچہ پیدا ہونے تک روز چینی کی طشتری پر یہ آیت معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حاملہ کو پلانا اسقاط حمل سے محفوظ رکھے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ج بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج

ایضاً۔ جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو اکتالیس روز تک مشک و زعفران سے چینی کی رکابی پر آیہ مبارکہ ذیل کو لکھ کر ایک طشتری صبح اور ایک طشتری شام بلاناغہ پلاوے انشاءاللہ یوم مقررہ کے نخل مراد بار آور ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ط وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ج ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰهُ

وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

## ذریعہ اسمائے مبارکہ آنحضرتؐ۔

**بَشِیْرٌ**:۔ بمعنی خوشخبری دینے والا، اعداد بحساب الجد ۵۱۲ ہیں۔ خواص اس اسم پاک کے بہت ہیں، مختصر یہ کہ بعد نماز عشاء ایک ہزار باوضو ہوکر درود شریف اوّل و آخر پانچ پانچ بار درمیان میں یَا بَشِیْرُ ایکہزار بار چالیس۴۰ روز تک پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاکؐ کے اس نام کے طفیل دلی آرزو کو پورا کرے گا جب آثار حمل ہویدا ہو تو نذر آنحضورؐ کی شیر برنج پر کراکر نماز گذار آدمیوں کو کھلاوے۔ اور وقت ظاہر ہونے حمل کے جب تک کہ ولادت نہ ہوجائے کسی شیرینی پر سات بار پڑھ کر حاملہ کو کھلاتا رہے تاکہ جنین محفوظ رہے۔

**یٰسین**:۔ بمعنی "اے سید البشر" اعداد بحساب الجد ۷۰ ہیں یہ اسم پاک اپنے اندر بہت سے اوصاف پنہاں رکھتا ہے منجملہ ان کے اگر اولاد کی تمنا رکھنے والے نصف شب کو سر برہنہ ایکہزار بار زیر آسمان چالیس۴۰ روز تک اس کی صدق دل سے مداومت کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی یہ آرزو پوری کرے گا۔

**وَلِیٌّ**:۔ بمعنی "مالک" اعداد بحساب الجد اس اسم پاک کے ۴۳ ہیں جو اولاد کے متمنی ہیں تو چاہیئے کہ ایام بیض میں زن و شوہر پانچ روزے رکھیں بروقت افطار رطب پر اس اسم پاک کو ایکسو چودہ۱۱۴ بار معہ درود شریف کے باوضو ہوکر پڑھ کر پھونکیں اور اسی رطب سے روزہ افطار کریں بعدہٗ بعد نماز عشاء، سر کھلا صورت پریشان حال کی اختیار کرکے مثل سائل کے دو۲ رکعت نماز حاجت بہ خشوع و خضوع بجالاویں، بعد فراغت نماز منہ آسمان کی طرف کرکے ایکسو چودہ۱۱۴ اس اسم کی مداومت کریں اس کے بعد گڑگڑا کر اپنے پیدا کرنے والے سے اپنا مطلب بیان کریں اور حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام کا واسطہ دے کر اپنے مقصد کے پورا ہونے کی دعا مانگیں اور کوشش کریں کہ دعا مانگتے وقت سچے دل سے آنکھوں میں آنسو آجائے کہ قبول دعا کی علامت

ہے، پھر شوہر اپنی زوجۂ حلال سے ہمبستر ہو دوسری صبح قبل طلوعِ آفتاب دونوں غسل کریں اور پھر روزہ کی نیت کریں اور تمام دن روزہ رکھ کر وقت افطار مثل روزِ اوّل کے عمل کریں اور بعد الفراغ وظیفہ وظائف شوہر پھر مجامعت کرے پانچ روز تک یہی عمل کرے انشاءاللہ انہیں پانچ دنوں کے اندر اندر حمل قرار پا جائے گا۔ مجرب ہے۔

**مُختارُ** :۔ یعنی "اختیار کیا گیا" اعداد بحساب ابجد اس اسمِ پاک کے ۱۲۴۱ ہیں یہ اسمِ پاک بہت سے اوصاف کا مالک ہے جس کی مکمل تشریح اس صفحۂ قرطاس پر قطعی غیر ممکن ہے، مختصر یہ کہ اس کے پڑھنے والے پر عنایت ایزدی نازل ہوتی رہتی ہے۔ خیال کرنے کی جگہ ہے کہ جس پر نزول رحمتِ باری ہو اسے کس چیز کی کمی ہو سکتی ہے۔ پس اگر اس اسمِ پاک کی ۱۲۴۱ بار بعد نمازِ عشاء عروجِ ماہ سے تلاوت کی جائے تو انشاءاللہ چالیس روز کے اندر استقرارِ حمل ہو جائے گا۔ جب صاحبِ عمل پہلی مرتبہ اس خوشخبری سے دوچار ہو تو نذر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلا دے۔ محفل میلاد منعقد کرے اور کچھ غریبوں کو حسبِ استطاعت کھانا کھلا دے اور جب تک ولادت نہ ہو جائے روزانہ ایکسو بار شب میں سوتے وقت پڑھ کر حاملہ پر دم کر دیا کرے۔ اس سے یہ فائدہ ہو گا کہ بچہ زچہ خالے کی... بیماریوں سے مع اپنی ماں کے محفوظ رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ذریعہ نقوش :۔

نقش مبارکہ ایک بہت بزرگ اور جلیل القدر نقش ہے جو لوگ اس عظمت سے واقف ہیں وہ اس کے قدرداں ہیں مختصر یہ کہ ہر منزل میں کام آتا ہے سلسلہ اولاد اس نقش کو سحت میں تحریر کر کے عورت کے گلے میں بصورتِ تعویذ بعد کرنے موم جامہ ڈالے اور ہر جمعرات کو خوشبو سے معطر کرتا رہے اور روزانہ صبح کے وقت بعد نماز فجر گلاب اور

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۵ | ۱۶۸ | ۱۷۱ | ۱۵۸ |
| ۱۷۰ | ۱۵۹ | ۱۶۴ | ۱۶۹ |
| ۱۶۰ | ۱۷۳ | ۱۶۶ | ۱۶۳ |
| ۱۶۷ | ۱۶۲ | ۱۶۱ | ۱۷۲ |

زعفران اصلی کے محلول سے اس نقش کو چینی کی رکابی پر لکھ کر عورت کو پلاوے زن وشوہر دونوں اعتقاد راسخ رکھیں اور کسی قسم کا شک نہ لائیں انشاء اللہ اپنے مقصد میں یقینی طور پر کامیاب ہوں گے۔ چالیس۴۰ دن تک پینا چاہیئے۔

**ایضاً:۔** نقش پاک مندرجہ صفحہ ہذا بہت سی مشکلات اور بیماریوں میں اکسیر ہے تراکیب مختلف ہیں چنانچہ طلب اولاد کے سلسلے میں ایسی خواہش مند عورت کو جو جسمانی اعتبار سے توانا اور تندرست ہو لیکن نعمت اولاد سے محروم ہو اکیس۲۱ روز تک نقش ہذا کو چینی کی طشتری پر زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھ کر صبح وشام پلائے اللہ چاہے تو کامیاب ہو۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۳ | ۱۸ | ۲۵ |
| ۲۴ | ۲۲ | ۳۰ |
| ۱۹ | ۲۶ | ۲۱ |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۳ | ۵۶ | ۵۹ | ۴۵ |
| ۵۸ | ۴۶ | ۵۲ | ۵۷ |
| ۴۷ | ۶۱ | ۵۴ | ۵۱ |
| ۵۵ | ۵۰ | ۴۸ | ۶۰ |

**ایضاً:۔** خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس نقش پاک کے عامل ہیں جو کسی مقصد میں خطا نہیں کرتا بشرطیکہ اصول اور قاعدے سے تحریر کیا جائے اس نقش کے عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بلاناغہ چالیس۴۰ روز تک اس نقش کو پرچہ کاغذ پر تحریر کر کے آٹے میں گولی بنا کر نذر دریا یا سمندر کرے سوالاکھ کی تعداد چالیس۴۰ روز میں پوری ہو جائے تو چلہ بخیر وخوبی ختم ہو گیا اور عامل نقش مذکور کا ہو گیا۔ پھر جس مدعا کیلئے لکھے گا انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ ایسا عامل سات طشتریاں لکھ کر اولاد کی خواہش مند عورت کو پلائے گا انشاء اللہ وہ عورت صاحب اولاد ہوگی۔

**ایضاً:۔** نقش مندرجہ ہذا برائے اولاد اکسیر ہے چاہیئے کہ بروز جمعہ روزہ رکھے اور بعد نماز عصر اسی مصلے پر دو رکعت نماز حاجت بجالاوے پھر ایکسو اکیس (۱۲۱) بار درود شریف پڑھے بعد ختم درود کاغذ پاک پر جو نیا اور دونوں طرف سے کورا ہو اس نقش کو زعفران اور گلاب سے لکھے۔ ایسے ایکسو ساٹھ۱۶۰ نقش ایک

ہی نشست میں لکھ کر تیار کرے بعد اس کے ایک نقش صبح اور ایک نقش شام تازے پانی میں گھول کر عورت کو اور اسی طرح دو۲ نقش ایک صبح اور ایک شام مرد یعنی اس عورت کے شوہر کو

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۳ | ۸۶ | ۸۹ | ۷۶ |
| ۸۸ | ۷۷ | ۸۲ | ۸۷ |
| ۷۸ | ۹۱ | ۸۴ | ۸۱ |
| ۸۵ | ۸۰ | ۷۹ | ۹۰ |

بلاناغہ چالیس۴۰ دن تک پلاوے اور اس کاغذ کو جو بعد دھونے نقش کے رہ گیا ہو دریا کنویں تالاب کسی میں نذر آب کرے۔ قبل قربت شوہر کو درود بکثرت پڑھنا چاہیئے تاکہ نفس پر شیطانی غلبہ نہ ہو سکے فعل ناجائز میں مرتکب گناہ ہو کر لائق سزا ہو گا۔ انشاءاللہ مراد پوری ہو۔

**ایضاً۔** طریقہ بہتر نقش پاک کے تحریر کرنے کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں پہلی جمعرات کو بوقت صبح ساعت مشتری میں غسل کرے اور بعد وضو رو بقبلہ ہو کر سیاہی اور قلم تیار کرے اس کے بعد اصول

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۷ | ۹۰ | ۹۴ | ۸۰ |
| ۹۳ | ۸۱ | ۸۶ | ۹۱ |
| ۸۲ | ۹۶ | ۸۸ | ۸۵ |
| ۸۹ | ۸۴ | ۸۳ | ۹۵ |

اور ضابطہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ دو۲ نقش تیار کرے ایک کو تعویذ بنا کر بند کر کے موم جامہ عورت کے گلے میں ڈالے اور دوسرا اسی طرح بصورت تعویذ اس عورت کا شوہر اپنے بازو پر باندھے۔ سب سے زیادہ پابندی ترک حرام کی ہے خواہ وہ کچھ بھی ہو۔

**ایضاً۔** اس نقش متبرک کے خواص بہت ہیں جو وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہتے ہیں جس کی شہادتیں مختلف کتابوں کے مطالعے سے مل رہی ہیں۔ یہ نقش برائے اولاد انہیں اصولوں کے ماتحت ساعت

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۴ | ۴۸ | ۵۱ | ۳۷ |
| ۵۰ | ۳۸ | ۴۳ | ۴۹ |
| ۳۹ | ۵۳ | ۴۶ | ۴۲ |
| ۴۷ | ۴۱ | ۴۰ | ۵۲ |

سعید میں تیار کرکے زن و شوہر صرف صبح کے وقت باطہارت تین ہفتہ تک پی لیا کریں انشاءاللہ آرزو پوری ہوگی۔

**ایضاً۔** نقش مندرجہ صفحہ ۱۸۷ برائے جمیع حاجات اکسیر ہے طریقہ ہر امر

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۳۵ | ۳۸ | ۲۴ |
| ۳۷ | ۲۵ | ۳۱ | ۳۶ |
| ۲۶ | ۴۰ | ۳۳ | ۳۰ |
| ۳۴ | ۲۹ | ۲۷ | ۳۹ |

میں جداگانہ ہیں۔ برائے ترقی رزق تحفظ از دشمنان اور بیماری وغیرہ میں آناً فاناً کام کرتا ہے۔ اولاد کیلئے چاہیئے کہ بعد نماز فجر دو نقش تیار کر کے زن و شوہر اپنے اپنے گلے میں بصورت تعویذ پہن لیں یا بازو پر باندھیں اور اسی تاریخ سے ہر شب پنجشنبہ کو حسب مقدور صدقہ دینا نہ بھولیں انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | ۴۲ | ۴۵ | ۳۱ |
| ۴۴ | ۳۲ | ۳۷ | ۴۳ |
| ۳۳ | ۴۷ | ۴۰ | ۳۶ |
| ۴۱ | ۳۵ | ۳۴ | ۴۶ |

**ایضاً**:۔ یہ نقش معظم بھی برائے حصول مطالب جائز بہتر معاون و مددگار ہے بخورات کی خوشبو میں بہ اعتقاد درست تحریر کر کے زن و شوہر اپنے پاس رکھیں اور روزانہ شب میں سونے سے پہلے ایک تسبیح سورہ اخلاص کا ورد کریں انشاءاللہ نعمت اولاد سے سرفراز ہوں گے۔

**ایضاً**:۔ یہ نقش ہذا برائے قرار وقیام حمل بہتر کام کرتا ہے یعنی اگر حمل نہ رہتا ہو یا خام گر پڑتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے حمل درست حالت میں انشاءاللہ قائم رہے گا اور اگر قرار نہیں پاتا ہے تو خدا چاہے تو قرار پائیگا

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۰ | ۴ | ۴۸ |
| ۳۵ | ۳۶ | ۳ | ۶ |
| ۷ | ۲ | ۴۹ | ۲۰ |
| ۴۷ | ۲۴ع | ۵ | عص |

**ایضاً**:۔ یہ نقش محافظ حمل کہا جاتا ہے۔ جب یہ یقین ہو جائے کہ زوجہ حاملہ ہے تو شوہر کو یہ نقش مثلث بہ اعتقاد راسخ تیار کر کے زوجہ کے گلے میں اس طرح ڈالنا چاہیئے کہ ہر حالت میں لٹو ینہ شکم پر رہے انشاءاللہ حمل کو کوئی گزند نہ پہونچے گا۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷ | ۲ | ۱۰ |
| ۹ | ۶ | ۴ |
| ۳ | ۱۱ | ۵ |

ایضاً۔ نقش ہذا بھی قرار وقیام حمل کے لئے بہترین اثرات کا مالک ہے حسب اصول لکھ کر عورت اپنے گلے میں ڈالے اور ہر شب پنجشنبہ میں اس کو خوشبو سلگا کر معطر کیا کرے۔ ہر لونچندی جمعرات کو روزہ رکھ کر شام کو وقتِ افطار دودھ کے شربت پر نذر جناب پیغمبر آخرالزماںؐ دلا کر اولاً اسی سے روزہ افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۷ | ۵ | ۱ |
| ۱ | ۳ | ۱۱ | ۹ |
| ۶ | ۳ | ۲ | ۷ |
| ۲ | ۵ | ۸ | ۱۰ |

ایضاً۔ یہ نقش بھی قرار وقیام حمل و اس کی محافظت میں بہترین اثرات کا مالک ہے خصوصاً اس وقت جب کہ حاملہ کو خوف و ڈر کی وجہ سے اسقاط کی شکایت پیدا ہو گئی ہو تو ایسی حالت میں حاملہ اس نقش کو بصورت تعویذ اس صورت سے گلے میں ڈالے کہ تعویذ اس کے شکم پر ہو انشاء اللہ کوئی شکایت پیدا نہ ہوگی

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶ | ۸ | ۱۳ |
| ۱۰ | ۱۲ | ۱۵ |
| ۱۱ | ۱۷ | ۹ |

ایضاً۔ اس نقش کے ذریعہ ولادت میں آسانی پیدا ہوتی ہے یعنی جس دن کہ ولادت ہونے والی ہو اور شدتِ دردِ زِہ سے حاملہ بیتاب ہو نقش ہذا لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ چاہے تو ولادت میں آسانی ہوگی اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۷ | ۵ |
| ۷ | ۱۴ | ی |
| ۱۱ | ۲ | ۸ |

ایضاً۔ جو عورت دردِ زِہ میں مبتلا ہو اور اس کی اس تکلیف میں اضافہ ہوتا جاتا ہو اور پھر بھی ولادت نہ ہو رہی ہو تو اس کو یہ نقش کام دیگا لکھے اور گھول کر عورت کو پلادے انشاء اللہ ولادت بہ آسانی ہوگی۔ نقش یہ ہے ........

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲ ماھو | ۶ ماھو | ۱ ماھو |
| ۷ ماھو | ۵ ماھو | ۴ ماھو |
| ۱ ماھو | ۳ ماھو | ۴ ماھو |

۸

**ایضاً:۔** اگر حاملہ کا درد زہ... یکایک بند ہو گیا ہو یا اس میں کمی ہو گئی ہو تو نقش ہذا لکھ کر حاملہ کے باندھے انشاء اللہ درد اعتدال پر پیدا ہو کر ولادت میں آسانی ہوگی۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶ | ۶ | ۱۲ |
| ۱ | ۱۰ | ۱۴ |
| ۸ | ۱۱ | ۲ |

**ایضاً:۔** یہ نقش زنِ عقیم یعنی اس عورت کے حق میں مفید ہے جو بانجھ ہو (جس کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو) نقش ہذا لکھ کر ایسی عورت کے کمر میں باندھے بحکم خداوند کریم لڑکا پیدا ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |

**ایضاً:۔** جس عورت کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو یا حمل قبل از وقت ساقط ہو جاتا ہو تو نقش ہذا کو بہ نیتِ صادق تحریر کرے اور حاملہ کو گھول کر پلاوے (برائے استقرار حمل بھی پلایا جاتا ہے) انشاء اللہ تعالیٰ امید بر آئے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۷ | ۳۰ | ۳۳ | ۲۰ |
| ۳۲ | ۲۱ | ۲۶ | ۳۱ |
| ۲۲ | ۳۵ | ۲۸ | ۲۵ |
| ۲۹ | ۲۴ | ۲۳ | ۳۴ |

**ایضاً:۔** جس عورت کو وضع حمل کے وقت تکلیف کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہو اور ولادت میں نئی نئی مشکلات حائل ہو جاتی ہوں تو اس وقت اس نقش کی معاونت سے سارے بگڑے ہوئے کام خود بخود درست ہو جاتے ہیں چاہیئے کہ نقش لکھ کر عورت کی کمر میں باندھ دے خدا چاہے تو وضع حمل تک کوئی تکلیف نہ ہوگی اور ولادت بہ آسانی ہو جائے گی بعد ولادت تعویذ کھول کر بچے کو پہنا دے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۳ | ۸ |
| ۵ | ۶ | ۳ | ۶ |
| ۷ | ۲ | ۹ | ۲ |
| ۷ | ۴ | ۵ | ۴ |

**ایضاً:۔** اس نقش کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جب حاملہ دردزہ سے بہت زیادہ پریشان ہو رہی ہو اور ولادت غیر ممکن صورت اختیار کر رہی ہو تو اس وقت حاملہ کے وارث قریب ترین کو چاہیئے کہ بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت اس نقش کو خود تحریر کرے یا عامل سے کرائے اور حاملہ مذکور کی ناف پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ولادت بہ آسانی ہوگی۔ نقش یہ ہے........

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۳۰۶ | ۱۰۳ | ۱۳۷ | ۱۴۲ |
| ۲۰۳۰ | ۲۲۹ | ۳۳۰ | ۱۳۱ |
| ۱۳۳ | ۱۳۹ | ۱۳۹ | ۱۳۰ |

**ایضاً:۔** برائے اخراج مشیمہ یعنی وہ جھلی جس میں بچہ رہتا ہے اور جس کا بعد ولادت طفل خارج ہونا اشد ضروری ہے اگر ولادت کے بعد خارج نہیں ہوئی ہے تو ایک کپڑے کی چٹ پر ان کلمات کو لکھ کر عورت (زچہ) کے شکم پر باندھے۔ انشاء اللہ اخراج مشیمہ بہت آسانی سے ہو جائے گا اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنْزِلِیْ اَیَّتُھَا الْمَشِیْمَۃُ ص ھ ھ

**ایضاً:۔** یہ نقش برائے حفاظت حمل اور بعد ولادت تحفظ جنین اکسیر ہے چاہیئے کہ جب قیام حمل کے سات مہینے بخیر و عافیت گذر جائیں تو اس نقش کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالے حاملہ انشاء اللہ آنے والے خطرات سے محفوظ رہے گی اور جب ولادت ہو جائے تو یہ تعویذ طفل نوزائیدہ کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاء اللہ جب تک تعویذ طفل مذکور کے گلے میں پڑا رہے بچہ ہر خطرات سے آزاد رہے نقش ہذا مجرب ہے۔

۷۸۶

| ۱۳۱ سلام | ۱۱۰ علے | ۳۱ آل | ۷۰ یسٓ |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۶۹ | ۱۳۲ | ۱۰۹ |
| ۶۸ | ۲۹ | ۱۱۲ | ۱۳۳ |
| ۱۱۱ | ۱۳۴ | ۶۷ | ۳۰ |

ایضاً۔ یہ نقش مبارکہ آیاتِ کلام ربانی میں سے ایک آیہ مبارکہ کا ہے جس کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ اس نقش کو ایک سو گیارہ بار لکھ کر آرد گندم میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ جیتی جاگتی اولاد سے گھر آباد ہوگا۔ نقش مبارکہ یہ ہے ←.........

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۱۲ | ۸۱۵ | ۸۱۸ | ۸۰۵ |
| ۸۱۷ | ۸۰۶ | ۸۱۱ | ۸۱۶ |
| ۸۰۷ | ۸۲۰ | ۸۱۳ | ۸۱۰ |
| ۸۱۴ | ۸۰۹ | ۸۰۸ | ۸۱۹ |

ایضاً۔ اسمائے الٰہی برائے استقرار حمل مع ترکیب خواندگی فصل ہذا کے اوراق گذشتہ میں تحریر کئے جا چکے ہیں لیکن یہاں اسی ضمن میں گنڈے کا بھی تذکرہ کرنا ہے اور بسا اوقات گنڈہ بہت ضروری ہوتا ہے لہٰذا مختصراً گنڈے کا ذکر ضروری سمجھا گیا۔ حسب ذیل اسمائے بزرگ کو کچے تاگے پر پڑھ کر گرہ دے اور پھر یہی اسمائے مبارک پڑھ کر تازے پانی پر دم کر کے عورت کو پلاوے اور گنڈے کو اس کی کمر میں باندھے انشاء اللہ حمل قائم رہے گا اور وہ اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰهُ

ایضاً۔ یہ نقش جلیل القدر سورہ مبارکہ یٰسٓ کا ہے جس کی تعریف علاوہ انبیائے بزرگ و اہلیتِ رسالت کے کسی کے بس کی بات نہیں ہے برائے اولاد صرف اسقدر لکھنا کافی ہوگا کہ حضور دل سے یہ نقش لکھ کر اگر زنِ عقیمہ کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ بھی انشاء اللہ صاحب اولاد ہوگی وہ یہ ہے ↑

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۳۵۲ | ۵۵۳۵۵ | ۵۵۳۵۹ | ۵۵۳۴۵ |
| ۵۵۳۵۸ | ۵۵۳۴۶ | ۵۵۳۵۱ | ۵۵۳۵۶ |
| ۵۵۳۴۷ | ۵۵۳۶۱ | ۵۵۳۵۳ | ۵۵۳۵۰ |
| ۵۵۳۵۴ | ۵۵۳۴۹ | ۵۵۳۴۸ | ۵۵۳۶۰ |

ایضاً۔ یہ نقش مکرم سورہ مبارکہ انشقاق کا ہے خواص اس سورۂ مبارکہ کے بہت ہیں مختصر یہ کہ جو عورت دردِ زہ سے بہت بے چین ہو اور ولادت نہ ہو رہی ہو اس کیلئے یہ نقش مکرم کام دے گا جیسے ہی لکھ کر باندھا جائے گا انشاء اللہ ولادت بہ آسانی ہو جائے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۲۱۱ | ۷۲۱۴ | ۷۲۱۷ | ۷۲۰۴ |
| ۷۲۱۶ | ۷۲۰۵ | ۷۲۱۰ | ۷۲۱۵ |
| ۷۲۰۶ | ۷۲۱۹ | ۷۲۱۲ | ۷۲۰۹ |
| ۷۲۱۳ | ۷۲۰۸ | ۷۲۰۷ | ۷۲۱۸ |

**ایضاً:۔** اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مرگیا ہو تو اس وقت چاہیئے کہ تعویذ کو حسب قاعدہ جلد از جلد تیار کرے اور گھول کر عورت کو پلادے بفضلِ الٰہی بچہ مردہ پیٹ سے جلد خارج ہوجائے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ن | ی | ت |
| م | ت | ن | ی |
| م | ی | ت | ی |
| وم | ت | ی | ت |

**ایضاً:۔** جب عورت کے استقرارِ حمل نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش پاک کا تعویذ بنا کر اپنے پاس پہلے سے رکھ لے جمعرات کے روز روزہ رکھے اور دن کے اوّل حصہ میں دو رکعت نماز حاجت بہ حالت روزہ ادا کرے بعدہٗ تعویذ کو جو پہلے سے تیار رکھا ہوا ہے گلے میں ڈالے شام کو کسی شیرینی پر جناب پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نذر دلاوے اور اس سے روزہ افطار کرے پانچ جمعرات روزہ رکھے اور اسی طرح بعد دلائے نذر افطار کرے۔ اگر کوئی جسمانی نقص یا کمزوری نہیں ہے تو انشاء اللہ حمل ضرور قرار پاجائے گا۔

۷۸۶

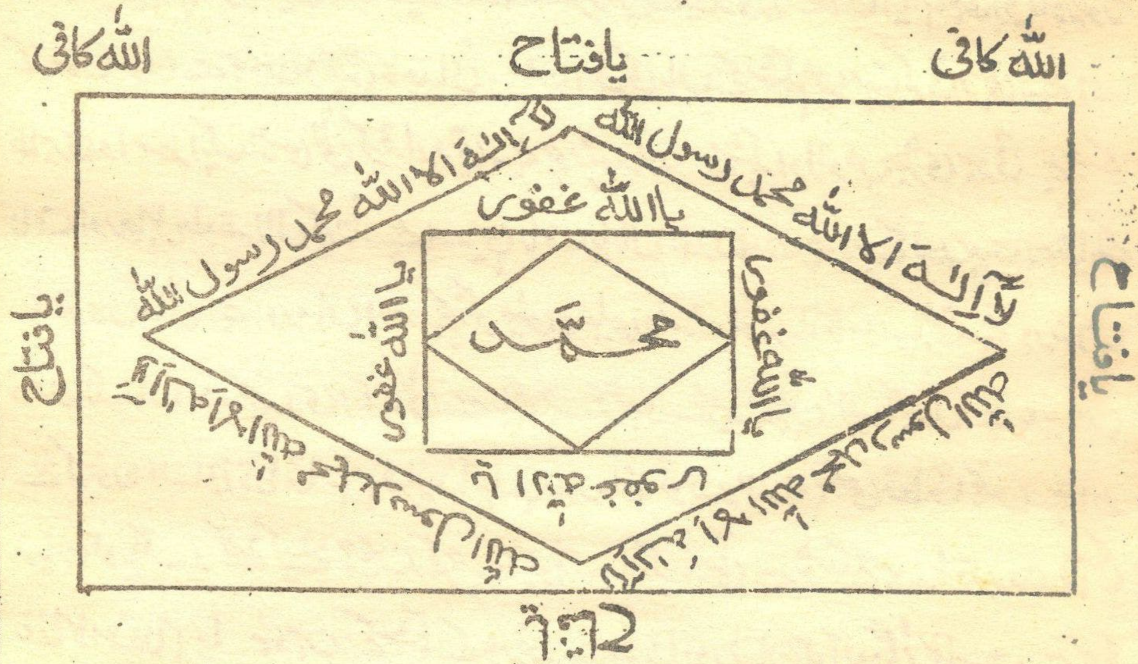
| | | | |
|---|---|---|---|
| یاخالق | یاباریٔ | یامصور | یادوعی |
| یادوعی | یامصور | یاباریٔ | یاخالق |
| یادوعی | یاخالق | یادوعی | یامصور |
| یامصور | یادوعی | یاخالق | یاباریٔ |

**ایضاً:۔** اگر کسی عورت کے حمل نہ رہتا ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کی کمر میں باندھے بفضلہٖ تعالیٰ نخلِ تمنا بار آور ہوگا۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دامہ | مزمم | ھھھ | داو | ععع | ططط |
| ماخو | داو | او | لولو | ححح | [illegible] |

**ایضاً:۔** جب کسی زنِ حاملہ کے بچہ دیر میں اور انتہائی تکلیف کے ساتھ پیدا ہوتا ہو اور یہ تکلیف جاں کنی کی حد تک پہونچ جایا کرتی ہو گھر والے انتہائی پریشانی کی منزل میں پہونچ جاتے ہوں تو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ مہرِ نبوت ایسی زنِ حاملہ کیلئے بیحد مفید ہے چنانچہ ایسی عورت جب دردِ زہ میں مبتلا ہو تو اس مہر

مبارک کو چینی کی پلیٹ پر زعفران اور گلاب کے عرق سے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پیپل کے پتے پر پاک سیاہی سے لکھ کر اور دھو کر پلائے اور ایک مہر کاغذ پر لکھ کر بعد کرنے موم جامہ اس کے باندھے: نقش یہ ہے۔




## (۴) شفائے امراض

طالبانِ ذوق کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ اگر انسان اللہ والا ہو جائے تو وہ کون سی ایسی چیز ہے جو اس کی آواز پر صدائے لبیک نہ کہے یہ راز اس وقت مختصراً میں یہاں پر تمثیل پیش کرتے ہوئے ظاہر کروں گا کہ وظیفہ و وظائف جھاڑ پھونک دعا تعویذ کے اثرات زیادہ ناکامی کی صورت کیوں اختیار کرتے رہتے ہیں اور اس میں دن بدن اضافہ کیوں ہوتا جا رہا ہے۔ دعا بابِ اجابت تک کیوں نہیں پہنچتی؟ پہلے بھی تو یہی انسان تھے، یہی دعائیں تھیں، یہی تعویذات تھے اور یہی حاجتیں تھیں، انھیں کے ذریعے سب کچھ ہوتا تھا۔ اب کیوں نہیں ہوتا؟ تو بندہ پرور! سنیئے!! پہلے خلوص تھا، صداقت تھی، دروغگوئی سے پرہیز تھا، منشیات اور زنا گناہ کبیرہ تھے حد نہ تھا۔ لوگ صادق الوعد تھے۔ عبادت میں خضوع و خشوع تھا۔ مختصر یہ کہ پہلے کے انسان صرف خدا کیلئے تھے، وہ خدا کے لئے جیتے تھے اور خدا ہی کیلئے مرتے تھے اس لئے خدا بھی ان کا تھا، انھوں نے پکارا، اس نے سنا۔ خدا اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا اس لئے کہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے وہ اب بھی سنتا ہے اور ہمہ وقت سننے کیلئے تیار ہے، لیکن آپ کی پکار

ہیں خلوص نہیں رہا، کبھی غور فرمایا آپ نے اس نکتہ پر کہ قیامِ حمل کے زمانے میں حاملہ کا ایام ماہواری کیوں بند ہو جایا کرتا ہے؟ اسکی بندش کے اسباب کیا ہیں؟ ..... نہیں غور فرمایا ..... اگر غور فرماتے تو آج زبوں حالی میں کیوں رہتے ۔ افعال قبیحہ آپ سے رخصت ہو چکے ہوتے ..... آیئے ہم آپ کو بتائیں ..... سنئے ..... استقرار حمل کے بعد قدرت اسی ایام ماہواری اور عورت کے جسمانی خون سے جنین (بچہ) کا غذائی سامان اس کی ماں کے شکم میں مہیا کرتی رہتی ہے اور ظاہری واسطہ ایک ایسی نلی کو قرار دیتی ہے جو رحم مادر سے شکم اولاد میں جڑی ہوتی ہے جسکو ناف اور جاہل طبقہ نال کہتا ہے اور یہی ناف یا نال بعد ولادت کچھ دیر کے بعد بہت احتیاط کے ساتھ کاٹی جاتی ہے اور ماں اور بچے کو علیحدہ علیحدہ شمار کرنے کا سبب بنتی ہے ورنہ اس وقت تک ماں اور بچہ اسی ایک نلی سے باہم جڑے ہوئے ہوتے ہیں، ایسا کیوں ہے؟ یہ اس لئے کہ خون انسانی قطعاً حرام قرار دیا گیا ہے اور مادہ تولید انسانی بھی قطعاً نجس ہے اور زبان کو پاک رکھنے کیلئے جنین کے چہرے کو ایک باریک جھلی سے ڈھکتے ہوئے قدرت نے اسکی غذا کا انتظام بجائے دہن کے شکم کے ذریعہ سے فرمایا اور زبان کو آلودگی نجاست سے بچا کر اہل دنیا (انسان) کو ایک سبق عطا فرمایا کہ دیکھو جس طرح ہم نے تمہاری زبان کی نجاست سے حفاظت کی ہے تم بھی اس کو نجاست کی گندگیوں سے آلودہ نہ ہونے دینا اس لئے کہ یہ ہمارا تذکرہ کریگی مگر افسوس صد ہزار افسوس جس زبان کی قدرت نے اتنی حفاظت فرمائی اور نجاست کی ہوا تک نہ لگنے دی اس کو آپکے افعال نے ایسی حالت میں پہنچا دیا جس کا اظہار کرتے ہوئے زبانِ انسانی خود شرم محسوس کرتی ہے ۔ غیبت ۔ جھوٹ ۔ گالیاں ۔ انواع و اقسام کی فحش باتیں اسی زبان سے ایک دفعہ یا دو بار نہیں چوبیس گھنٹہ کے ہر ہر لمحہ میں ادا کی جاتی ہیں جن کے مشاہدے سے آپ انکار نہیں کر سکتے ۔ جس زبان کو کلام الٰہی (قرآن مجید) کی .. تلاوت سے لطف اندوز ہونا چاہیئے وہ اب شراب کی تلخی سے روشناس کرائی جاتی ہے غور طلب بات یہ ہے کہ جب زبان کی یہ درگت بنائی جاتی ہے تو اس میں اثر کہاں تک باقی رہ سکتا ہے اور جب زبان کا بھرتہ اچھی طرح بن گیا تو وظیفہ وظائف جو اسی زبان سے پڑھے جاتے ہیں کہاں تک اثر انداز ہو سکتے ہیں، لہٰذا سب سے پہلے خراب عادتوں سے کنارہ کشی اختیار کیجئے" خوف خدا دل میں پیدا کیجئے زبان کی پرورش قدرتی طریقہ پر

الغرض توبہ سے توبہ کیجئے پھر دیکھئے کہ کیا نہیں ہوتا۔ جس قدر نسخے اس کتاب کے اندر ضبط تحریر میں لائے گئے ہیں وہ سب با اثر ہیں اور کسی عنوان سے خطا نہیں کرتے بشرطیکہ آپ کی زبان ان سب آلودگیوں سے پاک ہو۔ ہم اس امر پر کافی روشنی اپنی اسی قسم کی دوسری کتاب "تسخیر العملیات" میں ڈال چکے ہیں اور ان سے نجات حاصل کرنے کے طریقے بھی لکھ دیئے گئے ہیں لہذا مزید تشریح باعث طوالت کتاب ہے خواہش مندان کتاب متذکرہ بالا کو طلب کر کے دیکھ لیں۔

## علاج ذریعہ اسمائے الٰہیہ:۔

**یا سلامُ** :۔ یعنی "اے سلامت رکھنے والے" یہ اسم مبارک جمالی ہے اعداد بحساب ابجد اس اسم پاک کے ۱۳۱ ہیں۔ یوں تو خواص اس اسم پاک کے بہت ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس اسم متبرک کو ۱۴۱ بار صدق دل سے پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے اس اسم کے طفیل بیمار کو شفا عطا فرمائے گا۔

**یا لطیفُ** :۔ یعنی "اے باریک بین دور سے" اسم پاک جمالی ہے اور اعداد بحساب ابجد ۱۲۹ ہیں۔ بیمار کی شفایابی کے لئے چاہیئے پہلے دوگانہ نماز ادا کرے پھر اکیسو ایک بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے بفضلہ تعالیٰ اس کو شفا ہوگی۔

**یا عظیمُ** :۔ یعنی "اے بزرگ تر ذات اور صفات میں" یہ اسم مبارک بھی جمالی ہے اعداد بحساب ابجد اس اسم جلیل القدر کے ۱۰۲۰ ہیں۔ جو کوئی اس مبارک کی روزانہ وظیفہ خوانی کرے گا اور وہی وظیفہ خواں سات بار پانی پر اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کرے اور اس مریض کو پلائے جو درد شکم میں مبتلا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ درد شکم اس کا جاتا رہے گا۔

**یا غفورُ** :۔ یعنی "اے بخشنے والے" یہ اسم مبارک جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۲۸۶ ہیں۔ جو شخص تپ وغیرہ میں مبتلا ہو اس اسم پاک کو صبح و شام ۱۴۱-۱۴۱ بار آب طاہر پر دم کر کے مریض کو پلائے اور بعد نماز عشاء اکیسو اکیس بار پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ خداوند تعالیٰ چاہے تو شفا پاوے۔

**یا شکورُ** :۔ یعنی "اے قدر دان شکر کرنے والے کے" یہ اسم مبارک بھی جمالی

ہے اور اعداد بحساب ابجد اس اسم پاک کے ۵۲۶ ہیں، خواص اسم مبارکہ بہت ہیں مختصر یہ کہ جسے آنکھ کی بیماری یعنی ضعف بصر کی شکایت پیدا ہو گئی ہو اسے چاہیئے کہ وہ اکتالیس بار پانی پہ دم کر کے پی لیوے اور کچھ قطرہ آب لیکر آنکھوں پر ملے اور چند قطرے دونوں آنکھوں میں ڈالے۔ انشاء اللہ شکایات جاتی رہے گی۔

**یَا عَلِیُّ**:۔ بمعنی "اے بلند مرتبہ" یہ اسم مبارک جلالی ہے۔ اعداد بحساب ابجد اس اسم واجب التعظیم کے ۱۱۰ ہیں۔ بہت سے اوصاف اس اسم مبارک سے وابستہ ہیں۔ متورم جگہ پر بہ اعتقاد درست تین بار پڑھ کر دم کرے ورم جاتا رہے گا۔

**یَا کَبِیْرُ**:۔ بمعنی "اے بڑے سب سے" یہ اسم مبارکہ جمالی ہے۔ اعداد بحساب ابجد ۲۳۲ ہیں۔ جو کوئی صاحب وظیفہ اسم ہذا بیمار پر نو بار پڑھ کر دم کرے اور یہ سلسلہ ایک ہفتہ تک بلاناغہ جاری رکھے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

**یَا حَفِیْظُ**:۔ بمعنی "اے نگاہ رکھنے والے خلق کے" یہ اسم پاک جمالی ہے اعداد بحساب ابجد اس مبارک کے ۹۹۸ ہیں۔ بہت سے اوصاف اس مبارک اسم سے وابستہ ہیں منجملہ ان کے اگر بیمار پر سات ہفتہ متواتر ایک سو پانچ بار روزانہ پڑھ کر دم کرے بیمار شفا پاوے۔

**یَا مُقِیْتُ**:۔ بمعنی "اے قوت دینے والے" یہ اسم مبارکہ جلالی ہے۔ اعداد اس اسم پاک کے ۵۵۰ ہیں۔ جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرتی ہو اس اسم کو دس بار پڑھ کر ایسی آنکھوں پر دم کرے بحکم رب العزت شفا ہو گی۔

**یَا رَقِیْبُ**:۔ بمعنی "اے نگاہ رکھنے والے خلق کے" یہ اسم پاک جمالی ہے اعداد بحساب ابجد ۳۱۲ ہیں۔ خواص اس اسم پاک کے بہت ہیں۔ مختصر یہ کہ جو کوئی اس اسم پاک کو تین سو بار پڑھ کر پھوڑے پر پھونکے مائل بہ شفا ہو۔

**یَا مُجِیْبُ**:۔ بمعنی "اے قبول کرنے والے دعا کے" یہ اسم پاک جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۵۵ ہیں، بہت زیادہ اوصاف سے یہ اسم پاک وابستہ ہے۔ مختصر یہ کہ جو کوئی دردِ سر سے بیتاب ہو، چاہے یہ شکایت نئی ہو یا پرانی اس اسم کو تین بار پڑھ کر دم کرے شفا پاوے۔

**یَا حَیُّ**:۔ بمعنی "اے زندہ" یہ اسم پاک جلالی ہے اعداد بحساب ابجد ۱۸ ہیں۔ اس

اسم پاک کے اوصاف عقل انسانی میں سما نہیں سکتے بلکہ یوں سمجھنا چاہیئے کہ تصور بھی غیر ممکن ہے۔ مختصر یہ کہ اگر کوئی بیمار اس اسم کی بہت زیادہ تلاوت کریگا۔ حق سبحانہٗ تعالےٰ اپنے اس نام کی برکت سے اسے شفا دے گا۔

**یَا مُلْجِئُ**:۔ یعنی "اے صاحب بزرگ" یہ اسم پاک جلالی ہے اگر بیمار پر ایکسو پچیس ۱۲۵ بار تین روز تک متواتر پڑھ کر دم کیا جائے تو انشا اللہ الرحیم اس بیمار کو شفا ہوگی۔

**یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ**:۔ یعنی "اے صاحب بڑی بخشش اور بزرگی کے" یہ اسم پاک جلال کا درجہ رکھتا ہے۔ اعداد بحساب الجد ۱۰۹۴ ہیں۔ بہت زیادہ خواص اس اسم پاک سے وابستہ ہیں جو دوران وظیفہ خوانی وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ مختصر یہ کہ جو کوئی یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِکَ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ سو بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو بیمار پلاتا رہے اللہ تعالیٰ چاہے تو بیمار شفا پا دے لیکن کافی احتیاط رکھے کہ یہ بہت جلیل القدر اور جلالی دعا ہے۔

**ذریعہ عملیات**:۔

جب کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ آیاتِ شفا اور سورۂ فاتحہ چینی کی طشتری پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلائے اللہ تعالیٰ شفا دے گا اور وہ آیاتِ شفا یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِہَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ۔

**اَیْضًا**:۔ جس بیمار پر یہ دعائے جلیل القدر سات بار پڑھ کر دم کی جاوے گی۔ اگر عمر اس کی باقی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ نَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔ دعائے متذکرہ بہت سے عاملین کی آزمودہ ہے طریقہ مستند یہ ہے کہ جب خلاق عالم مریض کو شفاء عطا فرمائے تو لیجہ غسل صحت صدقہ حسب استطاعت دیوے اور نذر پنجتن پاک صلوات اللہ علیہم واجمعین۔ ۔لا

ایضاً۔ جو کوئی بیمار ہو اور مرض بجائے تنزلی کے ترقی پر ہو تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ کر پھونکنا شروع کرے انشاءاللہ بہت جلد اچھا ہو جائے گا اور وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ٥

برائے درد سر۔ جس کسی کو درد سر کی شکایت ہو سات مرتبہ اول وآخر درود شریف اور درمیان میں اکیس ۲۱ بار سورۃ کوثر پڑھ کر دم کرے بفضلہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

ایضاً۔ جس کسی کے سر میں درد شدید ہو اسے چاہیئے کہ دائیں ابرو پر دو مرتبہ اور اس کے بعد درمیان دونوں ابروؤں کے ایک بار اور پھر بائیں ابرو پر دو بار اسم یا بُدُّوحُ انگلی سے لکھے درد اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔ بدر یا فشگی بیمار پھر جس جگہ پر درد بتلاوے وہاں پر پھر لکھے انشاءاللہ بیمار اچھا ہو جائے گا۔

ایضاً جو کوئی دورانِ سر میں مبتلا ہو تو چاہیئے کہ دم کرنے والا درد کی جگہ کو مٹھی سے پکڑ لیوے اور پھر اس پر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ط خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى اور فَهَدٰى کی تکرار یہاں تک کرے کہ درد دور ہو جاوے۔ بفضلہ تعالیٰ درد بہت جلد رفع ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ درد سر کے واسطے دعا نہایت تیر بہدف کام کرتی ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ایضاً۔ جب کسی کے سر میں درد ہو تو دم کرنے والے کو چاہیئے کہ مریض درد سر کو چار پائی پر لٹا لیوے اور اپنے ہاتھ کے انگوٹھے اور بڑی انگلی سے مریض کی کنپٹی کو زور سے پکڑ لے

اور انگوٹھے و انگلی کو آہستہ آہستہ کھسکاتا ہوا آیۂ ذیل کو پڑھتا جائے جب آیہ کو تمام کرے تو بیچ پیشانی پر انگوٹھا اور انگلی ایک دوسرے سے مل جائے اسی طرح تین بار کرے اور آیۂ مبارکہ کو بھی تین بار پڑھے اور وہ آیہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

**اَیْضًا:۔** مریض دردِ سر کیلئے ان حروف کو کسی درخت کی چھال پر لکھے اور سب سے پہلے حروف پر لوہے کی کیل رکھ کر ٹھونکے اور یہ آیت مبارکہ پڑھے۔ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ مَا كِنًا وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اگر پہلی ہی بار میں درد جاتا رہے فبہا ورنہ آخر حروف تک اسی صورت سے ہر حرف پر کیل ٹھونکتا رہے اور آیۂ بالا پڑھتا رہے بفضلہٖ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔ حروف یہ ہیں۔

ا ح ا ل ش ل ٤ ح ع ا م ح م ع م۔

**اَیْضًا:۔** برائے دردِ شقیقہ۔ جس کو نصف دردِ سر کی شکایت ہو اس کیلئے یہ تعویذ مجرب ہے لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِحُرْمَةِ الشَّفِيْعِ الْاَكْبَرِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِهٖ تین بار پڑھ کر دم کرے۔

**اَیْضًا:۔** نصف دردِ سر کیلئے یہ تعویذ مجرب ہے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا۔

**برائے ہر مرض:۔** ہر مرض خصوصاً تپ کے لئے مجرب ہے۔ صبح و شام پانچ پانچ بار پڑھ کر دم کرے اوّل و آخر میں تین بار درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ

**برائے دردِ سر۔** جب کسی کو دردِ سر کی شکایت ہو اس کی پیشانی کو عامل یا جو شخص بھی دم کرنا چاہے اپنے ایک ہاتھ کے انگوٹھے اور انگلی سے گرفت میں لا دے اور پھر انگلی اور انگوٹھے کو سامنے کیطرف آہستہ آہستہ کھسکاتا ہوا اور یہ آیت پڑھتا ہوا چلا آوے حتیٰ کہ انگلیاں یعنی انگوٹھا اور انگلی دونوں باہم مل جاویں تب آیہ ختم کرکے چٹکی سے پکڑی ہوئی پیشانی کی کھال کو آہستہ سے ہلا کر چھوڑ دے اور پھر پانچ کی تعداد تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ وہ آیہ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

**ایضاً:۔** جب کسی کو دردِ سر کی نئی یا پرانی شکایت ہو اس کی پیشانی پر دائیں ہاتھ کی کلمے والی انگلی سے کھیٰعص بشرطِ اعتقاد لکھ دے انشاء اللہ دردِ سر جاتا رہے گا۔

## ذریعہ نقوش:۔

جو شخص دردِ سر میں مبتلا ہو اور شدتِ درد سے بیتاب ہو تو اسے چاہیے کہ بشرطِ اعتقاد اس نقش کو تحریر کرے اور جس طرف درد ہو اس کی دوسری جانب باندھے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| اَللّٰہُ | اَللّٰہُ | اَللّٰہُ |
| اَللّٰہُ | اَللّٰہُ | اَللّٰہُ |
| اَللّٰہُ | اَللّٰہُ | اَللّٰہُ |

**ایضاً:۔** نقش ہذا برائے دردِ سر مفید ہے ایک نقش تیار کرکے سر میں باندھے اور اسی نقش کو چینی کی طشتری پر زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھ کر دھو کر پی لیوے اور جو چند قطرے باقی رہ جائیں ان کو پیشانی پر آہستہ آہستہ ملے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۶ | ۱۷۰ | ۱۶۷ | ۱۶۳ |
| ۱۶۸ | ۱۶۲ | ۱۵۷ | ۱۶۹ |
| ۱۶۱ | ۱۶۵ | ۱۷۲ | ۱۵۸ |
| ۱۷۱ | ۱۵۹ | ۱۶۰ | ۱۶۶ |

**ایضاً:۔** درد شقیقہ کے لیے یہ نقش اکسیر ہے بروز سہ شنبہ لکھ سر میں باندھے بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۷۸۶

| | |
|---|---|
| ب | ب |
| ب | ب |

**ایضاً:۔** یہ نقش مبارکہ برائے درد سر اکسیر ہے لہٰذا اگر تمام سر میں درد نہیں ہے تو جس طرف درد ہوتا ہے اس نقش کو لکھ کر مقام درد پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ نقش مبارکہ یہ ہے ←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳ | ۲۶ | ۳۰ | ۱۶ |
| ۲۹ | ۱۷ | ۲۲ | ۲۷ |
| ۱۸ | ۳۲ | ۲۴ | ۲۱ |
| ۲۵ | ۲۰ | ۱۹ | ۳۱ |

**ایضاً:۔** جس کے سر میں درد ہو (نئے اور پرانے کی قید نہیں) چاہیئے کہ نقش ہذا کو زعفران و گلاب سے لکھ کر دھو کر پلاوے۔ کم از کم تین طشتریاں مریض کو پینی چاہئیں بحکم رب العزت شفا ہوگی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۴۹ | ۳۶۲ | ۳۶۶ | ۳۴۲ |
| ۳۶۵ | ۳۴۳ | ۳۴۸ | ۳۶۳ |
| ۳۴۴ | ۳۶۸ | ۳۶۰ | ۳۴۷ |
| ۳۶۱ | ۳۴۶ | ۳۴۴ | ۳۶۷ |

## برائے درد دندان

جس کے دانتوں میں درد ہو تو ان کلمات کو سات مرتبہ پڑھ کر مقام درد کو دم کرے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔ اَلْقُوْنَ یَلْقُوْنَ تُلْقُوْنَ۔ پالنے والے بحق لا الٰہ الا اللہ و بحق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شفا عطا فرما۔

**ایضاً:۔** جس کے دانتوں میں درد ہو تو وہ اس آیہ مبارکہ کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ٥ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ٥ ج

**ایضاً:۔** جس کسی کے کان میں درد ہو اور جس نے خطرناک صورت اختیار کر لی ہو یعنی مریض کو کسی پہلو آرام نہ ہو تو خود یا کوئی دوسرا شخص باوضو ہو کر اس آیہ مبارکہ کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور تین قطرے اس پانی کے مریض کے کان میں ٹپکا دے انشاء اللہ

تین مرتبہ ٹپکانے سے بالکل آرام ہو جائے گا اور وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ○

**ایضاً:** جس کسی کے کان میں درد ہو محلول زعفران نیم گرم پر آیت مبارکہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور چند قطرے کان میں ڈالے اور کم از کم تین دن یہ عمل ضرور کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا اور وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ہُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

**ایضاً:** جس کسی کے کان میں درد ہو تو اس کان پر ہاتھ رکھ کر لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا سے آخر سورہ حشر تک پڑھے اور لوہے کی کیل ان حروف پر رکھے انشاء اللہ چاہے تو شفا ہو اور وہ حروف یہ ہیں۔

ق ل ی ع م س ل

**برائے امراض چشم:** جس کی آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو اس کو چاہیئے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد بصارت اپنی اصلی حالت پر آجائے گی اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُمَّ یَا نُوْرُ یَا جَاعِلَ النُّوْرِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ نَوِّرْ بَصَرِیْ بِنُوْرِ وَجْہِکَ الْکَرِیْمِ وَبِنُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا قَرِیْبُ یَا حَبِیْبُ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَآءُ بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

**ایضاً:** جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ شکایات جاتی رہیں گی۔ اَللّٰہُمَّ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

**ایضاً:** جس کسی کی آنکھیں درد کرتی ہوں یا کوئی ایک سی درد کرتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ بلا ناغہ روزانہ درمیان سنت و فرض فجر کے یہ آیت پندرہ مرتبہ پڑھا کرے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اور پھر یا نُوْرُ

یَا بَصِیْرُ کہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی پیشانی بھی پکڑے رہے اور یا رَبّ پانچ بار اور اتنی ہی مرتبہ یعنی ایک ساتھ نُوْرٌ بَصَرِیْ کہے اور پھر یہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِیْ۔

**اَیْضًا:۔** جس کسی کو شب کوری (رتوندھی) کی شکایت ہو یعنی دن میں تو اچھی طرح ہر چیز دکھائی دیتی ہو اور بعد غروب آفتاب اس کو کچھ تا طلوع آفتاب نظر نہ آتا ہو اور بعد نکلنے سورج کے بینائی پھر بحال ہو جاتی ہو یہ شکایت کبھی ایک اور کبھی دونوں آنکھوں میں پیدا ہو جاتی ہو تو ایسے مریض کیلئے یہ تعویذ مجرب ہے لکھے اور سر پر باندھے انشاءاللہ شکایت جاتی رہے گی اور وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا رَبَّ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الْاَخْیَارِ وَالْاَشْرَارِ وَیَا رَبَّ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ یَا رَبَّ الْاَثْمَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ یَا رَبَّ الْجِبَالِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ سُبْحَانَکَ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ مِنْ طِیْنٍ وَخَلَقْتَ الشَّیَاطِیْنَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

**اَیْضًا:۔** کتب معتبرہ میں وارد ہے کہ جو کوئی انگوٹھوں کی پشت پر آیہ مبارکہ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات بار دم کرے اور اسی قدر ہر بار درود شریف پڑھے اور ان دونوں کو آنکھوں پر پھیرا کرے انشاءاللہ تعالیٰ تازندگی آنکھوں کو زوال نہ ہوگا۔

**اَیْضًا:۔** جس کسی کو آشوب چشم کی شکایت رہا کرتی ہے تو اسے چاہیئے کہ حروف ہائے مبارکہ مندرجہ ذیل کو چینی کی طشتری پر جو کہ نئی یعنی بلا استعمالی اور سادی ہو زعفران خالص اور عرق گلاب کے محلول سے لکھ کر ایک ہفتہ تک بلاناغہ پیتا رہے۔ اس کو یہ عمل عروج ماہ میں ہفتہ کے روز سے کرنا چاہیئے اور وہ حروف یہ ہیں۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ

یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ۔

**اَیْضًا:۔** یہ نقش مبارکہ سورہ نبا کا ہے بہت سے خواص اس نقش متبرکہ

سے وابستہ ہیں جنکا اظہار عند الضرورت ہوتا رہتا ہے مختصر یہ کہ یہ نقش آنکھ کی ہر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ جو کوئی اس نقش کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اسے انشاء اللہ بیماری چشم کی شکایت نہ ہوگی علاوہ اس کے روشنی چشم کو بھی تقویت دیتا ہے۔ نقش یہ ہے .........

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۸۲۳ | ۱۶۸۲۶ | ۱۶۸۲۹ | ۱۶۸۱۵ |
| ۱۶۸۲۸ | ۱۶۸۱۶ | ۱۶۸۲۲ | ۱۶۸۲۷ |
| ۱۶۸۱۰ | ۱۶۸۳۱ | ۱۶۸۲۴ | ۱۶۸۲۱ |
| ۱۶۸۲۵ | ۱۶۸۲۰ | ۱۶۸۱۸ | ۱۶۸۳۰ |



ایضاً:۔ یہ نقش سورۂ عبس کا برائے دافع شب کوری یعنی رتوندھی اکسیر ہے۔ جو کوئی اس شکایت میں مبتلا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نقش کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ شب کوری اور ریلہ چشم سے شفا پائے گا۔ نقش یہ ہے .........

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۵۷۴ | ۹۵۷۷ | ۹۵۸۰ | ۹۵۶۷ |
| ۹۵۷۹ | ۹۵۶۸ | ۹۵۷۳ | ۹۵۷۸ |
| ۹۵۶۹ | ۹۵۸۲ | ۹۵۷۵ | ۹۵۷۲ |
| ۹۵۷۶ | ۹۵۷۱ | ۹۵۷۰ | ۹۵۸۱ |



**برائے صرع یعنی مرگی:۔** سورہ یونس کی یہ آیۂ مبارکہ اگر متواتر اکیس ۲۱ روز تک بلا ناغہ پانچ بار روزانہ پڑھ کر دم کی جائے اور یہی دعا چینی کی طشتری پر زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھ کر اکیس ۲۱ روز تک بلا ناغہ مصروع کو پلائی جائے تو انشاء اللہ شکایات جاتی رہیں گی اور وہ آیۂ مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ ط - **ایضاً:۔** جس کو شکایت صرع کی ہو اس کے لئے چاہیئے کہ آیۃ الکرسی باوضو لکھ کر اس کے سر پر باندھے اور گیارہ روز تک گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔

**ایضاً:۔** نقش ہذا برائے دفع مرگی مفید ہے۔ چاہیئے کہ مصروع کو ۲۸ طشتریاں زعفران وگلاب سے لکھ کر مصروع کو پلائی جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہوگی۔ نقش یہ ہے .........

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ع | ع | لا | ۳ |
| ی | ۷ | ع | ۳ |
| ۱۱ | ۱۱ | ۷۷ | ع |
| ۶ | ۲ | ۳ | ۱۲ |

## برائے جنون :-

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٣٣٤٢٦ | ٣٣٤٣٠ | ٣٣٤٣٣ | ٣٣٤١٩ |
| ٣٣٤٣٢ | ٣٣٤٢٠ | ٣٣٤٢٥ | ٣٣٤٣١ |
| ٣٣٤٢١ | ٣٣٤٣٥ | ٣٣٤٢٨ | ٣٣٤٢٤ |
| ٣٣٤٢٩ | ٣٣٤٢٣ | ٣٣٤٢٢ | ٣٣٤٣٤ |

یہ نقش مبارکہ سورۂ نون کا ہے یوں تو ہر مرض میں کام آتا ہے لیکن مرض جنون کیلئے اکسیر ہے، لکھ کر گھولے اور مجنون کو پلائے۔ انشاء اللہ پہلے ہی نقش سے فائدہ فائدہ ظاہر ہو گا۔ جب تک مکمل شفا نہ ہو جائے نقش کا استعمال جاری رہے۔

**ایضاً**۔ آیاتِ مندرجہ ذیل کو باوضو صبح صادق کے وقت لکھے اور مجنون کے سر پر باندھے یا اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھکر پانچ بار روزانہ چالیس روز تک ان آیات کو پڑھے اگر حکم الٰہی ہے تو شفا ہوگی۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اِنَّ اللّٰہَ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَہُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ط اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ٥ وَقِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَغِیۡضَ الۡمَآءُ کُفَّ اَیُّہَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الۡوَاحِدِ الۡقَہَّارِ الۡعَزِیۡزِ الۡجَبَّارِ ٥

**ایضاً**:- کتب ہائے معتبرہ سے واضح ہے کہ مجنون کے علاج کیلئے اولاً سورہ فاتحہ اور آیتیں سورۂ بقرکی مفلحون تک اور الٰھکم الٰہ واحد اور ایک بار آیۃ الکرسی اور تین آیتیں آخری سورہ بقر کی اور ایک آیت سورۂ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیہ سورۂ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیت سورہ مومنون کی فتعٰلی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ اور ایک آیت سورۂ جن کی وَاِنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا اور دس آیتیں اولاً صافات کی عذابٌ واصبٌ تک اور تین آیتیں آخر سورہ حشر اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کی پڑھ کر دم کرے۔ اس مرض کے لئے علماء بتاتے ہیں کہ اس سے بہتر کوئی دعا نہیں ہے۔

**برائے بندشِ نکسیر**:- جس شخص کے نکسیر جاری ہو جاتی ہو (یعنی یک بیک ناک سے خون جاری ہو جائے) تو اولاً مریض کو چت لٹادے اور اس آیہ مبارکہ کو کاغذ پر لکھ کر اس کی ناک کے پاس لٹکادے انشاء اللہ بہ برکت این آیہ مبارکہ ناک سے جاری ہونے والا خون بند ہو جائے گا اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ اِنْقَلِبْ یَادَمْ بِاَلْفٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج۔

**برائے اماس گلو:** جس کے گلے میں اماس ہو اس کے لئے بہتر ہے کہ اس آیہ مبارکہ کو لکھ کر گلے میں بشرط اعتقاد ڈالے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

اوّل وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔

**ایضاً:** جس کے گردن میں درد ہو خواہ وہ درد کسی قسم کا ہو اس آیہ کریمہ کو لکھ کر ایسے مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ط

**ایضاً:** جس کسی کا گلا سوج گیا ہو حسب ذیل آیہ مبارکہ کو باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قَالَ هٰذَا مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّیْ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ سب سے پہلے اوّل وآخر ۱۱۔ ۱۱ بار درود شریف پڑھے۔

**برائے زہرباد:** اس تعویذ کو ان تمام شروط اور قواعد کے تحت جس کا ذکر کئی جگہ پچھلے اوراق میں کیا جاچکا ہے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ چاہے تو زہرباد جاتا رہے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مِیْغَاءُ یَا مِیْغَاءُ یَا مِیْغَاءُ یَا مُغِیْثًا یَا مُغِیْثًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

**برائے کنٹھ مالا (خنازیر)** جو شخص مرض خنازیر یعنی کنٹھ مالے کے مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ ایک باریک فیتہ ناچ کر ٹکا تسمہ لیوے اس تسمہ کی ملائمیت اتنی ہونی چاہیئے جس میں بہ آسانی گرہیں دی جاسکیں چنانچہ حسب الیاحم (تسمہ) حاصل ہو جائے تب اس تسمے میں اکتالیس گرہ دلیوے اور ہر گرہ پر اس دعا کو پڑھے اور مریض کے گلے میں باندھ دے۔ اللہ چاہے تو مریض شفا پاوے۔

اور وہ دعاء مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَشْفِ اللّٰہِ وَحُجَّۃِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَبَطْشِ اللّٰہِ وَبَھَآءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اور اگر دوسرے شخص کے لئے پڑھے تو مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْعَلِیْلِ کہے۔

**برائے درد جگر:۔** جو کوئی درد جگر میں مبتلا ہو وہ اس دعا کو باوضو بہ صدق دل لکھے اور بصورت تعویذ گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا قُوَّۃَ یَا مَنْ قُوَّۃَ یَا مَنْ ثُمَّ بِاِذْنِ اللّٰہِ

اور یہی دعا آب طاہر پر پانچ بار پڑھ کر دم کرے اور مریض کو پلاوے۔

**اَیْضًا:۔** برائے صحت از مرض درد جگر اسمائے ذیل کو لکھ کر باندھے اور بحکم شافی مطلق شفایاب ہو اور وہ اسماء یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا رَبَّنَا یَا سَیِّدِنَا یَا مَوْلٰنَا یَا نَاصِرُ یَا حَافِظُ یَا قَادِرُ یَا وَلِیُّنَا یَا حَبِیْبُنَا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔

**برائے کھانسی ہمہ اقسام:۔** جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کو کھانسی آتی ہو سورۂ زخرف کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پئے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**درد بازو:۔** جس کسی کے بازو میں درد ہو یہی آیہ لکھکر باندھے اور اسی آیہ کو روغن بادام تلخ پر پانچ بار پڑھ کر دم کرے اور مقام درد پر مالش کرے اللہ چاہے تو شفا ہو۔

**درد سینہ:۔** جس کسی کے سینے میں درد ہوتا ہو تو یہی آیہ روغن زیتوں پر پانچ بار پڑھ کر دم کرے اور سینہ پر مالش کرے انشاء اللہ درد اس روغن دم شدہ کے ملنے سے جاتا رہے گا۔

**درد چھاتی:۔** اگر عورت کی چھاتی میں درد ہو تو اس کو تعویذ کی صورت میں پہنے

انشاء اللہ شفا ہوگی اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِيْنَ ٥

**زیادتی شیر:۔** جس عورت یا جانور کے دودھ کم ہو یہ تعویذ لکھ کر چھاتی پر باندھے اور سات بار پڑھ کر نمک پر دم کرے اور کھلاوے۔ کمی دودھ کی شکایت جاتی رہے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حَلِيْمَةَ ظِئْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ نَاقَتِهَا وَعَنْزِهَا وَبَعِيْرِهَا وَغَنَمِهَا اَنْ تَدُرَّ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ۔

**ایضاً:۔** جس عورت یا جانور کا دودھ کم ہو اس آیت مبارکہ کو ۴۱ روز تک ساٹھی کے چاول کو پکا کر اس پر دم کر کے کھلاوے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٥

**برائے ہول دل:۔** جو کوئی ہول دل میں مبتلا ہو اس کے لئے یہ تعویذ بہتر ہے کہ گلے میں ڈالے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ تَشْفِيَهٗ وَتَحْفَظَهٗ مِنْ عَاهَةٍ وَّاٰمَةٍ وَمَرَضٍ وَعِلَّةٍ وَقِلَّةٍ وَذِلَّةٍ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ اور اس کے نیچے یہ نقش لکھے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۳۳ | ۱۲۳۷ | ۱۲۴۰ | ۱۲۲۶ |
| ۱۲۳۹ | ۱۲۲۷ | ۱۲۳۲ | ۱۲۳۸ |
| ۱۲۲۸ | ۱۲۴۲ | ۱۲۳۵ | ۱۲۳۱ |
| ۱۲۳۶ | ۱۲۳۰ | ۱۲۲۹ | ۱۲۴۱ |

**ایضاً:۔** کوئی شخص اگر ہول دل کے عارضہ میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیئے کہ ٥ اخر استعمالی چینی کی سادہ طشتری پر گلاب اور زعفران کے محلول سے سورہ فاتحہ کو لکھے اور پلائے حق سبحانہ وتعالیٰ شفا دے۔

**برائے دردِ شکم:۔** جس کسی کے پیٹ میں درد ہو سورۂ ہمزہ کو باوضو پاک کاغذ پر لکھکر باندھے خدا چاہے تو شفا ہو۔

**ایضاً:۔** دردِ شکم کے مریض کو چاہیئے کہ سورۂ قصص کو لکھکر مقام درد پر جہاں کہ زیادہ معلوم ہوتا ہو باندھے انشا اللہ شفا ہوگی۔

**ایضاً:۔** یہ نقش سورۂ لقمان کا ہے جس کسی کو دردِ شکم شکایت ہو کاغذ پر خواہ چینی کی رکابی پر زعفران خالص و عرقِ گلاب کے محلول سے لکھکر دھو کر پلاوے انشا اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۸۸۲۴ | ۶۸۸۲۶ | ۶۸۸۳۰ | ۶۸۸۱۶ |
| ۶۸۸۲۹ | ۶۸۸۱۷ | ۶۸۸۲۳ | ۶۸۸۲۸ |
| ۶۸۸۱۸ | ۶۸۸۲۳ | ۶۸۸۲۵ | ۶۸۸۲۲ |
| ۶۸۸۲۷ | ۶۸۸۲۱ | ۶۸۸۱۹ | ۶۸۸۳۱ |

**ایضاً:۔** برائے دفع ہونے دردِ شکم کے نقش ہذا کو دو جگہ لکھے یعنی اسی ایک نقش کے دو نقش تیار کرے ایک نقش مریض کو گھول کر پلادے اور دوسرا اس کے شکم پر باندھے انشا اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۷۷۹ | ۱۱۷۸۴ | ۱۱۷۸۳ | ۱۱۷۷۲ |
| ۱۱۷۸۵ | ۱۱۷۷۳ | ۱۱۷۷۸ | ۱۱۷۸۴ |
| ۱۱۷۷۴ | ۱۱۷۸۹ | ۱۱۷۸۱ | ۱۱۷۷۷ |
| ۱۱۷۸۴ | ۱۱۷۷۶ | ۱۱۷۷۵ | ۱۱۷۸۲ |

**ایضاً:۔** نقش مکرم دافع دردِ شکم ہے۔ جب کسی کے پیٹ میں درد ہو اس کو یا اس کے تیماردار کو چاہیئے کہ اسی نقش کے دو نقش تیار کرے ایک گھول کر مریض کو پلادے اور دوسرا شکم پر باندھے اللہ چاہے تو آنِ واحد میں شفا ہو۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ر | کا | ح | ۲ |
| مم | س | کف | ط |
| ت | ا | ہ | ۲ |
| کا | ر | ح | ھد |

**ایضاً:۔** برائے دردِ شکم نقش ہذا کو چینی کی رکابی پر زعفران و گلاب سے لکھکر مریض کو پلاوے انشا اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۸ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۲ | ۷ | ۶ |

**دافع طحال:۔** جس کسی کا طحال (تلی) بڑھ گیا ہو تو اس دعا کو لکھکر نقش

کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔ بقوش یقوش طلطلیس طلطلیس ھیطط ھیطط النسل السقا البطحال من جنب فلان بن فلان بحرمۃ اللہ الواحد القہار و بحرمۃ الرحمٰن علی العرش استوٰی واسکن کما سکن عرش الرحمٰن علی الماء ولہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم ٥۔

بابت بندش پیشاب:۔ اگر کسی وجہ سے کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو تو اس آیت کریمہ کو لکھے اور مریض کو پلادے انشاءاللہ شکایت جاتی رہے گی۔ کم از کم یہ عمل دن میں تین مرتبہ کرنا چاہیئے۔ بہتر ہوگا کہ اسی آیۂ مبارکہ کو الگ لکھ کر بصورت تعویذ مریض کے گلے میں بھی ڈالے اور وہ آیۂ مبارکہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط

ایضاً:۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو یا درد گردہ یا سنگ مثانہ کا... مریض ہو چاہے اس کو یہ مرض پرانا ہو یا نیا تو چاہیئے کہ وہ خود یا اس کے ورثاء یا اگر کوئی خواندہ نہ ہو تو کسی عامل کے ذریعہ سے اس دعا کو کاغذ پر لکھا کر پلادے۔ یا پڑھ کر (سات بار) مریض پر دم کر دے انشاءاللہ شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ۔

برائے محتلم:۔ جب کسی کو بہت زیادہ احتلام (بدخوابی) ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سوتے وقت سورۂ نوح کو پڑھ کر خود پر دم کر لیا کرے انشاءاللہ شکایت جاتی رہے گی۔ ایضاً:۔ جو کوئی سورۂ معارج کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا احتلام سے محفوظ رہے گا۔

برائے رفع نامردی:۔ جو کوئی اپنی غلط کاری کی وجہ سے قوت رجولیت سے محروم ہو کر اپنے کو نامردوں کے صف میں شمار کر رہا ہو اس کو چاہیئے

پانچ روز پان پر یہ اسم لکھ کر بغیر کتھہ و چونہ کے ہمراہ تولہ بھر شہد خالص اور قدرے مشک اور زعفران کے کھائے۔ خدا چاہے تو مرد ہو جائے۔ اوّل روز:۔ اور دوسرے روز:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتُقَدِّرَنِيْ عَلَى الْجِمَاعِ الْحَلَالِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ دوم تین روز۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

**اَيْضًا**:۔ نامردی دور ہونے کیلئے اس دعا کا بکثرت ورد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُزِيْلَ مِنِّي الْعُنَّةَ وَتُقَدِّرَنِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالسِّحْرِ وَشَرِّ الْجِنِّ وَعَيْنِ الْاِنْسِ وَتَلَذُّذَ النِّسَآءِ وَالتِّيَاحِ وَتُسَكِّنِيْ نَفْسَهَا مِنِّيْ وَتُصْلِحَ شَانَهَا وَتَرْزُقَنِيْ مِنْهَا اِبْنًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ مُبَارَكًا فِيْهِ بِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ۔

**برائے بواسیر خونی و بادی**:۔ اِن دونوں قسموں کی بواسیر میں سے کوئی کسی قسم کی بواسیر میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ روزانہ سات بار آب خالص پر سورہ بروج پڑھ کر دم کر اور ایک ہفتہ تک برابر پیتا رہے۔ علاوہ اس کے اسی سورہ کو صبح کے وقت پڑھ کر خود پر دم کرے نیز اسی سورہ کے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳ہم ہم | ۷ہم ہم | ہم ہم ہم | ۱ہم ہم ہم |
| ۵ہم ہم | ۰ہم ہم | ہم۳ ہم ہم | ہم۶ ہم ہم |
| ۳۹ ہم ہم | ۲ہم ہم ہم | ۹ہم ہم ہم | ہم۳۵ ہم ہم |
| ۸ہم ہم ہم | ۳۶ہم ہم | ۳۸ ہم ہم | ۳ہم ہم ہم |

نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ لیکر سنت موم جامہ کر کمر میں باندھے لیکن بوقت بجا وجانے بیت الخلاء تعویذ کو کھول کر الگ رکھ دیا کرے وہ نقش یہ ہے۔

**ایضاً۔ برائے بواسیر** یہ نقش مجرب ہے باوضو تحریر کرے اور برائے صحت از مرض بواسیر یہ اعتقاد صادق بصورتِ تعویذ کلائی میں باندھے اس کے پہلے حسب استطاعت کسی فقیر کو صدقہ دیوے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٢ | ٣٥ | ٣٨ | ٥ |
| ٣٧ | ٦ | ١١ | ٣٦ |
| ٧ | ٤٠ | ٣٣ | ١٠ |
| ٣٤ | ٩ | ٨ | ٣٩ |

**برائے درد قولنج:۔** جو کوئی درد قولنج مبتلا ہو اس کیلئے بہتر ہے کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر یہ دعا پڑھے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَعِزَّتِہٖ وَقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا تَمْتَنِعُ مِنْہَا مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ۔

**برائے ٹلنے ناف:۔** جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو وہ ناف پر یا کوئی دوسرا شخص ہاتھ رکھکر اس آیہ کو پڑھے انشاء اللہ شکایت دور ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِنَّہٗ لَکِتَابٌ عَزِیْزٌ لَّا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَلَا مِنْ خَلْفِہٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبٍّ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ۵

**ایضاً۔** جس کے ناف میں درد ہو اس کے حق میں نقش ہذا اکسیر ہے لکھے اور ناف پر باندھے۔ اگر منظور الٰہی ہو، درد کافور ہو۔ بعد صحت پانچ پیسہ صدقہ دیوے۔ اور تعویذ کھول ڈالے وہ نقش یہ ہے.......

یا اللہ شافی ٧٨٦ یا اللہ کافی

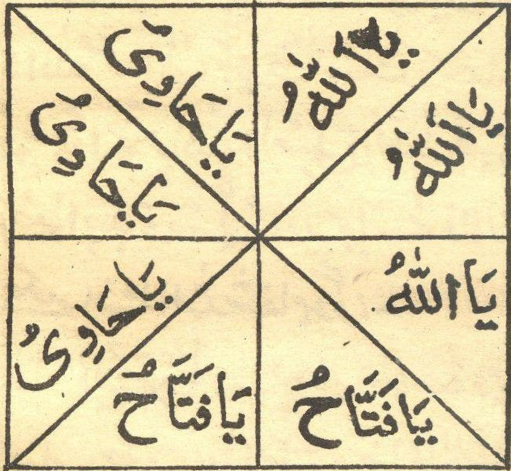
| | | | |
|---|---|---|---|
| ٨ | ١١ | ١٤ | ١ |
| ١٣ | ٢ | ٧ | ١٢ |
| ٣ | ١٦ | ٩ | ٦ |
| ١٠ | ٥ | ٤ | ١٥ |

بحق محمد و آلِ محمد علیہ السلام

**برائے آزار پسلی:۔**

یہ عارضہ بچوں کو لاحق ہوتا ہے اور یہ آزار ڈبہ کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ عارضہ مثل ضیق النفس (دمہ) کے بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ شیر کی چربی کی نیم گرم مالش اس کا بہترین علاج ہے۔ اگر موت اس مرض میں مقدر نہیں ہے تو پھر کسی دوسرے علاج کی حاجت نہ ہوگی۔ علامت اسکی یہ ہے کہ بچے کی پسلی

میں سانس لیتے وقت گڑھا پڑتا رہتا ہے اور ایسی حالت میں بچے کی سانس.. لوہار کی دھونکنی کیطرح چلتی رہتی ہے لہذا اگر کوئی بچہ اس مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس کیلئے حسب ذیل نقش کارآمد ہے۔ چاہیئے کہ دو نقش تیار کرے ایک بصورت تعویذ باندھے اور دوسرے نقش کو گھول کر پلا دے انشاءاللہ شفا ہوگی۔




**ایضاً:-** یہ نقش بھی بڑا اکرار پسلی مجرب ہے۔ طریقہ تحریر یہ ہے کہ پہلے وضو کرے اس کے بعد دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور خالق جزو کل کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دعا مانگے اس کے بعد یہ نقش لکھے اور بصورت تعویذ لڑکے کے گلے میں ڈالے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۲ | ۱۰۰۹ | ۱۴۷ | ۳۱۰۲ |
| یاسلام | یاحفیظ | یامومن | یاشافی |
| ۱۴۸ | ۳۱۰۱ | ۱۴۳ | ۱۰۰۸ |
| ۳۱۰۰ | ۱۴۵ | ۱۰۱۱ | ۱۴۴ |
| ۱۰۱۰ | ۱۴۶ | ۳۰۹۹ | ۱۴۶ |

**ایضاً:-** جس بچے کے پسلی چل رہی ہو تو چاہیئے کہ تین روز تک متواتر بہ پابندی وقت بہ اعتقاد صادق ایک چاقو لیکر مقام پسلی پر اوپر سے نیچے آہستہ آہستہ پھراتا ہوا اسطرح جھاڑے۔ پربت پربت اترے سُراگاؤ۔ سُراگاؤ کے پیٹ میں مچھ مچھ کے پیٹ میں کچھ۔ کچھ کے پیٹ میں کلیجہ۔ کلیجہ گھٹے، سُرسُر بڑھے، دہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پڑھو منتر یہ سری باچھا آدیس گرو، آدیس گرو، آدیس پھر تین پھونک مارے

**برائے تپ (بخار)** جو کوئی مرض تپ میں مبتلا ہو اس دعا کو لکھکر بصورت تعویذ بیمار کے بازو پر باندھے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَرَاءَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَقْصِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اِنْ لَّا اَکَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ

لَہٗ دَمًا وَّ لَا حَشْمَتٍ لَہٗ عَظْمًا وَّ تَحَوَّلِی عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَ اِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْکَ وَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور بجائے فلان بن فلانۃ کے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے انشا اللہ شفا ہوگی۔

**ایضاً:۔** بعضے علمائے دین کتب ہائے معتبرہ میں اس نسخہ تپ ولرزہ کو جناب حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السّلام سے منسوب فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کے دستِ مبارک کا یہ نسخہ لکھا ہوا دیکھا حسب ترکیب ذیل تین روز تک متواتر پلانے سے مریض کو انشا اللہ شفا ہوگی۔ صورت اس کی یہ ہے :۔

**روز اوّل:۔** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی **دوسرے روز:۔** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ **تیسرے روز:۔** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔

**ایضاً:۔** برائے صحت باری تپ علیحدہ علیحدہ تین کاغذوں پر لکھے یعنی **پہلے روز:۔** کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ قَرَّتْ اور مریض کو کھلاوے پھر دوسرے روز دوسرے کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ صَرَّتْ اور پھر مریض کو کھلاوے پھر تیسرے روز دوسرے کاغذ پر لکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ فَلَّتْ اور پھر مریض کو کھلاوے اور یقین رکھے کہ اگر یہ تپ مریض کیلئے پیغام موت نہیں لائی ہے تو پھر انشا اللہ کسی دوسرے علاج کی حاجت نہ ہوگی اور مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

**ایضاً:۔** دعائیں و نقوش برائے دافع تپ مزمن وحاد کثیر ہیں جنکا... مفصل تذکرہ ہماری دوسری کتابوں "تسخیر العملیات" "اسرار العملیات" اور "اعجاز العملیات" میں درج ہے جو طلب کر کے دیکھی جا سکتی ہیں۔ یہ نسخہ حقیر کے استاد جناب محمد یوسف صاحب جونپوری کا عنایت کیا ہوا ہے جو بغیر بخل کے تحریر کیا جاتا ہے بصورت فائدہ دعائے خیر سے یاد کیجیے۔ اگر شدت

تپ اپنے عروج پر ہے اور دوا کارگر نہیں ہو رہی ہے تو سورۂ سبع مثانی پڑھ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاءاللہ بخار اتر جائے گا آزمودہ ہے۔

## برائے تحفظ از طاعون

جب طاعون کسی مقام پر پھیلنے لگے تو اس مرض سے محفوظ رہنے کیلئے ان آیتوں کو لکھ کر مکان کے صدر دروازے پر لگا دے انشاءاللہ طاعون کا حملہ نہ ہو سکے گا اور وہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ۔

**ایضاً:** سورۂ تغابن سات بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور کنبہ کے ہر افراد کو پلا دے۔ انشاءاللہ سب مرض طاعون سے محفوظ رہیں گے۔

**برائے تحفظ وبا:**۔ جب کوئی مرض وبا کی صورت اختیار کر رہا ہو تو ہر روز بعد ہر نماز کے سات بار یہ دعا پڑھے انشاءاللہ امراضِ وبائی سے محفوظ رہے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَكَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَيَا كَاشِفَ الضَّرَّاءِ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّي الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ السَّقَمَ الْفُجَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِالْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِالْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَحُسَيْنِ شَهِيْدِ دَشْتِ كَرْبَلَا رَبَّا يَا رَبَّا رَبَّا يَا رَبَّا۔

**ایضاً:**۔ زمانہ امراضِ وبائی میں حسب ذیل دعائیہ اشعار کو باوضو لکھ کر مکان کے دروازے لگا دے انشاءاللہ وبا سے وہ گھر محفوظ رہے گا۔

لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ

اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ

**ایضاً:**۔ یہ نقش مبارک مندرجہ صفحہ نمبر ۲۱۶ سورۂ تغابن کا لکھا ہے جو علاوہ دیگر مشکلات کے وبائی امراض کے سلسلے میں کام آتا ہے چنانچہ جب کوئی مرض وبائی صورت اختیار کر لے چاہے اس سلسلہ میں اموات کی۔

شدت واقع ہو یا نہ ہو۔ بخیال تحفظ افراد خاندان کو شمار میں لانے کے بعد نقوش تیار کرے اور ہر فرد کو نقش سورہ تغابن سے محفوظ کردے اگر اللہ چاہے تو وبائی اثرات سے کنبہ محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۹۵۳۵ | ۱۹۹۵۳۸ | ۱۹۹۵۴۱ | ۱۹۹۵۲۷ |
| ۱۹۹۵۴۰ | ۱۹۹۵۲۸ | ۱۹۹۵۳۴ | ۱۹۹۵۳۹ |
| ۱۹۹۵۲۹ | ۱۹۹۵۴۳ | ۱۹۹۵۳۶ | ۱۹۹۵۳۳ |
| ۱۹۹۵۳۷ | ۱۹۹۵۳۲ | ۱۹۹۵۳۰ | ۱۹۹۵۴۲ |

## برائے سرخ بادہ

جس کے بدن پر سرخ بادہ ہو۔ چھری سے اشارۃً سہلاتا جائے اور اس دعا کو سات بار روزانہ پڑھتا رہے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیُّھَا الْحُمْرَتُ جَاءَكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سُلَیْمٰنُ اَیَّتُھَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَالَہٗ مِنْ مَّلْجَاءٍ وَمَالَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاسْمِ اللّٰہِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ یَکْفِیْكَ وَاللّٰہُ یَکْفِیْكَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْكَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تُؤْذِیْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

**اَیْضًا:**۔ برائے دافع سرخ بادہ حسب ذیل دعا پڑھے اور دم کرے۔ انشاء اللہ چند دنوں کے بعد شکایت جاتی رہے گی اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ یَا سُرْخ بَادَہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سِیَاہ بَادَہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سُفَیْد بَادَہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا زَرْد بَادَہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا سَبْز بَادَہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ یَا خَام بَادَہ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا زَھْر بَادَہ

اُخرُج بِاِذنِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ یا ممہٗ بادہٗ بحقِ وَنُنَزِّلُ مِنَ القُراٰنِ
وَمَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحمَۃٌ لِّلمُؤمِنِینَ وَلَا یَزِیدُ الظّٰلِمِینَ اِلَّا خَسَارًا
وَبِحُرمَۃِ جَلَالِہٖ مِنَ القُراٰنِ وَکِبرِیَائِہٖ اُخرُج بِاِذنِ الرَّحمٰنِ
وَبِحُرمَۃِ تَورِیتِ مُوسٰی وَاِنجِیلِ عِیسٰی وَزَبُورِ دَاوٗدَ وَفُرقَانِ حضرت
مُحَمَّدِنِ المُصطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرمَۃِ طٰہٰ وَیٰسٓ بحکم
ربِ جلیل دفع ہو۔ وَبِحُرمَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ وَبِحَقِ اَعُوذُ
بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِن شَرِّ ھَامَّۃٍ وَمِن شَرِّ
کُلِّ عَینٍ لَامَّۃٍ بحقِ اٰھیًا اَشرَاھیًا اَدُونِی اَخبَاوَت یَا غَافِرُ یَا غَفُورُ
یَا غَفَّارُ دفع شو بفرمانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ بِرَحمَتِکَ
یَا اَرحَمَ الرّٰحِمِینَ۔

اَیضاً: جب کسی کو زہر بادہ کی شکایت ہو اس کیلئے یہ تعویذ مجرب ہے لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا ہوگی اور یہی تعویذ سرخ بادہ کے مریض کو کام دیگا۔ بعد صحت نذر جناب پیغمبر آخر الزمانؐ کی دلاوے۔

۷۸۶

| ۱۴۲۲<br>فَادخُلُوھَا خٰلِدِینَ | ۴۵۱<br>طِبتُم | ۱۷۰<br>عَلَیکُم | ۱۳۱<br>سَلَامٌ |
|---|---|---|---|
| ۱۶۹ | ۱۳۲ | ۱۴۲۱ | ۴۵۲ |
| ۱۳۳ | ۱۷۲ | ۴۴۹ | ۱۴۲۰ |
| ۴۵۰ | ۱۴۱۹ | ۱۳۴ | ۱۷۱ |

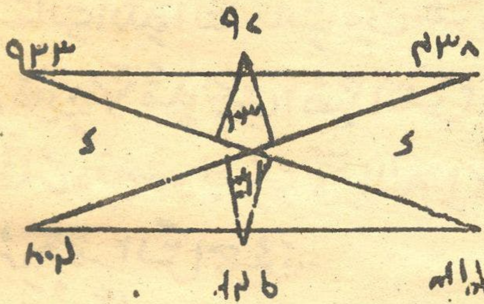
لقوہ اور فالج۔ جو کوئی مرض لقوہ یا فالج میں مبتلا ہو جائے اس کے لئے حسب ذیل عمل اکسیر ہے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے بعد درمیان میں پہلے سورۂ مزمل اکتالیس۴۱ بار اس کے بعد سورۂ یٰسین اکتالیس۴۱ بار اس کے بعد سورۂ جمعہ اکتالیس۴۱ بار بلاناغہ ایک وقتِ مقررہ پر سات روز تک پڑھے اور گلاب پر دم کر کے مریض کے ملے اور تھوڑا دم شدہ عرقِ گلاب مریض کو پلادے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اثر پہلے ہی روز سے ظاہر ہوگا۔

چیچک:۔ جب چیچک کی بیماری پھیلے تو بخیال تحفظ ایک نیلا سوت لے کر سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے اور جب فبای آلاء ربکما تکذبان پر پہونچے تو گرہ لگا دے اور پھونکے اسی صورت سے پوری سورہ کی تلاوت کر کے دم کرے اور اس چیچک والے

گلے میں ڈالے انشاء اللہ مرض خطرناک صورت نہ اختیار کرے گا اور شفا ہوگی۔

**ایضاً:-** جب لوگ امراض وبائی یا چیچک کے مرض میں بکثرت مبتلا ہونے لگیں تو چاہیئے کہ اکیس ۲۱ دانے بھُنے چنے کی دال کے لے کر ایک ایک دانے پر کہ وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوئے ہوں سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھ کر دم کرے اور ایک ایک دانہ مریض کو کھلاوے تا آنکہ دانہ ختم نہ ہو جائے۔

**ایضاً:-** یہ ایک طلسمی تعویذ ہے بصورت نمودار ہونے امراض وبائی سات تعویذ اسی صورت سے تحریر کرے اور ہر ہر تعویذ میں تین تین عدد سرخ مرچیں لپیٹ کر مٹی کی نئی رکابی کو... انگاروں سے پُر کر کے باری باری ان تعویذوں کی دھونی گھوم کر ہر چہار طرف گھر کے اندر اور خاندان کے ہر فرد کو دے انشاء اللہ سب لوگ وبا سے محفوظ رہیں گے۔




---

# باب ۸ متفرقات جو دو ۲ فصلوں پر منقسم ہے

اس مختصر سے نسخے میں جس قدر مراحل زندگی سے وابستہ ہو سکتے ہیں وظیفہ و وظائف کے لحاظ سے ان سب کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کتاب کو جامع بنانے کی کوشش کی گئی ہے آپکو اس کتاب کے اندر کوئی منزل ایسی نہ ملے گی جس میں آپکی دشواریوں کا لحاظ رکھتے ہوئے اسکا علاج نہ تحریر کیا گیا ہو پھر بھی اگر ذوق جستجو آپکو مجبور کر رہا ہو تو سرورق پر لکھی ہوئی عملیات کی کتابیں اسی مکتبہ سے منگا کر اپنی خواہش کی تکمیل کر سکتے ہیں جو تیر بہدف نسخوں سے معمور ہیں۔ یہ آٹھواں باب جو متفرق ضروریات کیلئے تجویز کیا گیا ہے دو فصلوں پر مشتمل ہے۔ چونکہ یہ باب متفرق ضروریات کے لئے

لکھا گیا ہے لہذا اسما باری تعالیٰ سے اس باب میں بھی شل ابواب اسبق کے ابتداء کی گئی ہے اس لئے کہ یہ اسما مبارک (۹۹ اسماء) سب سے افضل اور برتر ہیں۔

**یَا اللّٰہُ**:۔ بمعنی "اے معبود، اے خدا، اے بزرگ۔ یہ اسم ذات ہے اعداد ۶۶ ہیں جو کوئی اس اسم پاک کے تین ہزار سوا سو نام روزانہ لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر چالیس روز تک برابر بلا ناغہ دریا میں ڈالے گا اسکی مراد جائز ضرور پوری ہوگی بفضل تعالیٰ

**یَا رَحْمٰنُ**:۔ بمعنی "اے بہت بخشنے والے" ۲۹۸ بار روزانہ پڑھنے سے نسیان وقساوت کو خدا پڑھنے والے کے دل سے اٹھا لیتا ہے۔

**یَا رَحِیْمُ**:۔ بمعنی "اے بہت مہربان" اسم جمالی ہے اگر کوئی یا رحمٰن الدنیا ورحیمہا اکتالیس روز تک پڑھے تمام حاجت ضروری اسکی بر آوے۔

**یَا مَلِکُ**: بمعنی "اے بادشاہ ظاہر وباطن کے" اسم جمالی ہے عزت وحرمت کیلئے ۹۰ بار پڑھے

**یَا قُدُّوْسُ**: بمعنی "اے بہت پاک" اسم جمالی ہے اگر کوئی ہزار بار روزانہ پڑھے سب سے بے پرواہو

**یَا سَلَامُ**۔ اے سلامت رکھنے والے، اسم جمالی ہے ہزار بار روزانہ پڑھے علم زیادہ ہو۔

**یَا مُؤْمِنُ**:۔ اے امن دینے والے، اسم جمالی ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے علم زیادہ ہو۔

**یَا مُھَیْمِنُ**: بمعنی اے نگہبان، اسم جمالی ہے جو کوئی اس اسم پاک کی مستقل وظیفہ خوانی کرے بفضل تعالیٰ تمام آفتوں سے بچا رہے گا۔

**یَا عَزِیْزُ**:۔ بمعنی اے غالب اور بے مانند، اسم مبارکہ جمالی ہے جو کوئی بہت پڑھے معزز ہو اور قحط باران میں اگر مخلوق ایک جگہ جمع ہو کر آخر شب میں دو ہزار بار پڑھے پانی برسے

**یَا قَھَّارُ**: بمعنی اے غالب ہر چیز پر اسم پاک جلالی ہے کسی مہم کیلئے سو بار پڑھے مہم آسان ہو

**یَا عَدْلُ**: بمعنی اے انصاف کرنیوالے بندوں کے، اسم جلالی ہے بعد نماز مغرب ہزار بار پڑھے آفات ارضی وسماوی سے بفضل تعالیٰ محفوظ رہے۔

**یَا لَطِیْفُ**: بمعنی "اے باریک بین دور سے" اسم جمالی ہے دوگانہ نماز ادا کرکے سو بار پڑھے ہر مشکل آسان ہو۔

**یَا خَبِیْرُ**:۔ بمعنی اے خبردار ہر چیز کے، اسم پاک جلالی ہے جو کوئی اس اسم کا وظیفہ پڑھے شر نفس سے خلاصی پاوے۔

**یَا حَلِیْمُ**:۔ بمعنی اے بردباری کرنے والے، اسم پاک جمالی ہے جو کوئی

کاغذ پر لکھے اور دھو کر اپنی کھیتی پر چھڑک دے بفضلہ تعالیٰ زراعت ہر آفت سے محفوظ رہے۔

**یَا عَلِیُّ**:۔ یعنی اے بلند مرتبہ، اسم مبارک جلالی ہے تین بار ورم پر دم کرے ورم جاتا رہے

**یَا حَفِیْظُ**: یعنی اے نگاہ رکھنے والے خلق کے ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہنے کیلئے بصورت تعویذ بازو پر باندھے۔ اسم پاک جمالی ہے۔

**یَا مُقِیْتُ**:۔ یعنی اے قوت دینے والے۔ اسم پاک جلالی ہے۔ آنکھ سُرخ ہو اور درد کرے۔ دس بار پڑھ کر دم کرے بحکم الٰہی شفا پاوے۔

**یَا جَلِیْلُ**:۔ یعنی اے بزرگ قدر اور بڑے پروا۔ اسم جمالی ہے جو لونگ مشک اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام خلق کے دل پر اس کی توقیر ہو۔

**یَا رَقِیْبُ**:۔ یعنی اے نگاہ رکھنے والے خلق کے، اسم جمالی۔ ہے جو کوئی سات بار اس اسم کو پڑھ کر اپنے مال، بیوی اور فرزند پر دم کرے۔ تمام دشمنوں اور آفتوں سے نڈر رہے۔

**یَا وَاسِعُ**:۔ یعنی اے وسعت دینے والے۔ اسم پاک جلالی ہے جس کو بچھو کاٹے وہ اس اسم کو ستر بار پڑھ کر مقام ضرب ڈنک پر پھونکے بفضلہ تعالیٰ زہر عقرب اثر نہ کرے گا۔ اور عقرب گزیدہ اچھا ہو جائے گا۔

**یَا حَکِیْمُ**:۔ یعنی اے استوار کار اور درست کار، اسم پاک جمالی ہے جسکو کوئی کام درپیش ہو اور اس سے سرانجام اس کا نہ ہو سکتا ہو اس اسم پاک کی وظیفہ خوانی کرے بفضلہ تعالیٰ کارِ مشکل آسان طریقہ پر انجام پائے گا۔

**یَا وَدُوْدُ**:۔ یعنی اے بہت دوست رکھنے والے، اسم پاک جمالی ہے۔ پسر نافرمان کیلئے بہتر ہے کہ پاک لطیف اور معطر شیرینی پر بعد ادائے نماز دوگانہ ایکہزار بار اسم پاک پڑھکر دم کرے اور اس کو کھلاوے انشاء اللہ اطاعت گذار ہوگا۔

**یَا مَجِیْدُ**:۔ یعنی اے بزرگ، اسم پاک جمالی ہے جس کسی کو آبلہ پا، باد فرنگ جذام یا برص کی شکایت ہو۔ چاندنی کے دنوں میں تین روزے رکھے (متواتر) اور بحالت روزہ اس اسم پاک کی بہت تلاوت کرے وقت افطار بھی کثیر تعداد میں پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لیوے، صحت نصیب ہو۔

**یَا بَاعِثُ**:۔ یعنی اے اٹھانے والے۔ اسم پاک جمالی ہے سات مرتبہ پڑھ کر

خود پر پھونکے اور حاکم کے روبرو جاوے وہ بفضلہٖ مہربان ہوگا۔

**یَا شَهِيْدُ**:۔ یعنی اے حاضر! اسم پاک جمالی ہے، اولاد نافرمان کی پیشانی پر ہاتھ رکھے اور منہ طرف آسمان کے کرکے اکیس ۲۱ بار پڑھے اولاد صالح ہوگا۔

**يَا حَقُّ**:۔ یعنی اے ثابت، اسم جلالی ہے جسکا کچھ اسباب جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یہ اسم لکھے اور بیچ میں نام اس اسباب کا لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر رکھکر آسمان کی طرف کرکے شفیع لاوے، اسباب پاوے۔

**يَا وَكِيْلُ**:۔ اے کارساز بندوں کے، اسم پاک جمالی ہے مقام خوف پر لاتعداد ورد کرے خوف دور ہو۔

**يَا اَحَدُ**:۔ اے ایک، جو کوئی یا واحد یا احد کو ایکسو ۱۰۱ بار پڑھ کر مارگزیدہ پر دم کرے، مارگزیدہ صحت پاوے اور آرام پاوے۔

**يَا صَمَدُ**:۔ اے بے پروا، اسم پاک جمالی ہے کوئی اگر ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو اس اسم پاک کو بہت پڑھے خلاصی پاوے۔

**يَا غَنِيُّ**:۔ اے بے پروا، اسم پاک جمالی ہے جو کوئی ستر بار پڑھ کر اپنے مال پر دم کرے برکت ہو۔

**يَا جَامِعُ**:۔ اے جمع کرنے والے لوگوں کے قیامت کے دن۔ جس کے عزیز و اقارب متفرق ہو گئے ہوں وقت چاشت کے غسل کرے اور آسمان کیطرف انگلی کرکے دس ۱۰ بار پڑھے ہر ایک انگلی عقد کرے پھر اپنا ہاتھ منہ پر ملے بفضلہ تعالیٰ بچھڑے ہوئے عزیز تھوڑے ہی دنوں میں یکجا ہو جائیں گے۔

(۱) کند ذہنی:۔ جو کوئی کند ذہن ہو اس کو چاہیئے کہ چینی کی طشتری پر زعفران اور گلاب کے محلول سے آیہ ذیل کو لکھکر اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ پی لیا کرے... انشاءاللہ ذہین ہو جاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي۔

**ایضاً**: آیات مندرجہ ذیل کو زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھے اور دھو کر کند ذہن کو پلا دے انشاءاللہ ذہن تیز ہوگا اور یہ عمل پانچ روز برابر کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ

الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۶۶ | ۳۶۹ | ۳۷۲ | ۳۵۹ |
| ۳۷۱ | ۳۶۰ | ۳۶۵ | ۳۷۰ |
| ۳۶۱ | ۳۷۴ | ۳۶۷ | ۳۶۴ |
| ۳۶۸ | ۳۶۳ | ۳۶۲ | ۳۷۳ |

ایضاً: یہ نقش سورۂ الم نشرح کا ہے برائے دفع کند ذہنی اکسیر ہے جو کند ذہن ہو بر جوع قلب اس نقش کو تحریر کرے اور پانی سے دھو کر پئے اعتقاد درست رکھے۔ انشاء اللہ تین نقش کے بعد حاجت نہ ہوگی کہ ذہن تیز ہو جائے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۴۲۴۵ | ۱۲۴۲۴۹ | ۱۲۴۲۵۲ | ۱۲۴۲۳۸ |
| ۱۲۴۲۵۱ | ۱۲۴۲۳۹ | ۱۲۴۲۴۴ | ۱۲۴۲۵۰ |
| ۱۲۴۲۴۶ | ۱۲۴۲۵۴ | ۱۲۴۲۴۷ | ۱۲۴۲۴۳ |
| ۱۲۴۲۴۲ | ۱۲۴۲۴۸ | ۱۲۴۲۴۱ | ۱۲۴۲۵۳ |

ایضاً: برائے لکنت زبان۔ اگر کسی بچے کی زبان میں لکنت ہو تو چاہیے کہ سورۂ بنی اسرائیل کو مشک و زعفران سے لکھ کر اس کی زبان اور دانتوں پر ملیں۔ شکایت جاتی رہے گی انشاء اللہ فصیح البیان ہوگا۔

(۲) زہر عقرب:- قدرے نمک لاہوری لے کر اس پر سات بار سورہ فاتحہ کو پڑھ کر دم کرے پھر ایک برتن میں گرم پانی کے اندر گھولے اور اسی پانی سے اس مقام کو جہاں بچھو نے ڈنک مارا ہے خوب دھوئے انشاء اللہ زہر جاتا رہے گا۔

ایضاً:- واسطے دفع زہر عقرب کے یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا فِي الْمُرْسَلِيْنَ حَامِلَاتِ السَّمِّ اَجْمَعِيْنَ لَا دَابَّةَ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَكُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَكَرَنِيْ فَلَا تَضُرُّوْهُ وَلَا تَاْكُلُوْهُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بار بار پڑھنا چاہئے

اور الٹی چھری سے زمین کو کاٹتا جاوے انشاءاللہ زہر زائل ہو جاوے گا۔

ایضاً:۔ جو کوئی نقش ہٰذا کو عروج ماہ میں بروز منگل ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا مار و عقرب اس کو ڈنک اور کاٹنے سے ضرر نہ پہونچا سکیں گے بہت سے عاملین کا آزمودہ ہے لیکن ضابطے کا لحاظ رہے اور اعتقاد کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

۴۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱ | ۱۱۰ | ۶۴ | ۳۲۲ |
| سلام | علیٰ | نوح | فی العٰلمین |
| ۶۵ | ۳۲۱ | ۱۳۲ | ۱۰۹ |
| ۳۲۰ | ۶۲ | ۱۱۲ | ۱۳۳ |
| ۱۱۱ | ۱۶۴ | ۳۱۹ | ۶۳ |

(۳) برائے مار گزیدہ:۔ جس کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو ان آیات کو لکھ کر اسکو کھلاوے انشاءاللہ زہر اتر جائے گا اور وہ آرام پائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

ایضاً:۔ جس کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو اس کے زہر کے دفع کرنے کیواسطے اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى۔

ایضاً:۔ اگر کوئی شخص کسی واقف کار کے پاس سے یہ خبر لاوے کہ فلاں شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہے تو چاہیئے کہ خبر لانے والے کی پیشانی پر آیہ مندرجہ بالا جس کا تذکرہ اس سطر سے تیسری سطر میں موجود ہے اپنی انگشت شہادت سے سات بار خبر لانے والے کی پیشانی پر لکھے اور اتنی ہی بار پڑھ کر اس پر دم کرے۔ انشاءاللہ مار گزیدہ اچھا ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ جس گھر میں سانپ موجود ہوں اور ضرر خوف کا ہو سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ پانچ بار پڑھ کر چاروں طرف دم کردے اور خود و تمامی افراد خاندان پر اسی طرح دم کرے انشاءاللہ خوف جاتا رہے گا۔

(۴۸) برائے نکاح:- جب عورت نکاح کرنے سے بیزار ہو تو اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ اس کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ برکت اس نقش مکرم کے وہ شادی کرنے پر آمادہ و کمربستہ نظر آئے گی

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۳۳۵۶ | ۶۳۳۵۷ | ۶۳۳۶۱ | ۶۳۳۴۷ |
| ۶۳۳۶۰ | ۶۳۳۴۸ | ۶۳۳۵۳ | ۶۳۳۵۸ |
| ۶۳۳۴۹ | ۶۳۳۶۳ | ۶۳۳۵۵ | ۶۳۳۵۴ |
| ۶۳۳۵۹ | ۶۳۳۵۱ | ۶۳۳۵۰ | ۶۳۳۶۲ |

ایضاً:- برائے کشادگی بخت دختران نقش سورۂ نساء کو لکھ کر گلے میں ڈالے اور بلاناغہ روزانہ اسی سورہ کو چودہ بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵۳۳۷ | ۲۵۳۴۰ | ۲۵۳۴۳ | ۲۵۳۳۰ |
| ۲۵۳۴۲ | ۲۵۳۳۱ | ۲۵۳۳۶ | ۲۵۳۴۱ |
| ۲۵۳۳۲ | ۲۵۳۴۵ | ۲۵۳۳۸ | ۲۵۳۳۵ |
| ۲۵۳۳۹ | ۲۵۳۳۴ | ۲۵۳۳۳ | ۲۵۳۴۴ |

ایضاً:- یہ دعا اس عورت کیلئے ہے جو شادی کے نام سے بیزار ہو چاہیئے ایک ٹکڑا پارچہ ریشمی نیا حاصل کرے اور اس پر پانچ دال لکھے اور پھر اس پر یہ آیت اضافہ کرے بعدہٗ بصورتِ تعویذ اس عورت کے گلے میں ڈالے تو وہ بخوشی شادی کرنے پر راضی ہو جاویگی وہ آیہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۶۸۶ | ۶۶۸۹ | ۶۶۹۲ | ۶۶۷۸ |
| ۶۶۹۱ | ۶۶۷۹ | ۶۶۸۵ | ۶۶۹۰ |
| ۶۶۸۰ | ۶۶۹۴ | ۶۶۸۷ | ۶۶۸۴ |
| ۶۶۸۸ | ۶۶۸۳ | ۶۶۸۱ | ۶۶۹۳ |

ایضاً:- نقش ہذا برائے دفع ہونے یرقان از حد مفید اور بارہا کا آزمودہ ہے پہلے دو رکعت قبل طلوع آفتاب نماز حاجت بخشوع و خضوع بجا لاوے پھر محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر بہ کثرت درود بھیجے بعدہٗ اس کے اس نقش کو تحریر کرے اور بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے اور دعائے سورۂ اخلاص معہ درود شریف بہتر مرتبہ پڑھ کر تین روز تک بہ پابندی وقت مریض پر پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

**وجع مفاصل:۔** یہ وہ موذی شکایت ہے کہ جسکو لاحق ہوگئی اسکی زندگی بیکار ہوجاتی ہے اس لئے کہ ایسا شخص نقل وحرکت سے قطعی مجبور ہوکر اپاہج بنکر رہ جاتا ہے یہاں تک کہ پیشاب پاخانے کیلئے بھی دوسروں کا محتاج بن کر رہ جاتا ہے نہ کہیں آسکتا ہے نہ جا سکتا ہے لہذا یہ نقش مکرم جو سورۂ غاشیہ کا ہے ایسے ہی مریض کیلئے تیار کیا جاتا ہے انشاالله خطا نکریگا ترکیب تحریر نقش یہ ہے کہ عروج ماہ میں پہلے پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور وقتِ افطار آب طاہر پر اکیس ۲۱ بار اس سورہ کی تلاوت کرے پانی مریض کو پلا کر خود بعد افطار دو ۲ رکعت نماز حاجت ادا کرے اور اس کے بعد اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ گلے میں ڈالے پانچ نوچندی جمعراتوں تک یہ عمل کرے تعویذ لکھنے کی ضرورت نہیں البتہ روزہ رکھنا اور پانی پر دم کرکے پلانا ضروری ہے۔ الله چاہے تو شفا ہو۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۶۸۶ | ۴۶۸۹ | ۴۶۹۲ | ۴۶۷۸ |
| ۴۶۹۱ | ۴۶۷۹ | ۴۶۸۵ | ۴۶۹۰ |
| ۹۶۸۰ | ۴۶۹۴ | ۴۶۸۷ | ۴۶۸۴ |
| ۴۶۸۸ | ۴۶۸۳ | ۴۶۸۱ | ۴۶۹۳ |

**برائے جملہ مطالب:۔** یہ گرانقدر نقش کیسی کوئی مشکل کیوں نہ ہو اگر وہ امر شکل جائز ہے اور نقش مذکور اصولی طور پر تیار کیا گیا ہے تو انشاالله ضرور فائدہ پہونچائے گا۔ عروج ماہ میں بروز جمعرات بساعت مشتری لکھ کر بصورت تعویذ ہر ضرورتمند کو اپنے بازو پر باندھنا چاہیئے۔

یا الله ۷۸۶ یا الله

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۸۵۰ | ۱۱۸۵۳ | ۱۱۸۵۶ | ۱۱۸۴۳ |
| ۱۱۸۵۵ | ۱۱۸۴۴ | ۱۱۸۴۹ | ۱۱۸۵۴ |
| ۱۱۸۴۵ | ۱۱۸۵۸ | ۱۱۸۵۱ | ۱۱۸۴۸ |
| ۱۱۸۵۲ | ۱۱۸۴۷ | ۱۱۸۴۶ | ۱۱۸۵۷ |

**برائے مہربانی حکام:۔** یہ نقش سورۂ واقعہ کا ہے یوں تو جمیع مطالب جلد از اس نقش کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں لیکن مہربانی حکام کیلئے مخصوص ہے پہلے دو رکعت نماز پڑھے بعدہٗ اس نقش کو لکھ کر بعد کرکے موم جامہ یا نو ٹوپی میں رکھے یا جیب میں رکھ کر حاکم کے سامنے جائے۔ انشاالله مہربانی سے پیش آئیگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۹۷۳۰ | ۴۹۷۳۴ | ۴۹۷۳۷ | ۴۹۷۲۳ |
| ۴۹۷۳۶ | ۴۹۷۲۴ | ۴۹۷۲۹ | ۴۹۷۳۵ |
| ۴۹۷۲۵ | ۴۹۷۳۹ | ۴۹۷۳۲ | ۴۹۷۲۸ |
| ۴۹۷۳۳ | ۴۹۷۲۷ | ۴۹۷۲۶ | ۴۹۷۳۸ |

برائے ہر مشکل :- یہ نقش اعداد کلام مجید کا ہے اس نقش پاک کی تعریف و توصیف عقل انسانی سے باہر ہے اس لئے کہ رموز قرانی کا بجز خاص خاص ہستیوں کے ہر ایک کے سمجھنے اور عمل کرنے کی بات نہیں ہے اس لئے صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ جو کوئی اعداد قرآنی کو شرف آفتاب میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے جمیع خلائق کے دل پر حکمرانی کرے گا رزق غیب سے ملے گا اور سفر و حضر میں جملہ آفات سے محفوظ رہے گا دشمن ذلیل و خوار ہونگے نعمت اولاد سے مالا مال رہے گا امراض وبائی سے حفاظت رہے گی کسی طرح کا غم نہ ہو گا

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۱ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۴ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۷ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۱۴ |
| ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۶ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۱۵ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۰ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۵ |
| ۱۰۴۲۹۸۱۲۱۶ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۹ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۲ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۱۹ |
| ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۳ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۱۸ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۱۷ | ۱۰۴۲۹۸۱۲۲۸ |

چاہیئے کہ ہر شب پنجشنبہ کو حسب مقدور صدقہ دے اور نقش کو خوشبوئے طاہرہ سے معطر کیا کرے غرض کہ جس کے پاس یہ نقش رہے گا وقتاً فوقتاً اس پر رازہائے سربستہ منکشف ہوتے رہیں گے جو اس سے متعلق ہونگے۔

برائے تسخیر حاکم ظالم :- یہ نقش سورہ مبارکہ فاطر کا ہے خواص اس نقش کے بہت ہیں اگر ان سب پر اختصار کے ساتھ بھی روشنی ڈالی جائے تو اس کتاب کے کئی صفحے درکار ہوں گے البتہ جس کے پاس یہ نقش رہے گا اس پر وقتاً فوقتاً فوائد روشن ہوتے رہیں گے مختصر یہ کہ جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا اور کسی حاکم جابر کے پاس جائے گا وہ مہربانی سے پیش آئے گا سارا کام بہتر سرانجام پائیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۶۹۴ | ۶۶۹۶ | ۶۶۹۹ | ۶۶۸۵ |
| ۶۶۹۸ | ۶۶۸۶ | ۶۶۹۲ | ۶۶۹۷ |
| ۶۶۸۷ | ۶۷۰۱ | ۶۶۹۳ | ۶۶۹۱ |
| ۶۶۹۵ | ۶۶۹۰ | ۶۶۸۸ | ۶۷۰۰ |

ایضاً :- اگر کسی کا کوئی کام کسی نا منصف اور جابر و ظالم حاکم سے وابستہ ہو یا کسی ملازم کا افسر سخت مزاج یا ظلم پر کمربستہ ہو تو ایسے حاکم کے پاس جانے سے پہلے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر کھٰیٰعٓصٓ اور الٹے ہاتھ کی انگلیوں پر حٰمٓعٓسٓقٓ کہ یہ حرف مقطعات قرآنی ہیں پڑھ کر ایک ایک انگلی پر ایک ایک حرف پڑھ کر انگلیوں کو بند کرتا جائے جب دونوں ہاتھ کی مٹھیاں

بند ہو جائیں تو اسی صورت سے حاکم کے روبرو جاؤ اور جب حاکم سے نظریں چار ہوں تو اسوقت حاکم کی طرف ہاتھ کرے دونوں مٹھیاں کھول دے اور پھر سلام بھیجے انشاءاللہ وہ مہربانی سے پیش آئے گا۔ یہ عمل مؤلف کتاب ہذا کا خود اور دوسروں کا کئی بار کا آزمودہ ہے۔

**ایضاً:۔** یہ نقش مبارکہ سورۂ کوثر کا ہے بہترین خواص کا مالک ہے خلاق عالم نے اس سورہ قرار دیا ہے۔ معجزات سے پُر ہے مختصر یہ کہ جب کسی حاکم جابر کے روبرو جانا ہو تو پہلے دو رکعت نماز دوگانہ بجالاوے بعدہٗ اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھ کر بلا خوف و تردد حاکم سے ملاقات کرے مہربان ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۸۸ | ۲۳۹۱ | ۲۳۹۴ | ۲۳۸۱ |
| ۲۳۹۳ | ۲۳۸۲ | ۲۳۸۷ | ۲۳۹۲ |
| ۲۳۸۳ | ۲۳۹۶ | ۲۳۸۹ | ۲۳۸۶ |
| ۲۳۹۰ | ۲۳۸۵ | ۲۳۸۴ | ۲۳۹۵ |

**خوف قیامت:۔** نقش مبارکہ سورہ قیامہ کا ہے بخضوع و خشوع لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور ہر شب جمعہ بلا ناغہ اکیس ۲۱ بار اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کیا کرے خوف قیامت سے دل محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۶۵۱ | ۱۳۶۵۴ | ۱۳۶۵۸ | ۱۳۶۴۴ |
| ۱۳۶۵۷ | ۱۳۶۴۵ | ۱۳۶۵۰ | ۱۳۶۵۵ |
| ۱۳۶۴۶ | ۱۳۶۶۰ | ۱۳۶۵۲ | ۱۳۶۴۹ |
| ۱۳۶۵۳ | ۱۳۶۴۸ | ۱۳۶۴۷ | ۱۳۶۵۹ |

**تحفظ از خطرات:۔** جس جگہ خطرہ ہو تو وہاں پر صلوٰۃ العصمۃ پڑھے اس نماز کی برکت سے آفات دینی اور دنیوی سے بچا رہے گا۔ بروقت اشراق دو رکعت پڑھے نیت اس طرح کرے نیت کرتا ہوں میں صلوٰۃ العصمۃ کی خالصاً للہ تعالیٰ متوجہ طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ رکعت اوّل میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ یٰسین اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ ملک اور اگر یہ دونوں سورتیں یاد نہ ہوں تو پھر بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے انشاءاللہ خطرات سے دور رہے گا۔

**تکمیل ایمان:۔** ایمان ایک لازوال نعمت خلاقِ عالم نے اپنے بندوں کو عطا فرمائی ہے لہذا اسکا تحفظ سب سے پہلے ضروری ہے اس دنیائے ناپائیدار میں بہت سی چیزیں ایسی موجود ہیں جو ذرا سی دیر میں ایمان کو متزلزل کر سکتی اپنے اندر قوت رکھتی ہیں اور یہ چیزیں پوشیدہ نہیں ہیں سب بخوبی واقف ہیں لہذا ان سے تحفظ کیلئے بہت سی دعائیں

ونقوش ہیں چنانچہ یہ نقش شہادتین اس مقصد کیلئے ایک بہتر نقش ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اس سورۂ مبارکہ کا بلاناغہ ورد رکھے گا انشاءاللہ اس کے ایمان کو زوال نہوگا اور وہ ہر آفات سے محفوظ رہے گا نجاست میں اس نقش کو نہ پہنے اور ہمہ وقت خوشبو سے معطر رکھے۔

۷۸۶

| اشھد | ان لا الہ الا اللہ | واشھد ان محمد | الرسول | اللہ |
|---|---|---|---|---|
| ۲۹۷ | ۶۷ | ۳۱۱ | ۲۱۳ | ۴۶۱ |
| ۲۱۳ | ۳۵۷ | ۲۹۸ | ۶۸ | ۳۱۲ |
| ۶۹ | ۳۱۳ | ۲۱۴ | ۴۵۸ | ۲۹۲ |
| ۳۵۹ | ۲۹۵ | ۶۵ | ۳۱۴ | ۲۱۵ |

**برائے دفع احتلام:۔** جب کسی کو احتلام بہت ہوتا ہو وہ سونے وقت اس دعا کو پڑھا کرے انشاءاللہ شکایت جاتی رہیگی اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاِحْتِلَامِ وَالْمَنَامِ وَاَنْ یَلْعَبَ بِیَ الشَّیْطٰنُ فِی الْیَقْظَۃِ وَالْمَنَامِ۔ **اَیْضًا:۔** جس کسی کو احتلام کی بکثرت شکایت ہو اسکو چاہیے کہ سوتے وقت سورہ نوح کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو کبھی شکایت نہ ہوگی۔ **برائے امساک:۔**

یہ نقش امساک کے لئے مفید ہے بروقت چاہیئے کہ اس نقش کو بہ اعتقاد کامل لکھ کر مردیا تو اپنی کمر میں باندھے یا زبان کے نیچے رکھے فائدہ ہوگا بفضلہٖ تعالیٰ۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ما | ن | ن | و |
| ص | د | د | ما |
| ع | ی | و | س |
| ع | ھ | ن | م |

**اَیْضًا:۔** اس طلسم کو لکھ کر کمر میں باندھے اور پھر عورت سے جائز طریقہ پر جماع کرے طلسم یہ ہے۔ ۵۱۱۹۱۱۱ ھ ھ ۱۱۶

**دافع ضرر سگ:۔** جسکو دیوانے کتے نے کاٹ لیا ہو تو چاہیئے کہ وہ کیلے کا عرق حاصل کرے اور اس پر ۴۱ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور دم کرے اور پانچ تولہ (ایک چھٹانک) عرق سگ گزیدہ کو پلاوے انشاءاللہ زہر اثر نہ کریگا۔ **اَیْضًا:۔** جس کو معمولی یا دیوانے کتے سے ضرر پہنچ چکا ہو اس کے لئے چاہیئے کہ ۴۰ روز تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیہ کو لکھ کر کھلاوے بفضلہ تعالیٰ زہر اثر نکرنے لگا اور وہ آیہ یہ ہے اِنَّہٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا ھُوَ بِالْھَزْلِ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ

كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

برلئے نجات از مچھر و پسّو:۔ جب مچھر اور پسّو زیادہ ہو جائیں تو اس دعا کو پڑھے اور گھر کے چاروں کونوں پر دم کر دے انشاء اللہ مچھر و پسّو ختم ہو جائیں گے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

اَيْضًا:۔ جس گھر میں مچھر اور پسّو کی زیادتی ہو تو ایک پیالے میں پانی لیکر اس آیت کو پڑھ کر دم کرے اور گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دے۔ مچھر اور پسّو سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

اَيْضًا:۔ جس گھر میں موذی جانوران ہوں تو ان کے دفع کرنے کی بہتر صورت یہ ہے کہ بدھ کے روز قبل طلوع آفتاب زیتون کی چار تختیوں پر اس آیت کو لکھے اور ایک ایک تختی گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ۔

اور جب تختیوں کو دفن کرنے لگے تو اسی آیہ کو پہلے تین بار پڑھے۔ اَيْضًا:۔ جب گھر کے اندر حشرات الارض کی بہتات ہو تو ان آیات کو لکھ کر مکان میں آویزاں کر دیں انشاء اللہ تعالےٰ بہ برکت ان آیات کے حشرات الارض و دیمک وغیرہ سے مکان صاف ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ يٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ

نَوُتِیَ الْاَرْضُ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ جَنَّةٌ وَلَدَتْ مَرْیَمَ اَمَةَ اللّٰهِ وَمَرْیَمُ وَلَدَتْ عِیْسٰی عَبْدَ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا مَعْشَرَ الْهَوَامِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْیَخْرُجْ اِلَی الْبَحْرِ اَعْزِمُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی بِعِزِّ عَظْمَتِهٖ وَ بِاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا شَرَاهِیًا بَرَاهِیًا اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّائِیْ وَبِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا مَا اسْتَمَعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَاِنْ نَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَ مَنْ لَّمْ یَنْتَقِلْ مِنْكُمْ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْا یَا مُوْسَی ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِیْۤ اِسْرَآئِیْلَ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤی اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ۔ بعدان سب آیتوں کے سورہ فاتحہ لکھے۔

**تحفظ زراعت:۔** بروقت تخم ریزی اس دعا کو نرکل میں رکھ کر بیچ کھیت میں نصب کردے تو زراعت انشاء اللہ ہر طرح سے محفوظ رہے گی اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَیَا خَالِقَ الْاَخْلَاقِ وَیَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا مُنْبِتَ الزَّرْعِ فِی الْاَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اِرْفَعْ مِنْ هٰذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهَوَامِ وَالْوُحُوْشِ وَالْجَرَادِ وَالْخَنَازِیْرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا بِهَا رِزْقًا وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖۤ اَجْمَعِیْنَ ۔ عاملین کا آزمودہ ہے۔

**ایضاً:۔** برائے تحفظ زراعت وباغ ان کلمات کو لکھ کر نرکل کے بیچ میں رکھ کر کھیت یا باغ کی زمین میں دفن انشاء اللہ کسی قسم کا گزند نہ پہنچے گا اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ صِغَارَھُمْ وَاقْتُلْ کِبَارَھُمْ وَاَفْسِدْ بَیْضَھُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاھِھِمْ مِّنْ مَّعَایِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ **تحفظ از ٹڈی۔**

جب ٹڈیوں کی جو کہ دشمن جانِ زراعت و میوہ جات ہیں بہت فراوانی ہو تو ایک زرد اور ایک سُرخ ٹڈی پکڑ کر کہ اس وقت کوئی دقت نہ ہوگی ہر ایک پر سات سات بار آیۃ الکرسی پڑھے اور پھر کہے یَا اَیَّتُھَا الْجَرَادَۃُ بِاَصْحَابِکِ عَنْ ھٰذَا الْمَکَانِ بِحَقِّ مَا تَکُوْنُ عَلَیْکُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ یَا اَیَّتُھَا الْجَرَادَۃُ ارْتَحِلِیْ بِاَصْحَابِکِ عَنْ ھٰذَا الْمَکَانِ وَاِلَّا فَقَدْ حَمَلْتِ ذَنْبَ مَنْ جَمَعَ بَیْنَ اِمْرَاۃٍ وَّبِنْتِھَا فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ؕ

**تحفظ از قحط:**۔ جس کسی جگہ قحط پڑے اور مخلوق خدا پریشان ہو تو اس وقت چاہیئے کہ جملہ مسلمان جو وہاں کے ساکن ہوں مسجد میں جمع ہو کر شب جمعہ دو رکعت نماز بہ خضوع و خشوع بارگاہ رب العزت میں بجا لاویں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح اور سورہ والضحیٰ اور دوسری رکعت میں سورہ والتین ہر ایک سورہ پانچ پانچ بار پڑھیں اور بعد سلام کے یَا بَاسِطُ تین سو ساٹھ ۳۶۰ بار پڑھیں اللہ تبارک و تعالیٰ قحط دور فرمائے گا۔

**ایضاً:**۔ ختم سورہ یوسف دافع قحط ہے، طریقہ اس کے ختم کا یہ ہے کہ چند آدمی جامع مسجد میں باوضو ہو کر لو اپنے پروردگار سے لگائے ہوئے بیٹھ کر اول و آخر ۱۴۱ بار درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ۱۴ بار اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کریں اور اس عمل کو بلا ناغہ چودہ ۱۴ روز تک متواتر کریں انشاء اللہ قحط دور ہو گا۔ بعد دوری قحط ساٹھ ۶۰ مسکینوں کو کھلائے اور راہِ خدا میں صدقہ و خیرات دے۔

**نہرُ ناروَ:**۔ جس کسی کو نارو کہ ایک مرض ہے کہ اس مرض میں جلد انسانی (جسم) سے ریشے نمودار ہوتے ہیں۔ بعض بعض ریشوں کی لمبائی ایک فٹ سے بھی زیادہ ہوتی ہے جو نہایت خطرناک اور زہریلے ہوتے ہیں کہ اگر درمیان سے ٹوٹ جائیں تو موت فوراً واقع ہو جاتی ہے لہٰذا احتیاط لازم ہے، ریشہ کو ٹوٹنے نہ دینا چاہیئے۔ کھینچیں اور

درد شدید کو برداشت کرنا چاہیئے جو اس مرض کی خاصیت ہے اگر کسی کے جسم پر نمودار ہو جائے تو فلٹر کیا ہوا پانی اور ہلدی کا استعمال زیادہ تر کرایا جائے اور ایسے ریشوں کو گھوڑے کے بال سے باندھا جائے۔ روحانی علاج میں اس دعا کو لکھ کر بصورت تعویذ باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ شَافِی اَللّٰهُ کَافِی اللّٰهُ مُعَافِی اور ۱۰۰ بار روزانہ اس آیت کو بھی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ٥

**اَیْضًا:۔** مریض نارو اس تعویذ کو نارو پر باندھے بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اِنَّكَ نَارُوْ لَا تُکَبِّرْ مَاتَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَمُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَنْتَ یَانَارُوْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ یَبْقٰی مَاتَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ طس طس طس طس طس طس طس طس طس طس طس طهور برحمتك یا ارحم الراحمین ٥

**اَیْضًا:۔** بہ خیال تحفظ اس تعویذ کو لکھ کر شکر میں گولی بنا کر کھائے انشاء اللہ تمام عمر مرض نارو سے محفوظ رہے گا۔ طیمارہ ملمارہ طمارہ ملماطما طما۔

**اَیْضًا:۔** مریض نارو شروع مہینے کے منگل کے روز قبل جلال آفتاب باوضو ہو کر اس نقش کو تحریر کرے اور مقام مرض پر باندھے انشاء اللہ اس موذی مرض سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے ←

۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

**تحفظ از آتش:۔** اگر آرزو ہے کہ گھر اور گھر کے اندر کا تمام سامان آتشزدگی سے محفوظ رہے تو چاہیئے کہ روزانہ اس دعا کو پڑھ کر حصار کر دیا کرے اور تمام مال و اسباب پر دم کر دیا کرے بفضلہ تعالیٰ سب آتشزدگی سے محفوظ رہیں گے وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ وَاَعْلَمُ

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط

**برائے تحفظ اسپ:-** اگر کسی کا گھوڑا چستی و چالاکی فراموش کر گیا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے شکایات جاتی رہیں گی اور آئندہ کیلئے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا اور یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَرُ یَارَبَّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ وَیَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ یَارَبَّ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ مِنَ الشَّرِّ وَالْبَلَآءِ الرَّاکِبَ وَالْمَرْکُوْبَ مِنَ الْخَامِ وَالنَّاخِنَۃِ وَجَمِیْعِ الْبَطْنِ وَجَمِیْعِ الْاَعْضَآءِ مِنَ اللَّحْمِ وَالْجِلْدِ وَالشَّحْمِ وَالْعُرُوْقِ وَالْعَصَبِ وَالْعِظَامِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اسپ فلاں ابن فلاں۔

**بابت مینھ:-** اگر کسی جگہ پانی برستا ہو اور کسی کو اس سے بچنا مقصود ہو تو سات کنکریاں پاک لے کر انکو ہتھیلی پر رکھ کر اس پر سورۂ فاتحہ اور آیت ذیل سات بار پڑھ کر ان کو ایسی جگہ چھوڑ دے جہاں مینھ کا پانی نہ پہونچتا ہو مینھ کے ضرر سے باز رہے گا اور وہ اسے نقصان نہ پہونچا سکے گا اور اس کے برخلاف آب رواں میں ان کنکریوں کو چھوڑے کا پانی خوب برسے گا اور وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ۔

## (۲) دربیان نسخہ جات

معلوم ہونا چاہیئے کہ اس فصل میں ضروری نسخہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے جو زیادہ تر تجربات میں آچکے ہیں اور وہ سب تیر بہدف پائے گئے ہیں اور انکی ضرورت عموماً پیش آیا کرتی ہیں لیکن بہتر ہے کہ ان نسخوں کو استعمال میں لانے سے پہلے کسی طبیب حاذق سے مشورہ کرلیں اور اپنے انتخاب ادویہ پر بھروسہ نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان شدیدہ میں مبتلا ہونے کا بھی امکان ہے جس کا ازالہ ناممکن ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی جان پر بھی بن جاتی ہے۔

**دردسر:-** دردسر چاہے نیا ہو یا پرانا صندل گھس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ **ایضاً:-** اگر دردسر نیا ہے اور تکلیف کا احساس شدت سے ہو رہا ہے

نہ سانس آسانی سے جاتی ہے اور نہ خارج ہوتی ہے تو چاہیئے کہ سوختہ سادہ (بلاٹنگ پیپر) لے کر اس کو آگ سے سلگا کر اس کے دھوئیں کی آہستہ آہستہ ناش لے چھینکوں کے ساتھ الائش کا اخراج ہوگا اور سکون ہوتا جائے گا۔ ایضاً:۔ سونٹھ۔ صندل اور چھال جڑ ارنڈ کوٹ چھان کر ساٹھی کے چاول کے ساتھ خوب باریک پیس کر ضماد کریں۔ ایضاً۔ رینڈی سونٹھ اور اجوائن کو ہموزن لے کر پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ ایضاً۔ جب دماغ میں خشکی پیدا ہو جائے اور اسکی وجہ سے دوران سر کی شکایت ہو تو ایسی حالت میں یہ حریرہ بہت مفید ہوگا۔ مغز بادام شیریں پانچ عدد۔ خشخاش ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ۔ مغز کدو چار ماشہ ان سب دواؤں کو پانی کے ذریعہ سے سل پر باریک پیس ڈالیں اور روغن گاؤ تین تولہ میں جوش دیکر استعمال کریں۔

**مرگی:۔** جو مرگی کے عارضہ میں مبتلا ہو اس کے لئے تخم کو پخ کو لیں اور گائے کے گھی میں جوش دے کر مریض کی ناک میں ڈالیں۔ ایضاً:۔ عاقر قرحا کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر رکھ لیں اگر مریض جوان تو ایک تولہ اور بچہ ہے تو دو ماشہ استعمال کرے مجرب ہے۔ اور یہ ایک مشہور عام نسخہ ہے۔ ایضاً:۔ پرانے جوتے کے چمڑے کو جلا کر مصروع کو سنگھانا مفید ہے۔ ایضاً:۔ سچے موتی کو لے کر آگ میں گرم کرے اور مصروع کی پیشانی پر ناک کی سیدھ میں جو رگ ابھری ہو اس کو اس گرم موتی سے داغ دے انشاء اللہ عارضہ جاتا رہے گا۔ یہ نسخہ تعلیم کیا ہوا افسر اطباء جناب حکیم سید مہدی حسین صاحب ساکن قصبہ سرائے میر ضلع اعظم گڈھ (یوپی۔ انڈیا) کا ہے اور مؤلف کا آزمودہ ہے۔

**درد چشم:۔** اگر نزلہ کیوجہ سے آنکھیں آشوب کر آئی ہیں تو چاہیئے کہ بروٹار گل (یہ ایک انگریزی دوا کا نام ہے) کو کسی انگریزی دواخانہ سے عرق گلاب خالص میں اور اگر عرق ممکن نہ ہو تو آب خالص میں بنوا کر شب میں سوتے وقت چند قطرے متاثرہ آنکھ میں ڈال کر سو رہے اور صبح نیم گرم پانی سے آنکھ کو دھو ڈالے اور شب میں پھر یہی عمل کرے انشاء اللہ تین ہی روز میں آنکھیں اچھی ہو جائیں گی اور کسی قسم کی شکایت باقی نہ رہ جائے گی یہ نسخہ میرے بھائی جناب منظور حسن صاحب مرحوم جونپوری کا عطا کردہ ہے اور مؤلف کا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ ایضاً:۔ اگر کسی کی آنکھیں آشوب کر آئی ہوں

اور تکلیف بھی بے انتہا ہو تو چاہیئے کہ تھوڑے سے مگر خوب پکے ہوئے اور اچھی طرح سے گلے ہوئے چاولوں کو لے کر خالص روغن زرد میں اچھی طرح سے حل کرے گھی اس اس قدر ہونا چاہیئے کہ حل کرنے کے بعد بھی اچھی طرح ظاہر ہوتا رہے اس کو نیمگرم کر کے متاثرہ آنکھ یا آنکھوں پر رکھ کر اوپر سے بنگلہ پان نیمگرم رکھ کر کپڑے کی پٹی آنکھوں پر باندھ دے اور صرف نیمگرم دودھ بجائے غذا کے پی کر سو رہے عمل شب میں کرے اور صبح پھٹکری کے نیمگرم پانی سے آنکھوں کو دھو ڈالے انشاءاللہ تین دن میں آنکھیں اچھی ہو جائیں گی۔ یہ نسخہ بھی مؤلف کا آزمودہ ہے۔ **ایضاً**:۔ اگر آنکھوں سے پانی جاری ہو تو تتلی کو پانی میں جوش دیکر آنکھوں میں لگاوے۔ **ضعف بصر**:۔ سفید پیاز کا پانی شہد خالص میں ملا کر لگاوے فائدہ کریگا۔ **ایضاً**:۔ سونٹھ کو پانی میں حل کر کے لگاوے نافع ہے۔

**تازہ نا سرخی اور دھند**:۔ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ مصری ایک ماشہ۔ کافور ۳ رتی۔ دانہ ایلائچی خورد ایک عدد۔ عرق کیلہ ایک چھٹانک۔ ان سب چیزوں کو کیلے کے عرق میں خوب پیسے اور معہ پانی شیشی میں بھر کر رکھ لے اور دونوں وقت شیشی ہلا کر سلائی سے ایک قطرہ محض آنکھ متاثرہ میں بلاناغہ ڈالتا رہے بحکم شافی مطلق شفا ہوگی۔ **لیپ**:۔ پھٹکری بریاں ایک ماشہ۔ افیون ۳ رتی۔ زیرہ سیاہ نیم بریاں ۲ ماشہ۔ عرق لیموں ایک عدد۔ ان سب چیزوں کو لیموں کے عرق میں کھرل کرے جب خشک ہونے کو آئے تو ایک رتی زعفران قسم اول اسی میں پیس لے اور گولیاں بنا کر شیشی کے اندر احتیاط سے رکھ لے جب ضرورت ہو آنکھوں پر لیپ کرے اور اگر سرخی کیوجہ سے آنکھوں میں کھٹک ہو تو آنکھ کے اندر ڈالے اور یہ یقین رکھے کہ شافی مطلق ضرور شفا دے گا۔ **جالا پھولا**:۔ اگر پرانا ہے تو لونگ کے پھول سات عدد۔ دانہ ایلائچی خورد دو عدد۔ نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ۔ سرس کے بیج ایک ماشہ۔ ان سب کو لیموں کے عرق میں دو روز تک کھرل کرے اور بعد خشک ہونے اس ترکیب سے صبح اور سوتے وقت سلائی کو پانی میں ڈبو کر جھٹک دے اور باقی نمی میں سرمہ لگا کر آنکھوں میں گھماتا ہوا نکال لے دوبارہ نہ لگاوے کہ باعث نقصان ہوگا انشاءاللہ چند روز کے بعد شفا ہو جاگی۔ **پرانی دھند**:۔ سرس کے بیج ۳ ماشہ۔ کھرنی کے بیج ۴ ماشہ۔ مونگے جڑ ایک ماشہ۔ ممیرا ایک ماشہ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ سیاہ مرچ سات دانہ کیلے کے پانی میں تین روز تک برابر کھرل

کریں جب خشک ہو جا سفوف کو شیشی میں رکھ کر بطور سرمہ دونوں وقت صبح اور سوتے وقت استعمال کرے چند روز کے بعد شکایت جاتی رہیگی۔ **کاجل**:۔ یہ کاجل آنکھوں کو ٹھنڈک پہونچانے میں بے مثل ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ نسخہ یہ ہے بکرے کے گردے کی چربی جسقدر کہ میسر آسکے لے اس کے دو حصے کر ڈالے نصف کو جلا کر حسب دستور کالک نکالے اور باقی نصف کو معمولی سی گرماہٹ دیکر اس کو کالک میں خوب حل کرے ۱ور شب میں آنکھوں میں لگا کر سو رہا کرے۔ **دردگوش**:۔ جب کان میں سردی کیوجہ سے درد ہو تو ایسے مریض کو چاہیئے کہ اجوائن خراسانی اور بکری کی مینگنی کو انسان کے پیشاب میں جوش دیکر بخور لیں شکایت جاتی رہے گی۔ **ایضاً**:۔ نیم کی پتی کا بپھارہ لینے سے اس قسم کا کان کا درد جاتا رہتا ہے۔ **ایضاً**:۔ بیضۂ مرغ کی سپیدی بھی کان میں ڈالنے پر اکسیر کا کام کرتی ہے۔ **ایضاً**:۔ گیندے کی پتی کا عرق کان کے اس طرح کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ **دردِ دندان**:۔ ہولہ دانت کے نیچے دبا کر سوئیں فائدہ ہوگا۔ **ایضاً**:۔ عاقر قرحا، نوشادر، افیون ہر ایک ۵ ماشہ پیس کر دانتوں پر رکھے درد دور ہوگا اور اگر دانتوں میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو وہ بھی مر جائیں گے۔ **ایضاً**:۔ یہ منجن دانتوں کے حق میں بہت مفید ہے اس کے چند روزہ استعمال سے دانتوں کی جملہ شکایات انشاءاللہ دور ہو جائیں گی مجرب ہے۔ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ کرنجوا سوختہ دو عدد۔ توتیا بریاں ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۱۲ عدد کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور استعمال کریں۔ گندہ دہنی کو بھی فائدہ پہونچاتا ہے۔

**ادویہ مرکبہ**:۔ **معجون مفرح** ۔ از قطب الدین علامہ شیرازی جو مقوی دماغ و حافظہ، دافع عفونت، اشتہائے طعام پیدا کرے۔ محلل ریاح ہے۔ دافع درد جگر مفرح قلب۔ مقوی گردہ و باہ ہے نسخہ یہ ہے۔ قرنفل۔ جوز بویا۔ کباب چینی۔ بہمن سیاہ بہمن سفید ہر ایک بموزن دو درم ہینگ ۸ درم، شہد خالص چند۔ مقدار خوراک ا مثقال (طبیب حاذق سے مشورہ کرنے کے بعد استعمال کرے)

**معجون مقوی**:۔ از شیخ الرئیس حکیم بو علی سینا:۔ یہ معجون دافع فالج و عرق النساء۔ مقوی دل و دماغ و چشم و اعضائے رئیسہ اور مقوی باہ ہے نسخہ یہ ہے

جوز بویا۔ قرنفل۔ باقلہ۔ دارچینی۔ سعد ہندی۔ آملہ۔ سنبل الطیب ہموزن۔ شہد مصفی دو چند۔ مقدار خوراک بعد غذا۔ اشقال۔

## درازی گیسو

پوست جوز سبز۔ پوست انار۔ توبال آہن محلول ہر ایک مساوی سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں دوبارہ حل کریں اور جوش دیں جب نصف پانی باقی رہ جائے تو اس میں پاؤ سیر روغن گل سرخ ملاکر پھر جوش دیں کہ سب پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے اب روغن کو استعمال کرتے رہیں بال بڑے ہو جائیں گے۔ (نسخہ حکیم میر نادر علی صاحب رعنہ (حیدر آباد دکن)

## ادویہ مفردہ مقوّی باہ

نسخہ از حکیم میر نادر علی صاحب رعنہ (حیدر آباد دکن)

مشک۔ زعفران۔ عنبر۔ شقاقل۔ حب القلقل نارجیل۔ حب صنوبر۔ اندر جو۔ لونگ۔ قسط شیریں۔ عود ہندی۔ پوست ترنج۔ خولنجان دارچینی۔ زنجبیل۔ سورنجان۔ خشخاش۔ ہلیلہ۔ روغن بلسان۔ ترنجبین۔ املہ وغیرہ (حسب مشورہ طبیب)

## ادویہ مرکبہ مقوّی باہ

از حکیم میر نادر علی

جوارش زرعونی۔ معجون کندری (بمشورہ طبیب)

## آسانی وضع حمل

سب سے بہتر صورت وضع حمل میں آسانی پیدا کرنے کیلئے یہ ہے کہ جب نواں مہینہ شروع ہو تو ہر ہفتہ حاملہ حمام کیا کرے انشاء اللہ ولادت بہ آسانی ہوگی اور اگر بچہ پیٹ میں مرجائے تو تخم حنظل اور سداب کو مساوی کوٹ چھان کر زہرہ گاؤ میں ملاکر ناف اور زہار پر طلاء کریں انشاء اللہ مردہ بچہ خارج ہو جائے گا ورنہ آخری علاج دستکاری ہے۔ واضح ہو کہ دردِ زہ کی ابتدا اگر زیر ناف اور کمر گاہ سے ہوگی تو ولادت میں آسانی ہوگی اور اگر پشت سے ابتدا ہوگی تو زچگی میں دشواری ہوگی علاج میں تاخیر نہ کریں۔ صفت بخور جو بچہ مردہ یا زندہ نکالے اور مشیمہ کو بھی خارج کرے۔ سانپ کی کینچلی کا بخور دیں یہ صرف مردہ بچہ پیدا کرانے کیلئے ہے۔ ایضاً۔ سرگین گربہ عورت کے دامن کے نیچے دھونی دیں مردہ بچہ نکل آئے گا۔ ایضاً۔ ایک مٹھی کنجد لیکر کوٹیں اور ایک سیر پانی میں جوش دیں اسکے استعمال

سے حیض جاری ہو اور بچہ زندہ یا مردہ خارج ہو جائے گا۔ ایضاً:۔ بروقت ولادت سنگ مقناطیس، حاملہ اپنے بائیں ہاتھ میں رکھے تو ولادت میں آسانی ہوگی۔ ایضاً۔ سنگ چقماق کپڑے لپیٹ کر ران پر باندھے تو زچگی میں آسانی ہوگی۔ ایضاً:۔ سورہ مریم پڑھ کر حاملہ پر دم کرے ولادت میں آسانی ہوگی۔ دمہ:۔ تمباکو کے سبز پتے کا شیرہ اور گڑ مساوی الوزن لیکر شربت بنا کر صاف کر کے رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے ۲½ تولہ تک کم قوت والے مریض کو کم دیں کہ اس کو قے اور اسہال کا اندیشہ ہے بہت مفید ہے انشاءاللہ پانچ چھ روز میں صحت حاصل ہو جائے گی۔ ایضاً:۔ ادرک کا عرق۔ پیاز کا عرق۔ لہسن کا عرق گھیکوار کا عرق۔ شہد۔ ان ادویہ کو برابر کوٹی کے ہموزن روزانہ استعمال کریں شفا ہوگی۔

چورن لاثانی:۔ ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ آملہ۔ مرچ سیاہ تیزپات۔ پیپل۔ زیرہ۔ نمک لاہوری۔ اجوائن۔ سونٹھ مساوی الوزن گیارہ لیموں کے عرق میں حل کر کے چورن بنائیں اور استعمال کریں مفید چیز ہے۔ دافع مچھر:۔ جس گھر میں مچھر بہت ہو جائیں تو چاہیئے کہ گلگندر اور کلونجی کا دھواں کرے مچھر باقی نہ رہیں گے۔ ایضاً:۔ بھینس کے کھر کو جلانے سے بھی مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ ایضاً۔ اگر نکوان کو پانی میں پیس کر گھر کی دیواروں پر چھڑک دیں تو تمام پسو مر جائیں گے۔ بواسیر:۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے خونی اور بادی، بہتر ہے کہ ہار سنگھار کے بیج مقشر کر کے ایک تولہ سیاہ مرچ دو ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سرد پانی کے ساتھ۔ ایضاً: یہ نسخہ خونی بواسیر کیلئے نافع ہے۔ شورہ قلمی۔ رسوت مساوی پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کھایا کریں۔ ضماد کے واسطے یہ گولیاں بہتر ہیں۔ ایضاً:۔ مربہ آملہ آب گرم سے دھو کر طباشیر ایک ماشہ اضافہ کر کے کھائیں اور رسوت آب کشنیز کے ساتھ طلاء کریں۔ ایضاً:۔ اول ہلیلہ مربی آب گرم سے دھو کر کھائیں اس کے بعد لعاب اسبغول ہمراہ آب تازہ کے پیئں۔ ایضاً:۔ کالی زیری کا سفوف خونی اور بادی بواسیر کیلئے مفید ہے۔

برائے سرعت انزال:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ خرما بریاں۔ ثعلب مصری میٹھا لکڑی۔ گوکھرو۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ باپچھڑ۔ تخم کونچ۔ سنگھاڑا خشک مغز کنول گٹہ۔ اندر جو شیریں۔ املی کے بیج کا مغز۔ ہر ایک ۲½ درم۔ گلنار شہد انہ۔ اجوائن

خراسانی ۔ زیرہ حب الآس ۔ دھنیا ۔ طباشیر ۔ برگد کی کونپل ۔ مصطگی رومی ۔ شاہ بلوط بیجبند ۔ سریالی لودھ ۔ اسپند بریاں ہر واحد یکدرم ۔ تج ۔ اسکندر ۔ تالمکھانہ بریاں ۔ سمندر سوکھ ۔ چار گوند ۔ ناگرموتھ ۔ گل دھاوا ۔ موچرس ۔ ستاور ۔ ببول کی پھلی ۔ کیوڑے کے بیج ۔ ہر واحد یک مثقال ۔ قند سہ چند ڈال کر معجون تیار کریں اور بعد مشورہ طبیب استعمال کریں ۔ **جریان منی** :۔ گوکھرو ۵ ماشہ ۔ سنگھاڑا ۔ ساٹھی کے چاول ۔ مغز کنول گٹہ ہر ایک ۳ ماشہ ۔ تالمکھانہ ۲ ماشہ ۔ موچرس ۔ سمندر سوکھ ہر واحد تین ماشہ ۔ شکر برابر ان سب ادویہ کو ملا کر سفوف بنائیں ۔ خوراک ایک تولہ (بعد مشورہ طبیب استعمال کریں) **ایضاً** ۔ یہ نسخہ جریان منی کیلئے بے حد مفید ہے ۔ تالمکھانہ ایک تولہ ۔ لاکھ خام ۶ ماشہ ۔ گوند چینیا ۹ ماشہ شہد خالص ہموزن ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بعد مشورہ طبیب ایک گولی صبح اور ایک گولی شام استعمال کریں ۔ **آتشک** :۔ کے لئے یہ گولیاں بہت مفید ہیں ۔ رس کپور ایک تولہ ۔ شورہ قلمی ایک تولہ ۔ لونگ ۵۰ عدد ان سب کو بنگلہ پان کے عرق میں گھس کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت بالائی میں لپیٹ کر احتیاط سے نگل جائیں لیکن پہلے طبیب سے مشورہ کرلیں ۔ سات روز تک ایک ایک گولی روزانہ استعمال کریں ۔ **ایضاً** :۔ تلسی کی پتیاں سبز ۴ درم ۔ توتیلئے سبز ایک درم باہم پیس کر بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح کو ایک گولی تازہ پانی سے بعد مشورہ طبیب کھالیا کریں ۔

**استقرار حمل** :۔ جب عورت حمل کی طالب ہو تو اس نسخہ کا استعمال کرے انشاءاللہ حمل قرار پائے گا پائے شتر لیکر اس کا دہن نکال لیوے اور دہن مرغابی اور لونگ اور زعفران سب کو باہم خوب حل کرکے شہد ملا کر سفوف میں لپیٹ کر بعد حیض کے حمول کرے ۔ **ایضاً** :۔ اگر آرزوے اولاد ہے تو عورت کو علم نہ ہونے پائے اور شوہر اس کا شیر مادہ اسپ لا کر اس کو پلادے اس کے بعد مقاربت حاصل کرے انشاءاللہ حمل قرار پائے گا ۔ **ایضاً** :۔ تجربہ کرنے والے تحریر کرتے ہیں کہ اگر کسی کو منظور ہو کہ اس کے یہاں ولادت نہ ہو تو عورت بچہ کش ایک دانہ رینڈی کا نگل جاوے تو ایک سال تک اس کے حمل نہ رہے گا اور اگر دو دانے نگل لیوے تو دو سال تک حاملہ نہ ہو ۔ اسی طرح ہر سال کے لئے ایک دانہ کافی ہے ۔ **ایضاً** :۔ اگر دریافت کرنا منظور ہے کہ زن حاملہ کا حمل پسر کا ہے یا

دختر کا تو چاہیئے کہ ایک جوں ہتھیلی پر رکھ پر اس پر دودھ اس عورت کا ڈالیں اگر وہ جوں اس دودھ سے نکل جاوے تو سمجھ لے کہ حمل دختر کا ہے اور اگر اس دودھ میں سے نہ نکل سکے تو حمل پسر کا ہے۔ **ضعفِ باہ:**۔ اگر قوتِ باہ منظور ہو تو ثعلب مصری۔ رومی مصطگی۔ دارچینی ہر ایک ۴ ماشہ۔ نباتِ سفید ۲ تولہ باریک پیس کر ہمراہ شیر گاؤ کے حل کر کے پئیں۔ **ایضاً:**۔ موچرس ۶ ماشہ ہمراہ آبِ کوکنار کے کھائیں فائدہ ریگ ماہی کا ہے۔ **ایضاً:**۔ معجون مالکنگنی باہ کو تقویت بخشتا ہے۔ مالکنگنی۔ عاقر قرحا تخم کیوڑہ۔ لونگ۔ زعفران ہر ایک۔ ایک ایک درم۔ اسپند آدھا درم۔ خشخاش سفید پانچ درم۔ تل چار درم۔ زردی بیضہ مرغ ۵ عدد۔ شہد اور قند چہار چند لے کر حسب ترکیب معجون بنائیں اور استعمال کریں مفید پائیں گے۔ **تازہ جالا و پھولا:**۔ چھرے چلے ہوئے بندوق کے کہ مقام چاندماری پر بہت ملیں گے تین عدد۔ ناخنِ فیل ایک ماشہ سرس کے بیج ایک ماشہ۔ کھرنی کے بیج ۶ رتی۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۴ ماشہ اوّل ناخنِ فیل لیموں کے عرق میں خوب گھسے جب قریب ماشہ بھر کے گھس جائے تو چھرّوں کو بھی اسی طرح گھس لے اور باقی سب چیزوں کو عرق میں ڈال کر خوب کھرل کرے جب خشک ہو کر سفوف کی صورت اختیار کر لے تو شیشہ میں رکھے صبح اور سوتے وقت سلائی کو پانی میں ڈبو جھٹک لے اور باقی نمی میں سرمہ لگا کر آنکھوں میں گھماتا ہوا نکال لے، دوبارہ نہ لگائے کہ نقصان پہونچے گا انشاء اللہ چند روز کے بعد شفا ہو جائے گی۔ فقط تمت

**نوٹ:**۔ رسالہ ہذا میں مندرج نسخہ جات کو استعمال میں لانے سے پہلے کسی طبیب حاذق سے مشورہ کر لے ورنہ بصورت نقصان وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

والسلام

نیازمند

حقیر پر تقصیر سید رضی حسین رضی جونپوری

خلف اکبر جناب سید مصطفٰے حسین مرحوم (عامل و جفّار)

# طلب کیجئے کس کتاب کی آپ کو ضرورت ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جواہر خمسہ اصلی | ۱۵-۰۰ | ۳۳ | گنجینۂ الفت | ۲-۰۰ |
| ۲ | کنز الحسین (اردو ترجمہ) | ۸-۰۰ | ۳۴ | اعمال قرآنی | ۲-۰۰ |
| ۳ | رموز جفر | ۸-۰۰ | ۳۵ | نقش سلیمانی اول | ۲-۰۰ |
| ۴ | مفتاح الجفر مجلد | ۱۰-۰۰ | ۳۶ | مجربات سلیمانی دوم | ۲-۵۰ |
| ۵ | مفتاح النجوم | ۳-۰۰ | ۳۷ | تعویذ سلیمانی سوم | ۲-۵۰ |
| ۶ | تسخیر کواکب | ۵-۰۰ | ۳۸ | بیاض سلیمانی چہارم | ۲-۰۰ |
| ۷ | حرز سلیمانی | ۸-۰۰ | ۳۹ | جدید مسمریزم | ۲-۰۰ |
| ۸ | اکسیر العملیات | ۱۰-۰۰ | ۴۰ | اندرجال | ۲-۰۰ |
| ۹ | تسخیر العملیات | ۶-۰۰ | ۴۱ | پامسٹری علم قیافہ | ۲-۰۰ |
| ۱۰ | اعجاز العملیات | ۶-۰۰ | ۴۲ | تردید سحر | ۱-۵۰ |
| ۱۱ | اسرار العملیات | ۶-۰۰ | ۴۳ | الحاجات | ۱-۵۰ |
| ۱۲ | طب روحانی | ۴-۰۰ | ۴۴ | عملیات محبت | ۲-۰۰ |
| ۱۳ | وظائف اولیاء | ۳-۰۰ | ۴۵ | خزانۂ آیات نور | [illegible] |
| ۱۴ | عملیات اولیاء | ۳-۰۰ | ۴۶ | تنفیر سفلی | ۲-۵۰ |
| ۱۵ | آئینۂ انگشتری | ۷-۰۰ | ۴۷ | نقش الحروف | ۲-۰۰ |
| ۱۶ | نقش سلیمانی مجلد | ۹-۰۰ | ۴۸ | خواب نامہ یوسفی | ۲-۰۰ |
| ۱۷ | عجائبات الوہ | ۳-۰۰ | ۴۹ | فالنامہ قرآنی | ۲-۰۰ |
| ۱۸ | تسخیر جنات | ۲-۵۰ | ۵۰ | فالنامہ سلیمانی کلاں | ۸-۰۰ |
| ۱۹ | تسخیر ہمزاد | ۲-۰۰ | ۵۱ | مصر کا جادو کلاں | ۵-۰۰ |
| ۲۰ | تسخیر دل | ۲-۰۰ | ۵۲ | تحفۃ العمل | ۲-۰۰ |
| ۲۱ | تسخیر القلوب | ۲-۰۰ | ۵۳ | قرار قلب | ۳-۰۰ |
| ۲۲ | اصطلاح العملیات | ۲-۵۰ | ۵۴ | ردِ مصیبت | ۲-۰۰ |
| ۲۳ | اسم اعظم | ۱-۵۰ | ۵۵ | قانون محبت المعروف کالا جادو | [illegible] |
| ۲۴ | تاثیر سلیمانی | ۱-۵۰ | ۵۶ | معلم الرمل | ۵-۰۰ |
| ۲۵ | عملیات ربانی | ۲-۵۰ | ۵۷ | گھر کا معالج | [illegible] |
| ۲۶ | نقش روحانی | ۱-۵۰ | ۵۸ | مصر کا جادو | [illegible] |
| ۲۷ | مہر سلیمانی | ۱-۵۰ | ۵۹ | ہمالہ کا جادو | [illegible] |
| ۲۸ | گوہر سلیمانی | ۱-۷۵ | ۶۰ | چین بنگال کا جادو | [illegible] |
| ۲۹ | نقوش محبت | ۲-۰۰ | ۶۱ | بنگال کا جادو | [illegible] |
| ۳۰ | طلسمات عجائب | ۳-۰۰ | ۶۲ | جادو کے کھیل | [illegible] |
| ۳۱ | اعجاز محمدی | ۳-۰۰ | ۶۳ | نقش معظم | [illegible] |
| ۳۲ | صوفیائے کرام کے وظائف | ۳-۰۰ | ۶۴ | [illegible] وظائف قادری | ۷-۰۰ |

امین برادرس ناشران و تاجران کتب پوسٹ بکس نمبر ۱۲۵ آرام باغ روڈ کراچی